

افعی نفس کو جس خط کا مادی ہو ذرا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ اور یہ جو چھتے تو ہمیں امر میری دہشت میں اسکی قدر اور منزلت کو بڑھا کر پایہ اعتبار تک پہنچاتا اور یہیں اس امر کا تعین دلالت ہے کہ اس میں کسی غیر افراط اور مفرط کی قسم کا اسدم تک لگاؤ نہیں ہوا۔ وہ قیامت جو اس کتاب میں مصنف کی وفات کے بعد ہوئے جن خود ایک جسم تاریخی صورت رکھتے ہیں مگر انکا اثر ہم تک پہنچے چندان بہت نہیں ہوا سو اس کے کہ ہم اس شخص سے یہ کہیں کہ ہمیں سے چند اوراق جاتے رہی خصوصاً وہ جو سکھوں اور انگریزی لکھی ہیں کچھ ہوتے تھے اور زمین آسمان پر مشا اور دوس صاحب نے عاریتاً مانگ کر پھر واپس نہ کئے۔ وہ ہندو اور اب مصنف کو خانقاہ کے قبضہ میں موجود ہیں یہاں انکا قد و قامت ہے جن کو وہ ہمارا جرحیت کا صاحب تصنیف کی بڑی قدر کرتے تھے جبکہ اسے مصنف کو کئی بار خلعت اور انعام عطا ہو چکی بلکہ انگریزوں کے ہتھمال کیلئے اسے ۱۸۳۳ء اور ۱۸۳۵ء میں صاحب نے اسکی نقل دیکر دنیا کا حکم بھی دیا تھا۔ جیسا کہ تیسری جلد دہلی کے ۵۹ صفحہ سے ثابت ہوتا ہے۔

کیتان مرث۔ پر تکیہ اور یہ صاحبان جنہوں نے اس کتاب سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے اس کے تناظر کو باوجود جاتے ہیں اور جوڑ کر بڑی کنگم صاحب ہی اپنے سکھوں کی تاریخ کے ۳۹ صفحہ کے تحت نوٹ میں جو ۱۸۳۵ء لندن میں شائع ہوئی ہے اسکی بہت ہی تالیف کرتے ہیں۔ اور اس کے ہتھمال کے لئے مصنف کا شکر یہ ایک خط میں جو ۱۸۳۵ء لکھا گیا ہے اس کا کچھ پوچھا ہے اس کا کہتے ہیں۔

۱۸۳۵ء میں شہر فلانس کے پانچویں جلد علماء و شرفیہ میں جب یہ تصنیفات پیش ہوئیں تو پروفیسر ڈی گو برنٹس صاحب نے اس پر دس لکھی ہے کہ ”یہ تاریخ فرد قیاسیہ کے لائق ہے“ پھر پنجاب یونیورسٹی کالج کے سینئر ٹی اس کتاب پر غور کرنے کے لئے جو ایک سبکدوشی اس وقت متفرک تھی۔ انکی رائے بھی ناظرین کے ملاحظہ کے لئے ذیل میں درج کجائی ہے۔

سکھوں کے حالات میں یہ کتاب ایک عمدہ ستر رکھتی ہے۔ کیونکہ اس میں ہمارا جرحیت نگار کے برائے جوڑ اور افغانی اور ہیک (ملکی) اسامات بہت ہی صحت اور قیصر کے ساتھ لکھے ہوئے ہیں جو اور ب حالات پر جو اس حکمران کی نسبت اور کتابوں میں پاسے جاتے ہیں تفصیل رکھتے ہیں اور رعایت ہی قابل اعتبار ہیں۔

انکان کتاب نے کسی اور قابل آدمی کے نہ ملنے کے باعث یہ نسخہ اب عجیب و دیا ہے تاکہ میں اسکی تالیف اور وادار انگریزی میں کر کے شائقین تاریخ کی خدمت کروں۔ پس میں نے اپنی محنت اور جانفشانی میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا۔ جس سے ایسے قابل آدمی کی تصنیفات کی قدر و منزلت میں کچھ فرق آئے یا اس تاریخ کی خوبی کسی قیمت سے کم ہو جاوے۔

مقام انبالہ  
مورخہ جی  
سید

تخط

آر سی پٹیل صاحب



# فہرست اسمائے ردیف وار دفتر اول عمدۃ التواریخ

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
الف		امیر اللہ خان	۹۳	امان خان	۱۳۹
ادرم ضعی اللہ علیہ السلام	۲	امد ساء ولایتی	۱۶۱	امیر سنگ	۱۶۲
ادرمک پرت الیکتر بادشاہ	۴ سے ۵	اتر باہاں	۹۹	ابو یحییٰ بیگ بہو بہو	۱۶۳
اکوہ گوردویم	۶۹-۱۰۵	استد اوخان	۹۹	مولاک رام	۶۳
مرداوش بہلہ گوردیوم	۲-۱۹-۴	الیارص خان	۱۳	ب	
ارجن گوردیوم	۶۹-۱۰۵-۴	ادینہ بیگ خان	۱۳۹	سہا درشاہ ساہراوہ	۱۳۹
ابو یحییٰ گوردیوم	۱۳-۱۶۱	امام تلی میروار	۱۱۴	بہلول لودھی سلطان	۶
ادنی راکے گوردیوم	۳	ارہیم بیگ	۱۱۴	برو لچین	۱۳
حلف گوردیوم	۵۹	اسد اللہ خان	۱۱۸	امرا دتاہ	۱۳
اجیب سنگ گوردیوم	۵۹	ادکپیان خان	۱۱۸	بہا دل حق	۱۳
امیر سنگ گوردیوم	۴۵	اخور خان	۱۱۸	بندہ گوردیوم	۱۱۸
ابو یحییٰ گوردیوم	۴۹	امیر بہیم سلطان	۱۱۸	ماتہ سنگ گوردیوم	۱۱۸
اسلہ خان سید	۴۹	امیر بہیم خان کاروی	۱۱۸	یاقر خان	۱۱۸
اکبر جلال الدین بادشاہ	۴۹	الہا خان	۱۱۸	لیسی خان	۱۱۸
اعظم خان	۵۵	امیر مسلم خان	۱۱۸	برگت سنگ گوردیوم	۱۱۸
اند سنگ لالہ	۸۵	احمد شاہ ہندی	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸
احمد بیگ	۸۴	ابو البصر خان	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸
اعزاز الدین	۸۶-۸۸	ابو البصر خان	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸
اکبر آباد	۶۸	ابو البصر خان	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸
احمد خان	۸۹	ابو البصر خان	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸
احمد خان	۱۵۹	ابو البصر خان	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸
ارادت مند	۹۰	ابو البصر خان	۱۱۸	پنگوہ شاہ	۱۱۸

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
	ح		ج	۱۴۴	بہادر خان بلوچ
				۱۴۶	بابو بیٹت
۸۳	حمید اللہ خان	۱۳	جنگ راجہ	۱۴۹	نمبر داس دیوان
۹۰-۸۵	حقیق خان	۶۵۲۴۴۴	جیا نگیر بادشاہ	۱۵۳-۱۵۱	بہادر رائے
۹۳۵۸۷	حسن علی خان سید	۷۵	جگجیون گورد	۱۵۳-۱۵۱	لیو اس رائے
۱۰۴	حقیقت رائے	۱۵۱-۱۵۰	جہاندار شاہ میزرا	۱۶۰-۱۵۳	ہیکین خان
۱۱۸	حسن قلی بیگ	۱۵۳	جدر مشتر پانڈو	۱۶۰-۱۵۹	راجہ راجہ پو
۱۱۹	حسن علی بیگ	۱۵۸۳۱۰۹	جاسنگ سردار ایلووالیہ	۱۶۰-۱۵۹	بالک رام
۱۳۰	حسن خان	۱۱۸	جہد اللہ		پ
۸۸-۸۶	حسین خان خواجہ	۱۳۱-۱۲۰	جعفر خان		پر تھی راج ہشہو راجہ پھورا
۱۵۰	حقیقت سنگ	۱۴۷	جاسنگ رام گھڑیہ	۳	پھولا رائے حاکم
۱۱۶	حیدر خان انشار	۱۶۱۳۱۳۲	جہان خان سردار	۸	پھولا حاکم امین آباد
	خ	۱۳۱۳۱۳۹	جلیل الدین خان سید	۱۱	پر تھی مل خلف گورد رائے
		۱۴۵	جیکو بے	۱۳۱۳۱۳۵	پائندہ خان ساکن تلونڈی
۵۹	خضر خان حاکم مالیر کوٹہ	۱۴۴-۱۴۳	جہان خان	۳۸	بولادر خان
۸۳	خلیل اللہ خان	۱۵۸	جیون نامنم	۱۱۸	پر تھی مل گورد
۸۳	خانمان عبدالرحیم		چ	۷۳	ت
۷۹	خداوردی بیگ غزنی				تینجہادر گورد نمم
۱۱۳۵۹۳	خان بھادر فواب	۱۵۸	چھار سنگ خلف گورد گورد	۴۹-۴۸	تیا جگی ساکن کھڈور
۱۱۱	خوشحال سنگ	۵۹	چند دھل دیوان دہلی	۳۱	تارا چند ساکن کابل
	د	۶۳	چتر سنگ	۳۹	تارو سنگ
		۱۱۷	چنگیز خان شہزادہ	۱۰۷	تیور خان
۹	دولت خان نواب کھٹک	۱۶۳-۱۶۲	چہرت سنگ سردار	۱۱۸	تیور شاہ
۱۴۴	دہر مل خلف گورد ہر راسی			۱۴۴-۱۴۳	

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۶۶-۱۷-۱۶	سری چند خلت گورداناک	۸۳	روح اللہ خان	۵۷	دیاسنگہ سویتی ساکن دور
۶۹	سہم لچ	۸۵	رامے صورت سنگہ	۵۷	دہرم سنگہ پیلہ
۲۵	سختانہ کھائی چند لال دیا	۸۶-۸۹	رستم دل	۶۳-۶۲	دونی چند
۳۳	سدانندیکہ رستمند	۳	رنجیت سنگہ جہاراج	۶۹-۶۸	دہرم چند گورد
۷۷	سلیمان خان	۹۳-۹۲	رنج اللہ راج شاہراہ	۳۹	دبی چند
۸۳	سید خان	۹۳	رنج اللہ شاہراہ	۹۰	دہرم دیو جسر دیشیہ
۸۳	سیف الدین خان سید	۹۳	روشن اختر شاہراہ	۹۲	داؤد خان
۱۳۰-۸۸	سکندر خان	۱۶۴-۱۰۶	رنجیت دیو راج جیون	۱۱۷	دوست محمد چچہ
۸۸	سعد اللہ شاہ	۱۱۸-۱۱۷	رناستی میرزا	۱۳۸-۱۳۵	دنا تیل
۷۹	سلیم شاہ افغان	۱۳۰	رحیم بیگ	۱۵۵-۱۳۵	دونری خان
۷	شہراب خان	۱۵۳-۱۳۴	راگھورامے دکنی	۱۴۹	دادن خان
۹۰	سادت خان	۱۵۵-۱۳۵	رحمت خان حافظ	-	ذ
۹۸	شہراب غلام	۱۴۶	رگنا تھ	-	ذ
۱۱۹-۱۱۸	سلیم خان	-	ز	۸۹-۸۲	ذوالفقار خان
۱۱۹	سوائے سنگہ جہاراج	-	زور آور سنگہ خلت گورد گوند	۹۱	زکریا خان
۱۳۴	سورج ل جات	۵۹	زبردست خان	-	س
۱۵۹-۱۳۷	سعید خان خوجہ	۸۶-۸۵	زید خان افغان قصور	۶۲-۶۱	راما گن دھرت سوڈھی جیوان
۱۳۶	سر بلند خان	۱۶۱-۱۵۹	زین خان	۱۳	راجہ جی راج
۱۵۹-۱۵۸	سوگہ جیون ناظم کثیر	-	س	۱۳	راجہ دوان راجہ
۱۶۰-۱۵۹	سادت یا بھان	-	س	۵۳	راجہ کھنڈا
۱۶۳	سو بھانگہ	۳	سجوان رام ساکن دھالہ	۶۳	راجہ کھنڈا
۱۶۰	سیف الدین خان	۳	سوہن لال کھنڈا	۶۳	راجہ کھنڈا
۱۳۸-۱۳۵	سعد اللہ خان	۱۳-۱۲	سلطان ابرہیم لودی	۶۱-۶۰	راجہ جی گورد
				۸۱	رستم خان

صفحه	نام	صفحه	نام	صفحه	نام
۱۱۶	علی خان کوه	۱۴۴	صاحبان	۱۳۴	شاه جهان بادشاه دلی
۱۱۹	عطا خان	۱۲۵-۱۲۴	صفدر جنگ	۱۲	شهبود ناتھ راجه سنگدرب
۱۱۹	علی تقی خان		ط	۱۲	شاه میر
۴۴	عبدالله خواجه			۱۰۵۴-۱۰۵۳	شهر خدنگا
۴۹	عطا الله میر	۱۴۶	طاهر بیگ	۴۴	شهر خدنگا
۸۴	عبدالحسین میر		ع	۸۱	شهر خدنگا
۱۴۴-۱۴۳	عزیز الدین محمد عرف			۵۵	شهر خدنگا
۱۵۰	عالمگیر ثانی	۱۳	علی بیگ ساکن قندهار	۸۹	شهر خدنگا
۱۵۲-۱۵۱	عفت خان	۲۹	عنان خان پادشاه دلی	۱۱۳-۱۱۳	شهر خدنگا
۱۵۴-۱۵۳	عالی گوهر	۸۴-۸۱	عیسی خان پادشاه دلی	۱۲۱-۱۲۱	شهر خدنگا
۱۵۴-۱۵۳	عاقل داس گورو	۸۲	عبد القدر خان	۱۵۹-۱۵۹	شهر خدنگا
۱۵۴-۱۵۳	علی محمد خان و عیسی خان	۱۲۹-۱۲۹	عسکری مردان خان	۱۵۱-۱۵۱	شهر خدنگا
	ع	۱۲۹-۱۲۹	عبدالله خان		شهر خدنگا
		۱۵۲	عبد الرحمن شاه		شهر خدنگا
	غیاث الدین سلطان پور	۸۸	عماد الدین	۴۹	شهر خدنگا
۵۹	عسکری خان ساکن پور	۹۳۹-۹۳۸	علی ناصر سید	۱۵۹-۱۵۹	شهر خدنگا
۱۵۱-۱۵۱	غازی الدین خان	۸۹-۴۹	غایت سید		شهر خدنگا
۳	عزت بخش شاهزاده	۹۰-۸۹	عبدالصمد خان		شهر خدنگا
	ف	۹۰	عارف بیگ خان	۵۴	شهر خدنگا
۶۸	فخر بخش پادگورو	۱۱۸	علی شاه	۱۰۳	شهر خدنگا
۸۰	فیر دز خان	۱۲۹	عبدالله مولوی	۱۱۳	شهر خدنگا
۱۲۳-۱۲۳	فرخ پادشاه	۹۹	علی عابد خان	۱۲۳-۱۲۳	شهر خدنگا
۴۴-۵۸	فرخ بیگ صاحبزاده گورو	۹۹	عاقل بیگ خان	۱۳۶-۱۳۶	شهر خدنگا
۹۴	فرخ الدوله	۱۱۴-۱۱۴	علی مستی خان	۱۳۲-۱۳۲	شهر خدنگا

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۳	سنگ شاہ شاہزادہ	۱۱۳	نج سنگ ہلووالیہ	۱۱۳	نج سنگ ہلووالیہ
۱۲	مردانہ محرب	۱۱۴	گوردہ گورد	۱۱۴	فیض اللہ خان
۱۳	چمنہ جرب	۱۱۵	گوردہ گورد	۱۱۵	فتح علی خان
۱۴	مٹہ تمام فخر ساکن کٹھالہ	۱۱۶	گوردہ گورد	۱۱۶	ق
۱۵-۱۶	مہاراج پوجی گورد خلت رام	۱۱۷	گوردہ گورد	۱۱۷	قرالدین خان
۱۶	کون شاہ	۱۱۸	گوردہ گورد	۱۱۸	قطب الملائک
۱۷	کھلم سنگ چنیاکن دوار کا	۱۱۹	گوردہ گورد	۱۱۹	قاسم علی خان
۱۸	مہر چند جیو گورد	۱۲۰	گوردہ گورد	۱۲۰	قطب شاہ
۱۹	مولک راج مادا گورد	۱۲۱	گوردہ گورد	۱۲۱	ک
۲۰-۲۱	مہر ن گورد	۱۲۲	گوردہ گورد	۱۲۲	کالو کھتری بیدی
۲۲-۲۳	محمد علی	۱۲۳	گوردہ گورد	۱۲۳	کوہ کیلاس
۲۴	سوسنی مکیہ سرخوردی	۱۲۴	گوردہ گورد	۱۲۴	کولان کینزک قاضی گوالیار
۲۵	محبت خان لکھیرہ	۱۲۵	گوردہ گورد	۱۲۵	کلبا بجائی
۲۶	محمد مان راجیو راجپوت	۱۲۶	گوردہ گورد	۱۲۶	کاغذ درویش ساکن لاہور
۲۷	محمد کام کس	۱۲۷	گوردہ گورد	۱۲۷	کو کھٹاش میرزا
۲۸-۲۹	محمد میر الدین تانزادہ	۱۲۸	گوردہ گورد	۱۲۸	کبوتر سنگ
۳۰-۳۱	محمد غلام الدین تانزادہ	۱۲۹	گوردہ گورد	۱۲۹	کاظم بیگ
۳۲-۳۳	محمد رنج اشان	۱۳۰	گوردہ گورد	۱۳۰	کرور سنگ
۳۴-۳۵	محمد جہان	۱۳۱	گوردہ گورد	۱۳۱	کوڑا ل
۳۶	مولوی مراد اللہ	۱۳۲	گوردہ گورد	۱۳۲	کریم داد خان
۳۷-۳۸	مخلص خان لواب	۱۳۳	گوردہ گورد	۱۳۳	کابل مل
۳۹	مخوف خان	۱۳۴	گوردہ گورد	۱۳۴	کلب علی خان
۴۰-۴۱	محمد سلطان کریم	۱۳۵	گوردہ گورد	۱۳۵	
۴۲	جوابت خان پیر خانخانان	۱۳۶	گوردہ گورد	۱۳۶	
۴۳	مقیم خان	۱۳۷	گوردہ گورد	۱۳۷	
۴۴	محمد ناضل میر	۱۳۸	گوردہ گورد	۱۳۸	

نام	صفحه	نام	صفحه	نام	صفحه
محمد حسن خان علی	۸۵	محمد حسن خان علی	۱۲۱	محمد حسن خان علی	۱۵۳
میر حسین ملک الشهد میر	۸۵	میر حسین ملک الشهد میر	۱۲۱	میر حسین ملک الشهد میر	۱۵۸
محمد دوغان	۸۷	محمد دوغان	۱۲۱	نور الدین خان	۱۵۹
میرزا جان	۹۰	میرزا جان	۱۲۱	وزیر خان ناظم سرحد	۱۱۲-۵۸
مبارک داد	۸۸	مبارک داد	۱۲۱	واجد علی میرزا	۱۱۶
محمد خان امیر	۹۰	محمد خان امیر	۱۵۰	دجید الله	۱۱۶
میر الدین	۹۳	میر الدین	۱۵۹	میرزا گوردشتشم	۳۵-۷
سومن خان	۱۲۵۹۲	سومن خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد خان ترکمان	۹۵۹۵	محمد خان ترکمان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
منطقه خان	۹۹	منطقه خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
منی سنگه	۱۰۷	منی سنگه	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
موسی بیگ افشار	۱۱۶-۱۱۷	موسی بیگ افشار	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد خان قاجار	۱۱۶	محمد خان قاجار	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد صالح خان	۱۱۶	محمد صالح خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد علی خان افشار	۱۱۶	محمد علی خان افشار	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد خان ابدالی	۱۱۶	محمد خان ابدالی	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد دوغان	۱۱۸	محمد دوغان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
مصطفی خان	۱۱۸	مصطفی خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد حسین گورد	۱۱۸	محمد حسین گورد	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
میرزا خان	۱۱۸	میرزا خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
مرتضی خان	۱۱۸	مرتضی خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد رضا خان	۱۱۹	محمد رضا خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد بیگ قاجار	۱۲۰	محمد بیگ قاجار	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد سید	۱۲۱-۱۲۲	محمد سید	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
موسی خان	۱۲۰	موسی خان	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷
محمد خان قراجور	۱۲۰	محمد خان قراجور	۱۵۰	میرزا گوردشتشم	۴-۱۲۱-۷



# پایه

بنام آنکه نامش را دوام است	بنام آنکه هوش را انیسام است	بنام آنکه ذراتش را یزال است
بنام آنکه وصفش را یزال است	بنام آنکه او جان جهان است	بنام آنکه از دس این و آن است
بنام آنکه زان کس نیست آگاه	بنام آنکه روستن گشت زود ماه	بنام آنکه نامش بر زمان است
بنام آنکه ز دشمنین دمان است	بنام آنکه نامش را ثبات است	بنام آنکه از دس کاینات است
بنام آنکه بی نام و نشان است	بنام آنکه منور از بیان است	دگر گیتی کلامی و بهارین مرای کلامیم

عشریم در دایح و نایح مسافری و انظار آن دایح فصاحت الیغی خرد و در بیان را بختی توانم و فرستی شکا شره و ست بهم دهد  
 حمد خداوند گانه در بر این کارخانه آید و گویند است که از ذراتها خورشید آلاسی سیده و نامی بعیده و او گل فردی من آفا و دارا  
 موافق توشت است و او فصل و میر سبت و صانعی که از صنعت اجزای خویش شیخ مستحون و نفس گوناگون انسانی کشا شده  
 نام فصاحت رسد است که کسی که از گرم و نهایت خویش شی نوع انسان را از بر بیس انواع و اجناس حیوانی تقوی داد و به  
 مرست طلعت نقد گردن شای آدم سرزد و متعز فرمود و در حقش که در حق حجابات پاسبان بود اجناس انسانی و بقیده آن تعلقات  
 جهانی بدون نوازش او ممکن و تصور نیست و صدی که آیت الله محمد در شان او دارد و نازل است به نطفه

صافی که کمال عز و جلال	در شایش زبان طلعت لال	آنکه کنه حقیقتش سر سر
از قیاس و گمان و هم خیال	آنکه ادلی آمین بشری آنست که عدم در یافت و ماریای عقل ناقص نو	

را وسیله ادراک و در یزد دیانت نموده بطریق این خیر انکلام ماقول و دل پیوده با نظر مرا و جبهه پر خست آید

رنگین طرازی شهب جبار قمار قلم بهیضا آثار و رسا بنامت یار رخ

در زمان سلت و حال رسمیت مستمر و آیینی است مستقره که هرگاه صاحب دولتی و حاکم بر سر سلطنت و کامرانی جلوت  
میست مانوس میفرماید و بران والا تدبیر و منشیان روشن ضمیر و مورخان صاحب دانش که علم علوم خود را بر فلک  
برین و جیح هفتین می افرازند یکی حقایق کائنات و وقایع موجودات که از ابتدا تا انتها بقدر طاقت بشری بر آینه اصابت  
نظاره بر این طایفه علیه روشن و وسیع میباشند ببارات شایسته و سارات بالیه احوال انجبت بمضال آن برگزین طوا  
ایمانی را حواله قلم فصاحت رقم نموده یا دگر می تازه بر روی رودر گزینجه آثار میگذرانند چنانچه کارنامه های شگرت و توانج  
عجایب و غرایب بقدر تاحصی عده از ابتدا تا دم منصف علیه سلام تابا رنده و هیچ چانداری فرازنده اوزگ نامداری  
شرعی است حضرت اورنگز گریب عالمگیر بادشاه تبرتیب شایان مرتب و همیا شده اند شاهای که از ناه تا ماهی انشیخ بیدرین  
دو سخر گشته و از مسک تا مسک در رعر رعیت عدل و احسانش بصفت گوش انام رسیده گوشوار گوش هیچ اناس گردید  
در اثبات و استقرار و تبار امین و منع خویش خوشایسته که اگر او را غافل تصنی گفته آید در دست فروغ و اصول روز مر و انکشت  
نهی و نهی لایق مخالفتش در تن بیان احکامات و دفع اساس اگر فعل تغفیل نامیده شود و سراسر دانشمندی که به دست  
و انهدام مذایب مختلفه و استقرار آیین و ملت خویش از دلیلی است قاطع و جتی است ساطع از ابتدا تا سنجی سن خط  
در شیخ فخت لمح و لخط از نکه کار و نعدا و اسما و آبی غافل و زایل نموده و چرا باشد که این بزرگانش والا اثر اشیع اقبال و  
چراغ جاه و جلال و مصباح روشنند فی و شکوه منقلبی و که شانه رعیت به درسی فانوس عدالت گشتری افروخته و  
روشن میباشند تا بلا حلقه و منشا به اینصی شیراز آب و فی راز شکر تاییزه و جدا ساخته بر ناهیت حال عالم و عالمیان  
داسودگی احوال جهان و جهانیان سی بلین از قوه بطون بر صفت شود آرد و این منی تنیج حیات و شهرت برکات و موجب  
رفاه آخر دی میگردد قلم بلاغت ختم اگیا تا هم عمر مر که دار عیاد و ایتره ترقیم گردد بر نخی اذان اوانتو اند ساخت و از  
یکی تا بر لریاس با ندمو پس بغوی اسی اصل که کم و دد عاکه باعث بر تحریر این کتاب غریب و نسخ عجیب گردیده و انشعب  
خوشخرام را در صفها و تحریر چون باید داد که در عهد ملاطین خطبه و غیره که صاحب قدر شناس و رتبه دان و قلم علم  
بوده و تاینرین الجبال و العالم می نمودند هر کسی فراخ بود استعداد قابلیت خویش گوی فصاحت و بلاغت از میدان فرست  
در ر بود باعث بر تحریر و ترقیم توایخ میشدند و بنظر خورشید اثر متغیضان انوا محفل شریا منزل و باریستگان بزم  
خورشید نظم گذرانیده مورد عنایات متوافره و لغذات شکاثره گردید و همبدا و از شات کبری و مورد الطاف عطمتی  
خسروانی گردیده و مفتوحین الاتزان و الاشمال شدند و نهی موجب سونام و علو هم و استقرار کواکب و استمرار حقایق میشد  
چنانچه در جنگا همیت ادا تمام حضرت اورنگز گریب بادشاه زین و بران فصاحت انما فرست اما بلاغت آراست لاله انوار  
موتون قصب و ناک کاتبی لطیف و نسخ غریب سخی به خلاصه التایخ منقطن احوال راجدائی که از ابتدا تا راجد قیصر  
یافته و تارچه پستی نایخ انشهر راجد ظهور احوال بنود من بعد از ابتدائی سلطان فیما فی الدین تا اورنگز گریب سیکار و یکصد هزاره

آیین بهین و طرز و کزین و عبارات خوشترین و استعارات رنگین و عبارات نمکین معنایین و کلمات و معانی خوش بزرگداشت  
 شخصه محفل شریا منزل جناب نیفاک حضرت پادشاه بنوده هنرون آلاک عنایات و اصناف تفقدات گردین عمر عزیز خود  
 که بے ابد و بی عوض است در انعام و سرانجام این کار شکر بخوشایسته صرف نموده هیچ آنست که شال در تمام  
 اطراف و اماک گردیده و دیگر غره اهل سلم که سرخوت و کبر باج عرش برین می افروختند از دهنو رضاغت در جات  
 در برادر ناقص و اجوف گردین هنرون به حد و نقص و مفروق از لازم بختیائی و بختی گردیدند و کتاب مذکور چون  
 ریح عطریه و آهوی طبعی منتشر اطراف و اکانات گردیده امد الناس مجبوسه و منیمه و شاحین عرایس سانی  
 ایکنه الفاظ که در برده حسن بیان و حجاب لطافت ترقیم جلوه گری و تماشای می بینوند دست را بقلم شناسانده دست  
 از آن تشبیه می کشن عبارات و کلمات مدقه استعارات بچین مراد گردیده بی دست تجربه آن دست را نگارستند و از  
 مطاله عبارات شریفش لذای دانی و احتیاط کافی فرامانده و دست بعد از آن عبرت ناسمین تصنیف میراث تمام  
 که عمر عزیز خود را در اشغال و تدریس علوم عربیه و مطالعه تواریخ صرف مینمود و تقاضای طبیعت بر آن گردید که مستغن حرب  
 شاهزادگانی عالی تبار و الائه و ملوک شاه و پادشاه عزت بخش دیده عزت گزین گردیده و از آن لید که تریاچه از یکصد سال  
 گردین از دیران و دانش آیین و نشیمن خود را گشتن تنفس من الانفاس راه نوره و داد می تحریر و ترقیم احوال غیبیه  
 آن برگزین انفس و آفاق با وجود مسافت تحریر و حسانت تقریر رنگردین لیداع لیس حقایق و ابکار و سوغ و در بر و کوار  
 و حجاب استقامت مانده و بر احوال نیست شتال آنها کسی دانست و مطلع نگردین و همان طرز و مرتبه سوانحات آنها در نقاب  
 خاد و پوشیده می بکن و مستقر انداز آنها نام و نشانی نماند چه اگر استقار و اثبات و قیام نام بغیر از تدرین و ترقیم تاریخ شدند  
 و حال مباحثه بنا علیه نیاز داشت مال بنده سوسمین اصل مدنی که گشت رای می شهر و وکیل که عمر عزیز خود را در مطالعه کتب فارسی و  
 عربی صرف می نمود و هم در علوم عربیه نجوم و طبیعت و هندسه و حساب بهره از مهار فی و استعدادی حاصل ساخت و تقاضا  
 طبیعت بر آن گردید که احوال حسبه مال آن طایفه غایبه از ابتدای سده یکم از مقدمه و جری نگاشت ملک نگارین  
 مسلک نماید امید که قبول نظر اصحاب دانش و بینش گردد و در جایگاه اگر شتابه رود و در حکم اختلاف از میله غریب نماید  
 پوشش که خطائی رسمی و طعنه مزین که هیچ نفس بشر خالی از خطائی نبود و این اثر نگار معانی نگار و نقش بهزاد آنرا در  
 ناظره عبارات شایسته و در دس استعارات بایسته در سال یکم از دشت صد و هفتاد و یکم حاجیت زیب ابدی و ذریت می

حاصل نموده  
 بدایع طراز فی سلم غایب نگار و صنایع پروازی کلک غریب آثار به تنسيق و تنظیم  
 مملکت لیدیر سخن بدخید و گیاهان پادشاهان جهان مهابار و نجیبت صبا بهای والی ملک پنجاب

بدایع طراری تسلیم عجب نگار و مصالح بر و از حیث نگار عرایب آثار به تحقیق و تنظیم مملکت و پذیرش سخن رحمت خدیو گهانی بط  
ایست متیقم و طریق بهیت قدیم که در هر دوری از ادوار پنج دوار صاحب السیف و القلم از بد و گویین و ایجا و خلعت  
ایده می برد و دش انگنده باعث حرارت و حفاظت ممالک و اطراف و موجب نگهبانی مساگ و اکناف گردید و در  
و آسودگی رعایا و برابری بدایع و دولی حضرت حدیث اندر سیل یار و کوشش بشمار بطوری آورده و پنج تواریخ نظم و نشر  
در باب کوالیت رحمت پروردی و حقایق کرم گسری و داد دهری مظلومان و فریاد دهری مجبوران این فیه و عالمی شریف  
و مبرهن و در هر قدرنی از اقوان و الاشی و عالمی بسی از کان عدم کسوت و جو پوشیده زلال بالافین و از لالی تنگ  
نقذات و در بر غر غنایات مال مال می نماید و در غم جرم سفر و بذل و صرفت ساکنین و مسافرین و متردین و بغوی تمنا  
و تنهایی نام مصروف و مبدول میدارد و درین زمان که سنجیدار در دو صدوی و یک است عروس زمانه بجلیدار و شایسته  
وزیر کشورستانی محلی گردید و کشتن اقبال از بدین بخشش میدرخشد و شایسته ای که کوکب بر ناز جنبین طرازش  
می تابد گیتی ستانی که بی مسکون را در رنگین سطوت فر گرفته جهان بینی که از زخات صاحب خدایات مرغی امید غنای  
سیراب ساخته محیطی است که اسرار انفضالش از کوه قاف قاصد متعجب بنواز شات تا زده گردید و معدنی است که از جواهر  
نقذات و در دهر از یال جبین متوسلان مال مال گردانیده بار آورده است که از مشرق تا مغرب سایه کرم و نوال گشوده است  
که چنان روزگار را بجل الجواهر فیض عام شود و فرموده معصم طفر القیاسش خون معاندان شقعات نشان بخت قوی  
طالع که جبین مخالفان و معاندان این در دولت ابد مدت و در گو خسران و ضلالت منهدم و منهک گردید و در خوار  
صمیمی و نیازمندان قدیمی که رفته نیازمندی در رتبه جان میدارد و بیستلازات روحانی و نفسانی مقرون شد و صاحب  
از حلقه بگوشان این جناب بیخواب بوده حلقه بندی بگوش نه چرخ می کرده صاحب بخشش که در انعام انعامی متواضع  
و آلائی مشکا شره حاتم طائی را طی نموده صاحب شستی که جمیع طلاع متحده در طرقة العین از تیغ بیداریش مستخرج شد  
معجمهای بطرز توشیح والا هم خدیو گهانی که رفته و ملک اعجاز ملک نگار گردید اینست . **ابیات**

رعیت نواز است و دشمن گداز	ندیش بود در جهان بر سر ترازه	چناندار رونق و سلطنت
یکجی هست در دادن مملکت	ترا ملک و اقبال دایم بوده	بر خصم در خاک قایم بود
نبرد است کس مثل تو در جهان	که بخش بسیار نعمت رسان	هر آنکس که آمد بر آیه نیاز

شود در جهان از همه بر سر تراز  
این گهانی خدیو انبساط تازه و اقسام بی اندازه پذیرفت و جبهه و رانام چه از خواص و عام مقرون با لاف نشا طو  
اضاف انبساط گردید و در پیش و اگر در یک کان بدون خصومت و عناد آب نوشیدند این چند ابیات و مایه در  
رحمت خدیو گهانی مناسب انقیام است یکی بهر وزی دولت و دوم فیروزی لشکر سوم زینت همه دنیا چه تمام

فتح در دوران بیانیست و بخش نشان اوست در گوشه لغای اوست در مجلس لوسی اوست در میدان ژوتبی خسر گیتی بناگاه  
از مدخل فضا نشینان در درگاه روشنائی ایدری و غیبی سمردی پستند و از آزار اقبال و افوا ایدلی این برگزین  
دوران مدیقه قوب نیاز اسلوب جمیع طوایف تمام تنگی تازه و اتیاسامی انداز و پذیرفتند غنچه و لهار و خولیت که هر چه داشت  
در گرد انقباض بود اندر و لیخ فوایح انقباض پروردی رسوم غنیمت عدالت گسری این غدیو گیهان انبساط تازه یافتند

مال مان سال خالی و اصل و نسل و بخت و تخت  
مال نیکو مال وافر سال منبج خال مسد

بر مراد و باد هر بهشت اسی ایمان روزگار  
اصل ثابت نسل باقی تخت عالمی بخت بیار

صاحب سطولی که جمیع طوایف ملک بین نیاز بر آستان فیض نشان میبایند صاحب دولتی که تمام سر داران  
روی زمین از هیچ ساحی بجناب فیض تابستین و به بهر مدنی و ناصیه شدن اندر هر طرفی از نصیت گرم گری  
و سخاوت او شهرت و در هر چو انبی از مطنه کوس اقبال و در فیه و قتی بیت

بزی پر لایش زمین سایه است  
ز خورشید رخشان جهان گیسو تر

خود رسیده و بخت همراه او  
خدا و الناس از اطراف ممالک و سانساجیده از نصیت و در غر و گرم گسری فیه

غدیو گیهان رونق بخش عالمیان شده اند ساسع افروزد گردیده و قطع مراحل طی منازل پروانه جصول تعاهدات ظاهر  
و باطنی و مرادات صورتی و خنومی کامیاب و پیر و منده شده اند از متروقی مغرب شمس اقبالش در خنده و تابنده و از سبک  
قرع و جبالش از افق مال طالع و مسد و بهر بهشت ذات جمیع انبساط این برگزین آفاق را از نایبیت زمان محفوظ است  
جهان محفوظ و شسته تا ارم القیاس پیرانی جاه و جلال و چار باش آراختی اقبال و از و دل غلیل بدیعی و تیشیل و طیل این زمان  
سند اقبال بر مغارق غدیو ان وجودیتش محله و بسوط و از و ارجح مرام و تمامی مهام مکی مالی متکده و نورند و بهر و منکر دانای  
همیشه تا که نور و شب افروزد و چراغ دولت این خاندان منور باد همیشه تا که بود و آفتاب عالم گیر شود و جهان بخوبی بدین

## باب سوم

رنگین گارشی سلم فضا حاتم بدیشیکه خیمه فرحت نظیر و رضا فرحت انما تحریر بهر بلا تصدیق

واقف اسرار احوال محبته مال باگوز و ناک سنگه جی

خرومندان دانش آیین و بهر ان بنیش آگین که جلید کیا ست و از و فرست بمی اندیکه نشاند که دار دنیا بهر است  
دقیام و اثبات او ممکن نیست خوشایندار و لیکه که چراغ هدایت در دل او روشن و افروخته باشد تا بر عیش و طرب و

عنی و شادی داند و و حزن او غمناک نگردد و اوقات شبانروزی را بآب و نخل و درخت و گاه را بزم و حق بسپرد و این جهان فانی و اسباب انرا مثل نقش بر آب تصور ساخته مانند حباب نبات و قیام آنرا ملاحظه نماید که این جهان فانی گذشتنی و گذشتنی و ازین دار بیدار رحلت کردنی و نهفت نمودنی محقق است و کارنامه را بکس عجبایی و تو این غراب متفلسف احوال سلاطین بقبره ایست براسه دین عزت گزین و تذکره ایست بنا بر دل حیرت نایز مبالغه و در یافت حقایق او شان پی برده در خاطر خود قیاس نماید که هرگاه این چنین برگزیده های انفس و افاق با وجود کثرت پیشمار و افواج بسیار و خزاین سجد و مبلغ سجد و با و صفت عقل و در بیت ازین پیچی براسه رحلت نمود و از اینها نام و نشانی نماند پس قیام و نبات دیگر اغره بسیار مشکل و متعذر است و کسی را که شتم بیکران و لشکر بے پایان و بهادران موفور و مبارزان نامحسوس که کل الجواهر تحقیق و سر سره عرفان و در دین روشنی افزایی رودی پیرایه میباشند نیکو میدانند که این دار بیدار دنیای فانی است و دست قرار و مداران ممکن نیست **بیست**

و دنیا و ارض و سجن و انجی نیاراد | بردار کجا مدار و کجا برقرار | در دار دنیا چون در آید | باید که زار آید هر دار و مدار |  
 خوشا چنانچه روشنفکر که اوقات شبانروزی با و را و تذکار و تقالی جلشانه نموده در هر لحظه و لمحّه غافل و ذایل نباشد که بهین متاع این دنیا و دون بجز عبادت و ریاضت اینزد چون هیچ نیست و مال و دولت را بقای نیست و از جهات او تقالی کشود و مقاصد مقصود و موجب نجات اخروی و وسیله شرف آگاهی میشود و چنانچه باریست نکال این محفل خورشید منزل و اصحاب دانش و ارباب بنیاد و دیرین و الاند میر و نشیمن روشنفکر و زاری عالی تنها و امرار بلند اقتدار و حکما و فراموش آئین و فصاحت آگین از جمیع تعلقات دنیا و دنیا پرستگاری و دنیا چسبته منفج القلب و منشج الصدر میباشند و از دور و در طلب یافش غلب اللسان بوده زبان نیاز ترجمان را بجز در چرامیکشایند و در هر جا ظهور صفات ذات برحق دین در همه دیده نماید و فیض بار او را شاهنموده چشم روشن میشوند و مصدر هر فعل از فاعل حقیقی دانسته از امر و انگار و نهی بظهور می آید و در دنیا بی ثبات آن در هر راجی از ابواب کوشش و تبلیغ مینمایند چنانچه در سمت هزار و پانصد و شش بکبریا حجت مطابق بهت تصد و شایسته و در زمان سلطنت سلطان اهلول بودهی طارقی مطابق حقیقت سالک سالک طریقت منظر تجلیات انوار الهی مستند را شرفاقت نامنتهای بابا تانک جی در مکان طونژی عز و ولادت یافته کلبه احزان خلایق را از دست دوم سیمت لزد و خود در شک فلک برین گردانید چون این مورد و کمالات از در اول بهیضت و خضات اینزدی بود و در عمر و دانه سالگی علامات کشف و کرامات و آیات خوارق عادات و دیگر افعال عجیب و غریبه از نشان ظهور آمدند هر چه از زبان مبارک ارشاد میفرمودند موافق آن از قوه بطون بر صدها ظهور داده حیرت افزای دیده دور و نزدیک میگردد اکثری جناب فیض آتش مشرف شده ربه اطاعت و در رقبه جان انداخته مستعد با صفا گردیدند و اگر اکثر

اطراف و ممالک مملکت هند شناسی و مطنخه ایندو پرستی اوشان بلند آوازه گردید مردمان هر دلایت و هر دیا بجز  
استماع این خبر سببست عالی درجت اوشان ستیفش شده دیده و در هر سید را از کل و بجز هر دیار غایت  
آشمار و شناسی تازه و ضیای بی اندازه حصول ساعتی تمام ملک اطراف را نگاشت فرموده و همراه بزرگان و  
دانیان روزگار که در هر مکان قیام مینمودند شاره لطیفه و از کار غریبه فرموده و عقده بقلاده البقا و گرد آیدند چنانچه  
کتاب جنم ساکبی و زبان گوهری و زباب احوال آن غبسته عالی بشیح تمام و توضیح مالا کلام صورت انعام و زیب  
اشجام یافته که خوانندگان و شنوندگان از دخی و اتی و لذتی کافی فرا می آید و لذت و از بارینستان اینجانب عالی  
مردانه نام مطرب بود که در هر وقت و هر حال بمضربان حدیث آن بطور وجود را مینداخت و مورد اشده تفضلات و  
مهیضات تفضلات این و اوست جهان بگریه دید اشعار میندی و کتاب شاستری سوکهنی از نقانیت آن نیز و  
شناس تبیین همین طرز و لکنین انعام یافته که مردم شنونده را بجز استماع در دام عقیدت می آورد و از وسیع  
تعلقات هواس نفانی نجات کلی دست بهم میداد آن قافیه سالار خدا شناسان در هر هر سلطنت سلیم شاه افغان  
در عرصه نهاده سال ازین جهان بیدار رحلت فرمود اگر چه بکجای رس نام غفلت و شید میداشتند اما چون دولت  
مستوی و گنجینه باطنی توفیق حال اوشان نبود لهذا البته نام کتبی عرفی نمکن را که از نیاز مندان با صند و خادمان  
بیریا و خیر اندیشان و ساز و خیر طلبان همرازه بوده و گویا از زبان مبارک خود خطاب فرموده و در وقت نزع  
قائم مقام خود فرمودند تا بمردودت سیزده سال چار باش آراسی جلال بوده وقت هستی بر بست اگر چه قایم مقام  
میداشت و حدانیت اساس امر و اس عرفت پهلای که در خدمت گاران خاص بود بر سر نشانده مشارالیه است  
و دو سال بر پهنای غلیظ سی بیخ نموده ازینجهان فانی و دار مجید و جهان بدوئی شگفت اگر چه او را و لا و بود و بکن  
در حالت دم آخرین عین ارباب حقیقت را اساس عرفت سودهی را بجای خود نمکن و مستقر گردانید و هفت سال  
سجاده نشین عزت گردید بعد از آن منظر انظار همین گور و از جن خلعت او بر سر بند بزرگی ایلاس نموده بیدار نیست  
این قالب مغری را اهی نمود و بعد از حدانیت پیوند گردید و هر گز نه غف و رشده و شات سی و هشت سال سجاده  
آزادی گردیده بعد از آن ربهای ایندو شناسان حقیقت انسانی گویا هر آری که گور و ده تمام پدرش در این تمام کی  
هر گز بتدبیر نه چنانچه بی بسیر برده بود بجای اوشان قیام نموده به هدایت متقدمان منظر انوار ایندو قیام مدت  
نهفته سال پرداخت بعد از آن قافله سالار حق شناسان گور و هر گز نه پیس خور و سه سال سریر آراسی نموده  
نسخ روحش از نفس تن پرید پس او متخ بها و رعت خورد و گور و هر گز نه پانزده سال بر پهنای خادمان پرداخت  
آخر الامر حکم ایندو چون که خدایا شاکا امکان را در ارادت او دخی نیست آخر الامر در قید بادشاهی آید  
شاه بهجری مطابق سینه عالمگیری حب الحکم عالم گیر بادشاه در شاهجهان آباد بقتل در آید

بعد از آن برگزین اصحاب خدا شناسان معرفت آگین وعده ارباب این دیرستان عرفان آیین و است  
از تعلقات دنیا رودن پیوسته بیا و داشت چون ربی نامی معتقدان عبودیت آسنگ گوردگو بند سنگ  
از کارخانه ایجاد کسوت ابداع بردوش پوشیدگورن شتقد وشتاد چهارم سحری مطابق عیسوی یک هزار و پانصد  
شصت و نه در ملک پنجاب در موضع تونندی راسی پهلوا علی پرگه صفات صوبه لاهور سر آمد -

## بیان از ابتدای

## احوال خاندان گورو صاحبان

### تفصیل

ارباب طریقت گوردانکچی نام پسر در خانه کاکهتری بیدی باختر لعانی و شکفته پیشانی پیدا شده پدرش  
مستعدی بود به مرتب سالی نزد استاد بزرگوار بنابر تعلیم علم فرستاد آن تربیت یافته ازل و اموخته درگاه علم نیر  
سوامی از یکتوف الف که ولالت برد صانیت ذات اینزدی میکند دیگر حرفی از حرف نخوانده بود

از راستی است جانی الف در میان جان	داو از جی نشو بود در میان خون
-----------------------------------	-------------------------------

را آنچه اوستاد گفت بر هر یک حرفی از آن حرف یک بیت متضمن معرفت خواند و فرمود که من خود پیش آموختن  
علمی دارم که وسیله رستگاری و ذریه نجات و خلاصی از تعلقات نفسانی و هراس جنمائی بوده باشد و آنچه  
ذات سانی اوستاد بزرگوار میفرمایند واسطه گرفتاری است که در ساسل و آتق و اغلال است و توفقه علایق می اندازد  
پدر بزرگوار ذات عالی که از خود درجه و سمو مرتبه این طایفه علیه واقع و مطلع نبود و بنا علیه خدمت گاه چو جانی بدات عالم  
توفیق فرمود بندگان عالی تن بر رضا و قیلم داده چندگاه بظا هر به آن شغل مهوده بیاطن بر ریاضت و عبادت ایندو  
که خس و خاشاک امکان را در ادا و ادخل نیست توجه مصروف میفرمودند حکایت روزی گادان و کشت کلام  
زمینداسان آن نواحی رفته چنان بخوژند که یک پیرگاه هم در آنجا نماند زمیندار مسطور نیز و راسی پهلوا حاکم آنجا رفته  
و استخاشه نموده بندگان عالی را طلبیده و از نیمنی استغفار فرمودند ذات مصدر حیات بر زبان مبرک آوردند  
که دوستا محض کاذب و دروغی است که رستی و صدق را در و شایر نبود آدوان حاکم و دوستکار رفته کشت زار را  
بهتر از سابق و بیشتر از پیشتر و تازه ممانینه و مشاهده نمودند قدرت آبی باعث خوارق عادات گردیده آن کشت زار  
سر سبز گردانید تمامی مردمان از ظهور این چنین کشت و کرامات متفکر و متحیر شده در گرداب تعجب فرو رفتند \*



[illegible]

در دو مقامات آموذات عالی دست بهم داد و تقسیم مسواک فرموده سرچوب مسواک را بر لب ریانه‌ها دندانها درخت  
 کنار نمود و ارگشت و خود بندگان عالی بنفس نفیس درون رود در آینه خواص بحر محیط بسوی فاض شدند و از الهام  
 ربانی و تلقای یزدانی و سرورش عجبی بر روح بسیار بختا اقدس تشریف بردند و قالب ذات عالی بها بختا  
 استقامت میداشت هرگاه بتقییل استمان قدسی نشان و تلیقم عقبه فلک رتبه سعادت کونین و مغاخرت  
 دارین حاصل ساختند و برگاه خدا و تحقیقی معجزات نیاز آیات و پاسا بتیاسن از زبان خود ویت نشان نمود  
 انجمن و سرسرا سرور را نشاناد و بجهب الانقیاد و شرف ایراد یافت که ذات سامی را بنا بر هدایت خلاق و برپای عالم  
 و عالمیان فرستاد و هر یک را و بار و دنیا می دنی دون آیین خلق داشته در اغفال خلقات پابند شده از اینجا خست  
 انصراف یافته و سی طوایف انام و برپای گره خلاق باشن دول را بیار و دست را بکار داشته و لحد از  
 ریاضت و یز و یوهل غافل و ذایل نباید شد بعد از سه روز و درون رود و جالت متان بر آید و بخور باده رویت میبود  
 حقیقی گردید و در گورستان استقامت گرفت و بدرجه خاموشی و سکوت بوده با معنی نظر گو یا نبودند مردم از او روانه  
 و فتوایا بر ذات عالی و میدند و اصناف اصناف بخورات عود و سپند در جهر سوخته که جالت اصلی باز عاید گردید و بعضی  
 ملاست کنان را که آئینه دل رنگسار آلوده و به بنا علیه بندگان عالی بر احوال هر یک مسلح و واقف میشدند با هزاران  
 هزار ساله و آلاک الاث تکرار از ذات مستثنی و الصفات استعاره فرمودند که هند و هستی یا مسلمان ذات معصده حیات  
 بر زبان آوردند که از قیودات مذاهب مجرب و منزه ام و عبدا الله و بنده خدا هستم تمامی مذاهب و دینی دلایل و بر این اساس  
 طوایف از نفس نفیس من از قوه بطون بر عرش ظهور و جلوه گر گشتانند در اثنای این غنی مسلمانان بندگان عالی نیست  
 و استبداد نمودند که اگر به از خود سرسرا سرچوب بر عرش ظهور نمایان شده اند پس نماز و سجد همراه مایان باید خواند بندگان  
 عالی را نیز و باز و قوت دست و سجد در آ و در ثواب و دلچایان هم با اتفاق حسنه در آنجا بود ذات مستجمع الصفات  
 بر ثواب و تقاضی و دیگر مسلمانان لفظ سلام از زبان مبارک فرمودند و ثواب از غنیمی آزرده خاطر شده ظاهر ساخت  
 که چرا موافق قانون و قاعن اهل سنت و بیت الله رسم خدمت بجایا و روی و بندگان عالی بر زبان عنایات  
 نشان آ و زدند که سلام کردن مسبب طبع دنیای دون میباشد **مصر** هر گز درین طبع بلند بوده و القمه  
 تمامی مسلمانان بتعصب تمام بهر نماز بر خاستند بندگان عالی هم برابر استاده و قائم شدند مسلمانان بقاعده  
 خود به سجود و رکوع و قیام سپید خستند بندگان ملطفت نشان میشی محراب ابروی معشوق حقیقی خم میکردند و در  
 مسجد اصلا بنجیدن توجه صرف فرمودند و موافق آیین و طرز زمین فیه عالی بنمیزه اعدا الناس مسلمانان غایز گشت  
 بر تمامی سر بر خیز آگاه و واقف شدند بعد از آنکه تمامی مسلمانان بذات عالی ظاهر ساختند که چرا همراه مایان نماز  
 بخوانند بندگان عالی فرمودند که اولاً شاهدین محال این ابیات است **لطم** نماز از احسان سجده سجود

ناز و شادمانی ترک وجودی

ناز و میگزاردن در خرابات

رکوعی نمی‌جودست نه قیامی

و نایمانی ناز خواندن تعلقی بدل دارد که همیشه در هر لحظه و هر دم دل را با بار و دست و پا کار و شسته باشد دل نواز بسطیر  
 بطرف تنه را بنابر خریدن اسپان صبار قناری بادیه پیا شده بود و قلب قاضی بیجا نبوده و در دل  
 چاه نیفتد همچنین ضمیر مریض و دیگران بطرفی من الاطراف بودند ناز نمایان درست نبود لکن همراه نمایان خوانند  
 آن تمامی مسلمانان را چون جایزه مسیح بر پرانگیختگی و انتشار دل‌آشی خود حاصل گشت از فراحت و تعرض  
 دست بردار شدند که این شخص عالی نژاد از کلامترین و بلندگان الهی است هر جا که تشریف شریف داشت باشد  
 مختار نبود از آن بندگان عالی‌تر که سلسله علایق کرده و لباس فقر پوشیده و دل بر مرغ سفر نهاده و متوجه سیر  
 اطراف گیتی و اقطار جهان شدند و بر بزرگوار ذات مرغیة انشایی مردان تمام مطرب بنابر آوردن بهشت فرشتگان  
 و آن از مستقدان با صفا و مریدان بزرگوار بنیاب عالی بود او هم رفیق سفر که دید چون آواز و ریاضت کشتی جبار  
 اندیشی و معرفت طرازی و حقیقت پردازی ذات ریاضت آیین و اطراف و اسرار بلند آواز و گشت از  
 اسم مبارک جناب نامک شاه در تمامی جهات جلوه نمایش یافت و آن درخت کنار که لسیب نمایان مسواک برکت  
 رود و دیده شکفته نماز شده بودالی پندار منا قایم است و ثمر آن بطریق تبرک نزد سرداران سنگیان میسر  
 و تساول آن را بنایت و جود واقعی غایت مینمایند بندگان عالی در ابتدای ایام سیر و امین آباد و جاده لالو بنجار  
 تشریف شریف ارزانی فرموده کلبه اخزان و از آن قدم عنایت لازم خود در شک فردوس برین دغدغه عالی فرمود  
 پهاگو حکام امین آباد تمامی مردمان را دعوت و ضیافت طعام کرده بود و بندگان عالی بنا بر طعام در خانه حکام مسطور  
 ردیفی بخش نشدند حکام مشارالیه از عدم تشریف آوردن ذات محبت آیات تعجب بسیار و فکر بسیار عاید و فواید  
 آیات گردید بتأکید و قدغن ملبس و سی و ترو دو فور بندگان عالی را نزد خود و طلبین گفت که بسبب کدام وجه طعام طعام  
 عبودیت ارتقا می‌رساند و لیکن میفرمایند بندگان عالی طعامی از بنجار و دیگر از خانه آن حکام طبعه و طبعه و طبعه و هر دو  
 جدا جدا در دست گرفته افشردند از آن حکام مسطور خون ظاهر و نمودار گشت و از طعام بنجار شیر نمایان و آشکار شد  
 بندگان عالی بر زبان مبارک آوردند که چشم خود و مایه باید نمود که طعام تو از مال حرام و قابل غذاست فقره خدا  
 و دست داد لیا می‌باشد بوجهی من الوجوه و بی من الاسباب نیست از جهت ترک طعام حکام مسطور از ذات عالی تسبیح  
 ظهور بخشیده مستندگان علی بعد از آن از بنجار و وطن خود و در و حیایات آمد و فرموده مادر و پدر را از دیدار گفتات  
 آزار بخشید و لشکر و سرور الصد نمود و چندین بنابر اطمینان خاطر و تسکین دل الدین در آمد و مسو و تشریف شریف  
 ارزانی فرمودند و بعد از آن طرف بنگال توجه شدند و رفتند راه هر جا که فرو می‌شدند مروانرا به هدایت واصل نموده  
 نادسی بریدان و برهناسی مستقدان میگشتند و تمامی احوال الناس گور و نامک شاه از زبان فدویت نشان ظاهر میکردند

بعد از آن مراحل قطع شایزل در جنگال که مرد و لیس که تمامی زنان مردان آنجا ساحر و جادوگر اند کشتن آید و در مردانه  
 اندرون شهر و از گشت زنان ساحران مردانه مسطور از روی سحر و جادو و میش کرده در خانه خود بستند و در آنجا شای  
 از کشت و کرامات و خوارق عادات خویش را برادران مسطور آید می گردانند و تمامی زنان را میش از گشت و خوارق  
 عادات خویش نمودند و شوهران زنهارا بجز و داری و تضرع و انکسار و اقامت عیالات را تمام نمادند و از تفقدات  
 شکاثره و تفقدات متوافره و مویات علمی و عیالات کبری ذات فرخنده آیات زنان آنها بحالت اصلی باز و اصل  
 شدند از این نوعی اکثر سالکان آنکار بقداعت و انقیاد و در رقبه جان عیو ویت نشان انداختند و مطیع و  
 متقاد ذات عالی صفات گردیدند پس بعد بندگان تفضل نشان بنگاریدند و از جلال فرموده و در پیشگاه پادشاه راجه آنجا  
 توحیف و تهریق ذات خجسته آیات شفیقه تمیسی نقاس عیالات آماسی بوده و ترکس و از چشم پناه انتظار دیدار تفقدات آنها  
 شجران و باز می داشت و در دل خود عهد استواری و پیمان مستحکم نموده بود که اگر این باغ خشک من از قدم عیالات از دم شکر  
 و شکر کند و دلیل قاطع و حجت لایع بر آمدن ذات ملکی آیات خود به پیش روی جادو و جادو راجه مسطور باغ مذکور از زمین در و در  
 عیالات آمد و از رشحات محاب افعال ایز و پنهان و انعامات قطار مطار عیالات تا در ذوالجلالی سیر الی ابدی و تازگی  
 سرمدی پذیرفت راجه را بنود و در پیشگاه شایسته طق و شک بود که زن راجه دختر سیر از بطن زایید و زن راجه مسطور  
 در خدمت راجه بشارایه و لادت یافت که در آن روز بود و خدمت بندگان مالی تنفیض بهره یاب گردید پس بعد تهنیت و الحاح عرض  
 نمود که این دختر اگر از عیالات روز افزون و نوازشات گوناگون بندگان عالی بصورت پسر میسر گردد و از راجه مسطور  
 جان ناتوان این عبودیت نشان رعای و در سرگرمی با حسن و جوه حاصل میسازد بندگان عالی از زبان مبارک  
 ارشاد فرمودند که بهتر است که مرضی تو خواهد بود همان طور از کار خانه ابدی کسوت ایجاد برده و ش خواهد کسیت چنانچه  
 فی الحال صورت و خیر بیکل پسر تیره یافت و رانی و راجه هر دو بیشتر از پیشتر مطیع و متقاد شدند و ذات عالی بعد از  
 ده سال از آنجا بطی مراحل قطع منازل پر و داخته و سیر دریای شور که محیط بلج مسکون عالم است نموده و در یک منطقه  
 تشریف شریف آوردند از زیارت آن مکان مطلق نشان افروغ انواع انبساط و احسانا احسانا نشان نشاط و گوناگون  
 فرحت و اوقات سرگشته حاصل ساختند با سالکان آنجا بساخته و مناظره و در باب معرفت و وحدانیت به دلایل  
 و بر این مستفصل و مشکک موافق قانون این نیه عالمه علمایان بظهور آوردند و بعد از حصول این نیه در مرتبه منظره و نزول  
 احوال فرمودند و بوقت ظهور نظامانیت شب در حالت نوم پاشی خود در آب آنطرف دراز فرموده و خوابیدند که درین  
 اثنا و سلمانی در آنجا وارد گردید و هر یک کیف یاس مبارک ذات عالی را بطرف دیگر کشیده انداخت از آنجا  
 که این تافند سالار این دشمنان را هدایت ابدی و توفیقات ربانی و تائیدات صدای از ابدان تا انتها روز افزون  
 بود از کشت و کرامات و خوارق عادات این برگزین انفس و تافان روعه سیر منظره بطرف یاس ذات عالی

گردید پس از مرور ساعتی که باز اتفاق رسیدش صورتیست همان قسم پایی مبارک را سمت مزایعظم معاینه بخت  
بطرف سابقه قدم مبارک را بطرف دیگر انداخت و روی تغییر مطابق آیین ماضی باز با نفرت گشت ازین بنی مسلمان  
را تعجب بسیار و تفکر بسیار حاصل شد و سجدهات متواتره متضیی الحجب و ستین الیسا گردید و دیگر مسلمانان ساکنان بتدکار  
و تکرار بستگشتان روز معرفت با و له و بر این کردند بندگان عالی مرتبتی طایفه علمایان و فقرایان و رجعت و  
منافره غالب آمدند و چندی در آن سرزمین عشرت آیین در و غنایات آموذ فرموده بعد از آن بطرف کوه سمیر  
تشریف شریف آورده همراه چندی در جوب کوه که دوب و دیو و جن و غیره جوگیان تارکان دنیا و داهل  
حناسات صمدیت گفتگوی معرفت آگین و قیل و قال حقایق آیین از زبان مبارک فرمودند و من بعد چنان  
کوه کیلاس رفته بنیارت فرحت استطاعت ستاره قلب نشاط ابدی و انبساط سرمدی حاصل ساختند و باراجه  
چنانکه در کوه زاده نشین خول است و جناب ایندی چون مقبول و در بهادت و ریاضت مشغول است لغات  
جسمانی نموده اند و نجابتی است بند را پیش که در عین مبادات قرین غیم مسرافات اقبال و مغرب ختام جاء و شب  
بندگان را چنانچه در ساحل بحر محیط بنا بر قطب بیان جور و جاد و قلع آساست اقتضات را در آن جبری از سنگ کوه فابرو  
آب بحر محیط مرتب فرموده بودند نزول فدویت شمول آورده و با فقری کمال و با اولیا صاحب ولایت و  
مراضان ریاضت کیش و عبادان عبادت اندیش و زاهدان زهد آیین مجالست و معاضت فرموده اند تمامی  
فقر را اینجا بر ریاضت و تماشا و مکان اعلیٰ جیه که متصل قصبه بشالک و کافور شهره کرده اند از سر بطرف شمال باشند  
مراحل پرداخته در مکان فیض نشان موصوف وار شدند و بندگان عالی اذرا کشت در کلمات و خوارانی عادات  
در یک روز در مکان موصوف نزول اجمال آورده و در ظهور بعضی اخراجات و عجز و موافق تفصیل مذکوره فی الماورا  
الحت بوده توجه فرمودند و من بعد بطرف قندار با و به پیمائی و مرجه فرسائی کرده با چندی از ریاضت کیشان آن  
با ظلم و مصلحت فایر معرفت پر خستند علی میگ و دیگر مخالفان و هم نبود و مقتضای با حفا و نیاز مند به ریاضت شدند و  
آن طایفه از آن یوم تا ملی هذ آلاان از مریدان فدویت کیش امدی من الناس متضیی من الانفاس اگر کسی  
حکما بطریق نذر بندگان عالی تیار میباید حکما موصوف مزین بعلاست پنج بندگان عالی گردیده و قبولیت ابدی  
میباید تا که حکما موصوف محلی بر نشانی صدره گردد و تقسیم آن صورت نمیدد و بعد از آن بکل پیتر و نئی افراد گردیدند  
و رفوت سلطان ابدی هم بودی پادشاه و ملی بود از رجبه معرفت آن برگزیده و نفس و اتفاق صلاح یافته با دست  
معجزه با حضرات مصدق و صفات سی بلخ نمایان نمود بندگان عالی باب بسیاری از عبادت اندیش و در اینجا تشریف  
شریف آوردند پادشاه بنا بر معاینه خوارق عبادات یک یک آسیا یک یک من گندم پیش تمامی فقرات که هسته ظاهر  
کرد که گندم را در آسیا بسانید تا آمد و گرد و دیگر فقرات از دست خود برسانیدن آردی پر خستند و آسیا بندگان

خود بخود متحرک گردید و در آن حین غیبی که پیکر سوارسی خاص با دوشاه بهالم جاودانی رحلت نمود. فیلبان  
 از صاداتان جناب بندگان عالی بود و در خدمت فیض قدرت آمد و قرض واتهال کرد که قوت لایموت من فوت شده  
 بندگان عالی را بر سکنی و محتاجی فیلبان و هم بسیار آید فیلبان را از درجه مات حیات فایز گردانید و با دوشاه  
 از یمنی شکر و تحجب گشته ظاهر نمود که باز این را باید کشت و بندگان عنایت نشان بر زبان عنایت ترجاز  
 آوردند که مقبولان جناب احدیت و واصلان درگاه احدیت کرده خدا را تغیر میدهند و ایزد و ادا میمال که  
 غریب نواز محتاج پیر و ربی باشد کرده و دیوان عبودیت آیین خویش را گاهی نمیکرد و اندک دوشاه مشتاق تمام  
 بندگان عالی گردیدین ظاهر ساخت که در هر جا که رضی شریف بوده باشد تشریف باید برد و بندگان تلطف نشان  
 فرمودند که حق جان و مسکین و فقیران و خدا و دست را از بسیار واده و اتصال بنیاد و شمار کرده و خواهم رفت  
 بعد از هفت ماه بابر بادشاه و در هندوستان نزل اجلال آورد و در سلطان ابراهیم در مقام بانی پت جان  
 بجان آفرین سپرد و بابر بادشاه بر سر برچا بنانی وادینگ سلطنت هندوستان جلوس میمنت مانوس نمود  
 منقول این فرستندگان چنان است که در ابتدای ایام بابر بادشاه بتقدیم خدمت بندگان فیض نشان شد  
 جاودانی حاصل ساخت بنا علیه ذات ستغنی العنات دعای نیک باینظر از زبان مبارک فرمودند که بادشاه  
 ده پشت هندوستان تو بخشیدم و ده کس از خدا تعالی شان ذات مصدر رحمت تافه سالار خدا نشان ساز  
 و پیشوار آگاه و دان خوانند شد و بابر بادشاه با ستر خاص بندگان عالی بجز اتمام و تقییم و الاکام می برد  
 و تقوی بهمت و تهنیت و در انجام لوازم عبودیت و انصراف مراسم خدمت مصرف می نمود و بندگان  
 عنایت نشان قریب هفتاد سال و پنجاه و هفت روز و دهی بنیاد مندان بر ایگر دیدند و درین مدت  
 چار و گنج گیتی که بلع مسکون عبارت از آنست سیاحت فرموده در هر منزل از منازل از متولایان فلان  
 و هر تلمیسی از اقالیم از کلمات معرفت آیات ذات ملکی آیات دهر من از زیارت مسابده و مسبین بهره  
 واقعی و فایده کافی حصول ساختند و در هر مکان بدون تقاضا وندامد و تحلیف مشارب اوقات میمنت  
 آیات لبر میبردند با اولیائی خدا رسید و چون زبده معرفت شناسان حانیت آیین و حمده طریقت  
 دانان و حدانیت آگین پیوسته بر ریاضت ایزد خیال و ارسته از تعلقات دنیا می سرسرو بال سالک  
 سالک جادات شادانه و اجس انسانی و جسمانی در پنج فرید شکر گنج و سر آمد اولیائی خدا شناسی برگزیده  
 فقرای حق اساس بنده کرد و قدا و اسما الهی و هر دم و هر آن شاه عبد الرحمن مصدر انوارات ایزد  
 بر حق حضرت بهادری و غیره علوان هنرمین و وزیر صاحب و مکمل از هر باب بلبور آوردند و بانوی  
 اصحاب تحقیق و ارباب تدقیق خلوتها فرمودند نفس نفیس ذات مصدر رحمت بدر و غر حسی و لالی ستلانی

مرفت محلی و محلی و از باب صوری و دنیاوی که محض خواب و نقش بر آب است منزله و مثل نظم

دنیا که تو بے تاب به بینی و را	نقشه است که بر آب به بینی و را
دنیا خواب است ز زندگانی در و	خواب است که در خواب به بینی و را

با فتنای اسلام و علمای مسلمین و اوقاف اهل هند و تمامی احوال بزرگ با وجود جامع اعداد و تحالف مذاهب و ارسته از صلح و جنگ بعد از سیاحت و سیاحت بر لب ریاسی راوی که آشکارا از پیره با صاحب جیو میخواند تشریف شریف ازانی فرمودند و منتظر وقت و در صدد ظهور احوالات آگاهی گردیده از عبادت جهانی و تعلقات نفسانی فایع البال و آسوده حال گشتند و شب و روز در عبادت و ریاضت بسر بردند و سبب اقبال آن بود و دینیت آموذات و الاصفیات و در مکان فیض نشان و عدد و موعود نو انجمنی گور که مگر بد و مسکن نه گور از قدم ضایت لزوم ذات با برکات رشک فردوس برین گشت و نام آسمان نایک شد گردیده تفصیل این احتمال آنکه اکثری بر ریاضان و عبادت کیشان از زمره با گور که ناهید بر مسکن مذکور قیام میداشتند از اصفیای غیر تشریف آوری ذات متنی العفایات بنا بر حجت و دنیا که علم خود را بوده توجه صرف نمودند چنانچه اکثری بخدمت عالی مستفیض شده بعد از ظهور کشف و کرامات بر در خوارق عادات رابطة اطاعت و در تب جان انداختند و ریاضان مسطور روح خود را ازین قالب غیری بد را آورده در هر جای و مکانی که مرضی اوشان میشد پدید میسر میدادند و نیز بر چیز بر امور انی علم خود میسر میدادند و نیز درخت پیل که ذات والا صفات جلوس بهینت مانوس فرموده بودند بنا بر این اندین درخت مذکور شجده انگیزند چنانچه درخت مذکور فی الحال بجزکت در آمد بندگان عالی بنجه دست مبارک را بر درخت مذکور نهادند و در طریقه العین درخت تخرک ساکن گردید و از بجای خود هیچ بنجید و علامت بنجه ذات والا صفات بر هر رنگی از آن درخت نمودار گردید و بعد از آن الی هذا الیوم هر بر رگ که هر روز درخت مذکور میر وید بسلامت مسطوره مزین میباشد و مروانیه بیک که اکثری بخدمت عالی در جنت مشرف و مستعد بود و بنا بر تناول و قوت لایموت خود عرض مینمودند بندگان عالی ارشاد فرمودند که میوه چند از شاخ درخت ریشه که در مکان یز که در میباشد باید خورد و مروانیه مسطور بیکر و استماع این معنی میوه چند از آن درخت تناول نمود و نالی پرا لایان میوه ریشه آن شاخ که مکم ذات عالی بر کمال و آن شده بود شیرین و خوشگوار میباشد و باقی درخت مانند درختان دیگر ریشه تنخ وید مزه اند و ریشه لای است قاطع و حجتی است ساطع بر علامات کشف و کرامات این بزرگ عالی نشاد از یوم اول تا یوم واپسین بعد از آن از ظهور این مقدمات تمام جوگیان و سدایان طینح و متفاد گردیدند و گور که ناهید و غیره ظاهر شدند که اولایان خود را از این جهان مخفی و پوشیده ساخته در بجای محفوظ طح سکونت میدادیم از مسکن مسعود و یاز

را گرفته باز در اینجا باید آورد که از منتهی راز نهان آشکارا خواهد شد و زیاده از سابق متعبد بقلاوه انقباض خواهد شد چنانچه  
همه در عین حال علیحدگی و پوشیده شدن ذات عالمی هر یک را معلوم نموده باز در اینجا آوردند باز بندگان عالمی  
ارشا فرمودند که الحال ذات عالمی از اینجا منتهی و نهان میشود باید که تفحص و تفتیش این مقصد بر داشته لوازم سعی  
و تبیین بنظر آورند هرگاه بعد از حجت و جویبار ذات عالمی دریافت نشود پس ارداس با عین بیاید نمود  
که گناهان بنده را از خجسته از لغای خفین آبی خود چنان نذر و یا نراند سی تانده و روشنی بے اندازه حاصل  
باید فرمود بندگان عالمی بعد از ارشاد منتهی آتش را در آتش و آب و خاک را در خاک و هوا را در هوا  
حواله فرموده نور را به نور سپردند و از وجود خفین آموختند و نانی در طرفی من الاطراف و چندی من الجهات نماد  
گور که ناآهنگی و غیره هر کدام که تلاش تفحص فرمودند از ذات عالمی چیزی ندریافته و بر نارسایی خود  
حاصل نموده ارداس صدر را نمودند و همان دم بندگان عالمی نمودار شدند بیشتر از پیشتر همه متعجب شده  
عرض نمودند که ما همه را در خانه ذات عالمی آمده و در قالب غرضی حلول نموده خدمات لایقه و بندگان فایده  
بنظر خواهیم آورد چنانچه بندگان عالمی یک مندا بلور از گوش گور که ناآهنگ بر آورد از نزد خود نگاهاستند  
و در سبکگامیکه صاحبزاده بنده اقبال عنایت پیوند سرچند تولد شدند قبل از نوشتن شیر مندر را خود را  
طلب فرموده در گوش خود انداختند و من بعد طنطنه و آواز و علوهستی و مومنهستی و تضاعت اقبال  
صاحبزاده موصوف بنده آواز و گردید و بیماری از اطراف و اکناف حضور بندگان عالمی مستعد گشته مستعد  
با صفا گردیدند و هر روز حالتی و غیره شیرین که در حضور نور خادمان بیریانه دور و نزدیک می آوردند  
بماند و حضرت و مبذول با حواله الناس میفرمودند مردمان کثیر و مستعدان خیر و حضور سر اسر نور بهره باب میماند  
و هر روز قوت لایموت بهر یک از جناب آن عطا و رحمت میگشت بندگان عالمی بجای خجسته عین که هر کس را  
بر هیچ امتحان زده احوال آنها بکام منتهی معلوم نموده آید و دل خود خیالی اندیشیده از زبان مبارک ارشاد  
فرمودند که از مردمان حضور انور هر کسی از دست خود کاشته و ساییده و بخت بخور و و طعام و غیره خوردنی که  
از خانه مردمان خاص بیاید صرف عتقاجان و مسکینان شود درین اثنای اکثری رومی خانه خود رفتند و بر  
که مستعدان بیریانه بودند مطابق امر جناب عالمی می آوردند

### حکایت

روزی بندگان عالمی بطریق سیر در میان بیدار می بایست که بادی و دشوار تر شریف بودند و از مستعدان خاص بزر  
گور و آنکه همراه ذات عالمی نبود و هرگاه مسافت بعیده و نور دیدند علیه جوع و عطش بر گور که نذر زیاده از حد کرد  
و بحسب اتفاق یکم در کفن پوشیده بر میزدند و در میان بادی نمودار شدند آنها هر گسگی خود بخدمت ذات عالمی نمود



و از زبان بر کارشاد فرمود که این مرده را بیا خود بخور و اگر دل خود داشت نمود و عرض است که از سر غارت که باز به خود بخور و اگر دل  
 میزاید خود و چنانچه گور را گدائی الحال دست را بر سر آن مرد زده مشاهده و سماع نمود که تمام حال او بر حجت افتاده است  
 خود شکم سیر شده بقیه ماسوفتی حکم ذات عالی براسه دیگر معتقدان خاص آورد و بندگان عالی از غیر به گور و گد  
 خوشتر و شده و او را اینایات خاص سرافراز و مستانه فرموده و خود را متربع وصال شقی گردید و در چارپائی بنشیند  
 و درین اثنا صاحبزاده عالی تبار سر بخند و کلمه چند بخنود عالی از فیض گردید و عرض ساختند که سلطنت جهان  
 به سر و صیان بخشیده بنده ماسه موردی را محروم و خالی گذاشتند و قریب دوسه گهتری هم در گفتگو  
 زبانی خویش مسرور و مخطوطه بنمودند خیریت هر چه در دل غایت منزل ذات عالی نقش گردیده موجب رفاه  
 حال داسودگی مال خواهد بود بندگان عالی از اصل ماسه اینی از چارپائی برافشته و بیدار گشته بود که قریب سه  
 چهار گهتری گفتگو سانی باید نمود و دولت بیزوال و اقبال با فضل استگور و مال شاد بخنجه باشد که از ادان  
 و احتیاج شاهر کس رود به آسودگی و پس و می خواهند دید و تمامی مردمان رقبه اطاعت شما در رقبه جان خواهند  
 انداخت و گاه عبا را گدابر اقبال نیاز مال شما خواهد رسید بهر وجه طین القلب و منفع الصد بود و روز شب  
 را در تدا و وقت کار نیز حق بسر باید برد و لوح و خط ازین سخن غافل و ذاهل نباید شد و الحال وقت سوار می  
 بندگان عالی بطرف آنجهان باقی از آنجهان غائی نزدیک رسیده همه وقت خیال تشال فیض شتال بندگان  
 را در دل نیاز منزل خود تصور نمود و دوری و نزدیکی و عدم و وجود را یکسان تخیل و تصور باید نمود و دیگر  
 حقیقت را از ریشه نامی فقیر رسید که در کمال بیکدوره از دیهره گور فنا کند بر لب نهر کرن میباشداصن نمود و  
 مطابق آن عمل نمایند و بعد از این پنج رنج بندگان عالی ازین خاکدان ظلمانی بجا آمد و دانی پرواز نمود و در  
 مسلمان و شیو و غیره بسیار جمع و تمام آدمی از دین مردمان مسلمین میگفتند که این مرد فقیر از شهری  
 و قریان نه اصراف نموده از توین و بر این ایمن فرقه اشارت کونایات علم عربی و فارسی نیکو مطلع و بر مدانیت ذات  
 حق قایل است اینچنین کس را و نون باید نمود و مردمان بنود و سنگم و غیره ظاهر بنمودند که اکثر دلائل مذمبه بنود  
 مثل تشنه نمودن و زنا و پوشیدن و غیره علامات این گروه بر این چنین عالم غیب راست و یقین است  
 اینم و لا مثل لانی اله و مان را در آتش باید سوخت هر کسی موافق عقل خود گرسه راست از میدان کیاست  
 میر بود مطابق اینم و مصرع نکر هر کس بقدر بهمت اوست و تدبیر می اینم و گفت قصار اشد فقیر مطبقی الهام  
 را القاسی درونی ذات عالی در آنجا حاضر گردید و بر کیفیت حال مطلع گردیده و از دزد و دنی واقف شده و ظاهر  
 نمود که پادشاه از چارپائی دور راخته مشاهده باید نمود هرگاه باو چو را از چارپائی دور نمودند تمام چارپائی پیران  
 کلکی را بنظر درآمد تمام عالم و همگی آدم بر اینچنین کشت و کرمات آن دولت عالی تعجب گردیدند و در تمام روسه نیز

لالی شاهپور افکار و مستحان قات عالی گوشواره گوش خلائی که در بدنه تاج و قات ذات عالی مطابق این جلالت  
منصوح ناناک ز جهان رفت کلی از باغ بهرون شد تجد و لفظ باغ یکبار و سه میباشد هر گاه از لفظ

شیخ، عمارت کی کچھیل باشندہ و درگرم نہند و شصت سہ تالیخ وصال ذات عالی است و تعداد کرام اشفاق میجر  
اشفاق آن بزرگ منش عالی نژاد و خارج از دایره بیان متصور است لہذا برخی از انیسوی رتقزہ کلک نیار سکہ شد  
تبریز خان و اش آیین و دبیران گیا است آگین را واضح دلایح بودہ باشند و چادرینفید کہ از بندگان عالی بطریق  
یا گار یا قاجانہ بودہ نصف را مسلمانان بدست آوردند و در خاک دفن نمودند و این بزرگ منش عالی نژاد

در کتب<sup>۱۵</sup> تولد فیض مولود و ولادت شمس را حضرت یاقوت کلبه اندوه اختران خلایق را از قدوم سینت نزد و خوشی  
ریشک فرودس برین گردانید و قریب مینماید و پنجاه و هفت روز در هر چهاردهن سک و سی سکنه<sup>۱۶</sup> ازین ملک از  
طلعت فی عالم روحانی متوجه گردیدند و گفته نام کهتری عرف<sup>۱۷</sup> را گور و انگیزان میان مبارک خطاب فرموده امیتقام  
خودش کن نمودند تفسیل این اجنالی آنکه همین حق شناسان این روز آگاه و در ابتدا ایام شباب گور و کور

نام بنابر زیارت مکان فیض نشان سرری کا نگره چو از محل سکونت روانه گردید از آنجا که این عالی نشا و از امتدای  
تا انتها پیرویه فهای متوافقه ربانی و زله برادر خوان آلاهی مشکا شره سبحانی بود موافق قسمت از لی که ستاره  
اقبالست در صعد کو کعب اجلا لیش ذرا مچ بود در دوش در مکان مسعود که تار پور بر لب دریای بیاس متصل به کوه  
که در آنجا صهباں از دما آید بود در جلوه فرود گردید و حسب اتفاق که تائیدات این دیهتا و توفیقات قادر بر سر

دریا شامل حال نیاز شتمل آن نجات حصول است و در افعال بود و در رعایت آثار ذات مصلحت چنانچه  
حقیقت نشان او نوری تازه و بینائی بے انداز حصول نمود و دوازده بشوئی زیارت مکان غایت نشان کیمی  
و بویجی و در دل نیاز منزل آن برگزین اوصاف بود و هر وقت دل او در بحر اشتیاقی رویت و معاینه متوجه  
و متلاطم مشغولات عالی را این طرز پسند مردم و ائمن طریقه حمیده آن فرخنده منقلب بار رسید آید و از زبان

مبارک ارشاد فرمودند که اگر نرسد دیو بخیر را در نیجا بندها سعادت آیات ملاحظه و محابنه فرمایم و دیده را نور کافانی و مسینه را سر دوری کافانی حاصل نمایم رقیه الطاحت و النقیه و در رقیه جان خواهم انداخت آن بزرگ شد را که کون مجذ و علایر سمای نامدار سی درخشانده و تابنده بود و از اصغای فحواستی عنایت انسانی مراسم تسلیات و لوازم کور نشانیان تقدیم رساننده مقرر اشکات عنایات و ذرات کجاست و در ذرات کجاست

نیز از سخن این بیت الهام ساخت **نظم** شیر و پیر که جانانش تو باشی |  
 خورشید جانان که جانانش تو باشی  
 بنندگان عالی از زبان الطاف بیان ارشاد و احب الانقیاد فرمودند که اولاً چنان قدویت نشان را منقبض نمودند  
 بعد از آن بنشاندند و رویه مسجود و خضوعی و مسجود خضوعی باید بردخت **بیت** همه عالم بنیر اوست پیدای آسمانی او گرد و از عالم

آن بزرگترین خصال مطابق حکم عنایت شریف علی آورده از زیارت سر اسماوات و دیدار فیض آثار آن سید از میان  
 بهره دانی و نایب کافی که نتیجہ حسانت و شمر برکات بوده باشد حاصل نموده طوطی زبان مجذوبان را بر شاخسار  
 نوحا سے این ابیات نیاز آیات مترجم نمود **نقطہ ششم** گردست و دهد هزار جامه و در پائی مبارکتش انجم قطع

در هر چه نظر کنیم به حقیقت	جز نور هیچ کو نیست منظور	در ششم یقین بجزئی که نیست
احول که دو دید هست مندر	در چهار طرف چهار و طبع	ذکر تو بود همیشه مذکور
در داد و دهی و فیض بخشی	اسم تو بود تمام مشهور	ترجم اوصاف بے کفایت و تجر

الاهی بے منتها و نعمای بے مقنا افزون از دایره و بیرون از احاطه ترجان هست - **بیت**

بر فراز قدر عالی منظرش	من نه گویم آسمان را کنگره	چون کم از یک نقطه موهوم شد
------------------------	---------------------------	----------------------------

در محیط ذکر او نه دایره

آن جنبه خصال از توجه موجد ذات عالی در شاهراه مقصود و سبک مراد  
 بهره یاب و مستمند دین جبین عقیدت آگین بدرگاه محبوب حقیقی و مجازی سائیده و مستغنی الحجبہ مستبین ایامی گشت  
 رفقا اطاعت و رقیب جان جویدیت نشان انداخت ذات مصدر برکات آن محمود بخضایل را مورد و دنیا یا ت  
 تازه و هبط لغفلات بے اندازه فرموده از راه عطیات کبری و مویسات طنی بشرق تعلق منور و فخر گردانیدند  
 و از زبان مبارک ارشاد واجب الانقیاد و خیر اویافت که الحال خطاب مستطاب گور دانگ از مطلع نواز شات متوافره  
 و مشارق تعقدات مشکاره عطا فرموده شد معنی گور دانگ در زبان اهل هند چنین است که آبگ یعنی اعضا و مراد  
 استا به عنایت آب نیست که بوقت تعلق اعضا نبات عالی و آن ستوده شمیم متحرک گشته و از انز و دظن عباد و تکتش و زمره  
 ریاضت اندیشی آن برگزیده شایل گوشواره گوش غلایق گردید اکثری بجز دست اسرار اخلاص تیغ کمر ویدر شت انقاد و اعانت  
 در گردن جان نیاز نشان انداختند و از اطراف و اکناف طوایف انسان بجناب فیض آب بهره یاب شده بطبع  
 و متغادر دیدند و آن مصدر محاشی و دوزده سال و هفت ماه نه یوم بر بنامی عالیان و هدایت جهانیان  
 توجه موجه مرغی و سلوک فرموده و در حیات سدی چو تپه بهشت از تعلقات جسمانی و هوای نفسانی متبراه  
 منزله گردین از خاکدان ظلمانی بعالی و رفائی توجه فرموده عنایات اساس گور و در اس را بخلعت بر پای  
 سعادت کوریای منور و فخر بین الاقران و الامثال گردانیدند **حکایت** روزی سریدان خاص و  
 مستقدان با اخلاص در خدمت فیض درجت ذات مصدر حسانت بهره یاب یافتند گردین معروض نمودند  
 که کدام خدمات لایق و بندگیات فایده از ذات مصدر برکات تا به تقدیم رسانیده که باز ای یجنین ترودات و  
 کوشش ذات خیر الحسان آن مصدر ثنایل حسنه را مورد الطاف تازه و هبط اعطاف بے اندازه فرموده و  
 آفتاب شجاع عز و جاه سرمدی و دولت و اقبال ابدی مخیر و مباحی کرده اند ذات مصدر برکات با صفا و خیریت

مضمون انواع انواع امضاها و امضاها امضاها نشانی حاصل ساخته پنجه التماس نیازمندان میسم القسب و  
 غلامان را رخ الایقان را بجای ایجابت رنگین فرمودند که خدمت شایسته از ذوات فرشته آوا تا زینت  
 بطون بوجهه شهود آمده که عوض آن غایات گوناگون و نواز نشات و رور افزون و عطیات متوافره و موهبات  
 مشکاثره و رقی این اصناف العباد بنظر رسیده یکی آنکه وقت نصف شب بود که صاحبزاده غایبی عالمی تیار و  
 این عبودیت کیش بر خدمت سرای سعادت بهره پذیرای می بودند بندگان فیض نشان از زبان مبارک  
 ارشاد فرمودند که از ثواب استغنی العفایات بوسه چرکین و غنمی آید باید که در بنوقت در کنایه بجز نرفته  
 پارچه غار داشت و شو نموده و زحرارت آفتاب خشک گردانیده باز درین جای باید آمد صاحبزاده که عرض بنشد  
**مصرع** شب تار یکتیم سج بگرداب چنین غیل در وقت طلوع آفتاب ظهور تو را نیست منج و پاکیزه خواهد شد  
 این عبودیت انجام را که در بر روی نشسته بود و با صحن نظر مشاهده و معاینه فرموده امر حلیل القدر شریف را  
 فرمودند که الحال را حاصل رود و فایز شده با غفلت ثواب باید برداشت و بیدار ازین چه که باز در حضور انور فایز  
 گردید این خدمت را تمام با وجود شب تار حکم فیض شیم را بر سر داشت و در انجیح و انصرام آن سعادته  
 و آخر وی در معاشرت کونین و مباحثات نشاتین تصور ساخته و از گردید او بامسد و مضمون مشتتین گردیدند  
 و هرگاه این غلام نیاز انجام در نواحی بحر و ارد شده معاینه و ملاحظه نمود که وقت نصف النهار است در گرداب بحر  
 مستغرق گشت که لسه و شاه حقیقی در آنجا نصف اللیل درینجا نصف النهار آن ستوده خضول ثواب را پاکیزه و  
 صاف شود و در حضور غایض النور مستفیض شمع صوب موصوف از نظر خورشید شکر گذار تیار از زبان مبارک ارشاد  
 فرمودند که حدیثی شب ملاحظه نمودی یا در روز مشاهده کردی بنده عرض ساخت که ذوات عالمی ازین چنین مقدمات  
 نیکو مطلع اند از ظهور نیاز مندی غایبی و عبودیت کیشی غایبی و مخروم و مغربین لا شال گردانیده اند **بیت**

آنکه خدمت کرد و از محزونم شد	هر که را خود دید او محروم شد	بی ادب تنهائز خود را داشت بجز
یکه آتش در همه آتش زد	از خدا جویم تو سبقتی او ب	بی ادب محروم ماند از لطافت

**ووم** آنکه سبب افتاق در دو غایت آمو و بندگان فیض نشان بر کدام مزله گردید و رافق مضمون آن **مصرع**  
 را از کس مخفی نماند بر دل و دلمای آوده و از تنهان بر ذوات عالمی آشکار است بنا علیه سمرنی ذات مبارک  
 را از دست شریف در آن حضور عفت انداخته ارشاد و غایت میواد و بها جز او غایبی شسته ظهور یافت که سمرنی طراز  
 درون مزله میرون باید آورد و صاحبزاده غایبی عالمی نثار او عروس التماس بر لویه لطایف الحیل ساخته و پیرایه بر  
 اگر سی عدم پذیرای نشانی تیار که درین چنین مکان بخش انداختن دست مبارک مقرون صلاح خدمت اخراج نیست  
 ذوات استغنی العفایات از بنای پند و مشاهده این طرز غریبه صاحبزاده غایبی عالمی تیار و در بحر غافل و غمی مضمون شده تیار

مندی شناسی و مصلحت ایند و پرستی آن خدا آگاه روشن ضمیر بلند آوازه گشت ارقام نیاز از تمام احوال محبت  
 اشتغال آن قافله سالار غرض شناسان و پیشوای کافران غایب از احصار و بیرون از شمار است لهذا برخی از  
 عمره کلک عبودیت مسلک نموده شد تا بر محور غافل بلاغت کیش و دبیران فصاحت اندیش پوشیده و خفی  
 نماید ذوات مصدر حشرات و حدایت آسایان کور و امردوس را نمکین بر دساده اقبال و متفر بر چاه بالشر  
 اجمال فرمودند تفصیل این اجمال آنکه در طوایف اتمام عمده ایند و پرستان حق شناس  
 کور و امردوس بطریق خدمتکاری در تقدیم امور با انگشتی در خدمت فیصد رجعت مستفیض مستقیم بود و در شوب  
 در انجاء لوازم غیر اندیشی و انصراف مردم بهی طلبی و تقدیم بندگیات کینه بذات بایسته سعی بلوغ کوشش بیدار  
 رو سے کاری آورد و در هر وقت و هر لحظه از ظهور نیاز مند سی و بندگی و غافل و ذایل نمی شد قضا را بوقت  
 نصف اللیل اتفاق رسیدن ذات مصدر حشرات بر چاه بنا بر آوردن آب صورت بست و در اوقات آنچنان  
 بارش ببارید هو لنک با وجود طلبانیت شب جلوه نمایش یافت که بنینده و شنونده را مرغ روح از قفس تن  
 پرید آن عقیدت آسایان با وصف اینچنین صواعب شوابع سبوی آب را بر سر بر داشته روی بسوی  
 کعبه معقود نهاده و پاشای ریکه حفره با فندکان ملو از آب بود آن حقانیت اساس بسبب تاریکی شب از  
 قهر افتاد از ظهور آواز دخول ذات عالی درون قهر با فنده از زن خود پر سید که درین چنین وقت متوجش  
 و متوهم کدام کس در اینچنین مکان افتاده است آن زن هیچا بانه بر زبان آورد که ذات والا صفات مکان  
 خواهد بود که جائی دمکان او هیچ نیست که درین چنین اوقات درینجا وارد شده و الفقه ذات والا صفات  
 سبح آب را گرفته بجهو را نور فایض شد بندگان عالی از زبان مبارک ارشاد فرمودند که در اثنای راه  
 کدام قبل و قالی زن که با فنده همراه آن عبودیت اندیش صورت بسته ذات حقانیت اساس از زبان عجز بیان  
 عرض ساختند که بندگان فیض نشان از راز دلها نیکو واقف و مطلع اند بیست

دلها همه در نشین دارند \* بر یک دگر اند پر تو اندازند

و تمامی اسرار نهانی و پنهانی خمایر و رونی بر بخیل ضمیر منیر آفتاب فطر ذات مستغنی الصفات روشن و در برین  
 است از آنجا که در عدد و هر کلفتی راحتی و در پلی هر رنجی فرحتی مستور و متقین است ارشاد واجب الانقیاد  
 شرف صد دریافت که آن عین ایند و پرستان مکان لامکان و جای مردم بیجا و وای ستمند از  
 دلجای غریبان و امید گاه بیکان بوده باشد مطابق امر جلیل القدر تمام عالم و پنهانی آدم ربی اطماعت و  
 انقیاد و در رقبه جان نا توان اندختند و از اقطار و امصار طوایف الناسی در خدمت سر سر سویت آن  
 خجسته خضایل بهره یاب گردیده جبین نیاز آگین را بسجرات عقیدت مستور روشن نمودند و آن زبده پرستان

قریب بستی و سال پنجاه یا زده یوم برهنائی مستقدان بپیرا تو ج موجود می و معروف فرموده در سبب این  
 سودی پور نامشی ازین و بر بیدار عالم بقاشته تا نقد و وحدانیت اساس گور و اداس را بجماعت سرا پا  
 سادات برایت عالیشان سرز و بسا هی فرمودند تفصیل این **اجال آنکه** گور و اداس در ابتدا  
 در بیان جوانی که عنفوان عشرت و کامرانی است ذات عالی در کثرت فیض تاثیر مکان عنایت نشان باولی  
 متفصل گویند و ال بر لب دریای بیاس بستی کرده از امر تو ج موجود می و معروف میفرمودند و در باب  
 انبیا و انفرام امورات ترسیم کوشش بسیار و سی پیشا بر روی کاری آوردند هر روز طوایف مستقدان  
 با اغناس و مریدان با اختصاص از اطراف و جوانب در خدمت فیض جت مستعد بوده موافق قدر و اشیا  
 خود چیزه بطریق ندر بنظر فیض اثر میگذازانیدند و سواهی این خیر اندیشان بپیرا و بطلب با صفا از اکناف و  
 اقطار مطابق حوصله بشری پلای تخت محفل آفتاب منزل میفرمودند و آنجا ازین کوشش است و در خزانه موره جمع میگودید  
 صرف محتاجان و مسکینان میشد بعد از مرودت کثیر و ایام خطی عارت عالیشان صورت آرایش پذیرفت  
 و مکان عجیب و بجای غریب تیار و مرتب گشت آتش مانند آجیات و در ظلمات حیات بخش ابدی متصور  
 متقین است و در خوشگوار می و لطافت عدیم المثال مصرع آتش بان کوثر و تنیسیم خوشگوار و زحمر  
 آبی که باین آب و تاب اگر در حق او آئینه کل شی چی من الما گفته آید منراست بیاری نیازمندان عبودیت  
 کیش و اکثری فدایان عقیدت اندیش در افتسال آن سادات ابدی و مغاخرت سرمدی می انگارند  
 و الحال هم عالم عالم طوایف مستقدان در هر ایام بهار از آشیان فیض نشان آن مکان سرافراز و ممتاز  
 گردیده از تعلقات هوا حبس نفسانی و تسبیوات جنائی مژده و مبرر اسیشونه جابجی مخفف این نسخ شریف  
 و کتاب لطیف مدتهامی متعلقان برای العین در آن مکان عنایت نشان مستعد بهره یاب گردیدند از  
 اشنان آنجا مباحثات نشاتین و مغاخرت دارین حاصل نمود و القه صبیحه سیده ذات سستی الصفات بعد  
 بلوغ و درجه شباب فایز گردید و بنابر نمودن سلسله بستی او تو ج موجود معروف و مبدول فرموده به یکسان  
 سریدان خاص ارشاد و واجب الاتقیاء فرمودند که در محل شایسته رشته آن در غرر سادات را دراز و دلج  
 منتظم و منظم نموده باز در حضور سر امر نور بهره یاب محضد گرد و موجب قسمت ازلی زبده حق شش سال  
 بمبارت آگاه خدا شناس گور و اداس سر در سر انجام کار قیصر و ترسیم سرگرم بودند و توسل خاص ذات  
 مصدر رحات آن خجسته شایل را در و بالمشافه آن برگزیده انفس افق کرده عرض نمود که شخص محابنه هم  
 بهین قد و قامت و عمر هم عالیشان و تفصیل ساخته و در رسمیات حواله نموده در حضور سر امر نور بهره یاب و  
 مستعد خواهد شد بندگان عالی که از تمامی سواعات روزگار و حقایق اعصار و اوقاف و مطلع بودند و بگی

بسیج خیر منیر آفتاب نظیر دین و پیر نواز است بحر مشا حق و معایز اولاد گویا سحر فروزنده بعد از آن ظاهر  
 فرمودند که شایسته سرپرست است همین خواهر به دوازده عنایت ایزدی از بسیاری نیاز انسانی او خواهر داشت لیکن  
 استغفار و عتبت مردم و فرمود است آن قانع سالار ریاضت کیش از سر پر نسیم عتبت عنایت ایزدی جیب  
 دامن آرزو را بگشاید مراد امانال ساخته ظاهر نمود که در زبان اهل اینک سودهی عرف این بنده به شهبود  
 و معروف است آن مصدر مکارم از خواست فرحت آمان تر از آن پیر نشاط و لالت انبساط حصول  
 اشتیاق مبارک تر از زبان عنایت نشان را در مضار ظاهر این بیت بحران آورد

بیت

بیرین خرد که جان نشانم رود است	که این خرد آسایش جان ماست
--------------------------------	---------------------------

بعد از تحقیق و تفتیح مقدمات صدر آن گوهر صیقل نادر سی وادرسک از دلج آن جهت مزاج تملط استیلاج  
 منسک فرموده بعد از آن بطلع آفتاب شعاع دولت و اقبال ابدی و ابدیت و اجلال سرمدی مغرور و ممتاز  
 فرمودند و من بعد طلعت ریاضت کیشی و زمره عبادت اندیشی آن برگزین افش و آفاق در چهار اطراف  
 عالم بلند آذنه گشت از هر قطار و امصار سرمدی عبودیت و آماذیر اندیشان عقیدت استیلاج حاصل و  
 طی منازل پیرداخته و بحضور ساطع المنور بهره یاب کونین و کامیاب نشاتین گردیده و از سجدهات جناب پرست  
 جبین نیاز آگین راستی و ستین نموده ربقا طاعت و انقیاد در گردن جان نیاز نشان می خیزند  
 و از میان افضالی سر می سگور دیال تمامی اسباب سلطنت همگی کارخانه خلافت در درگاه فیض نشانه  
 از قلم سپان جبار خمار و فیضان قوی بیگلر شمشیر طرے خار انگانه و سپهر قوی ناصر و انوار انواع شمشیر نفیست  
 اصناف اصناف انبساط غریبه حاضر و موجود گردید و هر روز مردم از عنایات متکاثره و تقدمات متوافره و هر  
 اکال پور که از انبساط دولت و اقبال و افزونی جاه و جلال از کسین بطون بمنصب شهبود جلوه نمایش می یافت  
 شخصی از مستقدان خاص در خدمت مرابا برکت حضرت بادشاه جهانگیر عرض نمود که بکر کدام صاحب  
 خاندان را از نعمای متوافره و آلاهی متکاثره حضور قدس و جلوه مقرر جایگزین است که از آن مکان  
 قوت لایموت خود نموده باقی را صرف محتاجان و بذل میکند آن گردانیده و اوقات مشبهان و روزی را  
 در عبادت و اسباب منعم و ریاضت ایزد و متعال بسر برده با وجیه المومنین از دیاد و کمر و دولت و ترقی  
 اقبال و حرمت این برگزین طوایف انسانی از جناب برادرزاده حاجات در خواست مسالت می نمایند  
 و از سبب ریاچ بهم با توره و اینتر از اهو به دعوات موفوره کشود و محاذ معقود در دنیا و آخرت میگردد و در  
 ریاضت کیشان حق اساس گوگرد و راس که بحلیه فرست کماله در زیر بلاغت شامه بجلی و نرین است  
 و الحال از خاندان فیض نشان ذات عالی مقام سوم است بنابر ذرات شریفه اوشان بکدام جایگزین

مکان مقرر و حین نیست که از اینجا قوت لایموت خود را نموده با وجود ارتعاشی اعلام شست و باه این  
 برگزیده و نفس و آفاق موافقت و اقتدام نمایند آخر الامر موجب رتم جهان مطلع حضرت با و شاه که  
 از تپه پشین بنام عنایت ارتقام صورت انتظام برفت بعضی کسان که از راه قناعت قلبی فاسد فاجع  
 بودند مکان اسفل را که از بگی چات محل در دو آب بود و حال بندگان عالمی نمودند و در آن مکان حصص  
 یک از سادات کرام و دویسمی بهم پنج سویمی در تصرف و نگه داران بود و چنانچه الی یومنا هذا علامت این حصص  
 ظاهر و باهر است مزار مستح شاه بیرون سری امر تسری متصل گویند گنده و بیلی است بر حصص سادات  
 و تالاب پنج مسطور اندرون شهر متصل قلعه بنگیان قدیمی باهر و ظاهر است و باقی مشهور آخر الامر ذات  
 مصدق و فضات از مشاعده و لحاظ مکان فیض نشان از زبان مبارک ارشاد و واجب الانبیا و فرمود که  
 تمام آب تا بحر بلندی درین نشیب خواهند آمد و از عالمی باطل تمام اشیاء و اجناس و انواع داخل تواند  
 گشت و در اندک زمانی از بس چنگی عمارات و زبید و آرایش سالک و طرق و از دوام عوام رفیق فرد و سر  
 برین خواهد گردید و بعد از ظهور این قبیل و قال بندگان عالمی آن مکان فیض نشان را به یک گوشه دوم  
 دنا و فرمودند و مقرب عالم عالم انما شد و ذکر چ از دور و نزدیک در آن مکان عنایت نشان تنفیض  
 بهر و یاب شده از افتال عنایات اشغال سعادت ابدی و مغاخرت سرمدی حصول میساخته شد که بزرگ  
 گشت و کرامات و تقدا و ظهور خارق عادات این که نفعات تو امان غایب از میان و بیرون از ترجاز  
 است لیکن برخی و انمودی از ان محو غایب از شما می نماید تا بر سر تو خان نصاحت آگین و دبیران بافت آیز  
 محض و موجب گردد و در ایام سابق بسیار بسیار طوایف انسانی در بر موسوم و بهار بنا بر زیارت فیض اشاعت و  
 اشنان بهاءات توان بهر و یاب میشدند و بحسب اتفاق یک عورت شوهر خود را که کاک و لعل بود و در مکان  
 بهر برداشته سید بود وقت احتیاج و ضرورت باز بر زمین میگذاشت موافق قیمت ازلی که قاعده اقبال بهر  
 نمود و ایام عصر بهر سید گردید اتفاق رسیدنش در مکان همین نشان گشت و شوهر خود را بر لب آن چشم  
 آب حیات گذارسته خود را بر انجام و لیل ضروری و در شهر وارد شد مطابق تائیدات یزدانی و توفیقات ربانی و شکی  
 محض بر در روشن محبت مبدل گردید و ایام کلفت و نکالت به فرحت و انبساط مستفی شدند از سیر نو بازندگان  
 حاصل و مرغ از نفس تن پرین باز در قالب مغری حلول نمود آب رفته باز در جو آمد و بناهی زلال جوانی از  
 سیر نو گرفت و اوقات خزان به ایام بهار مبدل گشت و شکار کرامانی انمار و انی آوردند تفصیل بهر  
 اجمال آنکه و تمسک آن نیم ابدی بر ساحل مکان مطلق نشان انتفا و مراجعت آبله خود می نمود و در ان  
 این حسنی که در ساعت متوی که کوب اقبالش در محد بود و یک زلف بنا بر نو شیدن آب که بمنزل آب حیات



در عین ظلمات است و آفتاب غایب است و اما آن دارد گردیده منتظر خود در آن سرخسید حیات ابدی و زنده گیتی  
 سرمدی انداخت بجز در رسیدن و طوبی آب از زمین غایب است این و سی و نون اسودش بایش گراید و  
 از سیاهی بر سپیدی نایز گردید از عالمی جمالی دیگر متغیر شده صحیح الاعضاء و شمال از اقران و امثال گردید از  
 بدرجه تعاضات بلکه اضاعت اصناف مرتبه و مرتبه و غرت و فخر مکان فیض نشان در تمام عالم جلوه یافت  
 ناقص فطران و اجوت طینان که مهر و نازی و تفصیف القلوب ابدی بود و در منزل کمال نایز و دجمل گردید و  
 آخر الامر آن مکین عجز آگین از مشاهده و مایه حالت نزع مسطور قرین الایات راحت و اخلاص مسرت  
 گردیده و شکر مویجات متوافره و سپاس عطیات مشکوره و اهب بی چون بعد دنیا از دفعه بجا آورد و جبهه  
 آگین را بقوش سجدات فدویت آیات خرمین و تسخیری گردانیده و اینچنین غایب است روز افزون و نوازشات  
 گوناگون را محض از تائیدات ایزد بلی چون تصور ساخته بغض این بیت **بیت** سکندر را غمی بخش آید  
 بزور و زمریر نیست این کار به تامل و تردید چشم را با نموده غرق بحر غایب است ایزد بکمال گردید از سر نو با حیات  
 ابدی و صحت سرمدی از زمین لغفلت و اهب بیهیت بید نشی لایق گشت و اعفای و تسهید رجه جبهه و اصل  
 شد و اختلاف اشکل و اعضا بر تبه تساوی مایه نموده در توصیف و تحمید قادر به قتها زبان نیاز نشان را  
 بر کشید **قطعه** این که کرمیت احمد آمده است - اند و نشی بجزا احمد آمده است - بعد از چند ساعت که ایستاد  
 از شهر مراجعت کرده مشاهده ساخت که شهر را به کمال خوبی و زیباترینی و حسن و جمال به قیاس صحیح الاعضاء  
 بر آن سرخسید زنده گیتی ایدسی بامید معاونت او شست است از ظهور رفیع مرض و کلفت خلقی از جهان جهان  
 شکر و سپاس مطلقات بجد و تعلقات بجد بر آورده حاجات بجا آورد و بعد از آن مکان فیض نشان  
 خواص و خواص در تمامی جهات و اطراف و هگی جوانب و اکناف گشت بهنگام دم آخرین و نفس و البین  
 ذات متغنی الصفات از زبان غایب است ترجمان او شاد و واجب الانقیاد فرمودند که نفس نیست و جسم لطیف  
 بندگان عالی را در زورق نشانیده در صبری امر تسرباید رسانید چنانچه مریدان با حفا و متقصدان با وفا  
 موافق فرموده ذات و الاصفات بعمل آوردند تا زور و دشمن زورق موصوف بشاهده و مایه می آمد  
 و هرگاه زورق آفتاب و بحر مغرب فرو رفت تنهک شب حجاب ظلمات است آنگشت زورق مسطور غرق  
 لجه مبدا انیاض گردیده از نظر بایندان هو اوجس نقاشی در غشا و نقاب جلوه افروز گردید و از آنروز  
 آنمکان فیض نشان مبدع خاص و عام شد و خاک آن جامی غایت آمار و کمال الجواهر و سرمدی بیائی خود  
 خود ساخته و فرق نیاز و عجز و دیوان عبودیت نشان از فیض اسکنات و امصار با جی نکات و در رب بیت

بر زمین که نشان کعبه پامی تو بود \* ساها سجده صاحب نظران خواهد بود

# باب چهارم



لبر نیشدن فی قلم شیرین رقم در بیان احوال بنائی فرحت آماخی کول سر

از آنجا که نقشه کمترین و اوج و این کون و مکان بزرگ بنزه است و در هر لحظه و هر دم نقوش متنوعه و هر کار می آید و در ضمن آن ظهور بعضی مقدمات سطح نظر میباشد چنانچه سبب تقدیر یاز و چون ذات و الا صفات کیفیت ما انفس در عین و قید پادشاه در آمد و مکان گو ایبار مضرب خیام جا و جلال گردد یعنی مقتدان با اخلاص و خیر اندیش از با اختصاص گذارش ساخته که تدبیر سخاوت ذات مستوده صفات موافق قفل ناقص خود مانده میشود فی الواقع از موافقت قلوب و اینک دلها و توانی از جود و اتحاد طبایع تمامی امور ذات و یکی مطالبات صورت را انجام و زیب انصرام میباشد مصرع آری باقیاتی جهان میتوان گرفت و از بتابین و اخلاص اندام بنیان و اندام اساس جلوه نمایش می پذیرد ذات مستحق الصفات بر زبان عنایت نشان آورده که آنچه مقدر است بخت باید که بخلاص اعتقاد و در سوغ حقیقت و از مضموع و ششوع و در هم آهنگ و اسکان است بجناب برآورده حاجات باین نیاز سجا آورده و بجدات عبودیت آیات متضی المجد و متین البین باند شد چرا که **بیست**

سر نوشت و از کون راز است میاز و نیاز | نقش معکوس رنگین از جسمه میگرد و درست

و انظر من اشمس و این من الاسرار است که پیش از وقت ظهور هر امری از امور متشع و محال است و رفاقت رشتن صمیم و مدد و مدد ان قدیم بهنگام و بر وقت خود جلوه ظهوری بخشد **نظم** تا ند رسد و ده هر کار که هست سودی نکند یاری هر بار که هست بنا علیه بعد از مرد و چند شهو را قبول شاهی روسته با و بار آورد ذات صد حسانت و بر وقت مقدمه انصراف ذات خویش مناسب و احسن تصور فرمودند درین اثنا و کولانی که نیز که تاضی که از زمره مقتدان انتخاب عالی بود و دست گردیده گذارش ساخت که دو سبب مبارقتار و کردار نزد این محقق بے ریا را موجود است باید که در دمنخ درین باب ظهور نیاده و سپان را از سوار می جسم شریف و بدن لطیف خود معزز و سرفراز باید نمود **بیست** من ذائقم که سر از خط و قلم دارم که چه سازند جدا چون قلم بندانیند ذات مصدر حنات نیجه القاس آن سرا با اخلاص از خاشی اجابت رنگین فرموده بر سپان مذکور سوار شدند

و در طرفه العین و منزل مقصود فایز گردید **بدر صبح** که پیکر مرکب عامون نور و صفا شکفت و دست راست در میان  
 صمیم کولان زمره انجیاب عالی گشت تا که آئین محفل و مجلس مجلس شد هرگاه ذات معده رحمت بر سر آمد  
 گویا منی جلوس غایت مافوس میفرمودند آن تربه ارباب اخلاص هم یه گوشه چار بالش نمکن میکرد  
 چون هر کمالی را ندانی لازم است و هر دو دو راعدی لاحق هر آنکه در غالب بدست و اخفش می آید البته یک درسه  
 خانی شدن اوتیقین است کولان ذکر و وقت آخر و هنگام واپسین نزدیک رسیدن از آنجا که ایستادن قلوب موافقت  
 باطنی ذات متغنی اصفیات به کولان مسطور زیاده از حد بود لهذا تا لالی غریب و حوضی عجیب بسی چشم مرتب و تیار  
 کنانیدند و عمارات سنگین و ستین جلوه نمایش پذیرفت **بسمیت** انگشت مشید زانده نقش آب از طلم غانه آن  
 سرایا اخلاص از مشاحص تالاب مذکور نهایت منشج الصدود منشج القلب گردید و هرگاه عین منبع جان نشد رسید  
 ذات معده رحمت بر زبان حجاب ترجمان آورد و مذک آن جمله ارباب محبت را در زد و حق باید نشانید و در میان  
 تالاب باید انداخت تا یوم بعضی کشتی مذکور بمیان مروان می آید هرگاه کشت آفتاب در بحر مترب فرو رفت  
 و ماهی شب نقاب تاریکی بر روی در گذار آورد آن کشتی از نظر مروان غایب و ناپدید گردید و از آنروز  
 آنمکان سجد خواص و عوام گشت و ذات معده رحمت قریب شش سال یازده ماه و ششده یوم بر سر نهایی  
 عالمیان هدایت مریدان توجه موجب مرعی و مصروف فرموده در بهار دوزخ سدهای تنجی شملک از خاکدان  
 ظلمانی بجام جاودانی رخت ارتحال بر بستند و در غرور فرزند ارجمند از آن صدف پر درده بحر محیط  
 ایزد بهشتا یکی با هم معده رحمت فیوضات اتفاق خدیو نهاد و بود و دی می موسوم به وحدانیت عمل بر تپای ایزد  
 بنام مظهر کمالات ایزد و هوس گور و ارجن مادی خواص و عوام میبوندند شمع راه قلوب مریدان خاص گردیده  
 از ظلمانیست اجسام و اعراض بر وحدانیت جو افش فیض شریک دانیدند غریبت فیض طوبیت آن برگزیده  
 انفس و اتفاق یعنی لالی متلابی احسن بر آن مصمم بانجم گردید که مکافی زیاده و جانی رعنا با مینهد عمارات  
 حالیشان نمونه جنت الما و در دنیا با حوض عقیق و تالاب عریض و طویل تیار کنانیدند آید که از منبئی موجب  
 اثبات نام و سموکم بندگان فیض نشان می بیند و در مینی که از مکان فیض نشان در مرتبه اول تیار  
 شده بود بنام گوردچک موسوم گردیده عمارت خام میداشت ذات معده رحمت در تیار می و ترتیب عمارت  
 بخت توجه موجب مصروف فرمودند ذات عالی بنا بر بودن خلعت الرشید بندگان عالی نام مکان فیض نشان  
 با هم را داس پوره و بسبب رشتن تو اسکی خود با ذات ملکی آیات مکان سیوم رسم انجائی غایت تو امان  
 به سری امر تر سر نامزد و موسوم فرمودند در محل استقامت ذات عالی بر رتبه سوار می فرموده بنا بر زیارت  
 و اوقت رموز تقدیر شاه میر تر شریف شریف از آنانی فرمودند قبل از رسیدن ذات عالی با دوشاه عالم گیر بنا بر حضور

دیدار تفقدات آثار آن پیشوای خدایست ناسان دارد گردید و از بسکه هستنای و احتیاج از مصاحبت اهل  
 دنیا بر دل فیض منزل مبتوی شده بود و ارشاد بمیرید خاص بدین نظر جلوه ایراد یافت که پوریای کهنه فرموده  
 که از آن بوی ریاضت گز در یافت نشود بنا بر اجلاس با دوشاه باید آورد و هرگاه خادم مسطور پوریار بر زمین  
 فرش کرده گسترانید با دوشاه از مشاهده چنین فرش غریب که لایق سلاطین و ائمه و خواجین نامدار بنو دوازدهمین  
 آنجا پہلو پستی نموده زد و سجده القهر می نمود و درین اثنا بندگان عالی بنا بر شاهده آن سر آمدن شمساز  
 وارد گردید بسبب دریافت سرایر کوفی بدون تسامی و تفاضل بر پوریای مسطور اجلاس غیبت اساس فرمودند  
 و سر فرایزد پرستان حضرت شاه میرزا معایت اجلاس آن زبده الفس و آفاق بر زبان فیض نشان آوردند  
 که در ضمن پوریای مذکور نخت هندوستان متعین و مستقر است و بادشاه که از ادبار و القاب طالع خود از پیشتر  
 دولت غیر متعین و محروم مانده حرف بر قیامت او میباشد و از رنگ خلافت و دیهیم سلطنت بوجود و سر امر جو این  
 برگزیده همن گور و ارجم ردفی ابدی خواهد پذیرفت و اساس و بنیا و مخالفان مخدوم و منهدم خواهد گشت  
 بعد از قیل و قال بر زبان عنایت ترجمان درآمد که هر کار می و خدمتی که بقی این خیر اندیش میسر بوده باشد  
 بے غایله تعلف و بے شائبه تکلف باید فرمود که در انصرام و انبج آن لازم سعی مشکور و کوشش نامحصول ظهور  
 آورده خواهد شد و در مکان فیض نشان سرری امر تسری پنج تالاب میباشند یکی تالاب امر تسریو است که  
 توصیف و تملیف آن خارج از دایره بیان است و دیگری سننو که سر است احوال او اینست که بادشاه چارمی  
 مکان سننو که سر را تیار کنانیده اند و قول المنه فاص و عام این است که در ابتدائی در مکان امر تسریو در میان  
 حوض آب قایم نمیشد و هر قدر که سعی و تردد و طرقت معتقدان با صفاراه میباشند تسبیح فایده بر آن نمیشد  
 از اینجا که تمامی مقدمات کوفی بر آینه نمایر بشارت نظایر این فیه عالیه فقر روشن و مزین میباشند ذات عالی  
 صفات آب مکان سننو که سر را در میان امر تسریو خستند فی الحال آب ساکن گیرد و دیده تا کناره بلب گشت  
 و ذات عالی فرمودند که آب امر تسریو ازین آب سننو که سر سننو که آمده است و سویی رام سر متقل کثره  
 رام گیرای میباشد و در آن مکان عنایت نشان بادشاه پنجی سو که پستی را تعینیت فرموده اند و سو که پستی نهایت  
 پستی عمده است که منزه احوال بنود و لب افکار سلیمین و در اینجا میباشند و خوانندگان را لذتی کافی و خطی وانی  
 می بخشند و ازین تعلقات و هوای این دنیا محرومی میرانند و چهارمی کول سر است و احوال کول سر در صد  
 نگاشته شده و پنجی یک سر است و در فرت سکبان رسمی متفرقه و اسرار متفرقه است که در وقت غسل کردن دستار را  
 بر سر نهاده غسل میکنند که مبادا اگر حریف متعادل شود در بختن دستار فرصتی راه یابا گرد و در امر تسریو  
 دستار را گذاشته ایشان میکنند اگر کسی سهوا دستار بر سر نهاده ایشان میکند بروتخواه میگذرانند یعنی چیزی

بطریق جریبه میگیرند و ذات الالفاظ با دشا چپاری در مکان غنایت نشان هر چند رجو بر چار پائی جلوس  
 نیست مانوس فرموده عادی طوایف مالیان در پنهانی کرده و چنانچه میشدند و هرگاه که شیخ روح ذات مستغنی  
 الالفاظ از نفس کالبد پر و از نمود ذات بجمع حسات صاحب بخجی در مکان مخصوص بر چار پائی اعلا سبب است اسرار  
 بجلوه ظهور نمایان فرموده بعد از مردن ابام در وقتی من الاوقات صدای سخت از آن چار پائی رونق آشکار گرفت  
 و ذات ملکی آیات از معاینه این چنین حالت غریبه از چار پائی برخواستند و از بیخنی تخیل و شکر گشتند از لایم  
 غیبی و سر دشت لاری نالی یک معاینه فرموده و گر نه صاحب را تالیف گردانیده بر چار پائی نهانند و اولاً  
 از ذات ملکی آیات خویش سجدهات شتواتر بخوده در زیر آن اقامت پذیر شدند و توفیق انبیا نقل بعضی تصنیف  
 و تالیف گردیده نیست اشتغال اینست که منظر اوصاف بیهمین گور و ارجن جو بیاضی لطیف و کتابی شریف تره تیب  
 داده و اشعار و اقوال نقلی متعدّدین در آن مندرج نموده و انتخاب بعضی ابیات بهودیت آیات کرده و در کل  
 نسخ بزرگ تدوین و تالیف گردانیده اند از کسی که نه صاحب فرموده و بهائی گور و داس که یکی از متقدّمین  
 این درگاه غنایت است شیاره بنگر نه صاحب مقرر گردانیدند و بهائی مذکور که در فن شعر ذاتی  
 در علم شبدر کوچی یگانه عصر و وجد الزمان بود و هر چند التجار دست عا ساخت که طبع زاد این غلام هم در کتاب  
 مستطاب مرقوم و مسطور شود لیکن بندگان ملطفت نشان عرض و ابر رجو ملقی شلیق فرمودند لکن تالیف و  
 تصنیف بهائی مذکور در نسخ علیده مندرج و مندرج است منقول است منقیر و کبیر این طایفه علیه سنگلمان  
 چنین است که در میان گور و صاحب و گر نه به بوجهی من الوجوه و سببی من الاسباب بر ترقی و لغز و لیست  
 و تعلیم و احترام گردیده صاحب زمامی امورات واجب و لازم با بخشیم است حتی که بکلی شهادت و جمله کار باین  
 طایفه نگهان برگردیده صاحب متوفی میباشد هنگام تولد پسر یا دختر یا بر تسمیه از انجنانال مشا بهر میا زند  
 و سر که نام نگ که در اول و رتی می آید موافق حرف اول آن اسم مقرر و معین میسازند مذکور بکلی بیت است  
 و اینطور تسمیه را نهایت تحسن و ذیاب می انگارند و بیخنی منتج حیات و شمر برکات و موجب رفاه حال و نفع  
 آمل میباشد افس گویند عمره ارباب طریقت کا نه نام و روشی بود عبادت آیین در دار سلطنته لایق  
 از قبوات و ادایب و ارسته و بکنه ذات بچون جناب اقدس پیوسته اکثری اوقات خود را در تصنیف  
 تالیف اشعار بندگی بسر میبرد و هرگاه خبر تصنیف گردیده صاحب که اصنام خود در میان رتبه سوار شده  
 مشرف خدمت فیض و رحمت گور و صاحب گردیده التماس ساخت که در وقت خجته رخت بندگان گردیده صاحب  
 را تالیف نموده اند طبع زاد این خیر اندیش را در آن کتاب غریب و بنج و بنج و پنج باید فرمود ذات مستغنی الالفاظ  
 فرمود که دوسه ابیات از طبع او خویش باید خواند تا بر مذاق سخن فصاحت الفاظ و سلامت معانی و سخنان

ترکیب در رانست تا لایف طالع نموده آید کانه مذکور از کالیف خوش خواندن فرمود از شنیدن مضمون تعصیفه اواز  
 هر زبان فرمودند که کلام تو بی سر و پا است و بوی ربوبیت در آنچه انانیت از آن بشام دل و جان می رسد  
 لایق کتاب فقر و خدا و دست نیست کانه مذکور از تعصیفه آذوده و ششم آگین شده و عانی بدیر زبان آورد  
 که کیفیت ما التفیق بدست مخالفان وین گرفتار آئی فرمودند که رسیدن تو در لایم و ریب بسیار مشکل و دشوار خواهد بود  
 کانه مذکور از آنجا روانه گردید و گاه در همان آشنا کفر را از غصه بزدید و گاه کانه در صحن ذهاب بهانوت  
 از میان تهم بهیفا و دوسرش دوباره گریخته بود و قدرت قادر چون که فقرای دیگر گزیده بائی او نظر این چنین غرایب  
 گوناگون و مصدح عجاب و در افزون پیدا شدند بیتی کلام اهل خدا تر جان آنگاه برست بود و نیزه میزش  
 بسان لوح و قلم و آنچه وجه نذرانه از قسم نقدی و مالی اسباب از سر میان با اخلاص در خدمت عالی پیر  
 بهانوت به مقام جین و ساکین حواله میشد و برای روز قریا چیزی نگذاشتند و در روز نوروزی نواز خوان  
 منت آلا می نمودند و در مقام کهد در قیام غایت ارقام در کشته آوی طواف عالم و مایان میگردد و بدین  
 نقیسه سرتیا جوگی در کهد در سکونت مینمود و ظاهر بی و باطنی نمود و نادانان گفت همراه کورد مدبر بهیست  
 بعضی کان ساکن کهد و اکثری در خدمت سراسر افادت مشرف شده تمام احوال شرع و فسادش حالی بر آ  
 تلفظ افتد آئی میگردد و ایندند و ذات گرامی لب بیکوت آشنا میافتد و بحسب اتفاق تقدیر اسماک بارش  
 باران در کهد و جلوه نمایش پذیرفت بعضی معتقدان با اخلاص در خدمت سماعی عرض نمودند آن محض حسنه  
 بر زبان آوردند که رسن در گردن جوگی انداخته اند شهر بدر کرده باید داد که بجز در رسیدنش بیرون از شهر به نظر  
 آستان از غنایت این دمی خواهد بارید و بر روح آمانی و مال غلاتی سیراب ابدی و طراوت سرمدی خواهد بارید  
 چنانچه همین طور همراه جوگی مذکور سلوک و پیش کرد و بجز در ظهور را بنظر بامان شدت تمام بارید و کله میاید  
 غلاتی از سحاب کمرست و اقبال بگفت و تمامی غلاتی از خوارق عادات و کشف کرامات این بر گردید  
 اتفاق تخیل و حجب شدند بوقت شب ذات عالی صفات در مکان کوند و ال بر خواب استراحت ازین  
 بودند که ناگاه صدائی ناله و زاری و آواز گریه گوش افتد خوش رسید ذات تعجب الحسات از شنیدن  
 اینتنی خبر دار شده بر زبان آوردند که در وقت شب کدام کس بدت تیر بالا کرده اند که به خوبی منفر  
 میشود و در اشک از صدف دیده تیبار و مریدان با اخلاص عرض نمودند که شخصی را پسر سه جان کنج  
 تسلیم ساخته ازین سبب و دیگر اضطراب و اضطراب دیده اشکبار متفرق و غریب میباشند ذات تعجب  
 برکات از زبان تلفظ نشان فرمودند که در عهد عثمانیت چند پیش از پدر غیر و داغ حسرت بر دل والدین  
 ندانند و چنانچه این طرز حمیده مامت و نفع افروز بودن ذات عالی بر چار بالاش گویا نمی تا بم مستقل

ماند و آن ذات معده رحمت گور و صاحب اضافات نشا و آفات انبساط حصول ساخته بر زبان مبارک آورده و بخواب  
و تناسلی این عبودیت کیش بنا بر تیرای حوض سری امر تسبیح و زیاده از حد میباشند بندگان عالی هم بر تهره سوار شده  
در آنجا تشریف شریف ارزانی فرموده از دست مبارک خود بانی عمارت باید شد که از همین دست مبارک اثبات  
و استحكام مکان موهوب تا سالها بی سال خواهد بود آن تا فدا سالها شش ساله میباشند و میرزا اضافاتی این سنی بدون  
توقف و تقاعد بر ره سوار شدن در طریقه العین در مکان مهجور و در وعایات آموذ آورده و در دست مبارک خود  
چهار پشت چهار طرف شمالی و جنوبی و مشرقی و غربی یک خشت در وسط استحكام مستقل فرمودند و من بعد و دیگر  
مسئماران بنا بر تیرا ساختن عمارت وارد شدند بسبب قانون و قاعده مسماران که خشت نامی نامی نهند و بانی  
می بردارند و بعد از آن درست کرده میگذازند خشت نامی صدر را درست خود را گرفته یا در آنجا که هشتاد و یک سال  
تکلف نشانی زیاده آورده اند که این عمارت در اندک زمانی منعدم و سمار خواهد شد و از آن نام و نشان نخواهد ماند و ظالمان  
و مستگمندان جو رکشی و شتم کشی خواهند کرد و بعد از مرور مدت قلیل باز عمارت عالیشان بیشتر از پیشتر و زیاده  
از سابق همیا و مرتب خواهند گشت و تأیبات و هر دو قیام عصر متعلق و مستحکم خواهد ماند و هر روز رونق گوناگون و جلوه  
افروزی روز افزون خواهد یافت و بدرجه اضافات اضافات عمارت سابقه و اصل خواهد شد بعد از ظهور  
پنجمین حضرت شاه میر صاحب از آنجا تشریف شریف در مکان فیض نشان خویش آورده و بندگان عالی  
گور و صاحب هر روز تیره عمارت و لکش توجه مصروف میفرمودند و در اساعات و انصرام لوازم عمارت سعی فرادان  
به تقدیم میرسانیدند و در اندک زمانی جانی لطیف و مکان صنیع صورت انصرام یافت و در هر موسم و بهار و مریدان  
با دفاخیر طلبان با صفای زیارت تکلف اساعت انواع انواع انبساط حاصل میساختند از خوبی و لطافت عمارت  
و پسند بیان سازم باز خوشگوارائی و لطافت آتش که بیان آیت حیات بخش ابدی است محله فی خاصه نیاز  
شما منمایم زهی آبی که باین آفتاب چون آینه دل نیک بختان و صفای طینتان از کدورت ظلماتیت پاک و  
صفای خورشید خورشید باین حمارت اگر در دایره گردی فی الحال انظار برد و نقش بلرزه و تیره و دایره و سلسله میساختند

مصفای چون دل قلوب نشینان	مستور هیچ چشم تیز بینان *
رسیده عشق آن تا گما و ماهی	نموده هیچ عینک در سیاهی *
پی کب لطافت آب حیوان	در گذشته چو در دانه نشینان

ذات عالی بعد از سرانجام این کار در مذاهب مریدان با اختصاص توجه موجه مرعی و مصروف میفرمودند  
و هر دم و هر آن بدبخت و دیوانهت بسر میبردند و خیر طلبان از هر اطراف و جماعت ببار زیارت رسالت  
آن برگزین انفس و آفاق مشرف و متفیض شده میبایست که کونین و متاخرات دارین حاصل میساختند

بعد از مروری چند ایام در ظهور و عارت آن مکان فیض نشان بندگان تملطف نشان از زبان مبارک ارشاد تملطف  
 ارشاد فرمودند که این جائی عنایت آسمانی از قدیم الایام همانکه مورد شرف ذات مصدر حیات میباشد در زمان  
 سابقه راجیان با فضیله نیز در دو عنایت آسمان و ذات کسختی العنات و در میان تملطف ترجیح از قوه بطون بمنحصه  
 بشود و جلوه نمایش یافته و بنا بر امتحان و آفتابش بعضی معتقدان میرا و غیر اندیشان با صفا اکثر علامات و بعضی  
 اسباب ایام سابقه از اینجا ظاهر و آشکارانموده خواهد شد که تا احوال کا و به بعضی مفیدان ضلالت آئین مجرب  
 سلب حاصل گردند و دلالت جسمی بندگان عالی با مستشهاد عقول به تفصیل و التزم ظهور بعضی اسباب  
 مطابق فحوائی صدر گردند و اندوخته نسی را به قسط اس قیاس محقر نموده با نشانی اسرار واجب الاتباع  
 پرده خستند که باین آن سرچشمه حیات ابدی را کاداک و تبرئاید نموده هرگاه چند قطعه زمین را صاف و هموار کرده  
 حفره گردانیدند بنا بر تقدیمی قول بندگان عالی یک نعلین چوبی و مالادین چوبیان که در گنج خودی بنده نزار آن  
 مکان فیض نشان ظاهر و باهر گردید و بندگان عالی از مشاهده و معاینه این چنین اسباب از زبان مبارک  
 ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که در ایام گذشته این چنین اسباب را بجا نداشت تمام و حراست مالاکام و اینجا  
 نگه داشته بودیم اکثر اوقات بجا و ات ایز و پهل و ریاضت قادر و الجلال روز و شب مواظبت و اقامت  
 جلوه ظهور میبایخت الحال هم مکان قدیمی خود را تعمیر و ترمیم نموده شد ظهور این چنین خوارق عادت و بر دراز  
 کشف و کرامات از ذات فرخنده صفات چه بپدید و بعل و صبح استغراب و محل تقب نیست **بسمیت**

اگر خود آن استاده لیر / ستاده زگردون در آمدنیر / ازل و ایاهی بشوید زرد / ای گردون بر آید ز کینا سر

بعد از مروری چند ایام در دو عنایت آسمانی از قدیم الایام همانکه مورد شرف ذات مصدر حیات میباشد در زمان  
 سابقه راجیان با فضیله نیز در دو عنایت آسمان و ذات کسختی العنات و در میان تملطف ترجیح از قوه بطون بمنحصه  
 بشود و جلوه نمایش یافته و بنا بر امتحان و آفتابش بعضی معتقدان میرا و غیر اندیشان با صفا اکثر علامات و بعضی  
 اسباب ایام سابقه از اینجا ظاهر و آشکارانموده خواهد شد که تا احوال کا و به بعضی مفیدان ضلالت آئین مجرب  
 سلب حاصل گردند و دلالت جسمی بندگان عالی با مستشهاد عقول به تفصیل و التزم ظهور بعضی اسباب  
 مطابق فحوائی صدر گردند و اندوخته نسی را به قسط اس قیاس محقر نموده با نشانی اسرار واجب الاتباع  
 پرده خستند که باین آن سرچشمه حیات ابدی را کاداک و تبرئاید نموده هرگاه چند قطعه زمین را صاف و هموار کرده  
 حفره گردانیدند بنا بر تقدیمی قول بندگان عالی یک نعلین چوبی و مالادین چوبیان که در گنج خودی بنده نزار آن  
 مکان فیض نشان ظاهر و باهر گردید و بندگان عالی از مشاهده و معاینه این چنین اسباب از زبان مبارک  
 ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که در ایام گذشته این چنین اسباب را بجا نداشت تمام و حراست مالاکام و اینجا  
 نگه داشته بودیم اکثر اوقات بجا و ات ایز و پهل و ریاضت قادر و الجلال روز و شب مواظبت و اقامت  
 جلوه ظهور میبایخت الحال هم مکان قدیمی خود را تعمیر و ترمیم نموده شد ظهور این چنین خوارق عادت و بر دراز  
 کشف و کرامات از ذات فرخنده صفات چه بپدید و بعل و صبح استغراب و محل تقب نیست **بسمیت**



ناشایسته درگذشت باید نمود در صورتیکه برعکس این تقدیر ظهور آید متوج حشرات و شتر سرکات نخواهد بود و چنانچه  
 مصرع هرمل ابرسی و هر کرده جزائی دارد و دیوان نکبت نشان از جزائی ذلت نشان (انتهائی) صدر  
 و دافت گردیده مثل بار جالت غصه و غضب بر خود پیچیده و بدیر ادبار تا میر در هم بینان و استیصال  
 خویش سبیل و نمایش آورده در دندست بادشاه جهان گیر شکست نمود که شخصی با هم گور و ارجن نام باعث  
 برایش و دیکوین فرتة ثالث از میان هندو و مسلمین گردیده اکثری سنن دلائل اسلام را محو و منعی گردانیده  
 و در قویم و اساس ارکان مسلمانی تفاوت و خللی ظمیر راه یاب گشته و هر روز چند می باز نمود و ان غیره و بقا  
 اطاعت و انقیاد و گور موصوف در رقبه جان می اندازند اگر حضرت خود بدولت تدارک این معنی نمودند نهاده  
 صورت بعد از مرد و مدت قلیل و در اراکین سلطنت و اساطین خلافت جهانیان اینها نام و انعام و دولت  
 بر دوز خواهد یافت بنده محض از راه خیر اندیشی در طریق غلامی گذاراش این مقدمه نموده است **بیت**

زهی سرایه حسن و جوانی	چرا هم باد بے تو زندگانی
اگر این عرض من افتد قبولت	کنم هر لحظه بر تو جانفشانی

پادشاه از راه ذبولت و غفلت انسانی که از سوز و درد و علو مرتبه این قلبه عالیه تفرات و مصلح بود و با معارف  
 نظر درین مقدمه تفحص و تحسین نموده بر زبان آورده که هر قسم که مناسب بوده باشد بمناسبت باید رسانید  
 دیوان ضلالت اتران ظهور این حکم بادشاهی از نمائندات ایزد چون تصور دیده و در انهمکان اشتقاق  
 خویش نظر کرده استخوان مقدمه ناشایسته نمایان کرد که تلم در تخریر آن خون نشان و دیده گریان و دل  
 بریان و جان حیران میباشد **بیت** که تا چشم بر هم زنی روزگار و قیامت کند در جهان آشکارا ظاهر  
 بعد از ظهور بعضی مقدمات تا ملایم ذات عالی را در بحر ادرسی انداختند و نندگان عالی شناسا در بحر محیط الهی گردید  
 در سید و فیاض رسیدند **بیت** خواهی که بدست آوری آن گوهر کینا و مردانه بزرگ غوطه بدریا کجاست  
 از انجا که شمع قلوب این قلبه عالیه بنور عرفان روشن و مبرهن میباشد ظهور هر فعلی را از فاعل لاریع بریده  
 لب را چون و چرا نکند بیک بر حکم حنایت شیم آن منظر کل و جزو تسلیم نماید و بدین طریق زبانی و قدب البیانی در  
 منزل مقبوض و بهره یاب شدند **قطعه** به درود و صفات ترا حکم نیست دم در کش که هر چه ساقی و دادین یافت  
 و ذات نجیبه آیات قریب بشت و چهار سال و نهاده و یک یو تم نیای عالم و عالیان و هدایت جهان و جهانیان  
 سعی بلیغ و کوشش بیدریغ بنظر آورده و در تاریخ جیشمدی جوهر و در حجه مملکت از خالکان ظلمانی بدار التیاس  
 روحانی رسیدند **بیت** مرغ و خوش ازین نشیمن خاک که در دیر و از جانب افلاک اگر چه قریبان روزگار  
 و مردمان اعصار این حالت را بر گشتی تمس و مقصود نموده اند اما فی الحقیقت **مصرع** آشکارا نیست و انجا که نهاده

و حدانیت اساس مهاد یوازین ریاضت ایزد متعال و عبادت قادر و الملال که دلش بطرف تجرد و وحدت مائل بود لهذا متاعل نگردد و احوال خجسته خصال و اقسام لرغوان گورد و هیران خلعت الرشید گورد و بر تپیل جیو در جایی خویش بطراز تسبیح و آئین توضیح صورت ارقام خواهد یافت و درین طایفه علیه سنده گوریائی جیو که فرزند صغیر از جناب ذات بچون میگردد و چنانچه داد حق نام هست بر خود در بزرگ لهذا دایم بایستی غفلان شباب و ریحان بزمائی گورد و مهاد و جیو در رده اخلا و حجاب اختفاسم قائل بسبب نزاع و عناد و درونی بجائی آب بر برادر صغیر را به نوشتن این دادند از اشک که بزرگ کرد و نامی از آبیحات عنایت و حرمت او بجان قنالی و تقدس بیات نخست جهان و جهانیان می باشد لهذا اثری از آن جبریم بزرگ و بدن سرگ و ذات محمد حسانت نمایان و میان نگردد و از بزرگه عنایت ایزدی و مین ریاضت و عبادت و تاین قبه عالی قهر که شامل حال فیض استمال این برگزین طوایف انسانی است آثار و احوال رسم جلوه ظهور نمایش نمود و حافظ حقیقی و نگهبان لاریبی جفاخت تمام و حر است مالا کلام در مهاد و مین اما نگاهداشت فرمود مصرع دشمن اگر قوی است همچنان قوی تر هست .

## باب پنجم

نه لکن نمودن فی غامه عنین شمامه در تحریر احوال خجسته خصال نه بده ارباب عبادت و عهده اصحاب ریاضت و عبادت پیوند هر گویند

ابتدا کلام بنام خجسته انتظام آن ملک لا معلوم است که عقل و ادب نام نخل در افهام آن معترف بقصور و بجز میباشند و ذات لایزالش که از خش و خشاک امکان مبراد منزه است در لفظ و در انواع انواع کائنات و احسانت احسانت موجودات از کس عدم بمنفعه شهو و جلوه گری مینماید در طرقت العین باز در هیچ چیز حادث و گرداب مصایب بیات گشتی وجود دارد بجز عدم فرد میر و احوال این دنیا و دنیا بها و اشل محبت باز بگردان تصور و خیال بید نموده که بهر قسم و آئین که رضائی اراده ازلی بدان ظهور و میر و آن در کیوت عدم و وقت نمایش یافته باشد موافق آق مال و جود و جود می آید نه ظهور و در اقبائی و نه عدم و در افنائی پس حسب غفل و فرست میبایست به باب و انشائی آنرا اشل خواب و خیال متعلق بایده نمود و قدرت کامله ایزد و خلقت را در هر مری از امور متقدم و اقدام بایده داشت .

حال دنیا را بر سپیدم من از فرزانه  
باز گفتم حال آنکس که دل در وی بلبت

گفت یا خوایی خیالیت یا افسانه  
گفت یا خوئی هست یا دیو لیست یا دیوانه

**توضیح این مقال** آنکه در میان فیض نشان و حیل برکنار در یاسی بیاه بطرف کوهستان و دلاوت با سعادت تولد  
عنایت مولد ذات مصدر حشرات شسته ظهور بخشید و آن مکان عنایت عنوان با هم سری هر گنبد پوره می شد و معبد  
و عام مردان با صفا و معتقدان با وفادار اطراف و اکناف عالم شت دور و معروف گردید به بیت بر زمین که نشان  
گفت یا تو بود و سالها بعد صاحب نظران خواهد بود و تجارت و دکش و مکانات فرخ بخش بجز بهترین وجه در آنجا تیار  
و چپا شدند هرگاه خبر ملالت اثر سنج مقدمه ظهور جادو و احش ذات ستغنی الصفات و الدبزرگوار اعتقاد فرمودند  
آنچنان در بحر اضطراب و گرد آب انساب متفرق گردیدند که قلم در تحریر آن خون نشانست و ابواب سرت و فرحت  
مسدود شدند و الم را در بازار و رونق حاصل آنچه قلوب مردان با صفا از هر حرات القباض پیرمردگی پذیرفت  
دیده و در رسیدن الم کشیده در عین انگباری خنده برابر بهاری می نمودند و من از گفت ملالت لاله مال سیاه فتنه لاله را  
دل در واقع حسرت فرو رفت و سوسن بهزار زبان و صبا به بحر و تحسیر آهاده ساخته قبائی نیگونی غم در بر کشید صبر برگ  
صبر برگ و سازند و دو تفکر و هیاهو مرتب نمود و یاسین بن خوراد را آتش غم و الم مذاب گردانید و کل ملک از  
سرخ می نبرد و می گردانید نافرمان فرمانبردار می نشست و تو نزع خستیار نمود و نرس بیار بر بستر جانگذا و سرنگون گشت  
گل جاسی رنگ خونی سرخ و روی ابدی حاصل کرد و بهیات بهیات چه گویم و چه نویسم **نظم**

خون شره در گریه شدی انگبار	دیده ندی خنده برابر بهار	قطره زمان اشک بدامن چنان
که آب زهد دل بچمن شد روان	سبز تفکر شده چون بهیچشم	روی بر آئینه زانوسه چشم
کرده زبردستی اندوه سخت +	سینه چو شانه همه تن محنت محنت	افسوس صد افسوس این فلک بکوفتارو

سپهر بهار که گردش و دوار و بر یک مدار نیست در هر دوریش انواع انواع مقدمات فرحت و گفت طایفه نالایش میندیش  
اس فلک اینچه خیال است ترا + | | باغریبان چه جدال است ترا

هر چند بعضی چیز از نشان با صفا عرض نمودند که دار و دنیا سیدار است و قیام و ثبات او ممکن و معصوم نیست بهر طریقی  
برضای دالاده شاگرد گردید و طریق اصطلار و تشکیکای اختیار باید نمود لیکن ذات مصدر حشرات نفسی چند که از حیثات  
مستحار باقیانده بودند حرف در آنجا رکفت و ملالت میفرمودند به بیت نفسی چند که در سینه چرخیم بایت + حرف نشان  
شب دآه و حکم که کم + از آنجا که قلوب عنایت اسلوب این قبه عالمه شمع عرفان و مضیاع و جلال رضای ایند و ترجمان تر  
و افزوده میباشد ظهور هر حشری را از غل حقیقی تصور نمود و تصور متناهی استیاسی در باب انتقام و قصاص گرفتار  
پدر برزگوار از دیوان کبک نشان محروم و مبذول فرمودند و عزم حیات جزم بصوب شایه چنان آباد مبلوه



والد بزرگوار و وسیع از طرف سوره بندگی از مستقدان با اخلاص و مردان با اختصاص بطریق پیشکش ارسال داشته  
بودند و الد بزرگوار کی نزد خود نگه داشتند و ویی باین خیر اندیش رحمت و کرمست فرمودند و درین راه بعضی مقدمات لازم  
و دیوان مالیت نشان بجزو جافا خفیه گرفته چنانچه الی هذه الان تسبیح مذکور بمنظر و صورت نزد آن ضلالت منشر  
سوجود است و آنچه حوادث و مصایب از دست آن ضلالت آئین بآن بمرکز یدیه نفس و آفاق بر نهاده حاجت  
بیان و تریحان نیت **نظم** جام جهان ناست غیر منیر و درست به تقریر حال حادثه آنجا چه حاجت است  
از آنجا که رعیت پروری و فریاد رسی و داد دهنی مخلوقان و جادیدگان خاصه لازم و شیمه و سیمین کرده عالی شرا  
میباشد ارشاد واجب الالقیاد و پادشاه گیتی پناه جباران بجل آفتاب منزل صادر گردید که دیوان ادبار نشان محسوس  
زهر و تادیب مستحق تو بیخ و نقد بمتصور است که همراه آنچنین برگزیده نفس و آفاق ترکیب آنچنین امور است  
گردیده ذات ملکی آیات بزرگان آورده که دیوان بختی خواند از بهر طور که مرضی و صلاح ذات لازم الانعام بوده باشد  
بسیاری بدی و فساد و ابدا رسانیده آنچه تسبیح دوم نزد او موجود است از گرفته و در حضور رسانیده باند داد و بندگان  
قطعت نشان دیوان را همراه گرفته در مقام عالی فرجام ذات ستوده صفات خویش تشریف آورده و بدین کیفیت اتفاق  
تسبیح کبریا می و ویی بزرگوار و تادیب از دیوان حاصل نموده در خدمت پادشاه فرستادند پادشاه بیشتر از آنکه  
بیشتر و زیاده از سابق و طب اللسان و عذب البیان در عالم گنگی و جهان بختی گردیده نقد قی قیل و قال  
ذات عالی در کلیات و جزویات مقدمات تصور نمود و ذات ملکی آیات از شاخچو مان آب و قطیع حسل و طی منازل  
بر دراخته و دار السلطنت لاهور و دلی بخش گردیده و بر وجه تیره کو توالی دیوان مذکور به تیغ خونخوار گردان آن  
گردش راجد اساختند و بفرست که کردار نامیوار رسانیدند و در زمان تحریر این تاریخ در مکان مذکور یکجا و در هر  
لحظه مستقدان بنا فرموده اند **ملیت** کار ندانین گنبد گردان کنند هر چه گنبد سمیت مردان کنند  
سمت اگر سلسله تنبان شود و مور تو اندک کلبان شود و سمیت اگر سایه ببت آنگنده سایه ببت کار می کنند  
هر چه طبیعت غایت ملویت ذات عالی صفات از قصاص گرفتن والد بزرگوار و ملطین گردیده و رکال بنگر سری و تشریف تشریف داشتند  
و در این ایام و در اینهای خاص و عام شدند و لباس فقر که در چهار محل می پوشیدند ترک فرموده و لباس لباس خیر دان  
گشتند و اسپ تازی و قنقار بازی و نیزه زنی و شیر شکاری و گشتی گرفتن و سپاهان صبارت را نزد خود موجود داشتند  
بجزو اختیار فرمودند و وقتی من الاوقات مریدی راسخ الاعتقاد و صادق الاعتقاد یک پوشاک مداسب صبارت  
و باز نهایت عمده قسم اول بزرگسید در حضور سراسر نور بطریق نظر گذارند ذات ملکی آیات پوشاک مذکور رسد اسپ  
پاینده خان که از ملازمان و مشوسلان انتخاب بود و تحمل سری برگزیده پوره در مکان مذکور می افتاد است می داشت  
فرمودند و ارشاد هدایت مواد بدین خرد جلوه نمایش یافت که خلعت را بر سر و زپوشیده و بر اسپ سوار شده و در حضور

سر اسرار نور فانیض پیر ه یاب باید گردید و عدم پوشیدن آن رنگی و عقاب بر آن ستود و خصال عاید خواهد شد و باز مذکور در احوال با گور و تفرمودند که در شکار نرزد و نگاه باند داشت از اتفاقات و ادوار سهوا که بپایند خان در خانه خود رسیدنش از محاط لباس و اسب بر زبان آورد که این پوشاک را حواله عثمان خان و اما خوشنشین بایر نمود و چنانچه هر چند بطایف اخیل پرداخت که ذات مصدر حیات از زبان مبارک فرموده اند که این پوشاک را خود پوشیده هر روز حاضر باید شد اگر درین باب مصدر تصور و تفاوت گردد مورد و انفع معلوم خواهد شد بایک ازین اراده نامعاب و در گذشت باید نمود القصد نشنش تمام پوشاک را غصبیده گرفته حواله داد خوشنشین گردانید و اتفاق شرفیابی پانیده خان مذکور که در خدمت نصیر رجبت گردید ذات گرامی صفات بر زبان آورد و مذکور که پوشاک را پوشیده نیامدی پانیده خان قدر و حیل بسیار آورد که در خانه گذاشته آمده ام ذات مصدر حیات از صفاتی درون تمام احوال پوشاک و غصبیده گرفته نشنش در داخل هر دوا خود معلوم فرمودند درین ضمن اتفاق تشریف بردن ذات عالی مع با گور و تفرمودند که بنابر شکار جلوه نمود بر پندت باز مذکور که بطرف شکاری که بر دامن نمود و در طرقت این جمیع استیصال گرفته فانیض خدمت میکرد اتفاقا باند مذکور در دام و اما پانیده مذکور که تاز گردید و باز مذکور در خانه خود پوشیده و پنهان ساخت که کسی واقف و مطلع بر پیشی نگردد و هرگاه باند مذکور از نظر غیب گشت آنرا ذات گرامی نیات هر طرف بنا برد یافت نمودن بی باز مذکور و دان گردیدند بهائی و چنانچه که از بار یا فلکان اینجانب گرامی آب است باز مذکور اسب پوشاک و اسب از خانه پانیده خان گرفته در حضور سر اسرار نور تفتیخ گردید و مورد انواع عنایات و سهوا از الفاظ از اشات شد من بعد پانیده خان مذکور ترک نیامدندی تدبیری برخود جایز نموده روانه شاهجهان آباد گردید و ارکان دولت شاهیه را از جناب والاصفا ر و گردان گردانید که گور و هرگز گنبد خود را سی با و شاه ظاهر سیفر باید که جو دگه خاص و عام میباشد و چندین سواران و الا نشان و چهاران نرزد خود موجود میدارد اگر درین باب بهندام و انعام این برده افخته شود و بهتر اگر بعد از مدتی بنای اینکار مستحکم و مستوفی گشت استیصال آن بسیار مشکل است نبی شاهیه بهر این پانیده خان مذکور و دان شد و ذات عالی صفات در سری هرگز گنبد پوره تشریف میدهند بر گاه خبر رسیدن از فراخ بساح عنایت جمیع رسید از شهر بیرون شدند و از آنظر از تملک بی پانیده خان مدفوع و اگر در در آسای راجیک تو د و استیگان و تا خاتمه بله فکر جلوه فانیض یافت ذات مصدر حیات بر زبان آورد که بنیابین پانیده خان را بشرط مقدمه منع و فنا در میانست خون اشخاص دیگر که ماتمی گرفته شود مترون صواب نیست از آنظر پانیده خان متن تنها درین مصدر انفعال بایز و میبایست که اسب و جمل پرور افخته شود و همکسان این معنی را منظور و قبول نمودند از یک ضرب ششیر پانیده خان از جان خود سرگردید و بقید و بگریز نهادند و بندگان عالی ماطف نشان در سری هرگز گنبد پوره تشریف فرامی شدند بعد از آن بهائی و چندین سپاهیان را از قلعه لاسور از راه حکمت علی گرفته خدمت سر اسرار خاتمه کردند و در خانه فانیض کاشانه ذات فرخنده آیات چهار در در غار جید و دره و اربعه غار صدف عنایات این نرسان این در و جان

درین اثنا ہے ہاں تاہم چونکہ اکثر مسلمانوں نے اسلام کو اپنا مذہب قرار دیا ہے اور ان کے لئے یہ ایک نیا مذہب نہیں ہے بلکہ وہ ان کے لئے ایک نیا مذہب ہے۔

زاد ۱۳۰۵/۱۰/۲۵ شمس

روشن و جلای ده و دومان عالیشان بودند اولین با هم مصد تجلیات این دو بخت با با گردنه دویمی بنام منظر  
 غنایات این دو عزوجل با با اهل ریحی سوی سیمی با هم رازق فعلس و خنی لیلی انی ماسه و چهارمی منظر انظار اشرفیات  
 داد و گور تیغ بهادر تیغ اول یعنی دیر و با با گور و تیغ که فصل است و پور بمصاحبه سچهار کرده میباشد و مکان فیض نشان  
 دویمی در سری امر تسبیح لایح و عیان و بجائی عنایت آما در چه شهرت دار و دوا حال چهارمی بشیخ و لمطصورت سر انجام  
 خواهم یافت بقول این خایفه علیه نگهان چنین است که در کنار پور در میان دو ابه ذات مالی صفات تشریف تشریف  
 و قیام عنایت از تمام داشته اوقات تجسته آیات در عبادت و ریاضت این دو بر حق بسیر سپردند و هر روز هزار بار  
 هزار مرتبه ان با صفا و خیر ان نشان با و ناز از اطراف و اکناف بهره یاب خدمت فیض در جت گردیده و بقه اطاعت و  
 انقیاد در رقبه جان می انداختند مس روزی بر پیچیده ماه سیاه و پیکر خجسته منظر بلال با بر و با کشته و نگا جاد و آه چشم  
 در خبر دی بقیس مردم بلیت در خیالی و آهوی چشمت از دو عالم رسیده ام که پیر سن و آیین از  
 یعنی کمانیت با نگاه تیز و چهره نگران بلیت چه مشکین کمانیت ابروی تو که گم گشته از آتش بدیو و آیین لیل از  
 گویند مبد از ظهور اصل خشان بلیت بآیداری اصل تو هیچ گوسفیت با من حفا گری و شیر جو صریت با  
 از قند و شکر مالال اند نظم شکر بی که یک خنده مثل عالم کردی بگفتش مرا هم بخش تبسم کردی و آیین که او  
 در موسی میانی شهره آفاق فرو آید که از شوق نظر بر گرت در خنده ام و شانه موسی میانت مژه دیده است  
 پیرسی پیکری که در حسن و لطافت از خوبان جهان گو و ناز دگر که در میدان خوشتر فکری بران برده بلیت  
 بر لطافت که نهان بود پس پرده غیب همه در صورت خوب تو عیان ساخته اند  
 ذات مصدر حنات از ملاحظه مشاهده آن حور پیکر در گرداب رویت همچنان مستغرق گردیدند که تا مرور اوقات  
 قلیل بطرف آن حور العین بعین غنایات محاینه میفرمودند و در میان با صفا گدازش نمودند که این غنچه پیکر را در  
 کاشانه عنایت خویش نگاه باید داشت که ظهور سعادت کونین و مخافت دارین حاصل خواهد شد بلیت

ای از کرمست امید دارم	جز مرمت تو کس ندارد م
لفظی کن در دستگیر من شو	اسے فیقر سان رساں بگا م
بندگان تملق نشان بر زبان عنایت ترجان آورند که اولاد مریدان بمنزله پسر و دختر خویش تصور و متعین است از نقش مشاهده نقاش میفرمودیم که صافنی همچون به صفت ابدی خویش انواع صور و اشکال در عرصه موجودات بر روی کار آورده زهی جناب تعالی بآتش که در همه شیا ظاهر و باهر است و طایر و همه و تناسل دریافت که ذات پاکش از طیران باز مانده متعاقب سکوت آشنا ساخته منتظر بند که در مستی هزار جا اما اولین در پیچ آن طایر قیاس	

هر چند مریدان با صفات و خدمت ذات متعینی اصناف احراز و مستبداد و باب از دواج بظهور آوردند و لیکن بی  
 مصدر رفیضات استقامت و مطلق بر بعضی نشاند و بعد از آن که مرور مریدان با انضمام در رفعت صاحبزاده  
 عالی تبار جلوه نمایش یافت محمد افضل بی همتا یا با گوردن و شاهزاده آن خجسته پیکر و دشمن اختر قدس آلاء  
 آلاء عشق گردید آن گوهر بختیار و در رشته از دواج منتظم گردانید ذات محمد رحمت بر زبان آوردند که در جز  
 حیات چهرانش بار دلخامی جرم خویش بر داشتند بانه که ازین اراده یعنی بهیله می کرده دختران مریدان  
 بمنزله دختر و همسیره خود تصور یابد و با نیکو کار استماع این بر زبان آورد که از مشاهده حسن آن نور العین و طاعت بی  
 نظم چه گویم حالت بی تاب دل و مگر بر تابه می دیده باشی و الله از عابد و عابد و از گوارا بی نهایت با نیکو کار  
 گردید و جان بجان آفرین سپرد نظم دنیا مست باغ کنه انسان چون گل اند هر یک ز شاخ عمر کند باغبان  
 و بعضی عروس مد عار از یور تقریر و علیه تحریر بر کرسی بیان برین خرمی نشاند که با گوردن در اندک تشریف از زانی  
 میباشند اکثری در سیر و شکار و اوقات بهمت آیات بسیر میسر و در مواقف رضائی دارا و لم نزل یرون شهر و ده گاو یک  
 بر همین رخت هستی بر بت بر همین مذکور کرد و پیاده و مجلس بود از ظهور این معنی نهایت مترو و متفکر گردید و طشت  
 توزیع خاطر عاید عاشق شد هر که از خیر و غیره لوازمات توت لایموت بر همین سواهی القاه ای احدی من الا ساد و تنفسی من  
 الانفس جلوه نمایش میافت از ظهور این معنی بنا بر گنجان وجه معاش با محتاج تبایل ذات خویش در هر جز و در همه  
 فرو رفت هر چند بعضی آشنایان بر همین مذکور را فهمانیدند که زاننده و بود آورده است او را و روزی متعال نمودن  
 ازین دار پیدار واجب و محتمل است لیکن بر همین مذکور که در وقت گذران او همین یک گنا بود و بنا بر آن ترمین  
 آلاء آلاء تخر و اصناف اصناف تفکر میشد روزی سواقی خواش و دارا و ازلی اتفاق تشریف آوردی با صاحب  
 موصوف از انرازه گردید و بحسب التماس بر همین مذکور گاو را از سیر نوبان زنده فرمودند و بر همین مذکور تفرغ  
 آید جلوه نمایش یافت که این راز خفی را در پرده کتمان باید داشت که کسی برین معنی مطلع و واقف نگردد بر همین  
 از قرین انبساط پیکر آن و نشاط بی پایان شده شکستهای متواتره و سپاس نوازشات متکثره بجا آورد و در  
 قادر قدرت تو دار می هر چه خواهی آن کنی مرده را جان تو بخشی زنده را بی جان کنی  
 هر که در اشیاق رسیدن بر همین مذکور و در شهر ندرت آن راز خفی را بهر یک جلی ساخت رفته رفته شرح صدر و گوشت  
 ذات مصدر رحمت رسید بر بانه که در نهایت خشکی و حجاب فرمودند و از شاد فرمودند که بودن و در شمس و یکبار  
 خوب نیست بنا علیه با نیکو کار از شنیدن این معنی از رویه بان لینه غایب از نظر گردید و کل نای از چارپایش بسایند  
 در آمدن داشت و ذکر و ضحیه و کبیر بر کشت و کلمات و خوارق عادات این چنین برگزیده اتفاق شمس و متفکر شدند  
 از ظهور این چنین واقعه علیه انواع انواع هموم اصناف اصناف موم لاحی احوال ملالت هشتال تبایل با نیکو کار



گردید در رخسار جمید یعنی پیرامون راسم صدر عنایات ایزد بهت گور و بر راسه و غیره قبایل در قدمت فیض رحمت  
 شرف شده با ظواهر مطالب کلفت آثار پیرداخته عرض احراق خود در مار قدان همراهِ آن بزرگوار بر زبان آوردند  
 بندگان تلخ نشان از راه نوازشات متواضعه بر زبان مبارک آوردند که با وجود بودن پسران گرامی متذلل  
 گوریائی به پسر کلان با باند کور از جانب و اگر روجی غایت شده باید که از تنقیض منفع القلب و ششخ الصدر بوده  
 برقع کلفت دفع مالیت باید پرداخت **نقطه** از پیر تقطیس هم فرخنده خلعت بود و موجب ششخ گل را بفرق  
 خویش تن جامیدهد تمامی و البتگان با باند کور از ظهور اخفی تهرودان استیلاج بسیار و انزال بشمار گردیدند و سحر  
 مریبات و سباسب عطیات و اسب جینت بصدر زبان عجز نشان سجا آوردند و در وقتی من الاوقات مرضی خسر  
 یعنی درم نرا نگشت بذات والاصفات آنچنان لاقی شده بود که کتلم در زبان در بیان و ترجمان آن حیرانت  
 و هر خط و هر دم افتاقی حاصل نمیشد ایقانا بنگام شب ایقاف و درودات والاصفات و محل المده صاحب  
 معظه مکر به نظر اسرار و در گور و تیغ بها در ازده افتعا بصره اعلان نمایان گردید ذات عالی بر لبستر استراحت آنکس  
 سینت نشان خوابیدند و پیرده نشین مرادفات عفت نرا نگشت ذات عالی صفات را در دمان نیازن  
 خرداندرخت ننداز تو قیفات یردانی و تاسدات صدافی و اثر بنجاردان آن جج و در دبا نکل مدوم و تو ق  
 گشت چنانچه نایکد و پاس که ذات فحشه صفات به پلنگ خاص آرمیدند بعد از مرادفات از حرارت غریزی  
 غایت و اگر روجی آن درم منفر گردید تمام کلفت براحت مبدل شد و مرض بصحت مبارک نبود ذات فحشه آیات  
 از ظهور انجین مقدمات ترین آلات آلافتیج شده از معاینه حسن خدمات لایقه و نیکو نیکایات فایقه بزرگوار  
 سنایت ترجمان آوردند که خلعت گوریائی به پسران پیرده نشین عفت مرحمت شده است و از شمع شبستان  
 اینچاندان عالیشان چرخ دودمان والا بیان مصباح روشندی و صفات قلبی کاشانه مریدان با صفا متور و در شرف  
 خواهد شد و سیاهی و تاریکی خواست و ضلالت بردشنامی هدایت مبدل خواهد گشت آن پیرده نشین  
 عصمت از ظهور این نمایان بینتهائی و آلامی بآنها ذات عالی بر حال خویش باین رباعی بیان طراز گردید

اگر هر سوئے من گردد زبانه	ز تو را خم ز هر یک دستان
نیارم گوهر شکر تو سفتن	هر سوئے را حسان تو گفتن

بالاف آلات عجز انکار و احصاف احصاف تضرع و افتقار جبین ندیت آگین رابجو و متواتره متور و  
 نموده بر زبان آورد **نقطه** شکر خدا که از مدبخت کار سازد بر منتهای هست خود کاران شد و لیکن با صفت  
 موجود بودن پنچین قبایل و خاندان عالیشان چشم سگور یائی بوجود سراسر جود فرزندار جمند رتی ابدی خواهد  
 یافت ذات مستغنی الصفات اشهب خوشتر ام لسان را در میدان بیان بدین نظر جولان دادند که این تمامی مدال

در طرفه العین بگرداب فنا و موج خیز عدم فرو خواهد رفت و سندگان ریائی بوج و سر سر خود رونق ابدی خواهند یافت  
تحریر احوال همینست اشتهال آن برگزیده خصال افزون از بیان حال است بنا علیه انموده‌ام از آن محول  
ملک بلاغت بهک نموده شد و ذات ملکی صفات بتاریخ جتیر سدی و سنی در کثرت پور متعلقه کوهستان  
شمت بکری از نخبان فانی به عالم جاودانی متوجه شدند مدت جلوس عنایت مالوس ذات خجسته آیات بر  
سندگان ریائی لبست و یکسال و دوماه و ششش یوم.



### احوال همینست خصال ریاض و اعطای گور و مهر راجی

پزاران هزار احمد و شکر و امیب ایضات که ذاتش بیزوال و صفش لایزال است پائی چوبین استم با وجود شت  
صفحه اوراق قرطاس عقول ذوی الانهام در کینه و دریانت آن و اعداد در تحریر رنگ و عاجز است گرو  
از مقتربان انوار علوم باطنی یعنی فقرائی خدا و دست قطع علایق و اعلال نفسانی و جمالی و نیای دنی فرموده  
آن ذات خفی را در همه جا و با همه ولی همه ملاحظه و معاینه میفرماید نظم

مانده است پراگندگی از و پس دور  
جمیبت شمع از پریشانی نور

واجب همه با اگر چه کرده است ظهور  
روشن شود این نکته که مانع نشود

توضیح اینمقال آنکه هرگاه ذات ستوده صفات بادشاه جسمی از عالم فانی بطرف جهان جاودانی توجه  
فرموده منظر عنایات ایندیه پست و عدانیت و عبودیت اقتضای ریاضت و عبادت و تامل الطاف و اعطای  
انتظامی گور و مهر رایجی نادی طوالت انام در بنمای گرده خواص عوام شدند هر روز میران با اخلاص متفق  
با اختصاص از اطراف و جوانب در خدمت فیض رحمت شرف و مستعد گرده ربه اطاعت و انقیاد در  
رقبه جان عبودیت نشان می انداختند و این بزرگ نشی زیاد از بزرگان خویش در عبادت و ریاضت  
ابزار و چون در جوع اناس گوناگون شهو و آفاق گشت و حساب بشمار از قسم پیمان تو می بیک دل با سها

بیش قیتی و زیورات مصع و غیره در خدمت فیض در جنت فراهم و موجود و گردید ذات عالمی همچنین اسباب و کارخانه ساخت  
را مانند خواب و خیال تصور فرموده هر دم در هر زمان در عبادت قادر و الجلال و ریاضت این در میال بر سیرت بر و ندو  
در بعضی اوقات بحالت قیام و ذکر آن و اسباب منقام تقدمات ارقام میبرد و افتد در برخی اوقات در حال سجود و  
تقد و اسامی رب اله و در جلوس دل عبودیت اندوخلو و میدشتند و در اکثر اوقات جلوس عنایت مانوس چار بار با شتر  
فضل و افضل فرموده مشغول با و را و لطایف طریقه ایستد ذات مکرمت آیات خویش میشدند بلکه تمام شب عباد در دست  
گرفته بحالت قیام تا ظهور سپیده دم مصع بیاد و ریاضت متوجه میگردد و در اکثر اوقات زانجستایات بجا و تاسکند

مرد در ویش که بارستم وفا که کشیدیم  
دانکه در نعمت و در راحت و آسایش زیست

بدو مرگ چنانکه سبکبار آید \*  
مردنش زین همه شک نیست که دشوار آید

و تقدیری تمنائی و آرزو در باب انصراف و سرانجام سورات اهل عرفان و ایقان از قناعت حیدر و عدم طمع و شره مبذول  
معروف میفرمودند مطابق این خواست این بیت نظم بنیان شک قناعت کنیم که بار عنت خود و بزرگوارست  
طنطنه جبار و کیشی و زمره ریاضت اندیشی آن ذات مصدر حیات در برج مسکون شایع و خاها هرگز دیده گوشت و  
گوشت غلبه گشت و صیت زهد درج آن مصدر محاسن و مکارم در چهار اطراف بلند آوازه شده و از راه ویرانشی گوشت  
گزینی آسپهان مشهور آفاق است که خواهی این ریاضی مصدر حق است. **رباعی**

جز حق کسی آگه ز کماش نبوده  
باذات مبارکش نشد سایه رشیق

واقف زمراتب جلالتش بنود  
باشایه و شبه مشائش بنود

و در آخر سیاهی نامداری و کوكب سپهر خنجراری یعنی دو فرزند از عجمند در كاشانه عنایت شاهانه از اوقای جهاندارسی طالع  
و طالع بودند یکی با سم صدر تجلیات ایندو در جل و در جل و دیگری بنام منظر تعفقات و اب ب همن گور و در هر کشتن شش  
اکناف و ممد و اطراف میباشند و ذات فرخنده آیات قریب است و در سال شش ماه و چهار روز و یوم شنبه  
شایق توجه بلع مرغی و سلوک فرموده و در تنه یعنی تایج کمانک و وی فومی و در یکشنبه شش گری و در باقیانده در  
مکان نبض نشان کسرت پور متعلقه گوستان ازین عالم خانی در جهان جاودانی متوجه فرمودند و دست انداز

ایسر بی اوسن گورو صر کشن چورا قاتم مقام گردانیدند۔ احوال گورو صر کشن

تفصیل این اجمال آنکه حبیبیاری و یاس پیشتر قادر و تدبیر را منتر است که در همه دم هر دم و هر آن کونا  
کون مشیون انواع فنون را رنگین بطون مبعثه شه و جلوه گری فرموده حیرت بخش نظار گیان و عبرت ده و دیدار  
نیکان میسازد بهیات از کجروی فلک و وارید ار که گردش و حرکت او بر یک وضع داد و دار نیست  
بهیات از دست فلک مغلطه نواز شاهانه بخت و گذارنده بنار و رنگین بر یکی سرنگنده پیشتر و سپید برین حریر پوشیده و باز



حسینکی از امیری از امرای بادشاهی داغ غلامی این جناب عالی تاب بر ناصیه ندویدت آیاب میداشت هنگام  
 خلوت بر ابله خود قتل و قاتل نمود که اگر گور و صاحب در خانه نیاید کاشانه این عبودیت کیش رونق افروز گردد  
 کلبه احزان این عبودیت نشان را از قد و هم منبت لزوم خود رشک فردوس گردانند بیشک و شبهر شدگی تل  
 اند و راشای اینی گور و صاحب تشریف تشریف آوردند و در خانه آن معتقد صادق رونق بخش گردیدند و لاجل  
 تمام مصدر فساد شدن و پلیر تل غیره معاندان ضلالت عنوان باستماع واحدا آوردند که مصدر این چنین حرکات  
 ناشایسته و منظر این عقدهات نالایسته گردیدند و بجزر و تنبیدن بر زبان عنایت ترجان آوردند که ذاتعالی رودی مسلمانان  
 و معاندان دین را مشاهده خواهد کرد و در غایت ملکات آیات از قضا کالبد پر و از طیران خواهد نمود و درین گنگو  
 و قتل و قاتل آنرا در منفی شده بوقت ظهور شب مرض جدی که چیک دانند مشهور است بدن شریف و جسم لطیف  
 عاید گردید و این مرضیت عسر ایسر دشوار علاج که بدون عنایت از آتش استخدا و تحقیق نزد منبع این آزار نهایت  
 معتقد را توقع است و شکل ظهور میباید شد و فلیان و دوران حرارت در تمام بدن بشاید است که اگر متفلسف را در منور  
 تفنان انداخته شود و حدت و تنزی آتش را معاینه و ملاحظه نماید آخر الامر مرض دراز دپاد و ترقی آمد در شت نماید  
 صحت با نکل منقطع و موقوف گشت و هنگام دم آخرین و دایمین ذات والا در رسیده جمیع انماش و ذکر و صغیر  
 کبیر از معتقدان باصفا و خیر اندیشان میر یا برین عمر حبسی و پوشمندی دریافت دلیالت استعدا آن زمین حجاب  
 عبادت و ریاضت آماده تحیر و تحسر شدند بر ده نشین سراوات عفت مائلی و خیره خیر طلبان التماس ساختند که  
 بعد ازین مند گویائی بوجد و سر اسر جو که اتم منفی من الانفاس رونق ابدی خواهد یافت و عادی میدان با  
 و نهایی خیر اندیشان بر پاک خواهد بود ذات ملکات آیات بر زبان عبودیت نشان آوردند که باباجی در بکاله  
 تشریف از رانی میدادند و دیدار تفذات آمار و دشان چنان نیاز نشان را نورس تازه و روشنائی بی اندازه  
 حاصل باید گناید و بجهت متابعت و اطاعت در گردن جان انداخته بهره یاب سعادت ابدی و مغافرت سرمدی یاب  
 شد بعد ازین گفتگوئی طائر روح مبارک از قضا و جود و بر و از نموده در استیاجت الما و مقام اختیار ساخت و  
 ذات که امیضات قریب دو سال و پنجاه و نوزده یوم بهدایت میدان متوجه شده در مسکن اختر سیدی چو در  
 روز چهارشنبه دقت و دپهر و گهتری شب گذشته در دلی ازین جهان فانی بعالم جاودانی انتقال  
 آنها عن فرمودند



# باب هفتم

اعجاز نگار سی قلم بیضی رقم در احوال بدیع اشتغال مصدر تجلیات مظهر  
اشرفیات داور گور و تیغ بهادر

الوف سبب اس وصفون تالیف خاص ذات قادر خلقی و جواد برحق را سزااست که تمامی موجودات و همگی کاینات  
را از لفظ کفر فیکون کسوت هستی و لباس حیات از کسین نیستی و پبرده عدم پوشانیده انسان را از مخلوقات و  
موجودات مغرور و متفخر گردانید و بپایه لفظ کله کسبانی آید و هر مغرور و متفخر فرموده زهی جناب قدس چون که در ظرف  
نهران هزار عالم و عالمیان را از نهانها بخانه کسوت ایجاد برد و دش انداخته از عدم بوجود می آید و باز در چشم تر دن  
جناب دار در تامل امواج سجاد شده ام و انگار در روز دست انگلنده کشتی وجود را در گرداب فنا می اندازد فانی شدن  
او را فنا می نیست و بقای او را وجودی نه **رباعی** آنجا که ثبوت نفی سبت ثبوت بهبهوت بود عاقل  
و عاقل بهبهوت مطلب سخن سخن بمطلب نرسیده از جمله سکوت فرض فرض است سکوت به پبرده نشین سرافرا  
عفت و عصمت تا نایبی و غیره معتقدان با صفا از شاهجهان آباد دنیا بر دریافت ملازمت سر اسرافات ذات  
خجسته آیات بطرف بکاله روان شدند بکاله نام فرضی است و در واه بست جالنده هر چنانچه بعد از قطع مراحل طی شان  
در بکاله رسیدند بحسب اتفاق کهن شاه نامی از معتقدان اینجناب در آنجا وارد گردیده و مبلغ سه صدر و پیم و چند را  
همراه خود موجود میداشت هر قدر مردمان که از خانه گور و صاحب صدر از موضع بکاله تشریف میداشتند هر کسی بر  
جا و اجلاس فرموده خود را با القاب گور و صاحب لقب میخواند و درین اثنا کهن شاه مذکور تمامی خاصان اظهار  
ساخت که همگی از جزو کلی بر چار پائی اجلاس فرمائید که این خیر اندیش چیزی و چند سجدت هر یک خواهر پادشاه  
چنانچه تمام بر چار پائی جلوس فرمودند کهن شاه مذکور یکیک رویه بطریق نذرانه حواله هر یک کرده در دل خود خیال  
ساخت که هر کس که از گور و صاحبان مبلغی را موافق اندازه صدر از زبان مبارک طلب خواهد فرمود بیشک  
بیگمان بر یقین صادق همان گور و صاحب خواهد بود و دی طوایف مریدان با خلاص و معتقدان با اختصار  
تواند گشت موافق اعانت ربانی و تائید آسمانی که رسیدن کهن شاه در خدمت سر اسرافات جلوه نماید  
یافت ذاتا لیل صفات از زبان عنایت ترجمان ارشاد فرزند که تمام و کمال بمبلغ بقدر سه صدر رویه بنظر قدس

باید گذرانید و در نیاب صد تو قضا و اقبال نباید شد مکن شاه و غیره از احتیاجی این توید فرحت جاوید قرین الوت  
الوت راحت و صفوت صفوت مسرت گردیده مبلغ سصد و پیه بنظر عالی اثر رسانیدند با وقت با و از بلند مستند  
دیگر گفت که گورو صاحب بابا بکالاجیو را معلوم ننوهد ام بسرت و شتابی از دیدار عنایت آثار سعادت و دوجاهانی  
و مفاخرت جاودانی حاصل باید ساخت چنانچه فی الحقیقت همگی میران نیاز کیش و معتقدان فدویت اندیش  
در خدمت سراسر فادت مشرف و متفیض گردیده شمع و منقاد شدند و ذات حجت آیات تشریف شریف در  
مالوه فرمودند و هدایت خیر اندیشان حقیقت کزین و دادمان فدویت آئین توجه موجب خوشایسته مبدول و مصروف  
داشتند بعد از انقضای مدت مدید و عهد بعد نیز انرا هزاران و لشکر از قسم سواران و دشتران و غیره تمام حساب  
و سکا فلجات سلاطین در خدمت فیض درجت فراهم و جمع گردیدند و علاوه بر آن هر کس که متعهد و سرکش از قسم اعمال  
فرز میداد و اجاره و اردو و دیوان و متصدی از طرف اراکین سلطنت میشد ذات والا صفات را ماسن و مسکن خود  
اختیار ساخته در خدمت فیض درجت مشرف میگشت و هر قدر اعداد الناس که بقدر الوت با در حضور سراسر بکت  
و نور بهره یاب می بودند از خوان نعمت متوافره و آلاهی متکاثره عوز طعام هر یک جلوه نمائش مبدافت و قسم  
اشحات تقضیات و بوارقات نوازشات بر احوال هر یک درخشندگی و تابندگی میفرمودند از آنجا که هر فرجی را  
کفایت لائق است بعضی مردمان ضلالت نشان در خدمت بادشاه عالم گیر نظر می ساختند که در ملک مالوه گورو  
صاحب جیو و نیز انرا هزاران لشکر و سپاهی قیام نموده اند علاوه برین هر کسی متعهد و سرکش از طرف اراکین سلطنت  
میشود در خدمت فیض درجت ماسن و مسکن اختیار میسازد اگر حضرت خسر و خود بدلت بدفع بخین سصد رخسار  
خواهند برداخت موجب رفاهیت حال دمال خواهد بود در صورت بعد از انقضای مدت مر از استیصال آن معتقد و مشکوک  
سیر حقیقه شاید گرفتار بیسمل به جویر شد نشاید گذشتن به پیل بادشاه بجز و اصفا می نهی  
آدمان جبار برای طلب آن حجت که در فرشتا که کفایا اتفاق ذات شریف را در شا سچان آباد و باید آورد  
آدمان بادشاه بسرعت و شتابی در خدمت عالی درجت مشرف شده پیغام بادشاه بر زبان آوردند که  
بادشاه ذات گرامی صفات را بنا بر میانه کشف کرامات و مشاهده خوارق عادات طلبیده است سبحان  
استیصال بنود می رود در حضور بادیه باید رسید که از ظهور منجی ططنه عبادت کیشی و زمره ریاضت اندیشی در  
مرج مسکون بلند آوازه اید گردید ذات ملکی آیات بر زبان فیض ترجمان آوردند که ما مردم فقر اترک دنیا و سبا  
آنها نموده در کج غرلت و زوایه عافیت خمول و گمنامی اختیار کرده ایم و از صحبت امرا و احراز و اجتناب خاصه  
مقصود و موجب بهیود و میداریم آدمان بادشاه بهر انرا هزار جد و کد شدید ذات بی تدبیر را باهر از فرزند از حد  
همراه گرفت در شا سچان آباد رسیدند و خبر منیت افر تشریف آوردی ذات العالی صفات بخدمت بادشاه رسانیدند

و بادشاه را که آرزوی معاشه اجماع و کشف زیاده از حد بردل سکتو و غالب بود لهذا روزی بادشاه آن مصد  
 خصال مرضیه و سرسیند را در حضور خود طلبیده و هنگام طاقت یکدیگر بر زبان آورد که نام نامی ذات گرامی گورتیج پناه  
 از کدام در دنیا سبب پیدا شد و چه تسمیه اسم مبارک و خطاب مستطاب ظاهر و مبرهن باید نمود ذات مستغنی الصفات  
 بر زبان خنایت ترجمان آوردند که این اسم خیر اندیش عبودیت کش جناب سرری اکال یکجها در دست و مردما  
 ثلث العالم گورتیج پناه در میگوریند و یکجها در براسه پیمین سنی است که هر قدر مقتدان و غیره که در خدمت فیضت  
 مستفید و مستغنی میشوند از خوان نعمت این خیر اندیش کام دل و مقصود جان و غذای جسم حاصل میسازند بار  
 بادشاه بر زبان آورد که ذات گرامی سراند نظیر آن آکر زنده اولیائی خدای و پیشوائی حق شناسان و مقتدای خدای  
 اگاهان میباشد چیزی کشف و کرامات و خوارق عادات ملاحظه باید کنایند که بعد از شاهده اجماع ر بقا طاعت و تقیبات  
 در تبه جان خواهم انداخت ذات عالی صفات بر زبان فیض ترجمان آوردند که کرامات سر سر هر در مات است  
 فقرای یزدانی و اولیای یسربانی و زنده کار اسامی و اهل بی منتها و تعداد انعام بی مبتغا و ریاضت قادر بر جوار  
 و خداوند بے شبه و نمون تمام کرامات و همگی کشف را با معانی نظر فرمایند بادشاه هر چند اصرار داشتند که کراماتی  
 در باب معاشه اجماع بگوید نمایش آوردند لیکن ذات محبت صفات انجشت قبول بر سینه سر سر منجینه و دینیه سرری  
 اکال پور که چو نه پناه دند و از انظار اجماع و ابراز کشف اقرار و اقبال فرمودند بادشاه بر زبان آوردند که  
 ذات عالی را در زنده انجانه بخافت تمام و حر است مالا کلام نگا دارند و تا ظهور خوارق عادات خلاصی در دستگاه  
 ازین قید مستند و مشکل است از انجانه که زنده انجانه و غیره مکانهای مرغوب طایع نزد فقرای خدا شناس سادی است  
 پانده کرده بر جانی خود قائم و مستقل و بجزم در حوادث و بر طبع ماصف مصائب از مکان خود و تکر نمی شود و در اول  
 و هست را بر وقت و در حال خاصه لازم و تسمیه و تسمیه خود تصور میسازند

نمود

تا بهر بادی نه جنبی پا بد اسن کش چو کوه - کادمی مشت خبار د عمر باد عر حر است  
 بنا علیه ذات گرامی آیات مکان زندان را بهتر از گلستان تصور و تحلیل فرموده گذراوقات به تعداد و  
 تا کار اسامی الهی در ریاضت بچون میفرمودند روزی میدان با اخلاص در خدمت فیض رجعت مشرف بودند  
 مستقیمی با صفا راسخ الاعتقاد بر زبان آوردند که ذات والا صفات چرا بفض نفیس خود درین مکان تشریف نشین  
 و قیام مینیت از تمام فرموده اند تمنائی خلاصی دادند و سرکاری از انجانه بگوید نمایش نبی آرند اگر ارشاد  
 واجب الانقیاد بربنده گرد و پیمین دم در طرقة العین بادشاه را معشره دار نشانت و هلی در گوشه ان ابدی  
 مضحک و منبک گرداند و در مکان سفلی السافلین داخل نموده آید از وجو و بدم رسانیده شود ذات گرامی آیات  
 بر زبان آوردند که اینچنین قوت در و از کدام مکان تپور رسیده است آن معتقد خاص عرض نمود که تمام زور



و توان نیازمندان از برکت قدم بهیت لزوم میباشد بعد از آن ذات ملکی آیات بر حوصله و بهیت خدا و اوست  
 و استقلال قوی نهاده اش اصفیت و آفرین فرموده دست او را از دست مبارک ذات متغنی الصفات خویش گرفته  
 تمام طاقت دتوت او را حذب و جلب فرموده و آن مقتدر خاص صادق الایقان را که این خالت غریب روداد  
 در گرداب بحر ترد و متفرق گشت درین آشنائی آدمان بادشاهی هر روز در خدمت عالی آمده بر زبان می  
 آوردند که اگر بمبایزه عجز از خولین پیر و دخت موجب نجات و باعث رستگاری خواهد شد و بدین اظهار کشف  
 خلاصی ازین حبس نهایت متعذر الوقوع هست و ذات گرامی آیات متوقع وقت بود لب بسکوت و خاموش  
 است شما عقد که درین ضمن در سنگام بهیت ارتسام نوید فرحت جاوید استقلال نمودن و مستقر بودن صاحب خرد  
 بلند اقبال بر تمام امورات کلی و جزوی و ملکی مقتضیات و تمامی مطالبات و تمکن شدن بر وساده دولت  
 و اقبال و چار باش اہبت و اجلال سامع آفرودگر و دیده از اصنائی فرحت انتہای این معنی نهایت نورسند و  
 شاد کام شده بر زبان ملکی ترجمان آوردند که در عرصه قریب بهتصال و انہدام این بادشاہ جلوه نمائش خواهد  
 یافت و بعد از آن دوصحرفه در زبان ہندی بطرف صاحبزادہ عالی تبار نوشتہ فرستادہ و در ہر ذکر بہیت و دو  
 بل ٹو بیو بندہ من چڑیو کچھ نہ ہوت ادپائے \* کہن نامک اب اوٹ ہر گج جیون ہوت سہاے  
 صاحبزادہ والا تبار جواب دوصحرفہ صدر بانیطرز بقلم نیاز تر تم آوردند و دوصحرفہ  
 بل ہو یو بندہ من چڑیو کچھ نہ ہوت ادپائے \* کلب کچھ ترے آتھو تم ہین ہوت سہاے  
 و ذات ملکی آیات از مطالعہ و دریافت جواب با صواب منشرح الصدر و منفرج القلب گردیدہ و در فکر خلاصی و نجات  
 خود از کالبد رابع غیری تدبیری اندیشیدند کہ درین ضمن آدمان بادشاهی بنا بر معاینہ کرامات و خوارق عادات  
 در خدمت ذات عالصفات بہرہ یاب گشتہ القاس بسیار و خویش بسیار کردند ذات ملکی آیات بر زبان شفیق  
 ترجمان آوردند کہ یک رقعہ دستخطی خویش نوشتہ خواہ میازم برگردن ہر کس کہ این رقعہ را بستہ شود و در جنگ  
 و حرب برود ہرگز زخم تیر و فلنگ برد کاری نگیرد و اول بر اسے تھان و آرایش برگردن خود میدنیم باید کہ  
 سچا جنگ پیشہ ضرب تیغ بد و رساند امتحان صدق و کذب این قیل و قال جلوه نمائش پذیرد ذات گرامی آیات  
 آن رقعہ عنایات بقدر برگردن خود بستہ فرمودند کہ حال اذقت است بیجا باندہ زخم کاری باید رسانید مجبور رسید  
 ضرب شمشیر سر ذاتعالی جدا گشت و روز روشن فرحت لبش و بجز رکفت مبدل شد و ایام تمشیت و تفریح را  
 باز اگر دیدہ تمام و فصیح و شریف بر زبان آوردند کہ ذات منبع الصفات کیفما التفق از دست آن ستارگان راز  
 و جفا کیشان رستگاری و نجات فرمودہ باستیصال اساس سلطنت و انہدام بنیان خلافت پرداختند  
 منقول الہنہ ضمیمہ و کبیر است کہ نقیری حاصل بالکہ را بگذری را اتفاق مرد بر آن برگزیدہ دہور رسید ہر زبان

آورد که عنقریب در ایام معدوده حوادث عظیم و مصایب عظیم درین سرزمین از کس بطون منبسط ظهور خواهد آمد  
 بادشاه با خواهی بعضی نداد آثارش و ساخت که لاش آن وحدانیت اساس را در بازار جاندنی چون که سابق  
 در آن مکان تشریف میدهند نگاهدارند و در حراست و حفاظت کوششش بلیغ کما بینجی نمایان سازند بنده بادشاه  
 بر زبان آوردند که رقد را از گردن ذات والا صفات کنده معاینه باید کرد که در آن چه مرقوم فرموده اند هرگاه  
 رقد را محال فرمودند در آن رقد مسطور بود که سر و پا سترند و بادشاه اصحابی این مضمون متعرون حیرت گردید  
 و همه ذکور و اناث ساکنان تاجیکان آن زمان اسفند و تحسرت کلی دست بهم دادند و نظم  
 انفس که نامه جراتی سطر شد - این تازا بهار نزد حکامانی سطر شد  
 آن مرغ نفس که آشیانش دل بود - خود هیچ نماند ز کجا آمد و کجاست شد  
 ذات والا صفات قریب دو سال و هفت ماه بست و یک یوم برهنه بود و هدایت مقتدان پر داخته تبارک و تعالی  
 سودی سی روز و پنجشنبه قریب دو پیردیک گهر طی روز بر آورده و در آن محفل تاجیکان آباد ازین حال گذشت  
 طالع ایام روحانی نشاندند و سطر شد - مطابق شد

## باب هشتم

اعجاز نگاری تسلیم عجایب آثار و در تحریر احوال همیشه مال  
 زبده اصحاب حدانیت ریاضت انگ گورو گو بند سنگیو

صدیچید و پاس بهید خاص ذات مالک الملکی را سزا است که آیه شریفه **قوله الملك ممن تشاکر وتفرح**  
**الملكات ممن تشاکر الله الملك والملك** در شان والا شان آن ایزد دستان تحقق تهیقن هست که می که گدا کوچه  
 کردی سر و پا را که در مدت العمر قرض میری نخورده باشد بادشاه روی زمین گرداند مصرع گریخا بهد روی سلطان  
 کند بادشاه را در طرقت العین زیاده از درونش میکین گرداند و بخت ابدی و کلفت سرمدی و ذلیل و سوار  
 فرماید او تعالی شانه و غریزه و نیست متفر که هرگاه تصدیق بفقرای ربانی و کلفت با دلیای سبحانی بدرج



و ندویان نیاز نهادن جناب فیضیاب در خانه کدام امیر یا شاه بر کار تهر بانی متوسل و ملازم بود و هر روز بطریق معمول سپاهان جبار رفتار بقدر سی چهل کرده بنابر دو انیدن میرد و این کس همراه تهر بانی مذکور ملاقی شده کیفیت آمدن خود را بنابر نسق و نظام کار را معلوم ظاهر نموده او را هم در معنی شترک صلحت و دلکاشی گردانید تهر بانی مسطور ظاهر ساخت که بوقت مجبور و تلاش آن حقانیت اساس را آفریده در میان تهر بانی باید انداخت من بعد ما اندک بود و با برسانیدن مراسم حقیقت بتجدیم رسانیده مورد نوازشات موعظه و هبط تفقذات نامحدوده خواهم شد آخر الامر از قدرت قادر بجزون در میان و زو باوش شدید و هوای محرم بے نید با برقی پسند هوایناک و ظلمات شب ترسناک از صاحب افضل سری اکال رو نما گردید مردمان بادشاهی از خور انیمقدسه در درگاه نشین روی شدند و آن دو کس پدر و پسر یکدیگر را در دست خود مستول نموده و بجای آن دارستبه جبار نهاده و تلاش آن حقیقت ششاس را بر سر بر داشته کینما اتفاق در میان تهر انداخت و صبح بر تهر بیاور شده در عرصه قریب در اندک پور مشرت گردیدند و گورد صاحب از خور معنی بیاد منفرج و شیش شده انباط تازه و نشاطی اندازه حصول فرمودند و لشکریانیات متوافره و سپاس تفقذات عمیکاشه سری اکال جیم بیا آورده از زبان مبارک ارشاد و وجب الانقیاد فرمودند که دیگر شایع از فرزندان گورد صاحب اند و امر واجب الاتباع عرض شایع یافت که بر خواش و تمنای که در دل عقیدت منزل آن عبودیت کیشان بوده باشد بر زبان نیاز ترجمان بیا آورده که در طرته العین سر انجام نموده شود آن عقیدت نشان عرض ساخت که ایشان مکان مبارک سری امر تسر جیو از جناب عالی سبب مرحمت شود ذات گرامی آیات فرمودند بر قسم کشیده عرض با گره فیض و کرم نموده اند و انقب آن در سری امر تسر جیو ایشان مینبیه و ده باشند دیگر شگهان و خادان بر یا که زمین بوس این جناب عالی بود و بنبر زبان نیاز ترجمان آورده اند که در سری امر تسر جیو از قوم برهن و چتری و غیره ایشان میانید از ایشان این و دیگر شایع شیرازه تمام کار او بر دیر آگنده خواهد شد و فیض فدویان تابع حکم فیض شمیم میباشد بهر طور که ارشاد واجب الانقیاد داشته ظهور خواهد بخشید و طائر آن لعل آورده خواهد شد ذات ملکی آیات از زبان مرحمت نشان فرمودند که بنگه ذات ستوده صفات در نگه شایع در یک مکان بوده باشند چنانچه در طرط جنوبی سری امر تسر جیو زیر درخت کنار و کینچینی بنگه در نگه شایع میباید آسجا رفته ایشان میانید و از آن روز در بسک ملازمان و بندگان حضور نیز است و بهجت و سرور منسلک شده اند و تعریف و توصیف مکان فیض نشان و کینچینی خارج از دائره بیان بیرون داز احاطه ترجمان افزون مشهور و متیقن است خدا صلا کلام منبت ارتقا هم اینست هر کسی که هر تمنای و مقاصد آرزوی و مطالب و ذول نیاز منزل میباید از ایشان آن مکان فیض عنوان حاصل بسیار و ولجبات

دارین و مغاشرت کوفین فاکض و در اصل میشود و مبداء و کرمه فی الواقه حکمی هست صادق و طبیعتی هست حافظ که  
 بدفع امراض جسمانی و دفع بیماریهای نفسانی همچون بجماع سرری و انوش دارد و نبات ابدی از دار الشفاء  
 شافی سرری اکول پور که عنایت فرمودند فی محبسه ذات ملکی آیات بعد از سر انجام این کار با سعی و بلیغ  
 و کوشش بسیار در قصاص گرفتن والد بزرگوار بجلوه ظهور آوردند روزی پنجشنبه بزرگان عنایت ترمجان  
 آوردند که طوایف انسانی بکلمه یزدانی متنفسی من الانفاس قصاص خون والد بزرگوار بگیرد و خسر یوا  
 ذات ملکی آیات که در برداشته بود اتکاس نمود که در این جزو زمان احدی مثل ذات متنفسی الصفات و اطراف  
 ممالک نیست بقوت بازوی ذات عالی خویش قصاص را باید گرفت ذات والا صفات از اصنافی این قبیل  
 قال خاموش گردید و منتظر وقت میبودند و شخص و تحسین کامل اکمل که بوسیله جزیه و ذریه مجیده ادبکار بجای بوم  
 پرداخته شود سعی و بلیغ سرری و مصروف میفرمودند پنجشنبه در چهار اطراف و ممالک محروسه سموره آلمان آلمان جمله  
 رفتار از طرف ذات گرامی آثار مامور شدند که در صحنه ای انجمن مرد کامل و انسان لایق این کار بنظر در آید  
 متوقع انواع انوع کرم و شتر صد اصناف اصناف انعام گردانیده بجنور سر اسر نور حاضر باید کرد و علامت  
 قابلیت او آنست که هرگاه آن انسان کامل بالای چاه رفته اجناس فیض آساز فرماید و آب را از درون  
 چاه بجلد بسرعت سیرج و دجلت مجیده آب از چاه فی انوار بیرون بر آید ظاهر انجمن مردمان کامل در ممالک پنج  
 روزه تشریف شریف میداشتند بحسب اتفاق وقت ملاقات آن کامل اکمل همراه آلمان فرستاده ذات ملکی  
 آیات جلوه نمایش یافت مشارالیه تشریف انان عنایات نموده بخدمت فیض رجت حاضر گردانیدند و علامت  
 بیرون آمدن آب از چاه در طرفه العین ملاحظه و مشاهده فرمودند ذات والا صفات همراه آن بر همین محل  
 ساکن و کسین صلاح لازم الانراج بجلوه ظهور آوردند که بهر قسم بنیان خلافت و جهان داری و اساس سلطنت و نامداری  
 و تبع و استیصال بنیاد مخالفان و قلع بنای معاندان صورت بند و در انظار و سر انجام آن توجه موجه مصروف  
 مبدل بیدار داشت بر همین مسطور ظاهر نمود که در تهیه اسباب جنگ و هجوم مسلح کثیر در اختیار مصلوب  
 کارست بعد از حصول و وصول مبالغه بکوشش بسیار و کوشش بسیار مطابق علم نمایان خواهم کرد و بنا علیه ذات  
 حکم نامه عظمی بنام متقدمان با خلاص و مریدان با اختصاص بطرف اقطار و امصار و هر دیار تصرف  
 مبالغه موافق تدریج استقامت مایحتاج بهر وجه محال و سرعت ارسال داشته و نیز حکم نام  
 حواله بر همین فرمودند که هر کسی از نیازمندان موردی و فدیایان صمیمی این حکم نامه علم  
 اثر دارد و موافق است و نظری و طاعت جلی خویش چیزی حواله و تقوی اولاد  
 متوج حسانت و شکر برکات و موجب نبات آخر دی و سبب بجماع سرری خواهد

و تفصیلات سری اکال در عرصه قریب مبالغه فرادان از اطراف و اکناف جهان و اصل جناب آن مجتبه نشان گردید  
بر همین سطر از نظیر این نظر زینده و آئین جمیده قرین الان ابتهاج و مقرون احصاف انفعالی که دیده در میان نیست  
نشان سری دنیا دلیوی جیو بالا کوه دشوار گز از صیب المرو رفته در هجوم و باده شغول شدند و در پشت پاس  
و لحظه از کامپوده تعاضل و تعاقب نموده اوقات مشایخ روزی را بعبادت و ریاضت بسر برد و منتظر ظهور رسد نورانی  
ترصد بر ذرا شد نورانی بوده حرفه شئی من الاشیا را از قسم نقدی و اجناس غیر مودود در توصیف آن خالق  
جسم و جان و یکید آن پدید کننده حیوان و انسان و زبان نیاز ترجمان را در مضامین بیان جولان میدادند که اسی  
دلیوی چونکه نوازش غریبان شیره و قومه ذات عالی صفات تست و ادب دهنده بدکاران و جفاکشان آن  
ذکر بیان نمیکو کاران و حافظ مرتاضان توئی و زبان و در دامن سوائی ذکر نام بزرگ محض هرزه زبانت  
کار ساز بیچارگان و دستگیر در ماندگان توئی و تعریف و توصیف آن جناب خارج از دایره شمار و بریدن  
از احاطه تدکارتست محاسب و قیاس و بر بیان تقدیر و قدر تها می آن تقدیر بر حق در جبر و هم مطلق است و  
گوشی که اذکار آن جناب فیض ب نمی شود و گوشش است بیاض و اسی آنکه زبان کوشش و لسان چرمین لایق  
مرکز آن ذات و الاصفات نیست و آن آلوده بتراقبت تعلقات این دنیا می دهنی سر لوار اسم آن  
خالق روح و جهانی نه

## فرد

نهر بار بار تویم زبان بقصد و گلاب به بنو نام تو گفتن کمال بے ادبی ست رباعی  
در صفش به آن گفتیم از بے خردی ست \* نامش بزیان گفتیم از بے خردی ست  
فی الجمله چنانست که دانم گفتن و \* انوس چنان گفتیم از بے خردی ست  
اگر برگ نایس درختان قرطاس و شاخهای اشجار قلم شوند و مداد بجر محیط آدوده شود هر آینه ذکر اوصاف  
آنقدر موجودات منظر کائنات بیرون از دایره مدد افزون از احاطه حد است و کان مافی الارض من شجر  
شداده قرطاس و اعضا ناقصا و البحر حیره من بعده من سید البحر و لکن با قدرت کلمات الاله بقیاس انزیر نظم  
آن بنای شجر و کافه اعضا من استلام \* از بحر مداد آورد نیست خفا \*  
در نگهش محال چون رمال الصلوات \* ذرات شمار کن ز هر یک تو جسد  
و نگهش میباید از کتان و دختنی \* در پیش قمر لباس گردن تا پا \*  
و بخت و سر در منسلک آن جناب عالی \* خارج ز حد و قیاس و عقل حکما \*  
احاطه ترجمان افزون متعادل صفت \* و ذرات و صفات عالیت نیست نمابر  
آرزوی و مطالب و ذول شریعت \* مستند بے دامن شیرین ز خدا

در چهار طرحت غماص و میسج حواس جز نور که یم نیت در ارض و سماء  
 ای نعل تو چند سخن ز نیان گوئی به پایان نبود ستایش ذات خدا  
 مصداق انیقال مینت هشتمال آنکه چون مدت مهود قضی گردید بر همین مذکور بزبان خائیت نشان آورد  
 که حالا دلت مسود و آن محمود عنقریب رسیده خبر دار و هو شیار باید شد دیده نیاز دیده بر خمال ستوده  
 آن خالق جسم و جان باید نهاد و مورد اشو تفضلات متواخره و بهیض نوازشات متکاثره باید شد و خود بر سر  
 مذکور بعد از انظار این تعال مجتبه هشتمال بیرون آمده استقامت ساخت در همان لحظه آواز شدید و صدای  
 بے ندید از آتش بهوم پدید آمد که بنیده و شخونده را بر رخ روح از نفس تن پرید کالبرق الخاطف شعله نورا  
 داشت روحانی بهمانه و مشایده در آمد ذات مصدر حسانت از اصنافی راحت انسانی آن صدای مجتبه  
 آسای چشمان عبودیت نشان را منضم و بند فرموده در بحر نامل و تر دو دلچ نظر و تحیر فرو رفتند و از  
 سطوة قاهره وصولت با بهره آن مصدر تکوین و ایجاد طاقت قیل و قال بسیار ستند و محال گشت و از دور  
 آن ناز تفقدات آثار سه مرتبه شکل شنیر روشنی بخش دیده معتقدان با اخلاص و فیاض دیده چشم میران باخت  
 که دیده و بهم از جناب آن و اهب العلیات امر واجب التظیم لازم انگیزیم غرض در یافت که شنیر را بدست  
 خود باید گرفت ذات مصدر حسانت که بر رجش پیوستی بودند اصلاً بجواب مرحمت آیات نیر و خست نبار  
 دیگر ارشاد لازم الانقیاد صا در گردید که بنیا و معاندان و اساس خمالان با کل منهدم و منهدم خواهد شد  
 و در اندک زمانی شاید مرد و شد و در دوس مقام صدمه آخوش خواهد گردید و جمیع مطالب دگرگی مارب  
 حاصل و در اصل خواهند شد و در تمام ممالک محروسه و اقالیم مقبوضه تسلط و تصرف معتقدان با اخلاص جلوه  
 نمایش خواهد یافت و باد شائان روستی زمین تسلیم قسید سپهر رتبه خواهد ساخت و بعد از مرد و ایام  
 ذات و الاصفات خبر دار و هو شیار شده بر عدم بقطر بیداری ذات جمیع الحسنات خویش در بحر تر دو و محیط  
 تحیر فرو رفتند و از آشنای و بیگانه قطع رشته اخلاص فرموده شدند و در بحر عصمت و عفت شدند و در جلال بسیار  
 در آمدند و اسپان خاص که در طریقه ذات گرانی آیات بودند دانه و کاه بدرجه اقل جلوه ظهور پذیرفت و در  
 انقضای اوقات قلیل اسپان مذکور که بکشان را بر رجگاه و نقطه ثریا را بجای و اندیشه و معاینه نموده و شر  
 از بار هستی گردیدند و دیگر زید و سلج بسیار و خاله مساکین و فقرای و محتاجین فرموده بقیه را در آب تلج انداختند  
 و در دار انخلافت به میدان با اخلاص فرمودند که موسی سر و بدن اصلاً نباید گرفت و لباس سیاه باید پوشید و در خط  
 و حر است گاه و گمشش بلین کمانی بنی باید ساخت و دندان خوک مانند حرز قویذ باز و بنیدند و دخت نه کشند که در کشید  
 حق توفیق و تقاعد در هشتمال نایره جدال و قتال راه یاب میگرد و در هر جا که دشمن دین و مخالف مذموب معاینه

و شاه به سازند بقتل آرزوید عاشر شاد لازم الانبیا و ذات محمد رحمت این بود که انسان از موی سر در پیش گرفته  
 و پاره شود یا نیند و ده کشیدن و امثال آن مجبور است و در شستن موی سر در پیش برای اینست که محتاج چنان  
 و زمین بنا بر حجامت نشوند لباس سیاه از چپه اینکه تا به سیاح برای تمسکین پادشاهی نصارت نیند و در  
 حقه کشیدن حریت را فخر بر مصلحت و بیکاری غالب میشود و دستار بر سر بستن نشان فرمایند برای آنکه مبادا  
 معاند مقابل گردد و در بستن دستار فرستی و تقاعدی راه یاب شود و در حج حیوانات که در مالک محروسه موافق  
 قانون مسلمانان مقرر نیستین است ترک داده عوض آن چونکه که جلوه استقرار دادند و هم شیر را بر مصاحب و نام  
 تنگ رام چکه مقرر گردیدند و تمام بغاس و اشیا را تبدیل و تغییر راه یاب شد که ترقیم آن درین مقام موجب  
 تکوین کلام است و در میان اینفرقه علیه من ابتدای کمیت مشق که هرگاه کسی از معتقدان با اخص اینجاب کا  
 آب میشد و ربه اطاعت و انبیا و در رقیه جان می انداخت تراخت پای راست را شدت آب در پاشش  
 انداختند و می نوشانیدند و این رسم تا باد شاه هم جاری گشت چون مسند دولت و اقبال بوجود سر سر  
 جواد شاه دهم بادشاه آبدی پذیرفت و در ضمیر خورشید نظرات عالیضات خویش تصور و متیقن فرمودند  
 که از فرموده ای که صرف شایسته او کسی در ویش و لایق فقراند دور امر نزاع و عنا و چیزی امور است انصرام  
 جلوه و نمایش نمی پذیرند و هیچ کار و بار پسندیده که بنیان سلطنت و اساس خلافت از آن مستحکم و مستوث گردد  
 بمندما علان نمی آید لهذا ذات ملکی آیات اولی شری تیار و مرتب کنانین و ثانیاً کار و در آن چند بار گرد  
 پنج کس را نوشانیدند و هم ذات گرامیضات شربت موصوفه را خود بر نفس نفیس نوشان فرمودند من بعد لقب  
 ایان نام سنگهان عالیشان در برع سکون شهود و معرفت شد اسمای پنج آدم سنگهان عالیشان نیز  
 مقام نمایان نمود اول با اسم دیانگ سوتی ساکن لاچور دوم بنام حکم سنگ چنبد ساکن دوار کا موسوم صاحب  
 هند ساکن بدر کاچارم و هرم سنگه شید ساکن پستانا پور پنجم مبت مستو کچیدر ساکن پنجنا تو به ابد از ان از زبان  
 فیض نشان فرمودند که گور و غاصه هر دو واحد است مخصوص در میان شان بحیر موسی فرق نیست  
 هر دو بمعتقدان خاص که جناب اینجاب بهره یاب میشدند و واجب تقسیم صادر میشد که پائل باید گرفت  
 هر کسی که موافق حکم فیض شیم کار بند میگردد و در غایات متوافره و لوازمات متشکله در و شکست و متفنی من لا انکار  
 که از فرموده گور و صاحب انحراف و اجتناب مینمودند و همیط انواع انواع غصب و غصب میگردد و از زبان عتبات  
 نشان ارشاد میفرمودند که کافه دستخلفی نوشته باید داد که از مریدان و معتقدان اینجاب فید و ب نیم در اینجا  
 را با گور و صاحب هیچ عرضی و مطلبی بوجهی من الوجوه و بسببی من الاسباب نیست و نخواهد بود و مطالبه اینچنین کسانیکه در  
 جین و غرولی بر وجه نهایت بودند کافه نوشته خالذات عاید رجات مینمودند بلکه هر کسی را که سعادت ازلی نصیب



از هر کجاستی فرموده و پیشگاه گور و صاحب پهل دادند بد از آن خسران که گور و صاحب که باغیان اقبال خاوری داشت  
 درگاه بود از اصل درجایی بنبرده صاحبزاده چهار سنگ در باغی شدند ایشان که از ابتدای بقدر و دهنه از دهنه  
 یک یک حکایت می نمودند بر چهار باش خلافت حکمن و مستقر گردانید درین آشنای شخصی از مستعدان نیاز آیین مع  
 نذر با بقدر و به بخت و راجع التور و شرف شده و بر بطریق مذکوریت صاحبزاده گذرانید و در دل نیاز منزل خیال  
 نمود که اگر گور و صاحب و آفت اسرار نهانی و عالم راز درونی اندید دست خود میبختند که گور و بگریز در صورت بعد از عدم  
 چنانچه شخصی بخیریت صاحبزاده رسانیده خواهد شد و در بعضی گور و صاحب از شکار تشریف آورده دست آن مستعد  
 با صفا و از دست خود گرفته و در مکان علیقه تشریف برده باخته مبلغ مذکور در دسترسد درین آنرا کسی از مستعدان  
 سخنان ناشایسته بنهاده ذات عالی صفات بطور آورده از زبان مبارک فرمودند که اینها نام ذات و دستبصال شدند  
 بالکل خواهد شد و تمام اساس عیال ایشان منهدم و منهدم خواهد گردید و دستبصال ایشان ظاهر گردید که رخ نامیده و  
 و منظر افوار و دانی با دوشاه اول از یکی نشو نمایانند و دستبصال و اینها نام آن توجه سرجه مرئی و معروف نباید و  
 ذات کلکی آیات بر زبان آورده که در اینها نام شمایان در اندک زمانی ذات کلکی آیات گور و صاحب خواهد گردید و  
 و تمامی را بنحاک برابر تواند ساخت منقول است خاص و عام نیست که در موضع چکاو در دو استیج و جفا فیما بین  
 و افواج بادشاهی مبارکت بسیار و در پنج شمار واقع شد و هم در برغان ناظم سرهند و افواج بمعدا و افواج  
 بادشاهی دارد گردید و صاحبزاده می عالی نیز از چهار سنگ و دویم تخم که در عرصه بنبر و کوشش جوانمردانه بر سر  
 کار آورده جان بجان آفرین سپردند و منجیع یعنی فرموده آن دو در غر و کشتی باری در اینجا است ذات مصد حسنا  
 از اینجا قرار بر فرموده در موضع چکاو در من مصافات که یکی کل در خانه زمینداری تشریف فرما بوده و سواری شده و ظنی بود  
 نظیر نامش چون مضمون توجید و در ضمن آن احوال مصائب و مصایب خویش تصنیف فرموده بخدمت بادشاه  
 عالمگیر در هنگامیکه از آنجا با پنج همسر و ذات اقبال بود و دست پنج نفر سنگهان از سال در شستند و سنگهان  
 در تقدیم و بخدمت شایسته سعادت کوشین و مفاخرت و ازین تصور فرموده و در حضور بادشاه رسیدند و بخدمت ایشان  
 زائران بیت المقدس در آنجا وارد شده بودند از آنجا که لباس سنگهان در زیران در رنگگون و محمد بودند  
 برین نظر بادشاه رفت آن کتاب استعجاب ظفر نامه را گذرانیدند و خود از آنجا بسریه البسری حبت  
 بقبب کردند بادشاه کتاب مذکور را قرار و اتمی نظاره نموده از حاجیان استعجاب ساخت که مصنف این  
 غریبه کجاست و در کدام مکان طرح استقامت میدارد و حاجیان که از بعضی اهل علم و اندیشه داشتند در دادن باجم  
 حیران و عاجز ماندند بادشاه بار دیگر نسخه مذکور را مطالعه فرموده آردمان خود را با اطراف و جوانب روانه نمود  
 که مصنف این نسخه که در هر کدام مکان اقامت داشته باشد در حضور باید آرد و درین بعد آدم خود را

سرهنده و اتالی را بجهت خود دیده بزد و بختی نزد خود را بطور فتنه بزد بایان آورد که ذات مستغنی الصفات با سده و دو  
از انواع سنگهان سدا بل عیال ازین راه تشریف سبز نزد خود را بکوه و ببلع انواع عقبات ذات ملکی آیات  
فرستاده چنانچه انواع ناظم مذکور نزد یک دیر ذات مصد حشرات رفت بهیر و تنگ بجنگ جدل ستم  
شدند و بعد از آن سده راه گردیدند ذات منظر حشرات باراده اینکه تلبیل و عتایر شریفه در کوه گذشتند بحرب  
و در زم متوجه شده آید نظیر ملک جمیف و کم انواع ردی توجه بطرف بکوه آید در نزد خود را مذکور هم تعاقب  
دارد و گردید ذات مستغنی الصفات را بمحاصره شدید آورد و سنگهان جلالت و شهبادت نشان رود  
چند داو شجاعت و تهور در میدان سنگهان و جدال داده قایم و مشغول ماندند آخر الامر به تنگ گیرهای نریخت  
قرابیر فرار داده و دو پسران خود رساکه که نزد آرد سنگه و اجیت سنگه نام داشتند مجوس و سایر شهنشاهان  
موضع ویر و دال عینی خان و بیخی خان که در خدمت فیضد جیت اعتقاد می تمام در سوخی مالاکلام میباشند  
در آن مقام شهر آشوب ذات عالی صفات را به تغیر لباس از انجا بیرون آوردند ذات گرامی آیات بجایز  
اینچنین خدایان و عوض این بندگان شایان فرمان و شغلی ذات عالی صفات خویش ضایع  
فرمودند که هر کسی از سنگهان سوانقی قدر دستکافت خود را خدمت ایشان بجلوه ظهور آرد چنانچه  
الی یومنا نزد سنگهان بصدرق نیت و در سوخی ارواقت تعظیم و احترام آن فرمان عالیشان ساخته موافق  
و سست و امکان چیزی نذر و بیکش و الیامیازند و صاحبزاده های عالی تبار که در مجلس معاندان ستاد  
نشان اگر حسن صورت و خوشی شکل معاندان حق رضیه و شایسته آنها بر جسم در دل صغیر و کبیر انداخت و هم  
مصد مکارم خضر خان حاکم المیر ظاهرا ساخت که کشتن این اطفال رفیع یعنی شیر خواره بوجهی من الهوجه و بجهت  
من الاستیاب مناسب نیست و باعث انهدام اساس خاندان و موجب انهدام بنیان خاندان متصور  
و متیقن است و لیکن وزیر خان فوجدار سرهنه و دو ان چند و لعل آردان بے حیثیت را منعی نداشت  
که صاحبزاده را از کتار منقش آزار جده شریفه بزد و دست طومار و کتاف کشیده بیاورد چنانچه هر دو صاحبزاده  
در مکان سرهنه از ضرب شمشیر رضای سری اکال بوجیه شیرین کام شدند و ذات ملکی آیات از دستلغ این خبر  
ملکت اثر لغزین و لغت بر ساکنان سرهنه فرمودند و از جنابین مقدمه موحش قرین اوقات کلفت شدند  
و در حالت غم و الم از زبان سبارک ارشاد فرمودند که عمارت سده بهند اندک زمان بنجاک برابر خواهد شد  
چنانچه از غلبه سنگهان عالیشان تمام عمارات سمار و منهدم گردید و الی یومنا بجا هر کسی که از اینجا سبب نابرابر  
اشنان سری لنگا بجای میرد بنابر اطاعت و انقیاد امر ذات عالی صفات خشت های باقیمانده سرهنه را  
برداشتند در دیوار غرق میسازد و هم ذات مستغنی الصفات فرمودند که باز را از کجنگ شربت موات خواهم

چنانچه هیچ انانث و ذکورا افتخاران بحبس و قید ذات مصدر حسنا در اندک زمانی خواهند درآمد و دنیا و دستخط و جهان داری و اساس ابدیت و نام داری و قطع بنیان اعتنا و استحکام بنا می انصاف تفضل سری اکال جیو از خود بطون بمنصه شهو خواهد آمد و در هر مکان قسط و انکساریات روتی ظهور و جوده هر دو خواهد یافت و قلع و محکم و حصار استحکام صلب المرد و عسر العیور خود بخود بدین جنگ و جدل تفرق ادایای دولت قاهره خواهد درآمد و در وی نقالان بخدمت فیض درجت گور و صاحب مشرف گردیدند ناقل نقل مند نشین مطابق اسطرلاب القدر شدند که مند نشینان در خانه معتقدان راسخ الاعتقاد رفته طلب گاری و چه اشهره یافتند میسرند و نیاز گیتان آنچه حاضر دارند بزدی و شتاب می آرند و مند نشین بر آن اکتفا نساخته حلوایات و فضیلت میطلبند که آنچه خوردنی سزاوار مند نشینان بوده باشد باید آورد ذات مصدر حسنا را از استماع اینجی آتش تهر و غضب بار و گر بر مند نشینان اشغال پذیرفت و نشسته ناز سیدار گشت مند نشینان حکم عالمی جلوه نفاذ یافت که بخت و بخت اسب بنابر سولوی سنگهان عالیشان حواله باید نمود که بسیار از بسیار مطلوب در کار میباشند مند نشینان عرض ساختند که اقامت نیاز مند ان در ممالک محروسه و قالیع مشبوه سلاطین منغلیه است هرگاه خبر حواله نمودن بجزایر سیان بنابر سولوی سنگهان اصفا خواهد ساخت قیام و شبان نیاز مند ان در ملک بگیاز مستور خواهد شد ذات مصدر حسنا از استماع این قیل و قال مند نشینان را سزای لایقی رسانیده ازین دار بیدار عالم جاودانی فرستادند و تفصیل و تطویل متنبسی را و فتری در کار است درین اثنا همراه افواج سنگهان و اودر نگزیب مجادله و محاربه و مقابله بجلوه ظهور آید جل کس از سنگهان همو المکان بر بترحات فطیحه از شربت شرین ششیر شرین کام شدند ذات مصدر حسنا از دست عالمی خود را و چشم آن مرده که زنده ابدی بودند از خون و خاک پاک و صاف نموده هر یک سلطنت روی زمین عنایت و مرحمت میفرمودند شخصی از مجروحان بل افتاده بود و چند نفس مستعار بکشد حکم عالمی بمشاوریه صادر گردید که بر خواستش و تمنای که در دل بوده باشد باید طلبید نیاز مند گذارش نمود که کاقد سنگهان که سابقه معصوم آن نگارش یافت پاره پاره باید فرمود و چنانچه ذات والا صفات همین طور بل آوردند کس منقول است بمقبر ان اینها فیه علیه سنگهان چنین است که آدمان بادشا بنابر آوردن ذات مصدر حسنا روانه شده بودند ملاقات بذات گرامی آیات کرده و در پشت بادشا حواله ساختند همراه ذات خجسته صفات روانه شدند بحسب اتفاق حسنه یدی با اخلاص و معتقدی سر ایا اختصاص در آشنای راه یک بزر بطریق نذر بخدمت فیض درجت گذارند ذات خجسته صفات باعث مسود یوم محو و بزرگوار را مقابل فرموده بودند و سر دادند و من بعد از زبان غلظت نشان فرمودند

فرمودند که درین هنگام مینیت از قسام استیصال کلی و نهادهای تمامی در بنیان خلقت و اساس سلطنت این  
حساب شده است و بعد از مرور زمان تبیل آفتاب عالم تاب سلطنت و ستاره یاری از افق نجیبیاری و  
طلوع خواهد نمود و شب طالت و گذر روزگار طایفه نجار را بکلی اوجیه زمان دور گشته و در روشن عدالت  
و نفعت مبدل خواهد شد و این تاریخ در روز را بر صفحه قرطاس ثبت باید ساخت و بعد از چند روز خرق با صفات  
که بادشاه از باریستی بگشاید و دیدار شاهزاده خاگاه بهادر شاه بر تخت سلاطین و سریر خاتانی جلوس مینیت مانوس  
فرموده شاهزاده مذکور در ایام سابقه رابط اتحاد و نیاز مندی در خدمت میدهند **توضیح اثقیال**  
**شیرین حصال آنکه** سبب اتفاق از منته شاهزاده عالی اثر بهادر شاه بسبب ظهور بعضی مقدمات ایام  
ستباب بدرج حبس رسیده بود و بادشاه عالم گیر واسطه کمرن و ایام پیری روز و شب تعظیم و دوستی  
و مخالفت و خبر داری شاهزاده مذکور میفرمود شاهزاده غیر در سخت منظر دقت بوده اوقات غریز او در کار و تعداد  
اسامی آلهی ظهور می آورد و چون از تنگنی فراخی و بیدار گشتگی بنگی لازم است چنانچه مع السیرا تضحی از  
مردمان خاص و معتقدان با اخلاص اینجاب فیضاب و در زمره منشی گری شاهزاده مذکور اختیار نمیداشت  
حکامگاه به بنابر منع که در وقت و کفالت التماس آن غیبه اساس موافق اخبار شاهزاده دولت اماده معروض  
شهریاجه میداشت و ذات عالی آیات و در جواب آن ظهور موافق و اقوال حکم محله خاصه غیبات شاه میفرمودند که  
عروس دهر نیز بر سلطنت و علیه خلافت این برگزیده حصال آرایش ابدی و میرایش سرزمین اهل میباز و داسا  
سلطنت و جهان داری و بنیاد خلافت و بنیاد ماری مستوفی خواهد شد و قلع اساس معاندان و قلع بنیاد مخالفان  
یک ساعت بر صرشته شود و خواهد آمد از منیعین مطین انقلاب و شفرج الصد بود و منوع فضل حقیقی باید بود که در اندک زمان  
عشقه مراد دهد و در عروس مقصود هم آغوشش خواهد گردید چنانچه بعد از مرور ایام معدوده بادشاه انتقال  
در حال ساخت و شاهزاده بهادر شاه جلوس بر او رنگ جهان بینی فرموده شاهزاده موصوف که در بساوی احوال  
خجسته حصال ربقاطات و انقیاد ذات عالی و در ذوق جان میداشت بجزر و جلوس مینیت مانوس بر تخت بادشاهی  
آدمان جلد رفتار در خدمت نبضه رجت خرمساز و که از دیدار فرحت آثار چنان لذت نشان را کحل الحواضر و  
بنیادی و سرمد و دشنامی باید بخنجد که حسب الارشاد آن ذات متوره صفات تمامی مقدمات و بگیتی تعصداً خاطر  
رواق ظهور یافت و مسند دولت و اقبال و جاریالش ابهت و انضال بوجود دنیا آسودن منده درگاه و ربانود  
ذیب ابدی و در بنیت سرمدی پذیرفت یک مرتبه تشریف شریف در میان شاه جهان آباد و باید آورد و کلبه اعزان  
عبودیت عنوان از قدوم خجسته لزوم رشک فردوس برین باید ساخت چون التجمائی شاهزاده زیاده از  
بیان و افزون از وایژه ترجمان جلوه نمایش یافت لهذا ذات گرامی آیات سه افواج تقطع مراحل دلی شانرا

بر داشته در عرصه قریب و در لشکر شاهزاده عالی تبار در رفتی شد ندید بر یافت طاعات شاهزاده خورشید و شاد کام گز  
 بر وقت تلافی اجسام بر زبان عنایت ترجمان آورده اند که قدم در ویشان رو باست و دیدار فقیران رحم خداست  
 خیریت رعایت چنانچه هر چه در آن از جناب و انگور وجود خود خواسته می آید شاهزاده بر زبان آورد که ای  
 زبده ایزد پرستان حق شناس و عمده عارفان حقیقت اقتباس را مداسس به طبیعت عنایت طوبیت شما  
 بخیریت رعایت هست و از دیدار فیض آثار ایشان تمام علم از جان در در شده بلکه این سلطنت و بادشاهی باین  
 نیازمند بریا محض از ادعیه الملکین ذات بابرکات حاصل و واصل گردیده و در تقدیم بندگیات شایسته و بخواهست  
 بالراس و الدین کوشش بسیار بنظر خواهد آمد و در بعضی متردان و سرکشان که مصدر حرکات ناشایسته گردیده بودند  
 در گوشه ان ابدی تنهاک گردیدند و از سطوت و غلبه بهادر شاه همراه ذات مصدر حیات بر جاده فرمان برداری و  
 اطاعت و رزی سلوک نمودند و طبیع و متفاد عالم بندگی و جانفشانی گشتند و باقی ماندگان ساندان شقاوت و نفاق  
 گور و صاخب خود بخود از دست محققان بر پا و سنگهبان با و نا شربت حیات چشیدند.

مقدمه و نچند و کشتن قبل مع احوال راجه جیوان در سنگت که بر روی روزگار نمودار شده بطرز اجمال حواله تسلیم  
 خجسته رقم نمیناید که دنی چند بنیره بهائی صالح است و بهائی مذکور از سنده نشینان رتبه بالا امید داشت و تمام سنگت  
 پنجاب با اتفاقش و خدمت مفید رجعت شرف و مستفید میشدند و ذات عالی صفات در انداز پور تشریف شریف  
 میداشتند و قرب جوار آن راجه که باور بلاس پور و اسن کوستان ملک آن رودی آب کش است بسیار  
 بسیار و افواج بشمار دیگر کارخانهجات لایق سلاطین که نزد ذات عالی صفات موجود گردیدند و علاء و بر آن  
 ادب و آداب مانند دربار سلاطین و خود را با رسم بجا داشته لقب و خطاب فرمودن و غیره رسوم و خاقین  
 که از ذات عالی در جات بجلوه شهنشاه و مانند و خیال ملک گیر می و جهان داری و در تخیله آن مصدر رکیکات و غیره  
 متخیل گشت و هر روز نگاه داشت سپاه و غیره امور بات محاربات و مجادله از متم تفنگ سرب و باروت  
 بهر صه نمایش آورده و بدینا علیه را بجان اطراف نرد و فبا بختند و افواج در میدان کارزار بکار آمدن بعد از آنکه  
 مست تمام افواج بجمار برسیدند بسیار از مردمان شربت شربین اجل چشیدند بعد از آن ذات عالی در دوازده را  
 بند رسد و فرمودند که راجه جیوان قبل خود را مست کمانیده بر ذات و الاصفاته فرستاد آن سفاک  
 بیباک فی الفور درنده خرطوم خود را بر طرف میزد که درین اثنا می نیاز چوید و نچند را ارشاد عالی صادر شد  
 که همراه قبل مست تنگامه باید نمودار الیه بحسب سر نوشت آسمانی از عمارت قبل استرزا و اقتضا نموده بنگام  
 شب تو را بر فرار داده اند و یار اند پور غرغز نموده میزدن رسید موافق تقدیر ایزدی ضرب بپایش و اصل  
 و از حرکت بکون و رسیده درین اثنا تمام سده سنگت نرد و نچند رسیدند ذات عالی در آنجا تشریف آورد

از تمام سنگت که غرض نیکو از سنگت بندگان ذات عالی صفات عظیم من بعد شاهی عتبات بجز سنگت دربار  
 محاربه امر فرمودند و شاهی را لایق تقدیم از شاه و واجب الانقیاد و سعادت کوین گذشته قیل مذکور را مودع جسون با علم  
 جاودانی فرستاد و چنانچه این حکایت سرای لطافت مشهور در دگر است بعد از ان ذات والا صفات در مالوه تشریف  
 برده در مکان بهیمنت نشان نکت سرور شدند و در آنجا چهل نفر سنگت بندگان که نامزد و مقدر فرمودند و سنگت بندگان  
 مذکور بتقدیم خدمات شایسته پرداخته بهر آنکه کافه سابقه را پاره پاره فرمودند بعد از ان بر زبان مبارک آورده که  
 سنگت بندگان با آنچه سوره و نیت از پیران محاربه و تجار که گریخته اند اگر تمام روز و شب صلح و کسل به با و تیار خواهند بود و فرستاد  
 قیامت خود توت لایوت بدست خواهند آورد و چنانچه این قسم در عهد سرکار دوله ابرار سنگت بندگان مذکور در قواعد مافیه میباشد  
 و منقول است صغیر و کبیر است که گورو صاحب جنگام اراده و کهن که تپه صاحب را در دریای سبلج بطریق امانت نگاه داشت  
 روانه شدند من بعد سوره بی بهایک سنگت که تپه صاحب را از دریای برآورده و از خوارق عادات اثری از ان  
 آب بر آن جلوه یافت **س** در **س** هجری بهادر شاه بعد از تحقیق و تنظیم بهات بعد و کهن روانه گردیده  
 ذات عالی صفات بهم باقتضای تمام و توکل ماکام همراه شاه مسعود در حله پیوستی شدند در آشنای راه عجب دانند  
 در طرف مقدمه و دوا و کیک یکس افغان در زمان سابقه کینا اتفاق از ذات مبارک گورو صاحب شربت محبت پذیرفتند  
 بود و پس از ان در خدمت فیض و رحمت مشرف بودند و در تقدیم خدمات و نیکو بندگیات سعادت ابدی حاصل  
 میکردند و در ضمن این قصاص و الدخود طبع نظر میداشتند و گاه گاهی ذات باریکات بوقت خلوت با هر دو ارشاد  
 میفرمودند که پس لایق و خلعت قابل است که قصاص و الدخود بگیرد که از منی اهل جنت الما و ادبشت اعلی میشود  
 و مشرب کات و منیع حسنات میگردد و بعد از مروریام که پیغام لبیک از داعی اهل یگوش عنایت نمودش رسیده بکشاید  
 پیشانی در سجده روشی لبیک نسر فرمودند و بهان سخن صد بار دو بیان فرمودند بهانم افغانان مذکور شش از  
 نیام بر آورده و در هیچگاه و اتقانی زخم کاری نروند نیازمند ان پیر یا که حاضر وقت بودند بر افغانان تاخته سبکدوش  
 از باز بستی کردند ذات عالی درجات بر زبان آورده که احسن و تشا باش که قصاص خون پدر ما گرفته خود را از باز  
 خواست برود جهان ناجی و دستار که در اندر بهادر شاه از استیج این مقدمه مجیب فرود افتد غریب جراحان کامل فر  
 را در خدمت سراسر برکت فرستاد که در وقتن و خیاط زخم و اندال جیح کوشش بیا بکجو و ظهور آرنده که صحت کلی و  
 شفای تمام دست بهم دهد و بعد از حصول فتح کلی جراحان مذکور را در انوار انعامات و هبط گوناگون عنایات کرده خواهر  
 شد جراحان موافق تا یکدیکه و قدغن طبع با شاه در عمل خیاط علم علم خود را بر فلک برین افروختند و بعد از چند  
 روز زخم رو به بهبودی آورد و درین آشنای ذات مجدد و خات موافق الهام ربانی در نهامی سبجانی از محل آناست  
 بر خاسته بنا بر مشا بهره و معاینه فرمود و از منو ج شد نه بکجب اتفاق در سر بلنج که بهدین آن از او هر ساله یسینه

خانه وقف میگویند و آنجا میرگی بود بهر دیده گویند و اسب هم نام داشت و در غوام منقول آن است و ذکر است و در نظر  
 سحر و شجده است و ادواتی و قابلیت صادق میداشت و در آنوقت که اتفاق تشریف آوری ذات ملکی آیات در باب  
 جلوه نمایش یافت میرگی مذکور مطابق فواید این مصحح مصحح طابقت همان نه داشت خانه بجهان گذاشت و بنا بر  
 انجاء کدام امری از امور بطرفی رفت ذات و الاصفات بر کفایت یعنی چارپای میرگی مذکور اجلاس غایت فرمودند  
 در بیضن میرگی مذکور وارد شده اقسام اقسام شجده و انواع انواع سحر بنا بر طیران چارپایی بنظر آوردند لیکن از  
 بمن اجلاس ذات ملکی آیات از افسون و سحر آن ذوالغنون هیچ پیش رفت نگردید ناچار به لطافت الحیل پرداخت  
 از مقدم سمیت توام ذات ملکی آیات و تشریف آوری ممنون و مرهون گردیده و از دریافت ملاقات خجسته سات  
 مشرف القلب و شجر الصدور گردیده و طبع و متفاد گشت و بر زبان نیاز نشان آورد که کلبه احزان بوده و خانه پریشان  
 این عبودیت نشان از زمین تشریف آوری ذات غنایات صفات و شک خلد برین شده و ربه اطاعت و  
 انقیاد در رقبه جان انداخته از مسلک تنو سلطان انجاء بامشک گردیده و در تقدیم هر خدمتی و انجاء هر امری از  
 امور که ارشاد واجب الانقیاد و شجسته ظهور خواهد بخشید در باب سرانجام و انصراف آن طریقه نیازمندی و شوق  
 فدویت کیشی بجای آورده سعادت و ابرین و مفاخرت کوین حصول خواهد ساخت گورد صاحب پنج تیر از دست نمایان  
 ذات خجسته صفات خویش حواله میرگی مذکور فرمودند از زبان غنایت عنوان امر واجب الاتباع فرمودند که استیضای  
 مخالفان و انهدام بنیان معاندان ابوجهی من الوجوه و بهر طور باید نمود که احدی از معاضدان بر روی زمین  
 و معاینه نه در آید و تائیدات سری اکال نصیب احوال نیاز است محال خواهد گردید در بنیاب از غفلت حقیقی عین  
 و شجر الصدور بوده و مقسم جبل المنین غنایت غلی و منتشبت بمرده الوثقی نوازش کبری ایزد عزوجل باید شد که تمام کارها  
 بآئین بهین و طرز دلگزین زیب سرانجام خواهد یافت گویند یعنی بنده عرض ساخت حق المقدور و در تقدیم خدمات  
 قصوری و نقوری راه یاب خواهد شد کیفیت رسیدن بنده مذکور در سر سندی و من بعد و گورد و اسب و متصل  
 ازمینه گورد و تالای فرخ سیر بادشاه و در احوال گورد بنده بطراز تشریح و توضیح خواهد آمد و گورد صاحب بعد از کیفیت  
 صدر باز در محل اقامت خود تشریف آوردند و در دوم حجب تقدیر سری اکال چو شخصی از معتقدان برینا و در حلقه  
 کمان از لاهور گرفته مشرف بخدمت عابد رجب گردید گورد صاحب که واقف از امور تقدیر بود و اندازش از  
 این یعنی بر معتقد نیاز کیش غنایات تازه و نوازشات بے اندازه فرمودند و در حلقه کمان را یک تیر کشیدن بجایگاه نشتر  
 آوردند و زخم که بنور روی پهلوی ندیده بود و از سهم الغیب تقدیر ایزدی منع و کشا و گردید و اسب ببردن  
 آمدند و وقت تنوع شخصی از نیازمندان عبودیت نشان عرض نمود که بعد از انتهائض ذات و الاصفات از سالم  
 فانی بطرف جهان جاد وانی کدام کس را گورد و مقرر نمود و ارشاد و لازم الانقیاد جلوه اید و یافت که گورد در گنبد

در میان گشته بود که در هیچ فرقی نیست از دیدار گزیده می شاه و دیدار فرحت آثار گور و صاحب باید نمود که کس با هم  
 بنده فی الواقع بنده عبودیت نشان بعد از مردن اوقات در اینجا در دوحه آمد شد تاج و طبع بنده مذکور خواهند شد  
 و موافق مصالح صوابید و شورت بنده موصوف باستیصال معانیه و انهدام غمی لغاف خواهند بود و خب  
 و هر کسی که در انهدام غمی لغاف و فساد پیشگان سعی موفوره و کوشش بسیار بطور آدرود و سرخوردار امر فرستاده  
 خواهد داد حیات ابدی و زندگی سرمدی در فاعه حال و آسودگی مال و فضاغت و دولت و اقبال و از دیار داد  
 و جلال نصیب اوقات عقیدت آیات ساز ساست خواهد شد و سلطنت روی زمین و خلافت هفت و یکم بدوز  
 خلق و فساد از درگاه و اهدب العیاض بنجایان عقیدت نشان واصل و حاصل خواهد شد و اسپان صبار تبار  
 با در که دار از اقطار و امصار جهان بطریق تخیلیت و ارمان خواهد رسید و فیضان کوه شمال و دیگر که و فاضلات  
 سلاطین بدست معتقدان بے ربا خواهد آمد و بادشاهان جهان و سرداران و مالک بجهن سائی سنگهان  
 ندرت نشان متغی المجد خواهند شد و بعد از چند این قبل و حال مرغ روح گور و صاحب از مفسر تالب ناکی  
 پیر و بنده رحمت مایا استن بگفته در اقبال نازمند و معبودان بے ربا و ربا  
 خاکسار و عاقله حالت نهایت کنگی در آمد و عین پوش و حواس بیک کلفت و بیل یار و یار و گریه و ریت  
 بستارمت نشان جلالت نشان و در بیان آدوبت عنوان و معتقدان صداقت توان بنگست **مصرع**  
 بنگست بزشیسته پوش و الالاف نعم و انصاف احضار هم از صد در این تعین نامرغبه لاق و از ار  
 و عاقله بنجده و ملحق و فاعه عقیدت آیات خیر طلبان نیاز نشان گریه و الواب فرحت و انبساط مسدود  
 و اسباب کمال و مالیت آماده و چپا شدند آنچنان غبار اکره و حال پیر از یال نیان اشتمال ندر بیان  
 عبودیت نشان رسید که قلم و در زبان و در تحریر و تقریر نکال تصویر آن اشک خون میریزد و گدازد از لبش  
 حزن و سوزش و درونی خرق میشود و بنا علیه تهریر آن نیردخت و ذات گرامی صفات قریب سی و دوازده  
 و یازده ماه بر بنمای خیرانه نشان با خلاص و استیصال اساس سلطنت توجوه مجرب و مدد و مصروف  
 فرموده تباریح مانگه سدهای نهمی ایام نور و فرستاد عالم سفلای با نهمان علوی شتافتند **مصرع**  
 هر که آمد به جهان نقش خراچی دارد



# باب نهم

نعمه سرای مبل قلم حصار قم بر شاخصا آثار احوال در غرر ارجمند مادی  
معتقدان عبودیت پیوند گور و مهر سنجید و گور و لکهنی و اسن جنو

بر ضمیر خورشید نظیر نور جان بیش آگین و دبیران دانش آئین روشن و منور باد که این جهان کون و فساد را بدو  
تکوین آید و منهدم و منعدم است و قیام و ثبات این و ارجیدار دنیا نامکن متصور است نهی قدرت کامله  
آن قادر قدریر که تخلف و تضاد و عصار را در کالبد انسانی ایجاد و موجود فرموده است و موافق بتباین سولای  
قدرت آن ایزد مطلق مشکلی و متعذر و هر یک در مقام خود قائم و مستقل است و بر تقدیر زیادت و کمی قدر  
من الا حاذلی در اساس و بنیاد انسانی راه یافته بدرجه مراتب و مرتبه پاک و اصل و فایر میشود مطابق فواید  
این بیت فروگرد که یک زین چهار شد غالب «جان شیرین بر آید از قالب» و نامی کامل و خرمند  
عقل آنست که از نقش نقاش و از خلق بخا نق پے برده اوقات شبان روزی را در ریاضت قادر  
ذوالجلال و عبادت ایزد متعال بسر برد که بهترین مشاع و کالای این دنیا و دین عبادت و سوا ی  
ریاضت ایزد هیچ چیز نیست دمال و دولت و اقبال را زوال است و درین جهان فانی اسم  
جادو فانی براسے و در قدر مقرر و معین است که یک فرقه بادشاهان و دودمی گروه گدایان است **فرو**  
بادشاهان و گدایان دو گروه عجب اند «که بودند و نباشند بفرمان کس»  
تعیظم و تکبریم این دو فرقه واجب الاحترام بر اعااد الناس لازم بلکه عین فرض است که تمامی کلفت و  
گلی مالک این دنیا و مایه باز و دیدار عیالت آنها را این فرقه بحالیه زایل و در میشود و از او عیله و فیه اینطایفه عیله  
کشود و مآخذ مقصود موجب نجات و بهبود دیگر و دو فرقه انتمقال محبته اشتغال آنکه هرگاه مصدر اشتراقات  
سبحانی و منظر تحلیلات ربانی باباناک نربانی ازین سیاهی سر اسے بعالم جادو فانی توجه فرمودند بعد از انصاخر اوده  
عالی تبارک و تعالی انام از مریدان و معتقدان خاص و عام شدند بنگام تشریف فرمائی بودن ذات عالیه

بادشاه اول اسباب فقری و درویشی جهاد مرتب بود و من بعد اسپان عبارت را و لباسها نیز و اسلحه  
نزد صاحبزاده سبب بلند تبار جمیع و فراهم گردید و در عهد عنایت همداد شاه جمیع باقی آنگاه جهانگیر اتفاق شریف  
فرمانی ذات والا تعالی صادر و کلمه میداد در شاه جهان آباد جاده نالیش یافت و در آنوقت محمد را شرافات  
یهمین گوردابن بر سر سبب گویائی اجلاس عنایت اساس میداد استند بعضی معاندان و معاندان  
گور و صاحب موصوفت بخد متعالید رجعت ذات گرامی آیات عرض نمودند که ملک و دوارش چارشر  
گور بایستی ذات والا صفات میباشد و دیگرست را در چنین سیج و غرضی نیست و نخواهد بود و گور در  
که ام از تباطر رابطه اتحاد و انقباض و داد و بدهد ذات ملک آیات میداد که بر سر سبب گور بایستی ذات ملک آیات  
جلوس سیمین انوس داشته و دی طوایف انام میشود اگر مرضی و خویش ذات بابر کات و بابر بگرفت  
مسند گوزیائی رونق افروز باشد در خدمت بادشاه عرض نمیشود شالیست نموده و او معذرت و دوباره  
قدوسیت در انصرام انبندمه جاده افروزی نماید ذات مستغنی الصفات بر زبان فیض ترجمان آوردند  
که گور و موصوفت از برادران این خیر اندیش است فها بین بوجی تفاوت و تفاوت نیست و بزرگان ذات  
عالی صفات از تقدیم مراتب بندگیات و سجدهات مسند گور بایستی به گور و موصوفت عنایت فرموده اند  
داد و بزرگان باز گرفتند بوجی مناسب آئین دانان و موافق خدمندان نیست هر چند بعضی فساد طینتان  
انصراف و استبداد و ظهور آوردند لیکن عرض آن اغوا پیشگین منظور و قبول نمودند و منقول مسند فاص و دم  
است که مکان فیض عنوان دیهره که اولاد این خاندان علیه در آنجا قیام میداد بادشاه بطریق نذر در خدمت ذات  
بابر کات گذرانید و از دواب بلند هرات گرامی آیات در مکان صدر شریف آورده جائے لطیف و مکان عزیز  
تیار فرمودند و بعد از مدت کثیر مکان مذکور در ریاسته را وی غرق شده و بعد از آن متصل آن مکانی دیگر عمده  
بنابر فرموده اند که الی هذا القان قایم و مستقل است که از زبان فیض ترجمان اکثر بزرگان اینطایفه علیه و یک منقول است  
که ذات بابر کات در شاه جهان آباد بعضی خوارق عادات و کشف کرامات از کسین بطون بمنبر شد و آورده  
چنانچه بعضی فساد آئین سم قائل در کاسه شربت انداخته ذات ملک آیات نوشانیده و آن نخبه شمل فی النور و شر  
فرمودند اثر زهر و علامت سم بر بدن شریف و جسم لطیف هویدا و آشکار نشد و یک اسپادی در سر کار باو  
بود و ایمن عرصه چاکدستی را سواری بر آن صبار نشاء متعذر و شکل بنظر میداد و مردمان مسند و مفضل  
بنابر سواری نمودن آن اسپادی در خدمت ذات نخبه صفات ظاهر ساختند به بهاسه کمیکه از اعتقاد  
ایجناب عالم تاب میباشد و هر دم و هر وقت از دریافت دولت ملازمت کیمیا خاصیت سعادت و جود  
حصول مینماید ارشاد لازم الانقضاء صادر گردیده که زمین زیرین بر آن اسپادی باو آئین بایز نهاد و

و بر سر دشت تابی بسیار در خدمت فیض رحمت باید آورد و چنانچه زود بمندگان طعنه نشان سوار می اسپاری  
فرمودید تمام سر کشی و هر دنی و با کل حدود و مفقود گردید و بچنین دیگر خوارق عادت که تحریر آن باعث تطویل  
کلام نیست از تمام میشود از ذات نخبه صفات ملکی آیات بجز حد اعلان رونق ظهور بخشیده اند از ان ذات  
والا صفات در ملک پنجاب تشریف شریف از انی فرمودند و مصدر بایست معتقدان فدیت اساس گردد  
که پیداس چو اکثر سیر و تنگداشت بایست بایست بر سر بایست بایست بایست بایست بایست بایست بایست  
لوازم صید و شکار بدرجه نهایت و ذوق کثرت موفوره و زیادتى نامحصوره فراهم و موجود گشت و هر روز بسیار  
از بسیار جانوران را شکار فرموده در محل استقامت تشریف فرمیدند و در وقتى من الاوقات موافق استقامت  
و تمناى برآورده حاجات و توجه آن دایم با لطیفات غنایت پیوند گورد و سرى چند بر است نقران قناعت نشانی  
با کس مناسب نیست و لایق این امر نشیند و منرا دار این کار بد که باعث برانهدام نیاید و ربانى و الله اعلم  
صدائی است بادشاهان عالمی تبار و امیران بختیار میباشد و شایان محاسن اخلاق رفیع و اوصاف صیغه  
آتش که از شمشیر مناشسته اتر از واجتناب بابا فرموده هرگاه به وقت مسود مرغ راجه ذات اسکنه ازین  
عابد سرى پروانه نموده در بیدای نیاض و ابر سید پنجاب منتقم تبتى چه سم گفتگو اهند فرمود و چراغ عالم  
انسانى و حیوانى با چه عنصر و استخراج ترا یکب اعضا متحد است با چه بتائینى متخالف محسوس و معلوم نمیشود و مجروح  
صناعات و صنعتی ذات با برکات از مستلزمات جسمانی ایتقالم فانی تارک معلق گردیده تمام قبایل خود بر سر  
ناله تیار کنانید و برادر صغیر فرمود که ذات مستغنی الصفات به نفس نفیس در صلت حیات و زندگانی بنابر  
عزیز ابرام و خجالت و ذلالت پنجاب که می کار ساز و رحیم امر زگار شرف و مستند میشود ازین صحن من کنان و چه عجب  
انقب و منشرح الصدر باید بود که بوارق غنایات یزدانی و اشد لطفیات سبحانی اند ظهور خواهد بخشید ذات با  
برکات برادر صغیر از استماع انمقد معجب متالم و تحیر و متاسف گردید و برادر کبیر در طرقة العین کلح البصر و  
عالم بالا گشت و از نظر پانده ان تعلقات جسمانی نهان شده و در ضمن برادر صغیر عرض نمود که عبودیت پیوند  
در هر چند رعناست باید فرمود که از ملاقات یک که تمام گفت و ملاکت دنیاوی دور و مندم خواهد شد فرد  
به هر ملاقات و دستدار است به نضره خط برد از عمر جاودان تنهار ذات مستغنی الصفات همانند  
صاحبزاده بلند اقبال را از بانای نفع انداختند چنانچه هنگام افتادن بر زمین غرب برشتانگ ذات  
مصدر ربیوضات لائق و دایم گشت و از صاحبزاده مصدر دولت و اقبال آماده و خلف رشید با سم  
هر چند دایم چند مولد شد ند چنانچه الی یومنا هذا اسلسه اولاد و هر دو صاحبزاده و در میان دیه هر چه میباشد  
با و مع حب مصدر رحیم حسن انسانی با و اقیر بخش چو مود دیگر برادران فصاحت عنوان از اولاد با و

برادر صغیر که بر فرموده که بنی جانوران و فضا برندگان

تا یک چند چو میباید و با او ملک راج و غیره از بنایر با او هر چند چو هستند و از اولاد این هر دو صاحبزاده آنکه خاندان  
 با و ائمه اند که بقدر لائقه و تقصیر است که تحریر اسمائے ایشان تحصیل حاصل و موجب تطویل عبارت است بنا بر علی  
 بن تیم آن بر دخت منقول سیما خان اتاقلیم سخندان و ساککان ساکات نکته دانی چنین است که در حلقه سجان پور  
 و در کوستان متصل لری باز نام مکانیت و گش و جایی است خوش و در اینجا چاه و کوهی است که مصدر را از تراف  
 معتقدان ندویت پیوند مورد و لواصحت عبودیت نشان عقیدت مندر سری گور و سر کینچ پیوند اینجا همینست اما  
 بر ریاضت او تعالی عز شأنه جل بر غایت بخل و دل و بقیدت خاطر موالبت فرموده اند از قدوم همینست لزوم ذات  
 حقیقه صفات آن مکان عنایت عنوان رشک خلد برین گردیده و اصناف اصناف طوایف معتقدان و الاف  
 الاف جماعت مریدان در اینجا بخدمت فیض رجت بهره باب و مستفیض هر مدی شده و رتبه اطاعت و انقیاد و در  
 رتبه جان انداخته متفرعین و الا شال کشند و بحسب اتفاق حقه مصدر تکیه میهن گور و ارجن در و در حجت آموذ  
 فرموده از دیدار تفصیلات آثار ذات ملک آیات منفی الصد و شرح القلب گردیدند و خاک قدوم مرشد حقیقی را کل الجواهر  
 دیده فدویت دیده گردانیده بمضمون این بیت اشهب تیز و زبان را در میدان بیان و در صند ترجمان چنان فرود

آرزو دارم که خاک آن قدم تو تیا می چشم سازم دم بدم  
 ذات یا برکات بگور و موصوف فرمودند که آن ستوده صفات لجه و ریش خود را بر اراز و طویل کرده اند جواب  
 این یعنی بسرعت سرید ظاهر باید نمود که رفق اشتباه جلوه نمایش یا بد گور و موصوف بر زبان نیاز نشان آورد  
 که در از می دلوالت ریش بر لایه این یعنی نموده ام که از ریش ذات عبودیت آیات خویش خاک قدوم همینست  
 لزوم مصفا پاک نایم که سلطنت و دو جانی و خلافت جاد دانی در مقابل اقدام پیرو مرشد حقیقی بجای نمی آرد و  
 و سیح و قار و عتباری نمیدارد چرا که ایند ولت بی زوال است و آن جاه و سلطنت سر پا بکبت و وبال  
 و موجب نکال تصور و تنبیل است - نظم

تیکه بر کمینت جبهان نه کند  
 زانکه در پیش صاحب و نش  
 مگر که دل پیر از صفا باشد  
 قلب اقبال لا لقا باشد

صاحبزاده عنایت پیوند هم چند ظاهر شناخت که گور و صاحب موصوف از خیر اندیشان با صفا و نیازمندان  
 بر ریاضت و در اطاعت و انقیاد و سجان و دل بجهه باب و مستعد و فیض اندوز در طریق عبودیت شعاری  
 و مساک خدیجه اری ثابت قدم در اسخ دم میباشند از راه لطف و عنایات بیکران و نوازشات بی پایان عنایات  
 کبری و موهبتات عظمی در حق گور و صاحب پیر تو ظهور بخشیده و هب انواع انواع لطف و کرم و مورد و اصناف اصناف جود  
 و نعم شود و علامت بر ص که از ابتدا نمی محل و دوم یعنی گور و آنکه بسبب تعاب ذات عالید رجاء تمقش و مرسم بر جبهانیت

آنگین گور و موصوف است موقوف و منقطع شود ذات مصدر حیات مورد فیه ذات بر زبان آورده که  
 این علامت برهانی است قاطع و یقینی است ساطع بر آنکه از خطی و تقاب صاحب جزاء و عالی نژاد این نشان  
 بر جسم هر کسی از رونق گور و غلظت و پریدگی بدن بیاس خاطر نیاز اثر آن نخبه شایع تمام تقصیرات و گنجهای  
 عفو فرمودند الحال آن مرض برص تمام مقدم با نکل نهدم خواهد شد چنانچه فی الفور آن علامت دور و منقطع  
 گشت و مصدق خطیات این رویتها گور و دت که در خدمت فیض رحمت مشرف و مستعد بود و بعد اطاعت و انقیاد  
 صاحب جزاء است عالی نژاد در رقبه جان فدویت نشان انداخته بیشتر از پیشتر زیاده از سابق توجیهات موعظه  
 و مطلقا نامخصوصه بحال فدویت اشتغال معصوف و مبذول فرمودند و آتش بابا گور دت قرار پذیرفت  
 و بهیچ الاث الاث الطاف مورد اصناف احسان اعطاف گردید گور و موصوف بعد از مرور ایام در  
 محل خود رحلت است تقاضا آوردند و مشهور السنه خاص مام میباید شد که عین استغفار فرمودن با ماسطور  
 از عالم فانی بجهان جادوئی گلهای از چارپای با ماسطور نمایان شدند و گور و موصوف بعد از مرور ایام  
 در منزل خویش تشریف تشریف دهشته اوقات عزیز بر ریاضت و عبادت بسر بردند و ذات ملکی آیات  
 از انبیا بقطع مراحل پرداخته در نوای دار سلطنت لاهور تشریف تشریف از زانی فرمودند و اوقات خود  
 در آنجا رونق افروز ماندند چنانچه ای نبدان الان مکان موصوف نزدیک عیدگاه شرق رویه بیرون دلی در دانه  
 میباشد و هنگام معین اوقات مقرر از استلذات جمائی و لذات روحانی اجتناب و احتراز فرموده و رخت  
 آنهاض بپالم بقا انداخته **مصراع** هر که آمد بجهان نقش خرابی دارد

## باب دهم

رشته ریزی قلم نیسان رسم در بحر تحریر فصاحت تصویر پر پر در ده صدف غمیات  
 ایژ و بیچمتا قاور غر و علا گور و رام رایجی

بر مرآت خیمه شیر تورخان باغت تصویر مخفی و خجسته مانا که این جهان کون و فساد از بد و تکوین و ایجاد و مصدر  
 انواع شیون و دنون میباشد و ساکنان مساکن تحقیق و انبیا و مناهج تدقیق نیکو شناسند که روز و شب

وجود را شب و بکار عدم در پیش است و انسان از کمال بخیر و بدی تمیزی در شاهراه مرغان و مسکنات می رود و  
 بین غفلت از گوش و چشم خود بی برآورد و کل الجواهر و اهرام معرفت در دیده خویش نمی کشد که بر است ایستادن  
 اسباب جهان خالی را مشاهده سازد تا که بحر و از لغات جهانی نشود و فاش شدن اجسام و ابدان معاینه نمیکند  
 و بعد از فاش مرتبه و مرتبه متوالی است متوالی و حاصل میشود و در هر کار رضای دارا و ازلی ایزد غشاء  
 و مل بر نه تصور نمیزد و تفصیل این اجمال **آلله** هرگاه مسند گویای می بود و سر امر خود مصدر  
 اشراقات ایزد بی ریب و یگور و هر راسه می زیب ابدی و زینت سرمدی یافت گور و مذکور بی راسه رام را  
 از شکم و لیکن کینک راسه بودند اندامند گویای حاله برادر ضعیف گردید و گور و منفرات از معنی قرین  
 الالات اندوه و تاسف گشته کمر بست بر اندام اساس ریاست برادر ضعیف است به معصود بعضی مقدمات  
 ناشایسته که تحریر آن تحصیل حاصل است گردید و مقول است ضعیف و کبریا کف علیهم سنگهان چنین است که  
 در عهد دولت هند او رنگ زیب عالمگیر با دوشاه گور و موصوف در شاه جهان آباد تشریف فرست آورد -  
 با دوشاه از سماع رشد فقیری و ظهور و اتم گور و موصوف را در حضور خویش طلبیده گور و مشاعر الیه بگفته پشانی  
 در حضور تشریف برده بشرین زبانی الالات کلمات انفعاج و اعنات اصناف سخنان اشراج بر زبان آورد  
 با دوشاه را که خوشش مشاهده خوارق عادات در آینه دل امر شرم و متعجب بود و لهذا یک چادری طویل و عریض  
 بپا بر سر پوش چاه مقرر و معین گردانیده گور و موصوف را بران چادر اجلاس کشانیده از اینجا که توفیقات  
 ربانی ز تائیدات سبحانی شامل حال عبودیت اشمال این فیه ماله فقر است یک سر و ذات مالی چیزی معلوم و  
 دریافت نگردد و بهمان نظر نامور در مدت کثیر بر آن قیام نیست از تمام فرمودند **نظم**  
 اگر بجز گیتی شود پیر نهنگ دگر که و صحر شود پیر پنگ  
 کسی را که یار است بخت بلند نیاید از آن یک سر مو گزند

با دوشاه از معاینه این معنی بیشتر از پیشتر نهاده از سابق بر خوارق عادات آن عجب تکمیل منشرح القلب و منفرد  
 العبد در رشد و زود ویم وجه فیض است یکراس بر بخت آمد آن سر امر علم و علم و فضل و زستاد ذات ملکی آیات یک فخذ  
 یعنی ران او را نزد قاضی فرستاده و باقی در لنگر خانه ذات عجب صفات صروف و مبذول گردید آن داننده راز  
 نهان و آشکارا بمقتدان صادق الافلاص فرمودند که استخوانهاست این بر محفوظ و نگاه باید داشت که بوقته  
 من الادات این عظام بریم بکار خواهر آمد بعد از دروایم معصوده با دوشاه بنابر امتحان کشف و ذکر امارات ذات  
 و الا صفات یکراس بر مذکور و ناماش و شخص نمود که کدام آدم بطریق سبزه بر مذکور و بخت سر سر بر کن رسانند  
 آمد چنانچه فی النور آردان حضور بی دوشاه در جناب آن معصود بر کات فایز شده بر زبان آورد و مذکور و مذکور



# باب یازدهم

بیرون آوردن خواص سبع عجائب فن گوهری بهاسخن از دریای فطن با  
و تاب معانی و الفاظ در تحریر احوال مینت شمال مصدر تجلیات این در حمان  
گور و مهر جان بو

بر دانشوران و فقیه سبع عجیب یعنی نمانا که مصدر اشتراکات این در عز و جل گور و پرتوی ل اکثری در خدمت فیض حیات  
واله بزرگوار شرف و مستفیض میبود و بحسب اتفاق یک پرتوی قدیمی از تعانیست سلف و یک لای پیش تبتی ذات الاله صفا  
والله ما جد بر ذات لکمی آیات حواله فرمودند و از الفاظ زمانه و در گذار آتش در حویلی ذات مصدر حشرات شعله شعله  
پذیرفت چنانچه قدری فانیهاست محاسب با حترق و سوختن در آتش و در آنوقت ذات مصدر حشرات سوخته و حشرات  
به مقتدان با صفا ارشاد فرمودند که پرتوی و مالار از آتش زبان و شوران گرفته در خدمت فیض درجت باید آورد و یکین  
از باعث غلبه و سبب استیلا و فلیان و شوران حرارت آتش احدى را طاقت ذاب و ایاب بوجی من الوجوه  
و سببی من الاسباب نبود بنا علیه اکثر معتقدان لیت و لعل در باب ذاب و ایاب به طور بی آوردند که در بعضی ذات  
مصدر حشرات سر و قدر ارباب عرفان گور و مهر جان چو در آنجا تشریف شریف از انانی فرمودند و موجب ارشاد لازم  
آن عالی شرف و بالراس و لعین در آن ناله شوران رفته پرتوی و مالار آنجا گرفته بجزرت فیض درجت مستند شد و نظم  
چونچنان لیش پاک یزدان بود و دم آتش و آب یکسان بود و  
به بیارگی چار و کار ماست و در آب و در آتش نگه دارات

از آنجا که تأییدات سری اکمال شامل حال خجسته خصال آن برگزیده عالم و عالمیان بود و بنا علیه هیچ اثری از حرارت  
آتش بر جسم مبارک آن منبج فیوضات ظاهر و آشکارا نگردید ذات ستوده صفات و اله بزرگوار از خود در خنجر  
خدمات لایقه و بندگیات فایده نهایت منفرد و منشرح گردیده مورد توجهات گوناگون و هبط غایات روز افزون



فرمودند چنانچه اهل بیایم پویتی و مالای مذکور در خان و دوران موجود است و در وقت گزافه بنگم که با یکی گویند اجناس  
اصناف طوایف نایق و آلات آلات جماع عالم بنا بر زیارت پویتی و ملائکه کوریتیم و فراهم میشوند و از دیدار نقش آثار  
و زیارت سر امر برکت سعادت دارین و مناجات کوفین حاصل و اصل میسازند و منتقل استند خاص عام  
ایستقامت چنین است از جود منتقل محمدی و نور خورشید ذات عالمی صفات تیار و مرتب گردید و تفصیل این احوال آنکه  
بوقتی من الاوقات بوجهی من الوجوه اتفاق تشریف آوردی ذات عالی درجات در آن حدود مسعود و از  
قوه فعل مبنی ظهور و قوت ظهور پیرفت غریمت فیض طوبیت و غم غایت جرم ذات والا صفات بران  
بر عظیم مستوفی نگردد و در یکسانی غریب و جایی عجیب و جایی که سحله و مناجات بیت الحرام المکرمه تیار و مرتب گمانند  
آید بنا علیه عماران کمال انهن را طلیعه ارشاد و وجب الانقباض فرمودند که مکانی بیفت میثال مانند بیت الله چها باید شود  
که بر چنین معانیست تنویر و توفیق شکافه و مال نیاز خصال معروفت و نمیدول چو اید شد عماران کامل انهن بضرع بر خیزند  
که نیامین اینفرقه رسمی است قدیم و روشی است متعقیم که اصل و نقل هر دو با هم نشاند و در هر چشم هر دم و هر آن موجود و دافعه  
میدارند و هر لحظه و هر ساعت بسوی اصل بر نظر دور بین و دیده و توفیق آگین و عقل فطانت آئین و خرد فضاحت لغمین  
مساجد و مشاهد و مینا که نقل جاتی اصل درست و همایش و نیامین خطای و فرتی و بتانی و بتا فندی جلوه نمایش نیاید  
بگمته شد و از آن و از بعضی نقل و از اصل زیاد و بر تر مرتب و تیار ساخته اند ذات والا صفات آن عماران را ارشاد  
فرمودند که تأثیر و ترمیم این مکان شمار نظری عنایت فرموده شد که هر وقت و هر آن بطرف بیت الله بنید و تمام  
نقشه این مکان با معان نظر دریافت و معلوم نماید که تا خانی و بتا بعدی جلوه ظهور نیاید چنانچه ذرا انقباض حیرت مدیر  
و همایش گشت و این عمارت باب و تمام و در قیاس حکام پذیرفت که عقل عقلای کامل و خرد دانان و قابل ارشاد  
و هدایت و توجیه و تمسک میشد و اما و الناس تیار کنیا نیدن آن مکان را حمل بر توراتی ما و ات و گشت گمراهات این ذات  
عالی صفات مینمودند که چنین جایی شگرت و دکان بدیده چرخش و دیده و نظار گمان در سر زمین پنجاب روحی نمایش یافته  
و عوایف معتقدان با صفا و جماعه میزان با و فاما برستلج خیریت اثر تیار میکان خجسته عنوان و نفع مراحل و طمنازل  
بر دراخته سیرت مرید مجذبت فیض در حث مشرف شده ربه اطاعت و التیاد و در رتبه جان فدویت نشان انداخته  
منیع و متفاد شده اند و از زیارت بر سر تراکت آن مکان فرج نشان سعادت ابدی و سعادت سرحدی حصول ساخته  
مستحضر و مغرور بین الاقتران و الا شال شدن از زبانی سیامان آقا نیم بخوری و سیامان جلالک نکته والی بوضوح  
پیرستند که بحسب اتفاق شاه او را بگریب وار و گردیده از مشاهیر آن مکان بر زبان آورده که آن مکان بعینه نقل  
بیت الله بنیامند و در میان هر دو بوجهی من الوجوه و کسبی من الاسباب تفاوتی و بتا مدعی نیست نماز خواندن در اینجا  
بر چه نهایت ثواب عظیم و اجر عظیم میدارد و بجز خیال و خور و نمینی زود و از و شاه مذکور در آن مکان خجسته نشان بر سر

و قیام و قعود مثل گردید هرگاه از خواندن نماز غراقتی حاصل نمود و هنگام اسلام علیکم درجه استدر رسیدن وقت  
 آوازه چونانک و صدای خونا که در تناسک از میان گنبد جلوه اعلان پذیرفت که بحمد احتیاجی آن برده و قصر  
 تن بریدن گرفت برین بعد دیوار از طرف بالا اخوان و ترقیده گردید با و شاه فی النور از مشاهد بهنیمی بیرون برآید  
 بر ساحتی جان خود سکر و عظیم سبب است از و گریه و تقسیم بر سینه و چنانچه بر جبهه دیوار مکان خیمه نشان از طرف بالا  
 دریده میباشد و الحال هم اکثر کسان از زیارت آن مکان مبارک نشان انواع انواع از و اتنی حاصل میباشد  
 از ماریانگان این مکان جناب عالی تاب بالادری معتقدان با مقام میباشد که مورد نوازشات گاه و گاه و بیفتد  
 که در آن زمان این بزرگ نا نا نو نمیکردند و دیوار که برکت و لطیفه است و غرض برین بیفتی غنیمت نشانی آن  
 بر دوسرایم عیس و کرامی از لذات عالم جایز و اتنی میباشد و سحاب کرم و فضال بر سر زده ای و مال آن  
 هر دو خیمه خضال بسیار دید و طایفه قیرانی مروان که در پنجاب میباشد خدا بجا کرده آنهاست و طرز روانه است  
 که نو ازیدن دلی و در قفس نمودن و دانستن گنگ بر سر شیوه و آیین خود میدادند در پنجاب بنزد اکثر سرداران  
 دلی نواخته و در قفس بطور آورده و جند را بر عرض و دل می آوند و در تحریر این چنین احوالات تلویح کلام غایت  
 ارتسام میشود و لهذا در ترقیم آن متقدمه اوقات شکر و نگرین من منقبول پسند صغیر کثیر ساکنان حد و درج  
 ذات مسعود و هم منتقدان ذات عالی شان میباشد بعد از تیار گردیدن مکان همین نشان صدر پس از ورود  
 ایام معدوده دریا حتی پس بسیار غنیانی نموده و زیرو دیوار مبارک رسید منتقدان با صفای شیفی را عرض با رکش و فضل  
 و کرم ساخته که آب و کمن عمارت میباشد آب را ازین مکان فیض ترجان دور و مفتوحه باید فرموده شود  
 بر توضع آبی و زمین بکجه کردن خوب نیست چایه ابوسی سیل از پا انگند و دیوار را  
 ذات عالی در جات یک خست از مکان مذکور برکنند در میان آب دریا مذکور انداختند چنانچه الی انرا  
 قدره عمارت آنجا مبارک میباشد و دریا را از آنجا بفاصله بسیار مسافت بعیده جاری گشته و از منظر تحلی  
 این در همان گور و مهربان جیو فرزند میباشده با سم گور و هر جوسته و افاق شده و از گور و هر جیو گور  
 و بعد از آن گور و جکیون خلف الرشید و او شان گور و هر سهاست جیو شده که کوٹ گور و هر سهاست  
 تا نزد آبی بسیار بنا کرده ذات عالی صفات است و من بعد گوید واجب است شکر و سپاس  
 که امید گردد و امیر سنگه بگو که نهایت تحریر این کتاب مستطاب برکنند دولت و اقبال چار باشد  
 عز و بلا بکن و مستقیم میباشد

# باب دوازدهم

گل افشانی بهار کمال فرحت سلک در چارچین بیان طراوت عنوان احوال فرخنده  
خصال زبده رباب طریقت عمده اصحاب حقیقت تاج شاهی بر سرش زینده و افسر  
ملک گیری با اختر جهان داری بر فرق مبارکش تابنده یغی گور و بدن



غیر آئین کام فصاحت ارتقا و تشکیک پیر عبارت عبرت اشارت که از نگهت در ایچ جان فرمائی آن مشام نیاز  
مقام و ششندان روزگار و فرمودندان اولی البصار و ذوی عقل را فرخته بیکران دراخته بے پایان حاصل و  
و میسر شود و همه ندادند زمین و آسمان است که انقلاب اوضاع روزگار و تقلب اطوار اعمار خاصه لازم و شیوه قدیم  
ذات برحق آن جو اطلاق است ز هر جناب فحمت مایش که مبدع غایتی و مسجد خاص و عام است تقاضا و تمنا را در آن  
و فنی و فرغ نیست کلیات و جزویات نفوس بر و در امت آن ذات فیض آیات قابل است و اشار و علامات و  
اشکات آن اندر هر یک نئے و زمانے شایع و رایج است.

جوابش هر یک را سجده گاه است ۱۰  
همه گویند تو حیدر آلمی ۱۰  
بود هر جا نه نور حق ثنا رگو  
یک پیوسته حق حق بے سراپد  
سجده گره نه ظایر خاکبوس است  
میوزن اند چه دور مرغان خردس است  
بواحد انیتش هر یک گواه است ۱۰  
بوحده بشنوا از متسری گواهی  
کبوتر مست بعین در ذکر یا هو  
و دیگر نغمه تسبیح بر آید ۱۰  
رسمی است قدیم در و ششی است متقیم که بعد دوری از ادوار چرخ دوار و گردش سپهر بهار صاحب  
و اقلیم از کمین بطون کدورت خنود پوشیده موجب ستر بعضی حقایق و سبب تهادم برخی و تاقین میشود  
جناب آن دار توانا و ایزد بے مهابا جدد و لته را که بجلود اقبال و دوام جا و جلال مستوفی و مستحکم



صوبت سبک و شرف از بارستی گشت و بی را که خاقت ایزد متعال شامل حال بود و خراین دو فاین را گداهشتم تن  
بمرض و ناسوس خود و بسلامتی جان بیرون رفتند و بعضی قزلباش بدعاش در آنجا شکاری پوشیده شدند  
و از دست زد و کشت افواج نظیر امواج ذات مصدر حیات خلایق در سنگاری حاصل کردند فی الجمله از غلبه و  
سلط لشکر قاهره ذات مستغنی الصفات در تخریب آن بلده و انهدام آن مهوره پشیم کی در جنگی بجایه دشمن بودند  
رسیده حتی الامکان از برقی و اسب و نیل و دیگر اجناس غریبه و شیای عجیبه و نظام ریاست نزد تنفسی من  
الانفاس نگذاشتند اکثر کسان خود بخود بر جاده سقیم اطاعت و انقیاد و در طریق این بیلیع و مفاد دست و پا شکم  
شده و بقدر اطاعت در رتبه جان عبودیت نشان انداختند و بقیده السیف جبراً و طوعاً و کرها فرمان بردار  
شدند و باز سسنگه نامی از پرگنه حبیب پورچی مضام صوبه لاهور و صوبه داری سرهند مقرر و معین شد و در تخریب  
آرامگاه سسی فراوان و کوشش بی پایان نظیر بمطالعت و انقیاد و ارشاد گورو صاحب و هم جیاده نمایش آورد و هر روز  
افواج نفرت امتناع بی پروگنت نواحی سرهند از سامانه و سنگام و کیتهل و کهرام رسیده دست تقاول بر  
اموال ساکنان آنجا و از میکرد و شرفای سامانه و دجلات و ظهور و پیاوردی دادند و تریب پنجره را از سادات  
مغل و مرل و راجپوت بدرجه مشاهدت رسیدند و همین قدر از عالم فاسبب عزت و پاس عفت و عصمت خویش بلیغ  
به تلخ آب زهر دسم قاتل و برخی بشیر خور نیز جزو هر شرافت خود را آبی تازه و رونق بے اندازه از توه بظون بمنبهمه اعلان  
نمایان کرده جان بجان آفرین تسلیم نمودند.

## نظم

به تیغ آتش سرب بالا کشید ز نوک سنان سینه شیر مرد ز مقر اخه نادک جان گزارد چو پنجر زبان آردی ساز کرد ز ضرب گران گز کردن شکن	که برق از نفس چون شرر می جهید مشبک شده چون زره در منبر و بدن پیر من دار میشد قنار گره از دل پر دلاں باز کرد پیریدے چو مرغ از قفس جان زتن
--	--

چو جانی تسلیم از هر طرقت ذبیح و هر ستمی جریح و هر سو طمع دریای محبت از خون بر روی زمین روان  
گردیده و سرانگشتگان امواج بحر و سلاح ملایم مردم باخدا آن توان گفت حاصل کلام خجسته اقسام آنکه  
از دریای تسلیم که به لودانه معروف است که تا که نال عمل و دخل ذات ملکی آیات و رونق نمایش گرفت و خود  
ذات مستغنی الصفات به نفس نفیس جسم لطیف در قله خلص پور نزدیک ساد پوره چهل کرد و هر سرهند که زمین  
لایق و منور و سرور و شکار است طرح قیام نفرت اقسام مجاوه استحکام آورد و افواج سنگهان شجاعت نشان  
در تخریب مکانات ترقی و انهدام بنیاد و مساجد و خراوات سسی موفوره و کوشش نامحدوده بجایه شهود آورد

چون خبر سبقت اثر متلاطم و متقل شدن ذات عالیه درجات و طرف افکار و جواذب مصاصی شهر و دیو و نگارگر دید  
مستقدان با صفا و غیر اندیشان بے رویا از طرف باغچه و مالوہ مجتمع و فراہم شدہ در مسری و سرسری کہ در سرزمین  
پنجاب مکانیت عجیب جاسے است با قدر و زیب بہرہ یاب شدہ مستعد و تیار و مستقل باشتعال نوایر جدال  
و قتال گشتند در آن هنگام صوبہ واری در سلطنت لاہور رسید اسلم خان در فائدہ ان مولوی زاد تاسے  
مقرر و معین بود کہینا اتفاق شہر لاہور و ہجناخت و حراست نگاہ بہشت با من و مان و اطمینان خاطر د  
فکین دل گذراوقات بسر نمود لیکن قصہ سے عمدہ نفل چالہ و کھانہ نو کہ پائے تخت حضرت اکبر علی الدین  
بادشاہ است و با نور اشجار و کثرت شمار و دنیا و قی حیرانی و باغچہ سے فرحت انتہا سے و بیار و برقیہ  
و اجناس راحت اساس محمود کابل و کشمیر بہت از دست تقدی و تسلط و غلبہ افواج ظفر اسراج بہ تش  
غزاع و غناد ہجاک برابر گردیدند و من بعد پس از مردارایا مہم ہود و قبضہ و تصرف ذات والا صفا و در سرزمین  
پنجاب جلوه نمایش پذیرفت و پس از خنوارین مقدمات غریب و سوانح عجیب کہ فراہمی و تعرضی با فواج  
ظفر اسراج ذات گرامی آیات از قلت سرمایہ و کثرت نخوت و شکاک از طرف حکم پنجاب بدو ظہور بگرفت  
در بیان اقوام اسلام از فضلای و علما سے و شرفائے پنجاب از ارباب دول و اصحاب مال عربی و حبیب  
آمدہ و از مشاہیر اہل جماعہ صدر مردمان دیگر از سادات کرام و شایخ عظام و افانہ ملائمہ و خلوت  
در فائت را بنابر پاس شریعت و اخلاک ملت دین و مذہب سعادت دارین و مفاخرت کو بہن قصد رشوانہ  
از اجماع محمد لقی نام از اہل بیت سے شاہ سعد الدین مرحوم و موسی بیگ جو اتی پسر ہند اور دی بیگ از فغانی از  
فروختن اثاث البیت و کالای خانہ و براتی اسپان را مہیا و ترتیب نمودند بعضی از راجہ نامہ و خراجت سہ  
کہ در پنجاب بہرہ شہر و راند و جندی از بزرگان نامور مثل سید اسماعیل حاجی یار بیگ و سید غیاث و ملا شیر محمد  
و اعظم اکبر سن و محافت بدن و ناخبرگی ہنگامہ و فتن و ہر دو سالک ہواد کہ دیدہ نزدیک مسجد عید گاہ فرو شدند  
سید اسلم خان صوبہ دار لاہور کہ بہ نامردی و غرولی و جن تبلی زبان زد دجا و دان گردید لاچار میر عطار اللہ نام  
از پورب و ہجبت خان کبیرہ از زمینداران اعا دالاس خرید آبا با پانصد سوار و پیادہ و روہیل بہرہ ای جماعہ د  
سپاہی صدر معین نمود افواج ظفر امواج سنگہان عالیشان باستان این خبر از ہر طرف فراہم و مجتمع گردید  
در بر گزشتہ بہرہ کی کہ فائدہ بنا بہرہ گرفتار سے بہتہ قانون کہ سے آنجا ست دار و متحصن شدند از ہر دو طرف جنگ  
تیر و تفنگ نمایان گشتہ اکثر کسان مقتول و جرح شدند و از جانبین در فتنہ سردان و شمشیر زن صرفہ نہ کردند  
پائے بہت مقاومت در میدان شجاعت قائم و مستحکم فرمودند و بعد ازین از لشکر اسلام بعضی تنگ ظرف کم ہو جبکہ کہ از  
شہر انت علی خاست بسنی اوشان شغاک و جدائشہ بود و دعادی باطلہ بہرہ و شہر لاہور آوردہ و ہر سبت

باد غرور پندار و مدح و شادان و قنوت و دست مبارک دیده قرار داده نیریت و اقلیت و نهسته در دار السلطنت لاهور رسید  
در کین عافیت و زادیه نیریت منزه و شدند و از آنجا که در بارگاه منعم حقیقی بموجب این مصرع هر عمل ایسرے در هر کرد  
بزرگسای دارد و بار دیگر سنگمان شجاعت عنوان در کوله میگم نزدیک قصبه چارسی قراهم و مجتمع شده به تخریب  
و انهدام بعضی مکانات اسلامی مشتعل شدند تمام بزرگان صدر بنابر حفظ آبرو و خود را با از خانه ها بیرون  
بر آمدند و آوازه پیکار و مستعد که رزار گزیدند از میدانیت ساکن موضع پندیان و محمد تقی مذکور و محمد زمان و دیگران  
کارهای شالیه مجبور و مجبور رسید تا آنکه وقت غروب شمس نزدیک رسید و زور و قنوت آفتاب در بحر اخضر مغرب فرو رفت  
و شب و یکه پرده ظلمت برانگیخت کثرت باران و در فور بارش مانع کوشش دسی گردید و جماعه کثیر متوجه  
حرب و محمل تعب باز میاکن خود را رسیدند و گذراوقات بغرقت بطور آوار و زنده

## باب سیف و هم

رسیدن باد و شاه بهادر شاه بعد از فتح محم محمد کا بخش در دارالخیر اجمیر و  
بعد از آن تشریف آوردن در لاهور و جان بجان آفرین تسلیم کردن و محاربه  
فیما بین صهر سه شاهزاده



هرگاه بهادر شاه بعد از فتح محم محمد کا بخش در دارالخیر اجمیر وارد گردید و رعایای ویران سرپند و تنها نیر  
از جسم ضعیف و غریب با سه بیله نور و در ویرانهای سرپند و سادهوره بحال تبا و حراب در خدمت بادشاه  
آمد و با یک نظم نمودند و دانش سخت کردند هر چند زجر و توبخ را بچو تبه بد مال مطیع خاطر اقدس بود و ضرورتاً منصرف  
وقت دیگر داشتند بطرف پنجاب روانه شدند بلکه داخل در دار السلطنت شاهجهان آباد هم مگردید و قریب ده  
پانزده کردی کنار دریای جمنابور و موکب مقرر و تعیین گردید و منادی در تمام شهر جلوه نمایش یافت که  
هیچکس از اردو و در دلی وارد نشود و بطرف سادهوره و مخلص پور آنهاض الویه و دلی ظهور یابد و غیر ذلک

موالی جهابخت خان بهادرشاهی پیشتر زحمت جستند از جهابخت خان کاری خیال نیک که موجب زیادتای آبرو و  
غرّت او بوده باشد نمایان نشد و غیر از خان نزدیک ملا و غنی عظیم آبا و تبهانیست منحصراً این گونه وضع بلبش شهریار  
حرب عظیم نموده سرخرودی جاویدی حاصل ساخت و بازیدخان، انغان، حضور، فوجدار، جمون که از مدت دواسته  
ماه بنا بر اندام مالک دریانی پست اقامت میداشت در نیولاترودی نمایان و کوشش نمایان بجلوه  
ظهور آورد و شمس خان برادر زاده او با فوج خود از دوا به بجاوژه که فوج بدراری آن ضلع بنامبرده مغض بود  
بر طبق ارشاد بادشاه در سر مرند داخل گشت و معینی خان امین زمیندار دوا به حراست و حفاظت مدد و خود  
قرار واقعی کما مینوی نموده باند امالک آمد و رفت برافواج ظفر امواج سنگیان عالیشان پرداخت -  
سنگیان عالیشان معدوات عالی در جات و دست و مخلص پور که پوکه پنهان نام دارد و محسن شدند بر برج و دوازده  
توپ در هر یک که تا حتم و مستعمل کردند و بادشاه با فوج البالی بفرست و دست شغول شد و افواج بادشاهان را  
را بر سطح قلعه مامور و معین نمود و جوانان چاک دست بقدر تمام دوان و دوا جلات و شجاعت دادند و طبعی  
دریا بسبب بیابان سیلاب یلغی و دهنه کوه و شدت سرما آدمان و سپان را با کل بیکار و محفل بی طاقت ساخت  
بود و آتش جز در ولنگ و جان نهند و حرارت غریزی ظاهر نمایان نمیشد و قریب دوماه محاصره قلعه رونق  
ظهور بخشید تا آنکه از تائیدات قبایل لایزال سری اکال پور که به سلامت بی جان و مال گور و موصوف از قلعه برآمده  
بطرف کومستان و شوارمر دست توجه شدند و لاجرم محمد بن خان و دستم خان به تقاب و شان روانه شدند لیکن  
نجات عالی صفات پیشتر از رسیدن آنها در کومستان عسکر عبود و مصعب المرور داخل و دوا در دیده و بادشاه  
از گذر در عبور نمود و تیاری جبر بسبب موسم سرنگال و طینانی آب متذره و محال دانسته لب دریای را دای  
نزدیک موضع ایوان متصل حدایقه شالامار فرود گشت و دیده و شانه را و محمد مغز الدین قریب بنمندی بر دینز آبا و  
رونق بخش و محمد عظیم الدین نزدیک او انحصاری از اربابهای دست کرده و محمد رشیع انشان بر لب دریای  
متصل باغ دهر بود محمد جهان شاه و رسیدن شاه میر قاسم سافند و کارخانجات را با طراف دوا انبخت نمود  
قریب ششماه کسر کم زیاد و نزل اجل در دار سلطنت لاهور رونق ظهور بخشید اکثر از ارباب که بنا بر انتهاز  
هندستان یا کابل کشیده معروض پای میر غلات معیر میکردند و دستخالی غلط صادر میشدند **فسر و**  
بهشت آنجا که آزار سے نباشد \* کسے را با کسے کار سے نباشد  
و تمام لشکر احکام عالی جلوه ظهور گرفتند که تمام کارخانجات در اینجا متوقف شدند هر چند باغ فیض بخشش لاهور  
موافق احکام باقسام اشجار و اذاعه و انواع و یا معین و انهار و غیرت جنت الما و الود و فردش گوناگون و سندهای  
و قلمون نمونهای مطر زردین چرخ طلسمی مینمود و لیکن هرگز طبیعت فرحت طویت بر تفریح و میر باغ مذکور بخت و میل





دشورت و کنگایش نمودند که بعد از انفصال شدن مقدمه فرار و غنا و نوجوانان بشاچهان آباد در وطن آباد و اجلا  
فرستاده خواهد شد امیر الامراء و القادران بخشی المالک که تشریت امور سلطنت و تحفه اقتدار و بود و زحمت  
شاهزاده محمد مغیر الدین حاضر گردید چون شاهزاده محمد عظیم الدین بنابر بسیار و فوراً سباب و کثرت کارخانجات  
تجمل و شان و مواد اقتدار و اعتبار و خدمت و الدبر و گوار و محو و برادران عالی تبار و بخشی المالک انرا  
فیلدنی و تملق های و لغریب و لطایف الخیل با غریب دل و حجت منزل شهر و شاهزاده دیگر فریخ اشان  
و جهان شاه بدست خود آورده و تقسیم مالک محروسه خلافت بر بنظر بر زبان لطایف ترجمان آورد که آن روزی بحر  
ماهور تا پیش درو کابل در سر کار شاهزاده فریخ اشان مقرر باشد و از کبر اما و آن روزی آب خلیل صوب جنوب میس  
دکن از خانه پیش بریا پیور و بیجا پور در تصرف محمد جهان شاه معین نمود و در سلطنت لاهور و در املاکت شاه جهان  
و مستند خلافت اکبر آباد تا بنگاله و صوبه بلتان و صوبه تهر و قلم و انیض و جلوه افروز گردید و لیکن در مالک محروسه  
خطبه و سکه بنام های محمد عظیم الدین جلوه نمایش پذیرد و هر سه برادران قسم صحیفه مجید بر زبان آورد و عهد و موثوقی مژده مستحکم  
نمود لیکن اما دیهیکار که کارزار گردیدند و شاه محمد عظیم الدین بمقتضای نخوت و چندار و غرور و وسوسه کار افواج و  
برادران عالی نژاد و هر که بنحاطی آورد و هر یکی را از برادران بستمیزان نزل نامی مقرر کرده با مصاحبان خود در غلوت  
و جنوت بر زبان می آورد که محمد مغیر الدین بکرات مراتب حضور و دیدن برادران و اشتیاجت و بهادری میداد لیکن باطن  
هنگام مقابل و متقابل و دیگر نژاد و نژاد و قرار بر فرار و فرار نمود و محمد فریخ اشان خود محض مطرب مزاج است و همگی از آن  
و تمامی ساعت بصورت برزینت و آرایش و پیرایش می باشد.

فرد

آمینده و شانه گرفته بدست چون زین رعنا شده گیسو پرست

و محمد جهان شاه از غایت غرور و کبر از کثرت اضطراب و اضطراب خود را خود خواهر پشت و غافل از این معنی که چرخ بیرک  
ساز چرخم نرود و باخته و در شریخ فتنه و آشوب خواهد نشست و فرزین تدبیر او را در شتر گردانیده مات باد  
بعد از اتمام بازی جلوه نمایش خواهد آمد در آن بابا و بکبت مناظرات افواج خود را بر هر طرف مورچال معین ساخته  
چون مهر و شمشیر قطاری از سواران و پیاده بر رخ طرف ثانی نمایش کرده خود بر فیل سوار شده تماشا می معین  
برادران سپه و دخت خلیل الله خان و روح الله خان و باقر خان و سیمان خان و سید خان هر چند مرغیب پوش  
و ریزش مینمودند و حرف ایشان در گوش پوشش نکرده و بیخ غفلت بیرون نموده اند و تحمل تحمل بر زبان آورد و بهادران  
نجات نشان و دلاوران عرصه و دلاوریان بیشه بچار از جزایات و جبارت مانع می آمد و قبل از یکبار رسیدن او  
کارزار بیکران و زد و کشت بسیار و غریب و قتل میشمارد و اگر دشمن سپهر پیدار و چرخ چرخ و در آنکه چیزی نهم صفر  
ستاره و نجات و قبایل و اضطرار آن معصومانی و مالی از بیت الشرف معصوم و جلال در پیوسته و بال و اصل شده

تحت الشعاع رضا می گردید و طرف ثانی از هر طرف شهاب ثعالبی مرغ معقول و سمیع سلول نمایش  
 گردید و علاج بجهت رخصای آبی یعنی این فحش که از اجار الفتا و اضااق الفضا منقول سوارسی خاص بطرف  
 فحاشان روان گردید اول کسی را که پای اثبات و تهنیت در میدان مجادله لغزش نمود و جهات خان خیر بخان  
 متقیم خان ثانی حمید الله خان است که در عین اشد او مکر که کارزار عیان اسببان را منطف ساخته در کوتله  
 شاه جو متوقف شدند و افانته موضع سواری مرد ذات شایان بکلیه نمایش در امور و سرخودی ابدی حاصل  
 شناختند تا آنکه روز قریب شام رسید شفق از افق ظاهر گردید و آفتاب بغروب و اصل شد زنجی چند از تیر در  
 سینه شاهزاده صاحب آتشکار گردید و مرتبه دوم گول توپ بفرق آن رهگرای منزل عدم رسید پس یکساعت  
 و علامتی از سر زین تلخ و افسرانندیدند و فیل سواری در اضطراب و بیقراری آمده هر سیمه بهر طرف شنید دید و از بی  
 سری و سرداری بناله وزاری فریاد میکرد و مردمان جهاندار شاه عاری فیل خاصه بچادری سپید نهان شاه در حضورش  
 آوردند سلطان محمد کریم قلعه الصدق آن مرحله بجای عدم از سبب نادانی کوچک کاشانه و ناخشناس خویش و بیگانه  
 تمام شب گرد کارخانجات خود مرکز و محیط آلام سهام گردیده دور گردش مینمود علی بصباح شخصی از ملازمان بندگان  
 خودش شناخته و بتیر لباس براسپ سوار کمانیده نزدیک تر از حضرت علی گنج بخش پیچوری در فاند با فساد  
 شاهزاده مذکور در غشی و پوشیده ساخت در آن هنگام شهر آشوب حرم با حرمه مغیره و دیگر معتقدان و دختران  
 و غیره تخاصس بسیار مبلغ و جواهر بسیار بدست آورده بطرف من الاطراف روانه شدند بمرکز تالی بر مانند احوال  
 آنها یکسری دریافت نگردیده و دولت دشمنی که محمد عظیم مرحوم میداشت قند آن ممکن نیست اکثر منادین غفل  
 و دیگر کارخانجات سر بهر بدست مردم جهاندار شاه افتادند علاوه بر آن در آن هنگام فتن هر کس مطلوب جبار  
 حاصل ساخته روانه جهتی من الیهات شدند.

## باب چهاردهم

مناقشه و خردشسته فیما بین هر سه برادران جهت تقسیم اسباب و مال اموال شاهزاده  
 محمد عظیم مرحوم

بیهات بیهات ازین بگردی سپهر جبار که گردش دور او بیک و تیره نیست یکی را کوب اقبالش بدرجه صعود

بیک طرقة العین در ادبار و وبال ابدی و فحال سرور و اندر زد و بگریه که در درت انحراف قرص آفتاب را عرض کرده نان نعل  
 ساخته باشد بادشاه روسته زمین گردانیدگی را ازین جهان فانی بجهان جاودانی رحلت گردانید ساخته و بسکن عدم نایز  
 سازد و دیگری را آنچنان در مستلزمات جهانی و روحانی آنچنان سرور و متعجب گرداند که هیچگاه خیال انتقال ازین عالم نیست  
 بر امون خاطرش سازد و تعالی شانه و غیره و مصلحت انتقال نیست که تا آنکه روز دوم در وقت تقسیم نفوذ و اجناس بر  
 سه برادران را نظیر بر فردنی تکبر و ارتکاب محنت و تردد قرار داد و هر دو موافق از خاطر خود منسی گردید و کلامی بفرمود  
 را بهتبار رجوع و ذوالفقار خان و افخم خان برادرش دیگر امری و ذوالانفت دار و لیدریاست و سر داری بکنند  
 که انعام اموال السوءیه صورت بند و دیگر گاه در اول اقرار بسم الله غلط گردید و تقسیم ملک تعیین صوبجات چه قسم  
 طبیعت برادران و افغان را فی و خوش خواهد شد تا آنکه باندک گفتگو و میل حال فیابین جهاندار شاه و محمد مغزالدین  
 چنان رنجی و زحمتی واقع شده سخت بر نفوی و چنیدند  
 فرد

سخت می پیچید در دنیا برادر و بهمی رو نمی تابند از شمشیر و خنجر و هم  
 محمد جهان شاه از مقر خود و از مقر حضرت شاه میر نهضت که در متصل موضع اند و گوید فرد آمد و مستعد بجهت پیکار  
 شدند و در تمام دل نامی از قبایل حسین و یحیی خان و روح و نواب شخص خان و جانینان و میر محمد ناضل و اشجاعت بهادر  
 داده بر در و در و در جهاندار شاه رسیدی بکانه دست بروی نمایان ساخته و از انظر ثانی خواج عبد الله و  
 لطف الله خان در راسی صورت سنگ و لاله اند سنگ دست به تیر و تفنگ کشاوه مردم هم نیز را طعنه بنمید ریغ می  
 نمودند محمد جهان شاه نزدیک پشت و در تر از مردم خود با سعد و دی از افواج قیام نموده تماشای حمایت کار تیمرت  
 ایزدی می نمود که جمعی از دلاوران جلالت نشان و تیر اندازان از کین گاه به پشت گردی و ذوالفقار خان فیل  
 فاصه رابع فیل سواری محمد فرزند اختر محارره که در کعبه تقدیر میریدی پدر و پسر از جهان فانی بعالم جاد و تن  
 ارتحال ساخته فروغ فتح و نصرت و در خدمت جهاندار شاه رسانیده فیلان سواری آن هر دو همسوار و عهده مردم  
 را بکف و شورش و در و درین اثنا که محمد جهان شاه مع فرزند جان بختی تسلیم ساخت بعضی فتنه طلبان بشان هزاره محمد زنج  
 گفتند که هر دو بادشاه زاده رخت بهتی بر بنده سلطنت دهند و شان بر اے حضرت مبارکباد و چون ایام مکر آن مجول  
 محاللات نیز باخر رسید بود و با جمیع افواج سواری احضار مردم کاری و دلبری در رقابنا بر تخیل شان مستعد گشته با معد  
 از لشکر سوار شده فکاهه فتح بلند آوازه کرد و در وقت زبردست خان و علی مردان خان که از مدت که در تی و کلفتی از طرف  
 شاهزاده سلور میداشت و لشکر خان و حفیظ خان و ذوالفقار خان و نزدیک فیل خاصه محمد مغزالدین حاضر شدند اول  
 غرولی و نامردی که از طرف دفع ایشان ظاهر گشت از محمد فرعیع خواهر زاده فتح الله خان بعد از قوتش منصب پنج هزاره  
 یافته بود که خان اسپ بفر از سلطنت نمود و از میر محمد رفیع پسر میر عبد الله یعنی صفی صوبه اوده که در آخر عمر در بلده

نکبه برگزیده را بجهان و در یاسی گوتی مسجد عالی تیار گشته و ترویات نمایان بشود آمد بادشاه چون قافیه وقت بفرست  
 تنگ دیدن شیر و سپهر بدست گرفته و از پشت نعل مست بر حبه سبک تیر و تفنگ بدوخت لیکن مصرع  
 ز تنها چه بر خیزد از یک سوار و مبارزان شجاعت آیین هر چند تر و دغما یان کردند و لیکن هیچکس از مردم عهد باغیان  
 نتوانست دست انداخته از لامر چند زخم از شمشیر بر سر و روی برداشتند بر دست راست آرمیده و در حکم به تجرید و کفین  
 نشد و بعضی اشخاص فی الجمله بطنی بجلوه شهود آوردند و تحت سلطنت بجلوس مینت مانوس حضرت مغز الدین جهاندارشاه  
 پایمهده و شی عرش و کرسی یافت و اجر کس احکام دیوانی اعلی باطراف و جوانب بمهر وزارت پناه و ذوالفقار خان مقرر  
 معین شد و درین اثنا بعضی کوتاه بدینان عاقبت اندیش از اضافی و پوشیدگی شاهزاده محمد اسلم به ذوالفقار خان  
 خبر رسانیدند آن سفاک بیباک آن گل مهر زده حوادث را به هزاران هزار عقاب و عذاب بدشتند و خوشوار کارش تمام  
 ساخته در پهلوی پدر بزرگوار تابوت او را گذاشتند و در تم دل را بنده بدو کردند و نواب مخلص خان نیز سیالیه شربت  
 شهادت از شمشیر آبد چشید و نظم و نسق صوبه پنجاب به زیر دست خان تعلق یافت و در عین حرارت آفتاب  
 و گرمی تابستان مهند هم شهر صفر سده الیه انتهای بدارا خلافت جلوه نمایش یافت و از هر چهار طرف غالیان امرار  
 و روسا را با خراین و تحالیف بنا در و بلا و از پیشگاه نظر میگذاشتند الا از صوبه بهار و آنحد و جنوب رود و سوسه اندیش  
 در خاطر میداشت که محمد فرخ تیر سپر خور و عظیم الشان بحکم جد پدر در ضابطه نظرت و آن حوالی است مبارک است  
 این روی اجتماع با شقام و قصاص پدر بزرگوار و برادر عالی تبار که هر هست چست بنده لیکن و نور اسباب تعز  
 برو فاین و خزاین و هجوم لشکر فزادان و سیایان شیار و جرج سرداران هر ملک و هر دیار حجاب و نقاب چشم  
 نوجوان اندیشه بعضی مغان عرض کردند که مصرع دشمن توان حقیر و بیچاره شمرده اگر درین وقت افواج  
 ظفر امواج روانه شود و شاهزاده سلطوره را دستگیر و اسیر نموده تقدیر کرده بیاوند بسیار خوب دشمن است فرو  
 سر چشمه شاید گرفتار نیل چو پُر شد نشاید گذشتن به پیل  
 تا آنکه موافق صلاح و مشورت امرت در باد و بادشاهی قره باهره سلطنت غره ناصیه فلانت اغر الدین باخوام  
 حسین خان و لطف الله خان سه لشکر بیکران و افواج بی پایان  
 از مسکه ثنرت پیکر بانظرت روانه گردید  
 و کج بکج از دریا  
 اکبر آباد  
 در گذشته آن روی کب  
 فرو شدند

# باب شانزدهم

## در بیان احوال سلطنت محمد فرخ سیر و نشانی



شاهزاده محمد فرخ سیر از اصنامی کواکب است و قایم خردی پسر و برادر عالی شان سمو المکان سپند آسار پسر اضطرار علی شاه  
 و از حشدری طایفه نانش خواجه عظیم و امیر بیگ بر تقریبی از نشان آند و ده شده در خدمت فیضد جت شاهزاده رسید  
 از تقدیم خدمات و نیکو بندگیات بسیار و تباری پیدا کرده بودند و جمعی دیگر از امرایان اطمینان و تسلی خاطرش نمودند  
 که در دنیا بیدار است و قیام و ثبات او متعین نیست بهر تقدیر آیین رضا و تسلیم در پیش داده و طریقه رضا و شکایت با امانت  
 سازند و فرمود رضا بداده بدو از حبسین گره بکناسد که بر سر و تو در پیشگاه کشاد است چون در دیوان شربت  
 خلافت میند و نشان جنت نشان آن نوجوان سعادت عنوان در قم طراز قدرت شده بود و کجبال اتفاق در آن  
 ملک نام طریقت صوبه اله آباد و محسن تدبیر سید حسن علی خان که قطب الممالک خطاب یافته بودند و ملحق میشد داشت و سید  
 حسن علی خان و سید ناصر علی خان و سید یوسف الدین علی و سید نجم الدین علی برادران خود در تاج داری برادر کلان  
 روز گذران بودند و هنگام حرب و جنگ بلوچ واقع صوبه نشان که کار شایسته ازین جا حاضر آمد و فلفله کاری جدیدی  
 نعمنامه بنام عیسی خان با همین رئیس داور و ابی بار می بقلم آوردند و این معنی بر خراج غریزان و دوستان سادات بار هم  
 بسیار ناگوار آید و حرف ناقدر دانی بالمشافه محمد معز الدین اظهار ساخته بسعرت در لایه پور رسیدند و بعد از آن از توکل  
 و توکری محمد عظیم الشان بطرف پور ببلطاق حسن بنده کی و نیک خدمات متین و مقرر شدند نظر برین معنی محمد فرخ سیر  
 ایشانرا از خود تصور ساخته فرامین عنایت تعیین از طرف محمد معز الدین در باب گزشتن و حفاظت احوال شاهزاده محمد فرخ سیر  
 جلوه اصدار در وقت ایراد پذیرفتند لیکن بمجرور جوع و القاعات شاهزاده محمد فرخ سیر بیانات باره تسمای افواج تبعیدیم  
 خدمات و حسن بندگیات کمر او دوت و عقیدت چست بستند و بهر دو میان ستون فقره بطرف شاهزاده تعلیم آوردند که بنحاطر  
 جمع و تسکی دل شریف باید آورد که خیر اندیشان باصفائا جان در قالب داریم آداب قدوسیت بجا خواهیم آورد  
 و شاهزاده موصوف مبالغه خیر و در کینه است و تجارت پیشه با عظیم آبا و اجداد که فند در سواد اله آباد فرود آمد و بعد از آنکه خان  
 و میر عبد الرحیم خان بالنگر کثیر و جم غیر باستقبال برآمد آداب خمر ابط بندگی بجا آورده با هم قسم تقاسم مصحف مجید جلوه

است حکام یافت بلکه و سار از شهر شیراز که خبر دادند و گفتند که آن عده و دمان سیادت تیمنا و تبرک از دست خود اشیای صدر حواله ساخته بتقدیم این خدمت سعادت ابدی حصول وصول نمودند سید مسطور نعم مرین الله خوانده و آداب شکر این غنایات روز افزون بجلوه ظهور آورد چون خبر تواتر سلطان علاء الدین و رفیقانش رسید از دربار کجمنای کوجیده بهور نموده در عرصه یک هفته در شهر اورپور وارد شدند و سید سعید الدین علی خان و سید علی ناصر جمعی دیگر از برادران سید عبداللہ خان بتعالی و بمقامه سرگرم شدند و از انظر سلطان علاء الدین جمله های مردانه بر روی کمال آوردند و خواجہ حسین و طفت الله خان پانی پتی از معاینه خطر مصداق خون آشام خرمن پیش و عشرت خود را سوخته بآتش فنا داده قرار بر فرار داده در اکبر آباد رسیدند و شاهراده اغر الدین نیز بهر اسی ایشان روانه گردیده مراجعت بعقب ساخت و سادات باره بنیست و غیر ذری بعد از گرفتن غنائیم بسیار روز و نایم شبها و مظفر و منصور و زمره دست شاهراده محمد فرخ میر سعادت اند در شده مورد دیناران نیز را احست و آفرین و آلاک شایان گردیده و در عیلول مراتب و مومنای عطا سی غنایت خطاب خانی و شجاعت آه پوری لایزال ابدی حصول وصول ساختند.

## باب شانزدهم

توجه حضرت شاهراده محمد مغر الدین با اکبر آباد و جنگ پیوستن  
با محمد فرخ میر و شکست خورد ده گریختن بجانب شاهرجهان آباد

محمد مغر الدین از استماع خبر خرابی لشکر فرزند خود دست و پای تدبیر گم کرده همراه ذوالفقار خان ذخیره امرایان صلاح و تدابیر ساخته مدافع محمد الدین خان و اکثری از اهل توران و جمعی از هندوستانیان و در جگر علی مردان خان و محمد اعظم برادرش از شاهرجهان آباد کوجیده در اکبر آباد قیام پذیر گردیدند و سکندر خان قزلباش از تنجهر حضرت جلال الدین اکبر و شاهرجهان مرحوم مغرب خیام گشت چون کشتی ناس دریا به تنجها در تصرف و کلاسی محمد مغر الدین مقرر بودند از گذر سوار کعبور جلوه نمائش پذیرفت و دوازدهم شهر ذی الحجه محمد فرخ میر خیمه از سادات بحر و عبور یافتن از دریا مقابل گشت هو از

بنیان افواج و حرکت مجسم ستوران و در حیم و در کار سیاه گردید و آوازه بهادران شیرید و غایب نام ملک الموت در گوس آرمیدگان  
 بسته ناکامی سائیدند قاضی شریعت الله که در خدمت محمد فخر شیر سهر عبد گردید و بود و هنگام شب در برده خفا بخانه رؤسای  
 شورش افزای عسکر که محمد مغز الدین بنیام انعام و اکرام رسانیده بود و لهذا در عین هنگامه حرب مغلیه قدم بر یک تپه زد و فرمود انظار  
 که بنا بر غمخاری کوکهاش یک گون بنظر آید و بنظر خود و من میباشند بنا بر ان عهد توقف و عیال منمو و کوکهاش در مدان  
 کارزار تر و ات شایسته کرده و او و شجاعت و جلالت میداد چون احدی از بزرگوارانش بسبب نزاع و غنا و ذوق انظار  
 بنا بر مدد و مساعدت بسر وقت نرسید شربت خوشگوار شهادت چنید و محمد مغز الدین به تغیر لباس از انان معرکه مهلکه بیرون آمد  
 در ایام محدوده در شاه جهان آباد و سر بخت و باران داشت و ذوالفقار خان از انقلاب طالع در جوبلی اسدخان وارد  
 شده آن پسر گمن تدبیر وزیر حضرت عالم گیر و محتسب تعلق اولایر زبان آورد و در و بس قید گرفتار ساخت سبحان الله  
 نیز بگ نلک بجز فدا که یک رات بخت اقبال و دقت بدی عطا فرماید دیگر رات در و بالی ادبار سرمدی منهدک و منحق  
 میاز و محمد فخر شیر بادشاه از اکبر آباد که حبیده و اهل شاه جهان آباد گردید محمد مغز الدین در عین معرکه کارزار کثرت انتفوق  
 برگزید عالم ابدی گشت و سید عبد الله خان بن خطاب قطب الممالک لیدن الدوله یار دنا دار وزیر باند بر سر افر از  
 گردید و سید حسین خان خطاب میر بخشی یافت و دیگر افغان و برادرانش بحصول خلع خیر دانی فراوان مغز شدند و حواس  
 باخته جهان سر بسگی نشان اسدخان و سید شفاعت جرایم سپر خود و انفقار خان را دست بسته حاضر گردانید و از قصر  
 بر آورد و با تاس میر جلالت آن بجایه بکم بادشاهی غرصد دریافت آن پیر فروت را عصابه پیری لبکست و  
 بیضه از اهل توابع در تاریخ کشتن ذوالفقار خان و او بخواری داد که ابراهیم اسمعیل را قربان نمود و در ابتدا  
 اسدخان ابراهیم نام داشت و ذوالفقار خان با اسم اسمعیل موسوم بود و در سال دوم از جلوس محمد فخر شیر قحط  
 سخت واقع شد و عالمی در واد فدا رسید.

## باب هفتم

شورش و خنجر کردن گور و بنده و روانگی عبد الصمد خان

در عهد حضرت بهادر شاه بفریب و دعا بازی و جبن دل رستم دل بجای صل سر سر باطل که قصد را شتر قات است



گور و موصوفت در کوهستان عسکر العیور وارد گردید و از طرف بادشاهان اسلام بحسب اتفاق ایام غفلت و  
 ذسولت واقع شده درینوقت باز سوانق را راند ازلی گور و موصوفت با جمیع افواج پر دخته در حد و همچون وغیره  
 کوهستان رخت اقبال انداخت و مکانات مقبوضه بادشاهی بتصرف و تسلط ذات عالی در جات آمدند و اسباب  
 بسیار از قسم اسپان و دیگر کارخانجات بدست آمدان ذات مستغنی الصفات درآمدند و از غرض اخبار نویسان  
 پنجاب تمام احوال خرابی ممالک بمبع محمد فرخ سیر رسید و محمد امین خان و عبدالصمد خان و سایر جنگ را بصوبه واک  
 لاهور و مقابل گور و موصوفت مامور و محسن ساخت ذات والا صفات از استماع خبر رسیدن افواج بادشاهی  
 باز در جبال صعبه داخل گشت و محمد امین خان در شاهجهان آباد رسیده بشرت ملاذمت مساوت عبادانی حصول  
 ساخت و عبدالصمد خان در در سلطنت لاهور رخت اقامت انداخت بعد از یکسال بار دیگر نصرت مستر لاج  
 ذات عالی در جات گور و موصوفت کار داران و تهبانه داران بادشاهی را از مکانات کلا نور و سنو که سه راک  
 قانونگویی را خارج و بیرون نموده جمعی کثیر از سوار و پیاده بنا بر حراست و حفاظت نگاهداشته و شیخ محمد دایم شکست  
 فاشه خورده را و اینچنین کج گشامی گردید و مردمان دور و نزدیک بار تجدید خرابی احوال دیران شده  
 در لاهور رسیدند و بعضی مردمان بنا بر عدم استطاعت و کم قوتی و ضعف بدنی بطرف کوهستان جنبه و دوسو غیره  
 آواره و دشت سرسبز میشتند تا آنکه موافق فرمان بادشاه افواج کثیر از احمد خان و جبار بکرات و ارادت مند خان  
 و جبار امین آباد و نور محمد از درنگ باد و پیرو و شیخ محمد دایم مذکور رسید خطای علی خان از بکر نهیت پور پشی و سایر بکران  
 از کلا نور و راجه پور که قنچ و مردم دهر و دیو جهر و نیمه جمیع دفر هم گردید و عارف بیگ خان نایب دناظر لاهور نزدیک  
 شاه گنج ویر ساخت و افواج کثیر از افواج ذات عالی صفات در کوش مرزا خان قایم و متقل شدند و کلا و اولیر جنگ خا  
 عبدالصمد هم بمجلی استیصال بزدوی زود و دخی لشکر اسلام گردید و در دوسه کج در کوش مرزا خان رسید و افواج  
 شکبان شجاعت نشان از بزرگوار اقبال سری اکال با افواج شایان از انجاد گور و سپه پور که معموره ایست  
 و کشتیخت اقامت انداختند و آنهایی شاه نهر و دیگر دریا و دهن کوه بریده در نواحی آن مکان روان  
 که دانه که چهل سنت و سوار و قنچ آمد که گذاره متنفسی من الانفاس از انسان و حیوان در ناحیه متشنه و دشکل بود  
 نواب و لیر جنگ و افواج صدر در نواحی آن مکان فرود آمده طرح اقامت انداخت از هر چهار طرف محاصره و در غر  
 نمودند و شکبان شجاعت نشان از اندرون قلعه برآمده و ادبها در می و مردمانی داده علف از برای دواب از  
 بیرون میبردند و هر که مردمان لشکری نمر حمت و تعرض مینمودند با یکدیگر ضربت شیرین و شیرین میچیدند و قمر الدین خان  
 پسر محمد امین بنا بر عاقبت و استعانت نواب و بکر ایستاد و از طرف گردید و بعد از مردودت و دوماه که کشته کم زیاده  
 اکثر از افواج بچندین دجه چار و بعضی موتی و قاذورات هوش ربا و معدوم و مغفود شدند و ذخیره غلات پاک

و شیخ محمد دایم و جبار امین و سایر بکران و نواب و لیر جنگ و افواج صدر در نواحی آن مکان فرود آمده طرح اقامت انداخت از هر چهار طرف محاصره و در غر نمودند و شکبان شجاعت نشان از اندرون قلعه برآمده و ادبها در می و مردمانی داده علف از برای دواب از بیرون میبردند و هر که مردمان لشکری نمر حمت و تعرض مینمودند با یکدیگر ضربت شیرین و شیرین میچیدند و قمر الدین خان پسر محمد امین بنا بر عاقبت و استعانت نواب و بکر ایستاد و از طرف گردید و بعد از مردودت و دوماه که کشته کم زیاده اکثر از افواج بچندین دجه چار و بعضی موتی و قاذورات هوش ربا و معدوم و مغفود شدند و ذخیره غلات پاک

استعمال دستکام کم کرده و بیغام ملاقات همراه نواب مسطور بکجوه ظهور آورند نواب نورالدین بی بی را از تائیدات  
افعال نیز و تعالی دانسته و در ظاهر بی لفظ خیر مقدم و در باطنی بطور دیگر بکجوه ظهور آورند و ذات عالیه درجات  
کیفا انفق نزد نواب مسطور وارد گردید و نواب بمغز الیه کوس و نقاره نغم و نصرت و نظایری بنوخت و در باطنی بانهلیم  
بنیاد مخالفان خویش مد فاندان خلافت برداشت که همراه پنجین مرد قهر مرکب این گروه مقتدرات گشت منقول پسند  
خاص و عام نگهبان عالیشان چنین است که آن مصدر از شرفات آبی در تمام دیر و خود را شاد و حسیب لائقا و  
سادر نموده بود که احدی ترکیب میان نشت نشود و هم از دیگر امورات ملاهی و مناهای احتراز و اجتناب واجب  
نشانند در صورت اگر کدام ازین شرط ایل سابقه نرود گشت گردید بنیاد هستی نگهبان عالیشان گور و موصوف  
سردوم و نفوذ و خنچه اذ افادات الشرط و اتفاقات الزامه و نیز بنگی فلک و وار از شر ایل صدر  
قنباب و احتراز بکجوه آشکارا آورده بارتکاب بعضی امورات مناهای پر خستند که بعد از ایام تلیل اسیرای  
یاداش اعمال خود را گرفتار آمدند نواب مذکور نقاره نغم و دفیر و بی نواخته داخل لاهور رفت و نور منیستی هم را با شرف  
دنا سوخت و مردمان شهر با فردام بسیار و انبوهی جتیار بنا بر مشا بهره فورانی بیکر بیرون آمدند نواب مسطور مذکور با خان  
سیر خود را با اتفاق ذات عالیه درجات روانه شاهجهان آباد گردان و فرمان مفراتند بلامت بادشاه محمد فرخ سیر  
سردر سده سور و عنایات روز افزون گشت بمقابل و از ای انچه دست نمایان صوبه داری ملتان به نواب و ایل  
صوبه داری لاهور به ذکر با خان تفویض گردید ذات مصدر حسنات موافق ارشاد واجب لائقا و مناهای نزدیک  
ار خود بقطب الدین مودیسر شش ساله مقتول و مذبح شدند

نظم

غریب مهر و روشن روز گردید  
جهان از تشنه یروز بر شد  
برنگ لاله دل سوخت و در بر  
بالم اشک و آو باد باران  
رسانگ دید مشک گریه شبها  
روان هر خط اشک از دیده تر  
چو هر کس را بود این راه ناچار

جهان زین غم شام اندوز گردید  
ز کجوب او بالم شور و شر شد  
چو شمع آتش گرفت از بای تا سر  
بدامن گشت از خون لاله زاران  
عیان شد خط اشک از پنت لبها  
زده بر صفی رخساره مسطر  
تلی داد عقل و بخت بیدار

منقول پسند بزرگان این فرقه علیه نگهبان عالیشان چنین است که هنگام دم آخرین و نفس و آبین محض فرخ  
ز ذات ملک آیات عالیه درجات استغفار ساخت که بکدام عذاب و عقاب ذات متنی العنات را برنگرد  
ادی عدم نموده آید گور و مفراتند فرمودند که بهر طرز و طریق که مضی ارتحال و انتقال نمودن شما ازین جهان فانی عالم جاوید

منقوش لوحه دل بوده باشد چنان قسم ساوک همراه این بنده درگاه آسمی باید نمود و چنانچه قسمه در گرون آن دارسته چنان  
و بنده درگاه جسم و جان انداخته بصورت دختی صدم و درشتی مالاکلام و بعد از مردن در ایام سعد و ده محمد فرخ سیر بهین ششم  
از خاکدان فلکمانی بلال مجادونی ارتحال نمود.

## باب ششم

در بیان خرابی و فساد سلطنت محمد فرخ سیر بادشاه



برگاه سادات باره در امورات مالی و ملکی محمد فرخ سیر خوار شدند و ترافی بدین و تزیید معایج سادات محسوب بعضی امیران سرگردان  
میگردید و مخصوص میرخلد و رفعت از بهی و راهی و دستفروشی مزاج و درشتی عیش و عشرت قطب الممالک و هم اطوار بکبر و  
عجب برادر صغیر بچندین وجوه خاطر نشان جوان فاند ویران و دهم بنیان میافتنده فاند و آن اگر چه در ظاهر با این  
هر دو برادر از دل و جان رفیق و یار غار بود لیکن در باطن نرد و دغا میبخت بعد از مصلحت و ککابیش بخشی الممالک  
قطب الممالک را بنابر هم را چو تیرمه بست که هر دو بهی و قدر از خانه غایت کرده و نهضت فرمودند و مشار الیه در این  
ارجمیر رسید و در پشت و نظام مہام دیند و بستی امورات سر انجام برداخته بملاقات بادشاه مسرور شده بعد از آن  
و دوله مورد عنایات بیکران گردید حسین علی خان بنابر بند و بستی و نش و نظام ملک و کهن روانه شد و بعد از آن  
داؤد خان افغان اچان بختی تسلیم کنانید پس از روانگی این هر دو برادر در خان دوران و میر محمد و غیره مزاج فرخ سیر را  
از طرف سادات باره به مخوف و مکدر ساختند سید عبداللہ خان و حسین علی خان بسرعت از اصفائی این گفتگو  
نهایت ملول و غمین گردید و پشت گرمی را چو تیرمه روانه دلی شد و در عرصه دو ماه کشته و کمر بیدار دلی و در گشت و  
بنابر دریافت ملاقات بادشاه فرستند سید نجم الدین علی خان با جمعی از فاخته بر دیو و بی تصرف گردیدند و  
محمد فرخ سیر را با و از درشت از اندرون طلبید باحوال ناشائسته و بگری و ادوی عدم ساختند شخصی در تاریخ او گفته بود  
تاریخ جو از خرد و بستم فرمود سادات بوسے سلطنتی کردند  
سلسله هجری این واقعه جاگذاز بر عرصه شہود آمد و متصل روضه پایون بادشاه در مدفن آب و اجساد  
بنجاک سیر و دروغانج از عذاب و عقوبات چند روزہ گردید.

# باب نوزدهم

جلوس شاهیاده رشیع الدرجات  
پسر شاهیاده رشیع الشان



صبحی که بادشاه جهانیا بنی آفتاب عالم تاب از اثقی عیش و کامرانی طالع فرموده جهان در نظر جهانیا بن تندر  
در روشن و تابان گشت متوسلان جناب شاهی تجسس و قضا شاهیاده بجلوه ظهور آور و نندایا رتبا ریح  
نهم شهر ریح الشانی روز چارشنبه یک نیم پاس روزبر آمده در شش هجری محمد رشیع الدرجات پسر شاهیاده  
رشیع الشان خلعت الصدق بها در شاه بی تقدیر ساعت و اختیار طالع بر تخت سلطنت با ستیلا  
و المانت قطب الکک سید عبداللہ خان و امیر اللہ خان و سید حسین علی خان بها در دیگر سادات  
جلوس مینیت مانوس فرموده بنایخ غره شهر رجب الشش هجری از اکبر آباد خبر رسید که شاهیاده محمد نیکو سیر  
پسر محمد اکبر ابن حضرت عالم گیر با اتفاق نواری فرس که خطاب راجه میر بر یافته لود در اکبر آباد قیام با حکام  
تمام آورده لہذا افواج فخر امواج نواب شد حسن علی خان بزمیت و قصد افتتاح قلعه اکبر آباد مامور گردید و

حسب تأیید آسمانی راجه میر بزم در عین سبکامه

کارزار جان بجان آفرین نفویض

ساخت در اوسط

ماه

رجب طویلی ۱۰۴۰

نوجوان بعالم جاودا نی پر داز نمود

# باب ستم

جلوس شاهزاده رفیع الدوله

برادر کلان رفیع الدرجات

یادشاهزاده محمد رفیع الدوله برادر کلانش بعد از وفات برادر خویش سر بر آرای او رنگ خلافت گردید و بیستم شهر ذی قعدة ۱۱۳۱  
طبیعت از سر کز اعتدال منور گشت و قریب یکماه کمزیاوه صاحب فراش بوده جان بحق تسلیم ساخت و

# باب هفتم و حکم

جلوس روشن اختر پسر جهان شاه

المشهور محمد شاه

بعد از آن در پانزدهم شهر ذی قعدة ۱۱۳۱ پسر محمد شاه پسر جهان شاه مرحوم که محمد روشن اختر نام و در شانزدهگی رسید داشت  
جلوس سینت مانوس فرموده و این بادشاه آنچنان در نور عیش و نشاط گردید که هر روز و هر دم در انبساط و کامرانی مشغول  
میبود و شغف تمام در بانشتر میداشت و در میان سرود و ترنم آنچنان صرف اوقات میساخت که هیچ یکی از سلاطین

سابقه میسر و وزیر و بده مفتیان و عمده مطربان و غایت آهنگ سوارنگ از صاحبان و الاشان بود چنانچه از  
 یمناندا تمام خیالات و پیر و دیر و کبک و گیت و برتریدان خلاند موجودات بر زبان خاص و عام جاری است بشیت  
 رضا و ادعای جلالت نظام الملک حیدر آبادی قمر الدین را با ستمنا و نزل نامی مقرر ساختند آن بر کفن در برده خفا  
 نیاز نامه بخدمت نادر شاه که در ملک فتنه و کابل و هرات سرکش و شورش و ملک گیری افزاشته بود فرستاد که ملک هندوستان  
 مکشیت و وسیع و دیار و انگ پخت اقلیم مشهور و کبک است ناز و جود و سرسبز و باد شاه خالی میباشند بشیت  
 الهی عزیمت انصوب مواب جلوه نمایش پذیرد تمام ملک بالکل تصرف خواهد درآمد نادر شاه را که جناب ملک گیری  
 در کابل خیال بود بجز در رسیدن نیاز نامه نظام الملک بسحر و باد و برق بخت فتنه برادر هندوستان گردید و این یعنی  
 از شکوفاری اقبال عدو مال خویش تصور ساخت و بعد از تسخیر اصفهان محمدخان ترکمان در یانزد و همسایه الیه بیده  
 سفارت شاه جهان آباد و امور گشت محمد شاه از خواب بکاتبه نادر شاه بجا بل و قافله نمود و بعد از فتح فتنه در زمان بود که  
 به محمدخان نادر و محمد و نجیب که از باد شاه حیدر خص شده مشرف ملازمت باید گشت بخت و دوم ماه خفیه  
 الیه عراض سید باقرخان حاکم خرمین و قزوین و ملایر و فضلا به پیشکشهای لایق و نذرانه های سزاواریدر بار بعلی آمد  
 مشمول عنایت و الطاف گشت بعد از چند روز تمام قلاع فتحه آن نواحی بخوره تصرف درآمد و مقارن اینحال  
 عراض محمدخان ایلچی حضور رسیدند که باد شاه هند و ادرانه جواب میدهند حضرت ایاب لهندا نامه های یون  
 نادر شاه نگارش یافت که پیش ازین علی مردان و بعد ازین محمدخان بمقارنت روانه گردید بنا علیه با فوج  
 و اردو فتنه و رشیدیم و یکال منقعی شده که وکیل را از گاهداشته بجواب نامه ببرد و اختتامی را بر خلاف قانون  
 سلف یکسال نزد خود مطلق داشتن و بجواب نامه و پیغام نه برداختن و دو حقه تعویذ نگاهداشتن همانا ناشی  
 از غفلت و بیگانگی و سفاکی آنار و گنگی است و بعد از تسخیر فتنه و در ملک خرمین نزول اجدال گشت مردم خرمین  
 مشمول عنایات شدند و در بخت و شتم ماه صدر روانه شاه جهان آباد و مسافت بعد از آن که نادر شاه در کابل رسید  
 بعد از بید و بخت آنجا که خرمین هندوستان و مقر شاه منقوش قنبر میرگر دید پیش نهاد طبعیت بر آن شد که یک  
 از فرزندان عالی نژاد را به نیابت ایران مقرر کرده آید \*

# باب بیست و دوم

آمدن نادر شاه بعد از بندوبست ولایت در  
در حد و پنجاب و رفتن بطرف مشرق

روز شنبه سوم شهر شعبان در جلال آباد نزول اجلال گشت ناصر خان صوبه دار پشاور بحضرت موجوده مشغول خود داشت  
گشت دست نیز از غلغله ملائنه خیر و پشاور و دناخیر غیر اجتماع و فرایم ساخته باند و سلاک پرداخت و دوازدهم  
شهر شعبان منزل موسوم به یار یک آب مغرب سادات اقبال گردیده و در جلال و اقبال را در موکب شاهزاده  
ناصر شاه مراد در مکان گذشته خود بفرار راه شهسور کوچ که کوه بسیار بلند و صعب المرور است با خوبی از دلاوران  
عرصه میجا و پشوران پیشه و غایب بر تپه و نادیب ناصر خان سوار شده و صبح روز دیگر دو ساعت از روز  
منتقض بود که سستی فرسخ راه قطع نموده از پی راه بسر وقت آنجا رسیدند ناصر خان به تهیه جنگ پرداخت  
و اکثری بکار آمدند و برخی زخم کاری برداشتهند بار و سار و دیگر اسیر بنجه تقدیر برگردید و تمام انواب و جنگی با  
آورده ناصر خان بطنی در آمد و شهسور بزرگان چنین است که نادر شاه بنا بر مشاهده اسباب ناصر خان  
در خیمه اش وارد گردید از بسکه نظریات لطیفه و دیگر خواه نموده و فرایم شده بود و بجز رسیدن امکان  
سبابت یعنی نوم غالب گشت و قمار و زمان بر تیر استراحت خوابیدند بعد از یقظ و بیداری بر زبان  
آوردند که جنگ هندوستان بتایید فضل و تقالی جلشانه بفتح و نصرت این بنده درگاه مبدل خواهد شد  
چرا که آرام و آسایش در هندوستان میان زیاد و بدو جز نرسد بپاشد که در فراغت و آسودگی گذران  
نماید در معرکه کارزار و جنگ نامیر شهسور و شر قیام او متعذر و مشکل است و فرود

بجام برده عیش و ناز و تیرسد چو بنید در جنگ باز

بعد از سحر و زینب و اغراق نادر شاه در پشاور در رخت اقامت انداخت و در یازدهم ماه فرخنده خرمجا

صیاب جانب شاہجہان آباد تہا ضنمائش یافت و امر اشرف عالی صادر گردید کہ بر در بای انگ حرمین  
تیار سازند کہ افواج چند در مہولت عبور ساز و چنانچہ کفایت نفق عبور از در بای مہولت شہود آمد  
شش ہزار آدم از سیاحہ خوبہ دار آفریدے آب وزیر آباد بسر کردگی قلندر خان بچہ داری قیام میداد  
فیما بین افواج نادر شاہ و مسر گردہ مذکور نامیرہ جدال و قتال شتعل کرد و افواج ہند قرار بر فرار دادہ و  
نادر شاہ از در بای چناب عبور ساخت و مقامین این افواج دیگر از ذکر یا خان سوہ دار لاہور بسر کردگی  
رسیدہ درسی در ملک شورش کردہ اند لاہور مقابل گشت واکتری بکار آمدند و با قبا نہ کان زخم کاری بردند  
بعد از ان نادر شاہ در باغ سئلہ ماہ پشت ہور سلا مار باغ شرف نر دل آورد و ذکر یا خان اول گنایت خان  
وکیل خود را فرستادہ روز دوم مہولت کبہر رویہ نقد و چندہ خیر فیل و باغخہ لغائیش و ہدایات و دیگر  
حاکم کہ دب خلعت و کمر بند زرین و زنجیر مرصع بہ ذکر یا خان عنایت شد و بہ نظامت لاہور مقرر و معزز گشت و  
فخرالدولہ باظم کشمیر کہ سبب عدم متابعت کشمیریان در لاہور متوقف بود باز بہ نیابت آن ملک فرزند  
حاصل ساخت و ناصر خان کہ اسیر پنج نقد بر در رکاب بادشاہ قیام میدہست بہت ناپسند از لی بصوبہ دار  
کابل دینا در سربلند و مرفر کردہ یافت

## باب نہد و سوم

آمدن نادر شاہ در لاہور و افواج فراہم نمودن محمد شاہ بنابر مقابلہ

بعد از آنکہ در سلطنت لاہور بحیث تقرن درآمد محمد شاہ با صفای انجیر جمیع آوری سپاہ از اطراف و ممالک  
اشتغال و در یزد بار دیگر نادر شاہ بعلم آورد کہ مدت یکسال منقضی کہ محمد خان ترکمان زانزد خود نگاہداشتہ  
بجواب اینکہ چند وقت آن والا جاہ کجی آوری لشکر کو حیدہ اند انشاء اللہ تعالی بعد از آنکہ خود آزمائی کردہ  
خبر بہ دست جنود نمود و را فریاد نمود از مہلکامہ و فساد راہ سلامت پیش گیرند باز اگر خود را بارہ ایشان بیل  
آیند بنابر خواہش و التماس استخفرت خواہد بود و بعد از فرستادن نوشتہ صدہ روز مجبہ بہت و ششم شوال از لاہور



اندکها پس ساخته از دریا میسایس ستمج عبور کرده و در دو شعبه منقسم باد و یقین در سر رسیدند سیدند در اینجا بطراز  
 تحقیق پیوست که محمد شاه بایستد صد بنابر سوار نامی دو نفر از شیر خیل و سبزه را توپ از درونان به تنه اسباب  
 مقابل و محاذ و در کمال سبب و بیخ فرسنگ از شاهجهان آباد و در وقت قیام میدارد و در دو خانه در آن که علی خیر  
 آنرا شاهجهان آباد جاری کرده از چپ کرفال و طرف دیگرش جنگل پرست و در آن مکان قلع و محصنه از توپخانه  
 محیط از دو محلی ساخته بعم مقابل متوقف است نادر شاه شش هزار نفر از سپاه غوث آقام بقبر اولی متفرق نموده  
 که بحوالی لشکر محمد شاه رفته دوست بر روی نمایان کرده و تحقیق احوال نموده کوالیف را بالغرض رسانند و بعد از آنکه  
 سپاه روز شنبه ششم ماه و یقین از سر رسید حرکت نموده و دهم ماه صدر وارد و قیسه انبالا پیست کرده قطع  
 مسافت کردند و در یکشنبه از انبالا حرکت کرده پانزده کرده طی نموده در شاه آباد قیام ساخته و  
 قراولان در پهنان شب تخمیه بحوالی اردوی محمد شاه بریده جمعی را تمل و گردی و اسیر خجسته قید کرده دنیا از دهم  
 ماه و یقین روز جمعه چند نفر از قراولان با خبر شدند و باقیانندگان در سر یک عظیم آباد موافق از شاهای استقامت  
 ساخته چون از سر یک عظیم آباد تا کرفال شش کرده مسافت میدارد و چهار کرده آن تمام جنگل و سیاهان  
 مشتمل بر یک راه و دو کرده و دیگر فی الجمله راه هوار میداشند نادر شاه بطرف افواج قدس سپاه و تاکیه شاه  
 ساخت که از جانب شرقی و غربی اردوی محمد شاه گذشته و مکان نزول محسب که اقبال و کیفیت بدین ترتیب  
 جنگ جبل را معاینه و مشاهده کرده در سر یک عظیم آباد و نادر شاه طالع رسانند و از دهم ماه از عظیم آباد  
 متوجه پیشتر شدند حاکم انبالا که در عظیم آباد متحصن گردید و بعد از جنگ و جدل بسیار بشرف ملازمت پرداخت  
 قراولان چند نفر آدمان زنده از دوی محمد شاه که فیه بنظر نادر شاه گذرانیدند از زبانی گرفتاران بطراز  
 تحقیق پیوست که محمد شاه از دست بزرگ قراولان حصن حصین کرفال را با حسن عاقبت ساخته متحصن شدند و  
 سمت غربی و شرقی هر دو طرف بیابان و بیشه است و زمین سطح ناموار که شایسته نزول معسکه و لایق میدان  
 چیدان و قتال باشد نیست مری نادر شاه بان گردید که از سمت شرقی از اردوی محمد شاه روانه شده در  
 سمت پایی است که فیما بین کرفال و شاهجهان آباد واقع است در میدان وسیع و عرصه هوار و دوسه روز  
 فاصله نموده آید اگر محمد شاه بنا بر مقابل و محاذ و بناید بسیار خوب و تخمین در صورت از جهان را به سمت شاهجهان  
 توجه نموده آید و روز دوشنبه چهار دهم قریب از طلوع آفتاب عالتاب از منزل صدر حرکت ساخته و  
 از روز خانه بنقض گذشته و ده فرسخی از اردوی محمد شاه مکان هوار و صاف ملاحظه کرده خیام را از آنجا  
 افزاشته خود با چند نفر از دلاوران عرصه و خانم نزدیکی از اردوی محمد شاه بطرف تحقیقی متفرق و باز گشتند و در شام  
 شام خبر رسید که مرغان الکاک سعادتخان که صوبه و از خاکک و نستان و فطام را می است با همی بنابر ایفر

قتون توپخانه بنا بر امداد محمد شاه در نواحی پانی پت وارد شده فی الجمله جمعی از سپاه نادر شاه بر سر مقابل و مجادله با مور  
گردیدند و سعادت خان بد نصفت البلیل از راه دیگر وارد گردید و محمد شاه و اردو گردید و فتح نادر شاه بر مال و  
اسباب سعادت خان افتاده بنمایم و غنایم بسیار بدست آوردند و انتهای انجمن سعادت خان آماده بیکار  
و کارزار گشت و خان دوران با سپاه هندوستان و اصل خان سردار قشون خاص جمعی خوانین هندوستان  
او مقرر شده با توپخانه سنگین بمقابله پرداختند و محمد شاه با نظام الملک و قزلباش و وزیر و غیره صوبه داران  
و فیلمان مست توپخانه و در باب شجاعت بیرون آمده به تسویه صفوف و باب سیوف پرداخت نادر شاه که آرزو  
چنین روز بود و در طرقة العین جمعی را بصیانت آورد و سرور داشت و بر اسب صبار رفتار سوار شده و در قلب  
افواج شاهانه نغمه مرزا با خوانین نامدار معین ساخته و کوب بر آتش نشان از دروان برق آسنگ  
جباغه نشان متوجه صحرای زنگنه گردید و لا دران جرار و بهادران خوشخوار و شجاعت داده با شتعال توپ  
حرب در زمین پرداختند سر فرس و لیران و مبارزان جدال و قتال مانند گوسفند چو گمان در توایم اسپان  
فلطان میشدند و در کوسای سرکشان مانند جباب در دریای خون بلا خطمی آمدند و کوب ماس از دروان  
ایمان سستی جزو کل سوختند و انابتی که ظاهر تاغشایر و جدال و قتال شتعل گردید و سیف سنان  
در خصم گشتی بر موی سوخته بکوه خور آورده و سعادت خان که در بیرون قیام میداشت محمد خان که در اتر با  
خود اسپر نیچر تقدیر گردید و خان دوران که سپه سالار سلطنت بود و زخم کاری برداشت و مظفر خان برادرش  
محمد پسر خان دوران مقتول گشت و بعد از مرور ایام معد و دغان و دران جان بجان آفرین سپر و ساخت  
و اصل خان سردار قشون شاهی بمده استند و دغان افغان و یادگار خان و اشرف خان و اعتبار خان و  
ماتل بیگ خان و علی حاکم خان که از اسیر متبیر بودند با چند نفر دیگر از خوانین عقی بقدر نیچا به هزارتن از لشکر  
ایشان شربت شیرین مات چشیدند و جمعی کثیر زنده و دیگر و اسیر نیچر تقدیر شدند . **فصل ششم**

دولت که در دو شهر گردید و بر و نه	دولت که در دو شهر گردید و بر و نه
چو دیار روان لشکری بیخ فوج	چو دیار روان لشکری بیخ فوج
بهر موج اندر نهان یک نهنگ	بهر موج اندر نهان یک نهنگ
چو البرز کوهی تر سر از بلبلک	چو البرز کوهی تر سر از بلبلک
بهر غرق خنجران و جوشن شده	بهر غرق خنجران و جوشن شده
بجوشتید گفتی زمین و زمان	بجوشتید گفتی زمین و زمان
جهان تیره گردید چون روز بد	جهان تیره گردید چون روز بد
دولت که در دو شهر گردید و بر و نه	دولت که در دو شهر گردید و بر و نه
چو دیار روان لشکری بیخ فوج	چو دیار روان لشکری بیخ فوج
بهر موج اندر نهان یک نهنگ	بهر موج اندر نهان یک نهنگ
چو البرز کوهی تر سر از بلبلک	چو البرز کوهی تر سر از بلبلک
بهر غرق خنجران و جوشن شده	بهر غرق خنجران و جوشن شده
بجوشتید گفتی زمین و زمان	بجوشتید گفتی زمین و زمان
جهان تیره گردید چون روز بد	جهان تیره گردید چون روز بد

زمین شد غلبه و در آمد باج داده و در آمد ز مردان جنگ ز بار سر آسوده چندان شده ز بس فرست تیغ از پیش و پس یلان غرق آهن ز سر تا به پا چه پر سی زبان بجهان آمده	جهان گشت بحر و در آمد موج شپا شب از تیر ماهی ندرنگ که میدان پیر از گوی و چکان شد پرنده جانها چون مرغ از نفس چو صورت که در آینه کرده جا گل در سموم خندان آمده
---	---

حاصل بکام آنکه محمد شاه با نظام الملک و قمر الدین خان بسکرت خویش مراجعت نمود خزان و دیوان کوه میک  
و توپخانه محمد شاه و قنایم بسیار و اسباب بیرون از شما و تصرف نادر شاه آمده و نادر شاه بار دیگر در باب  
یورش در ریش برانواع محمد شاه متوجه گشت و از هر چهار طرف بنا بر محاصره نمودن محمد شاه قدس بلخ بجا  
آورد و چون کار محمد شاه با اضطراب و اضطراب رسید و قافیه وقت بر خود تنگ دید آنکه نادر شاه پیش  
از وقوع جنگ به محمد شاه نگارش نموده بود که بعد از جنگ و خود آزمائی بنا بر التماس آنحضرت عفو می بطل خواهد  
همان نوشته صدر را از رویه شفاعت جرایم خود ساخته چنانچه با خوانین و اماره غلام نادر شاه دارد شده و بتقدیر  
عادی شایسته نادر شاه قرار بر استیصال تا نمود از دوی مامور گشت و وقت که رسیدن محمد شاه نزد دیکت خیمه  
نادر شاه هم بیرون خیمه رسیده دست گرفته بر مسند خلافت بنشین در پیش خود گردانید و تا دوپهر محمد شاه در خیمه  
قیام پذیرد ماند و بنگام ظهر بسکرت خود مراجعت نمود.

## باب است و چهارم

عهد و پیمان متشوق نمودن و روانگی نادر شاه و  
محمد شاه بعد از سلوک و صفائی به شاه جهان آباد



از اینجا در بخش بنه بجانب شاه جهان آباد انتهائ پذیرفت و در دوم باغ خله ماه شکر گردید و در دیگر

در آنجا متوقف شده و محمد شاه بنابرند یک لوازم ضیافت پیشتر روانه شاهان گشت بعد از آن نادر شاه و محمد شاه  
 با تفاق یکدیگر در میان قلعه در آنجا قیام پذیر شدند و همان روز بزم ضیافت آراستد باینکه گرداد معین و نشاط دادند  
 بعد از آن قصای مجلس نادر شاه به بلوچی محمد شاه پرداخت که سلطنت هند و سبزان باز بدان والا جانتسلی داد  
 محمد شاه بشکرتن ازین عنایت که تاج بخشی بهتر از جان بخشی است تمام جواهر و خزاین بادشاهی و سلاطین سلفه  
 به طریق تدریج نادر شاه گذرانیدند منقول پسند معین و کبیر است که هرگاه نادر شاه در قلعه رخت اتا متنازخت  
 بعضی بودند و او باستان هند وستانی بر زبان آورده که نادر شاه اسپرینجه تقدیر گردید پسند جمعی از تنبا کاران  
 تا با قیامت اندیش دست بردار شکریه نمودند و در دین غلبه تمام و شور و الا کلام در لشکریان رونق اعلان گرفت  
 نادر شاه از کیفیت مطلع شده نصف پیش خود را از نیام بیرون نمود که بی الحال جمعی کثیر جمعی غیر مقتول و مذبح  
 گشت بازار جوهریان و مرفان و دکانین تجار و ارباب بکنت و تمامی اسدق شهر بکینه نیاور آمدند الحاصل از  
 دروازه بهیچانی مسجد جامع و عده دیگر از مغیر و کبیر و شمشیر شدند محمد شاه بشفاعت جرایم شهریان پرداخت  
 شب سیزدهم ذی قعدة لغرضی ویزودی به کمال نشاط و انبساط سپری گردید و نذر سر پرده کور کانه بهیچ شایسته  
 نصر الله مرزاشد و بست و ششم ماه مذکور مقارن نو این واقعه شد چنانچه صدقان سرور دید و دودسه قلعه  
 الماس و سه زنجیر ذیل و پنج اسب سیب با زین زرین و او بر سب و اسباب مصلح جوهر و اجناس نفیسه حواله  
 نصر الله مرزاشد آن قدر استیاسی غریبه و اجناس لطیفه محمد شاه پینادر شاه حواله ساخت که محاسبان  
 او دام و دفتر نویسان افهام از حصر حاصله آن عاجز آمدند از آنجا تحت طاعتی که جمع کنوز و خزاین سلطین  
 سبد بود و دو کرد و زر و سپهر و جواهر و نایب ترین و در تیب آن حرف شده بود و دیگر لالی غلطانی و  
 الماس و رخانی به خزن نادر شاه بر سیدند و امر و دخائین و ایمان و سرور و انمند جوهر و آبدار و  
 آلات و اسباب مصلح برسم پیشکش گذرانیدند و خاص و عام نادر شاه هر کس را فرود قدر خود از خزینند و  
 تخمین محمد شاه بعضی جمیل و خطی جزیل بدست آورد و در روز شنبه غره ماه صفر بهیچ امرای دولت محمد شاه  
 خلایق فاخره و شمشیر و کار و مصلح و اسبان تازی تر او نادر شاه حواله ساخت و تلج و نگین بادشاهی  
 هند و سبزان کچا کان نادر شاه به محمد شاه تفویض نمود این لوح عطیه از پیر و دربار و پسر و از برادر نسبت  
 برادر و بعل تمبی آید که از نادر شاه در حق محمد شاه بوقع بیست پسند از ازی استیسی تمام ملک کابل و دین زرین  
 در ملک دریای سینده و سکر شنب از دریای سیاه و از پشاور و بنکشات و دار الملک کابل و غزنین  
 دو سیستان میان کن افغانان و دیره جات و قلعه بیکر و سکر و دایار و دیره و انگ تامل دره و ناکن که  
 از آب مذکور شنب شده و هر که دریا سینده و ناله سکر بدریا سینده حیطه اقبال می یابد مخصوص

آنها را نادیده است خیمه ممالک محروسه آن سلطنت قاهره نموده شد که متوسلان نادر شاه بنا بر عشق  
و نظام پرگشت مذکوره دستوجر حل عقد امور از جزیه و کلیه بجزیرین وجوه داشتند در چهارم محرم کبیر از کیم  
و پنجاه هجری در سال مبت و یکم از جلوس محمد شاه این عهد و پیمان مستوفی شده بعد از این نادر شاه  
در تمام هندوستان تدفین بسیار ساخت که سکه و خطبه بنام محمد شاه رایج سازند در روز دوشنبه سی و یکم  
صفر فتح و نفرت از شایع جهان آباد مراجعت جلوه نمایش پذیرفت و قریب پنجاه و هفت روز در شایع جهان  
مستوقف شدند و از دیار سیلج و بیاس عبور ساخت مبت و بیستم ماه صفر و دهانه چناب پیشه پور به وزیر آباد  
مقرر لشکر گردید چون موسم برسات و شدت طغیان آب بود چهل روز با انتظار عبور یافتن لشکر مستوقف شدند  
سیفتم ربیع الثانی تمام لشکر از عبور فراغت حاصل ساخت و ذکر یا خان تا وزیر آباد ملحق رکاب گردید و از آنجا  
رضعت الفراف حاصل گردان نادر شاه از سبب سنج سوانح سر بشورش و فساد بر دشتن اعیان خان  
والی خوارزم روانه ولایت گشت \*

## باب سی و پنجم

در احوال نواب خان بهادر صوبه دار بعضی وقایعات که در آن عهد

بطحور رسیدند

ضابطه است مستمره و طریقه است مستقره که هرگاه شورش و فساد در امر جراحا و الناس و طبایع متغیسه  
من الافاس جلوه بشود می آید خداوند یگانه که مبعوح کارخانه تکوین و ابداع اسباب ضابط و دولتی را  
بر این قوم منظمه بر گمارد که بقیه و تدابیر و تعزیه بر کشان و قطع الطریقان مساعی بشمار برورد  
که آرد و در بار شوخت و اسکیبار از سر مبار آمار آنها بر آرد و بدو دهمی مظلومان و فریادگری متلکاران از دل  
جان بر دازد که تار عایا و دیرایا که در ایلج بدایع حضرت صمدیت الله در عهد امن و امان اوقات بلبش و کاسر

و انبساطشادمانی بسر برده در او عید ارتقاء الویجنت و اعلان ترقی عمر و اقبال این معصومانی و امان موافقت اقتدار  
 سازند مصداق این انتقال آنکه هرگاه صوبه داری لاهور از طرف فرخ میر نواب خان بهادر موقوف شد و بان صورت گنگ  
 و غیره امرایان موافق امر واداشی از طرف بادشاه بهمه ای نواب مسطور مقر و معین گردید و از شاه جهان آباد بقیع لاهور  
 وسطی منازل برداشته در دارالسلطه لاهور و رود شده در عهد نواب عبدالصمد خان خندان و قطاع البطرلقان و  
 رنجران سر بشورش و فساد بر داشته و در قوچوار لاهور بلکه در میان شهر مال و اسباب مترودین و مسافریان  
 و محتاجین و ساکنین شهر فتنه میگرداند و از طرف نواب عبدالصمد خان که لازم تقیض و پوششیاری بجلوه  
 ظهور می رسید هیچ فائده بران رتب نمی شد روزی در شعله آتش غلبه سرکشان و فساد اندیشان روشن و فروخته  
 بنظر می آمد معموری نامی زمیندار در موضع اولیا پور ده کرده لاهور باز فرستد آب را و می قیام پذیر بوده و بر  
 سر راه نشسته دست بردی نمایان بر مال و اسباب آیند و در دند بجلوه شهودی آورد و هرگاه انواج ناظم لاهور  
 بنا بر مقابله و محاربه آن فسادش روانه میگردد و درختان بار و بارید و شوار گزاری انداخت نواب خان بهادر  
 زود قاصدان جلوه رفتار در سواد موضع مذکور مقر و معین گردانید که هرگاه آن ضلالت غش سجان خود درخت نامی  
 آغاز دهان وقت بسرت و محال از رسیدنش مطلع و آگاه باید ساخت فی الفور بسراست که داران بهادر خود  
 و اصل خواهد گردید بحسب تائید آگهی معموری مذکور در بیت الحزن فرد آورده محمود باده بکشت و خرابی گردید  
 و قاصدان این خبر را نواب رسانیدند فی الحال فرج جزار سواران و خوشوار بهر ای قاصدان بطرف اولیا پور  
 روانه گردید معموری مذکور که در او شیدن شرب متفرق بود اسیر نیجه تقدیر گردید و در لاهور رسید هر چند نواب  
 مفراشته بنا بر منع بنیان جودش از جلیل القدر رسا و دیگرند بعضی جوانم بر زبان آورده اند که مبالغه کثیر در خطیر بعض  
 تفصیل باید آورد و وجان بخشی آن رنجران از پیشگاه فضل و کرم جلوه نمایش پذیرد و مکن نواب مسطور فی الفور  
 آن سرکش مصدرفشاد را بسراست که از انا بهادر خویش رسانید از ظهور و عین بنی تمام رنجران و قطاع الطرق عبرت پذیر  
 دست از دزدی و در نهی کوتاه ساخته و در تمامی جهات و بنگی اطراف امن و امان جلوه نمایش یافت و لشکری نامی  
 کل در مانجه طریقه قطاع و اطرفی سلوک نموده و سرخوش و مستکار با قوچ سپهر میرسانید و هر چند که در باب حفا  
 و حراست مسافریان و مترودین تعلیمی میکرد و در متابعت و فرمانبرداری مساوات ابداً حاصل نمیکرد و لهذا انواج  
 با نچه و ده و ده امور گردیده و کل مسطور را اسیر نیجه تقدیر گردیده و ملا پور را در دند و در طرقت العین خرمن سستی آن کل را بنشر  
 فنا سوخته ریش بدم و دل گشت و زمان که مل و کجا و ده تو بد یافت ملاقات نواب پیروخته و فرستند و شاکام شدند  
 و مندی می نمود و در لاهور بنا کنانید و مندی می نمایان مذکور میر محمد شاهی مفر گشت و مندی می که با متصل مکان چپاره  
 چپو به بگت جلوه استغفر یافت و غلات بیشمار و دیگر حساب بسیار و در مندی می که صدر فراهم و موجود گشته بودند

نواب سید علی شالار خان مکانی از عمارت بخت نهایت سنگین و تین با هم حضرت ایشان تبار و مرتب گردانید و در  
 حدود دایم تمامی اسباب کار عیانت عالم یو پادوران مکان فراهم و جمع شدند و هر کسی از مردم یو پادری خوشتر  
 که دوکان نوش در اینجا میبایست آنقدر از غیره لازم تحقیق کھی می یافت. و علاوه بر آن در اینجا حرام و مقاصد  
 عیالات بکیران از طرف نواب بشمار آید بجایه شهر می آمد و پیشی کسان غریبا و ضعیفا را نواب بطور مسالحت از خود داده  
 بر دو کالین استقامت پذیر گما میزد آنچنان آبادی و رونق در اینجا معلوم شد و رسید که قلم و زبان در بجزیر آن  
 لال است و اخبار آن موجب طوالت مقال میشود.

# باب است و هشتم

در احوال حقانیت اقتضای وحدانیت استماعی بر دفتر قرائن عبودیت  
 اما کس حقیقت را بے

بر تو رفان دانش آنرا و دیران قابلیت و تبار مخفی و پوشیده نهاد که در موضع سچا کوک نیجا که ده  
 از لایم و بطرف شمال سر و قرق شناسک حقیقت را بے عرف پوری آیرام و سکونت میداشت و در ایام حضرت سن  
 و طفولیت که رایان و آغاز شباب است نزد معلم بنا بر علم و درس کتابی میبرد موافق قضای آسمی و اراده پیرانی  
 نیابین سلیمان و امجد فیض جلیل سید و کس وین و اسلام بر پا و در پیش گشت و چند کس از علما و غیره از غلبه با و نشا هپی و  
 حکومت آنها بخلع عام کرده و آن مصدک محال را بر سر نچه تقدیر خوابان هپا در که تابع مرعی سلیمان بود و لهند  
 چندین سخنان درشت بان رگانه فاق بر زبان آورد لیکن آن محمود شامیل از تائیدات ایزد میباید از سرت جلی  
 خویش استبداد و امر از یاده از ضعیف و شهید آورد که تا جان در قالب دارم انحراف از دهرم خویش نخواهم نمود و ایات  
 منظور در احوال آن مصدک را در اوصاف مناسبه مقام است. **نظم**

گفت با و ناظم از سر و دگر	خواه بده جان تو خواهی که دهرم
گفت کس ناظم عالی تبار	جان کنم بر دهرم خود و نشر
تا در قدرت که مرا آید	دهرم مرا و از زلفیخ مزید

مکرمه از دفتر دولت و است و در احوال حقانیت

از فضل خویش و کرم آن خدا صورت مارا که بنا ساختند	دهرم مراد داده و ایمان ترا دهرم مراد در دلم انداختند
نواب موصوف از اصفاے این معنی بر زبان آورد که ای طفل نوجوان هنوز گرم و سرزنده سجدہ احداث نش فلکی بخشیم خود ندیده موافق و مقرون صلاح آنست که مناسب فرموده من عمل باید نمود که فیضان دسیان صیا رقتا به خواهم بخشید و مرتبه و رتبه تو زیاده از سیران خود ملخ نظر خواهم کرد. نظم	
گفت که ای طفلک بهر شیاردل گر تو درائی بشرت دین ما هم تو بخشیم برق باد پا سے بهتر از سیر خود آبسم ترا گفت که ای عادل نواب من دولت و دنیا همه دار و فنا حکم بفرموده تملکش شتاب	اینهمه گفتار تو خود را بهیسل فیل و بسم بهر سواری ترا یک بدہ آب تو بر قول ما منصب و جاگیر و دانم ترا باز چہ را گوئی با ما سخن نام و قسم بست ہمیشہ بقا خورد بر دغصہ و گریه و تاب
مادر و پدر آن مجبور الحناات از رسیدن خبر وحشت از متاع و تناسف گردید لای آبدار انشاک از صدف دبره الم رسیده بار یزدند و از کمال محبت پسری و ایتلاف بگری و انش قلبی گریان و مالان شده بر زبان آوردند که ای نرزد و بلند باید که موجب فرموده نواب عمل باید نمود که در حالت حیات و زنده بودن از دولت بیدار شما چنان این بچران زده کمال الجواہر بنیادی و سرمد و شناسی حاصل خواهند ساخت آن مصدر خود بهیاس ذاتی و صفاتی بر زبان آورد که ای مادر چہ بان و ای پدر لطاف نشان این دار دنیا در گذران است و مال و اسباب و ارباباے نیست همین قسم رضائے آن پروردگار خواهد بود. نظم	
گفت که ای مادر خاموش شو دولت غنی است همین دهرم خویش آن تو چرا میکنی این ذکر خام باز پدر گفت که ای جان ما آنچه بتو گوید کن اختیار زنده اگر ما می دیدار تو گفت که ای پدر من این خیال	بود همین قسم رضائے پاک او توده زر است مرا پیش پیش در گذر و در گذر و رام رام میکند این ناختم جو رو خفا رو من بر سختم گوش دار بنیم و شاوان شوم ای نیکو باش تو خاموش ازین قیل و قال



هوش بجاداری و قتل بودی آید و گشت دلیم این ندای	اکنون تحقیق که نادان شدی و بر من نگه دار مکن جان ندای
بعد ازین گفتگو سران پیچا در دانه تشیخه خود خوار قطع ساخته و دست چمال و نهیدام بنیان خویش سعی بسیار بر کرد کار آورد و تا سرور و کثری لغت مبارک سری رام رام جیوا از زبان فیض نشان و جلوه اعلان میدشت فرد	
قوم هستودان همه جمع آمدند	جله بران طفل تا خوان شدند
مردمان بنود زیاده از حد مجتمع و فراهم شده از مندل بدن آن یگانه آفاق را احراق نمودند و سوختند و تجبین صد تخمین بر دهرم آن مجمع الحنات بر زبان آوردند و اساس و بنیاد دهرم از ظن در این مقتدر عجیب استحکام تازه پذیرفت و مردمان صغیر و کبیر بر زبان آوردند که غنقریب نواب مسطور بپاداش اعمال شنیعه خود گرفتار خواهد گردید و اندام و انبیاک و در ارکان خلافت مسلمین جلوه نمایش یافت که اینچنین برگزیده الف و آفاق را بجه موجب از خاکدان ظلمانی لعالم جاودانی استعال نموده ست. فرد	
تا دل مرد خدا ناید برود	بسیج قومی را خدا رسوا نکرد

## باب سی و هشتم

شورش و فساد راجع به رنجیت دیو در جمون و اسیر نیجه تقدیر گردیده مدن هو

در کوستان جمون رنجیت دیو نام سکونت میداشت و قریب بست و پنج خانه از آدمان همراہیانش نیز  
در اینجا قیام نمیداد کارخانه نساج در کوستان با هو با و شعلق و مقرب بودند و رنجیت دیو مذکور با مردمان  
همراهی طریق قطع الطریق و در هنر و پیش ساخته راه آمد و رفت کشمیر و پنجاب را دست برد میگرد و هرگاه  
افواج ناظم لاهور با نظر میشد از خانان خود که رنجیت و قرار بر فرار داده و هنرمیت را غنیمت شمرده  
رخت ابار در کوستان و شوار گذار میبرد و چندین مرتبه بجایات ناشایسته و حرکات نابالسته از رنجیت دیو  
بجمله نمایش و عرصه بر وزی آمدند و هنگام ماموری افواج رو پوشش میگشت بنا علیه عرق حیت نواب  
مسطور ب حرکت درآمد و کیفما التلق رنجیت دیو بحسب تقدیر اسیر و دستگیر شد قریب ده دوازده سال

در دار السلطنه لایحه نگذاشت و اوقات اجسرت و کلفت یکسیر در خدمت میرومن خان و دیوان کعبه است و غیره و امر ایاز  
عالی تنابر بنا بر استخلاص و عدم فراموشی و ظهور غیایات و در افزون در باره او عرض میافزاید التماس او  
برینستجول مقبول نگردید چون هر عسری ایسری لازم است بنا بر آن معرفت دیوان کعبه است را میقتضی  
معاف گشت و راج چون از پیشگاه فضل و کرم رحمت شد مشارالیه از ظهور این چنین عیلات گوناگون و  
مویات و در افزون ترین اوقات راحت و مسرت شده و قطع مراد و طی منازل پر درخته و در ملک جمون  
پشت حکام تمام در استقلال مال کلام گذار اوقات می نمود و قوام اطراف و محالک صیت انعام و آوازه که مش  
بلند آوازه گردید و چون از حق تبارک و تعالی دانست که آن خیر خواه خلایق مومری و آبادی زیاده از حد  
معاینه و مشاهد نمود و راج با هو موقوف و مدوم ساخت و تمام راجگان مطیع و منفاد را جبرئیت دیو  
شد در بقعه اطاعت و انقیاد و در رقبه جان انداختند

## باب بیست و هشتم

در تحریر حوادث منی سنگه و تار و سنگه و خروج سنگهان مرتبه  
اول در عهد خان بهادر و انتقال او در سمت او و در پور شامی ط ۵۶ هجری  
در عهد نواب خان بهادر سنگهان جلالت نشان و در مواضع تریب و اسکوت داشتند گاه گاهی  
طریق قطع الطریق در هنر فی شعار خود ساخته بودند و نیز در بعضی جای مکان احکام و ادام سنگهان پوشیده  
طوره و نهایش پذیرفت و منی سنگه نامی در خدمت بادشاه و هم احضار یافته منظور نظر غایت اثر  
آن بزرگ عالی نژاد منتهی بهی گره نهته صاحب که بسی او تیر و بادشاه پنجم تکمیل در مرتب شده بود و در آن  
ستاب راگ ماسه چار پاس و در تربیت و راگهاست شب تیر علی بن الحسنی بوده باشند منی سنگه مذکور  
برترتیب و نشتر گره نهته صاحب را تکمیل در مرتب نموده از نظر غایت اثر گذارند و بادشاه و هم بزرگان  
فیض نشان آورده اند که چه اگر در منتهی کلام بزرگان موجب دبار و شقاوت است بعد از مردن یا در من

جسم تو بند نباشد اید شد نمی سنگه مذکور بسر چشم ارشاد و جب الانقیاد قبول نمود و بعد از آن در سر زمین پنجاب وارد  
 شده و در دار السلطنت لاهور در گذر مقام قیام داشته چند کس را از ساکنان شهر پابل داده سنگه گردانید پس  
 از انقیاد سے مدت میر حبیب قلبه و تسلط او بر میدان خویش و خبر دادن پابل ب مردم سکنه شهر بنو ابلان بهادر  
 را فتح و لاج گردید و مشارالیه را در حضور طلبیده بر زبان آورد که موسی سر بایز ترشید نمی سنگه مذکور از اصناف  
 این مثنی کلمات در پشت و سخن به نواب موصوف ظاهر ساخت و موافق امر و خواستش آن قادی خانی بنده سزاوار  
 بدانش بریده و قطع کرد و در نمی سنگه مذکور جان بجان آفرین تسلیم نموده بعد از آن سنگهان عالیشان از قریه جوار  
 پنجاب دست نقاول بر اموال مسافری و در دین دار و احوال ساقتند بلکه در اکثر مواضع است که پستان  
 غارت و تاراج بسیار جلوه نمائش پذیرفت اگر چه فیما بین سنگهان عالیشان بیج سرداری صاحب خستبار  
 در فوج نبود و چند کس نفیس نفیس اوقات در جنگ مه آراسی بسر میبردند و دستگیر می نمودند و هر دستگیره رنگه  
 در پنجاب سر بشویش بر داشته در پرفاش جوئی و نبرد آراسی بهار نه کامل میدشت هر چند نوستجات  
 نواب مفرار شده بنا مش قلمی میشدند متابعت و انقیاد اختیار نمی ساخت بکرو حیا بهر ارتداد بر و طالیف بجل  
 بشرف ملازمت میبردخت و وجه معین بنا بر قوت و گذران آواز طرف نواب مقرر شد که خرج و مصارف هر روز  
 از او سیر مذکور باید نمود و نقدی بخیال و تکلیف بر رعیت بوجی من الوجوه و سببی من الاسباب نباید رسانید  
 و کیو سنگه نامی از بزرگان فیض الله پوریه در و وابه بست جالند پر قدم ثبات و استقامت مستقر و محکم ساخت  
 حسب العلب نواب خان بهادر در لاهور سبده توسل نواب مسطور اختیار نموده بقلب نواب کپور سنگه مشهور  
 اسنه صغیر و کبیر گردید و تار بسنگه نامی در تر گهر نفاضه یک نیم کرده از لاهور که اکنون در یاسه را دی زیر  
 آن مکان روان است اقامت میدشت و خود بر درخت دارد و صادر از پاپه و نان و غیره اسباب حاجت  
 سجاد مشهور می آورد و همواره در شب و دگر و دی گداز اوقات می ساخت و بسیار ساکنان لاهور و قریه جوار  
 از راه محال فقر خویش مطیع و متقاعد و در بقااعت و انقیاد در رقبه جان انداخته و پابل داده و لباس سبکی بر  
 پوشانیده و نیز بعضی اطوار اهل اسلام رونق میبرد و گرفت بعضی تباها کاران نا عاقبت اندیش و تمام احوال آنصند  
 زید و فقر از نواب موصوف منکشف و لاج نمودند بفرمان این بیت

فرو

چو تیره شود و در دراز روزگار	همان آن کند کش نیاید بکار
------------------------------	---------------------------

نواب مسطور مشارالیه را نزد خود و طلبیده ظاهر ساخت که همه سر قطع باید نمود آن و ارسته جهان بر زبان  
 آورد که کیس ثاسه مبارک همراه سر میباشند چنانچه موافق حکم نواب مسطور جلد مرشش دور نمود و زیر آن ریم و  
 خون جا گرفت منظم الیه بحالت بیجانی در خانه معتقدان خویش دارد شده سنگهان و ارادت مندان



در سمست روز بیاس بوجا که پورنشاشی با ژمی باشد این واقعه سخت رود و در هر جا خبر گشت اثر اشتغال  
و اشتغال ساختن نواب مقرر شد بتبار و سنگه ظاهر گشت با وقت و دعی اجل را بیک گفته ازین پیچی  
سرری فانی ببالم جاودانی توجه نمودین مقام منبت ارتقام عده التواریخ برخی از احوال سردار جبا سنگه  
ارتقام نمودن ضروری و لازم و انسب و انتشار ابد الغریز تلیخ این حقیقت در آخر کتاب مستطاب عینه التواریخ  
مترجم و مفسر خواهد شد

## باب بیستم

احوال سردار جبا سنگه ابلو و الیه و تسخیر ملک دوابه و آنرو و استیل  
و غزم بجانب مشرق



بر نظار گیان عالم مسکان و بنیایان عرصه کون و مکان پیدا و میوید است که بتایید علیل قادر کار ساز و عنایات  
جزیل همین منبره نواز در عین حیات با گبه سنگه ابلو و الیه مامون حقیقی طراز نده اوام ایالت و فرزند و علامت یا  
سیف مسلول میدان تهور و شجاعت و روح مصقول مضار غلات سرکار خالصه جبا سنگه حاکم حکم مند و بست ملک  
دفع و لشکر کلیم گردیده از اینجا که نقد شجاعتش در مضار معد و کشی و دشمن گذارنی تمام عیار بود در دفع فساد و قلع  
بنیان ترکان و قطع الطریقان و فساد اندیشان مجاریات پوش فرسای و بیکار و اسب عبرت افزا سر گرم  
کارزار نشیندند و توضیح این مقدمات انبساط سپهر و توضیح این فتوحات فتا طراز طویل الاذیال اند محمدا در آخر کتاب  
خلوه مشهور خواهد یافت و شمه از آن و اندک از بیا بیا یکی از بزرگترین متوقع اذکار و بزرگترین غامضترین نگار  
است که آن اختر برج دولت و اقبال گوهر دج شرافت و اجمال بحر و طایفه و الاحسان از طریق سجاد و ممتاز  
سند آراسی ریاست و کوبه پیرایه امارت شده که قیه علیه سنگهان که انتشار و بر انگشتی یافته بود و در شیرازه  
ایات سر گرم اختلاط ساخته برشته تالیف و تربیت در آورد و کاف نام و طبقه رعایا از خاص و عام از مطلع  
این کام محبت انجام چشم روشنی باز کرد و از ر و ساسی ترکان و اخراب آن بیکان طپور و رواج بر دواز  
نمودند که انبوه کثیر آنها از جمعیت علیل موجوده مشهوره خالصه حیو علی التواتر نیت فاحش و شکست موخش خرد

و عند التوجه به سواد و ابرهین البیاس و سبیل بعد قطع قلاع و قبلاع و قریه این مرز بوم بغیثه تصرف خالصه موقوف  
قرار دادی شد بفرغ عقل و در اندیش و دانش مصیحت کشیش غریمت تسخیر ملک و دار الخلافت هندوستان  
متینکه سرور مغراند تحصیل گشت اینده استغفار و ممکن این سواد و مقوش صفه ضمیمه ساخته بد تصرف نقیبه جالندهر به  
خوشحال سنگه سرور سنگهان فیض اندر پوریه و پوشیار پوریه بشرط اطاعت و حاضری دوام توفیق نمودند  
و بعد تسخیر و فتح اضلاع پنجاب توجه مالوه و بهتر شده مسافت بعیده به گنگام رخش عملت ملی فرموده از راجگان  
و اب حراج مال و اموال اسلحه و اخیال و آتش و ایدال و قلع خراج سال ببال و ادخال نهانجات و بعضی کنه  
و انکار بعضی علانی و تصبات و مواضعات بعد از صدر بعد مثال کرد مال غیره سروران آن سواد که مطیع  
و منقاد شدند نهایت نموده از انجا همان نوید غریمت بطرف شاهجهان آبا و معطوف فرموده سبزی مندی  
که حمله خاص بیرون حصار و ملی است تاخت و تاراج ساخته و اب عبداللہ خان وزیر بادشاهی باجمی  
کثیر مقابل گشته آتش مجادله و جارب برافروخت و جاپران با غرم دلاوران معرکه رزم چون شعله جوار لے  
نے فتلیم برق حافظ بر خنند و خرم سستی و محروق نموده تمام سوختند و جوق جوق از ان اضراب پیوند نیز  
شدند و آتش و سله و احوال و انقال و اموال میران تصرف دست خوش نهیب خالصه مغرالیه در آمده  
در فطرت وقت آن فتح عظیم را معنانات انگاشته فتح و تسخیر قلعه و شهر منجر بر دقت دیگر دہشتہ برجم اعدام  
خفا و انتقام بصوب راجا اثره مرتفع و فرین ساخت از راجگان راجپوتان پیشکش گرفته اگر چه بعضی از  
راجگان فطیم نشان استدعی شدند که تا نیم قامت عظیم حاصل نماییم سرور مغرالیه منظور و مقبول نکرد در چه  
بہتر پوریتہ تحایف لغیثہ و نذر از مسکاثره گذرانیده بتسلیم جان امان یافت مگر اکثر اکنہ نواحی ہندوستان  
میران پور و چندوسی و سر دینہ و کھاتی و جالیسہ و غیرہ مکانات مابین جمن و گنگا از سیلاب افواج  
سنگهان عالیشان و مناظر انوار و مجازات تہ و بالاً و عند المعاد دت و رخلع نہبر و نسیمہ کہ طرق و شوارع  
آن ناحیہ بنا بر عدم تیسراب و هجوم اشجار و صحرا بی وسعت و بودادی و صحاری صعب المرور بودند کہ یک  
خیال ہم از ان سبیل بدشواری میگذاشت و کسی از دوسار از منہ اصلاً و راجا نرفته بود حکام آنجا از تر و خوف  
و استکبار کوس لمن الملک می نواختند و دست تعدی دراز نموده غرب عباد اللہ و مودی خلابی میشدند  
در اندک التفات دلاوران نیرومند و بہادران بہمت بلند عساکر آن خالصہ و جند کاخ زندگانی اجل  
رسیدگان تجلیل از پا آورده بقیدہ السیف آن منکوبان عار فرار اختیار کرده متحصن گشتند از انجا کہ  
از بتا شیر صبح دولت و اقبال و طلوع خیر شرم و احوال خالصہ جیو نصر تہاے تازه و غیر ذہبہاے بے اندازہ  
لغیب اوقات و رحمت آیات و دریندت محقر اکثر عدال و قتال و جارب و اے فطیم و جنگہاے فیخ از متن مخا

برای او ان اشجار و دریا شده و درین معارک متهاکک بر قامت رعنای آن خدا پناهی زخم خوشنمائی بر اثر گول  
تنگ و سنان مستدیر مانند نقطه انتخاب بر صفح شجاعت روزگار از ملک قدرت کردگار ترنمین یافته چونکه  
درین اختصار تشریح و تبصیح مقدمات آن مقدمه الجیش نگهبان گنجایش پذیرد و قیاس نیت لهذا غایب اراک  
عارض ایجاب زنده که آن والا اثر و صلوات و کفالتش بدین حق شناس حبه از فردگاه حبه دفعتاً بزم انهدام  
بینان آن بداندیشان فساد طراز و انقطاع بنیاد بدکیشان قنده بر و از حله دلا و درانه بکار برده مسحسان را طعمه تیغ  
بید و بلخ ساخت بجهه از راه میان و اب قصبه پیا که غم سر و قات اعلا فاعله مضر الیه گردید راجه صاحب بگشاید  
که سابق با بل یافته بود بدو عوی گو سکنی مراع عظیم و کریم و پیشکش و اتحات به تقدیم رسانید چه یک کلمه بیه  
بامت در خرج مقرره اینجا که واجب الا و بود عوضاً آن زیور و غیره اموال بپاک کرده بود فاعله مدح از مازنی  
معاف فرمود و در جمیع رؤسار نگهبان و در انجکان و عوم منی انسان لائی اوصاف بی اکثاف فاعله مضر الیه  
لیک تو صیفت زبان منتقد و فاعله منظم الیه با بهام نبی و الفاعل لاریبی در عین حیات خود از اموال غفلت قلبی  
سبب استحقاق عیدی بهایک سنگه چونکه بفرقه حقیقی پشت سوم از جده فاعله مضر الیه است و از ناحیه آن سخت بلند  
بوارق علم و جیا و انوار وحدت و دهرم علیک شمس و سطر الساموستی و پدید بود شیر ریاست و حکومت مقبض  
و دخل دار ریاست کیوسر سنگه و تمام ملک فوج کلهم من اوله و آخره حایل ساخت و در جمع سرداران نگهبانان ایشان  
ارواس گمانیده دستار امارت و ثروت بر فرق مبارک فاعله بهایک سنگه بیار است و لفضله ترجیح احکام  
ریاست و ثروت یونانیو؟ حالاً فی حالاً جلوه استخوان یافت و عوم منی انسان که چون اضداد و ابله محبت شر  
روژگار و نیرنگی لیل و نهار از رلق اطاعت از منحر و متعلق قلاوه شورش از جواب و انتظار شده بود و در جمیع  
ایستاد و آمدند و از طریق انحراف برآمده مطیع و منقاد فرمانبردار گشتند و در سال غلبه خصال شمس بکرم حیات  
که ابواب شادی و شادمانی بر روی دلها گشاده و سباب کامیابی و کامرانی با کمال جفا و آماده بود و مولود  
مسعود و جود فایض الجود مخزن تهو و شجاعت سعدن کرم و سخاوت عادی حکم که محتوی حسات و مشوبات  
علم نامنتها می بدعت و ظلم صاحب جیا و علم ذی دانش و فریاد فاعله فتح سنگه ابله و الیه از کمن بظنون  
منبسطه شهود جلوه اعلان یافت عالمی از و نایز و زوایح کثیر بر ساختند و مساکین و غربا و مژدین و ضعیفا  
و لم ستغنائی بجامه طائی زدند زهر مبارک ساله و چهی فرخنده روزی و عجب نجبه سافعی که منجمان تقویم سال  
و چند سان فلکی قیاس و بر اهرم صابن پنج و در صا و جامع علوم عظیم و جمیع فنون تخم تقویم و لادت یعنی جنم بدهی  
آن اختر و خشنده بر پنج کا شکاری شمس فرد زنده ساله نامراری بحسب انظار تکیه و تزیین و تقدیم مقارنه  
و اجتماع کوکب بری از مبط و حقیض و خالی از نحو سات و باقران نیر من شرف اوج سعادت تاب در روشنی

و از احکام طالع و قلاوت سمهود الهیت غلطی و غلو نیست کبری و اجتماع اسباب سرور آری و قراهی آفات نایداری مولود مسعود  
بیان طراز شد سرور و از سر الیه صدر هر یک بنو میان و بوسه میان و انعام لایق مشکافره و مسکنان حایسته متوافره  
آنگن بهین ریاست و حکم رانی عنایت و رحمت فرموده و از آب متاد می وقت طاف و فرحت و انبساط بر روی و خوشترنگ  
عالم و عالمیان و جهانیان مفتوح گردانید و از سبب خجین خرده راحت افزایست و فو بد فرزند و اسلاف  
مسرت و خورجی و اصناف اصناف راحت و خورسندی حاصل ساخته جبین نیاز آگین خود مسجده است  
متوافره و بتکلیفات مشکافره و در جناب سرری اکال پور کشته ستی و شنیدن نموده و در زبان شتر تاجان خول بقا  
و تراید عمر و دولت و اقبال و تضاعف معارج ایهت و دولت مولود مسعود در خواست و مسالت ساخت و نواد  
طبع و رفندیل مزاج این خجسته خصال برین آنگن سر قرقاس چگونگی که قطاس نیاس شمه از ان در مقام پس  
خود می نمود اینها بطریق اجمال رفته کاک نیاز سلاک گردید تا بر مورخان دانش آئین و مجبران بنیش آگین  
پوشیده و غنی شمانا و

اسی

بعد از وفات خان بهادر شستن بجای خان بر صوبه داری لاهور رسیدن  
شما پهنواز خان در لاهور و قیام کردن بجای خان و خلاصی و سلامت  
بجای خان پسر کلان نواب مسطور که در خدمت پدر بزرگوار حاضر بود بر صوبه داری لاهور قیام نمود و  
شما پهنواز خان که در شاهجهان آباد درخت اقامت میداشت از استماع خبر واقعه پایله پدر بزرگوار و از  
استقامت برادر کلان بر صوبه داری قرین کلفت و ولایت گردید و چون شایسته روانه لاهور گشت تا  
قره بجوار لاهور رسید با کسی استقامت ننمود میرزا عثمان و غیره امر او در وقت در خدمت بجای خان حاضر بود  
و پدر را ساخت که الحال وقت جنگ و زور آریا بجای است باید که بتأمینات ایزد مطلق و قادر بر حق تبارک  
مستعد بر جنگ و فساد گردیده باشد حال نوایر جدال و قتال بر داند که از چپ انفصال ایزد و متعال  
نیم غیر شمیم نصرت و فتح خواهد درید و بجای خان از استماع این سخن بسیار گریه و شغل خود و لفظ تحمل آید گلی  
بر زبان آورد که ابدا جرات و دلادری طرف ثانی را ملاحظه و معاینه کرده بعد از آن آنچه مناسب



وقت خواهد بود از کس بطون رونق ظهور تواند گرفت باو دیگر امرایان صدر عرض نمودند که مخالف تو بجا ارتکاب دارد و شل  
 و تاخیر در شغلی موجب استحصال بمبانی ریاست و انهدام آساس امارت خود را متصور است بر دوی نزدیک  
 بمالت آن نایره جدال و قتال مشتعل باید نمود و بجای خان همان لفظ اول بر زبان آورد که درین اثنا  
 شاهنواز خان سوار فوج شایسته کمال مسلح را و قلعه گردیده بجای خان را اسیر نموده بفرمانده بر سر کمانی چو باز  
 شادمانی نشست و میر منعمان را به تیغ و تادیب و زجر و تندی بکامیابی رسانید و متصل در دوازده شب  
 بنگله نقره تیار نمائیده اوقات بپشتن نشاط و فرحت و انبساط بسر سپرد و از شوق طبعی و تاجر به کاری معامله بگریزی  
 و غیره فضایل مزاحش چه مرقوم نموده آید اگر احیاناً متنبه من الانعاس انگشت سبابه بطرف بنگله آن جانم  
 می نمودنی الحال بیکست ابدی و اصل میشد بعد از مرور اوقات کثیر بجای خان کبفا التعلق خلاصی از زندان یافته روان  
 بطرف شاهجهان آید و گردیده بدریافت ملازمت حضرت محمد شاه و وزیر خان دوران و قمر الدین خان بهر یاری  
 مستعد گشته تمام حقایق مصایب و تشتت اوضاع خویش بسبب گردش ادوار سپهر پدیدار معروض شد بگاه به به  
 ساخت غرمت فیض طوبی با د شاه باستقواب اراکین دولت بر آن معجم بالجرم گردید که دمار ارباب را زد و باغ شاهنواز  
 بیرون نموده شود که براه بر او کیست ترکیب اینچنین تقدیرات ناشایسته گردید پس کس بسبب بعضی وجو دات ظهور  
 این امورات در حیز تقوی و تراخی افتاد و ملک نیز نگ ساز و سپهر شعبده باز ظرفه ساخته تازه بر  
 روی روزگار آورد

## باب سی و یکم

فرستادن شاهنواز خان صابر شاه وکیل خود بنا بر طلب احشده

شاهنواز خان که به تسلط تمام در لایحه مستقر و محکم گردید بسبب رسیدن بجای خان در شاهجهان آباد و طبیعت  
 آن نوجوان بسبب بعضی وجو دات از طرف محمد شاه مخرب گشت و از جاده اطاعت و انقیاد و مسکن فراموش کرد  
 و متغادر گردید و در آن شد بنا بر آن سبب تا تاجر به کاری معامله سرداری و تا و قبی مقدمات چهارماری بشنود  
 مصاحبان با قناعت اندیش حقایق و معارف آگاه سیادت و شجاعت پناه سپید صابر شاه را به بند و کشت

نزد احمد شاه ابدالی که باز گئی سر بوش و فدا برداشته و بعد از نادار شاه بر سر بر سلطنت نشستن شده بود و در  
و پیغامات خلافت آیات بر زبان آورد که ملک هندوستان ملکیت وسیع و اقلیمت فراخ و از کثرت  
اشجار و دودرا شمار و نزاکت طبایع و زینت اموال غلذت برین مقصور و تخیل است و لایق سیر و شکار و خاقان  
المدار و سلاطین بلند تبار متیقن است و درین جزو زمان از دیور بادشاهی که دار دیگر ملک مقبوضه و نسق  
و نظام محمودیه بر دلتلق داشته باشد محلی و مزین نیست و هیچ مکان بسبب اطمینان و توفل عیش و طرب  
و کثرت نعمه و سرود اسباب جنگ و آلات حرب همیا و موجود نیست متعرون صلاح حواب اندیش آنست  
که آن والا جاه و نفس نفیس و جسم لطیف و عمار موجوده خود با منظر متوجه شود که بر تخت خلافت و سر سلطنت  
آن ذات مملکی آیات جلوس و سمیت مانوس فرمایند و این خبر اندیش بر سبند وزارت است حکام تمام و  
استقلال مالا کلام گرفته بقدرت خدایات شایسته و بندگیات بالیته لوامع عقیدت شعاری و سواطع  
عبودیت آناری سجده و نکایان خواهد بود و آن قدوه حق شناسان بعد از طمس مالک قطع مشارق  
در ولایت رسیده بدریافت ملاقات احمد شاه مسترد و بتبج شده تمام کیفیت صدر رسد و من مشهود و مبرر ساخت  
و احمد شاه را که خیال ملک گیری و تحلیله بود و ظهور این مقدمه عجیب و غریب را محض از تائیدات ایزد متعال  
و توفیقات یونیز بهیال تصور ساخته با فواج همروسی بر فاقه و بهیائی سپید نرگور و گمرات منزل مقصود و گلدیده

باب سی دوم

برہمی امور ات نادرشاہ و خرمج احمد شاہ

نادر شاه بعد از تسک و ثغام خوارزم بجانب دستان مراجعت نمود و در امر سلطنت و جهانداري کيفاء التفق  
سبح رضای او تعالی جلشاه و عظیم برهان و علم نواله غلانی و فدا چند در چند راه یاب گردید ایندانیان بر استیلا  
و سواران مفسده و مظلمه قمره العین رضای میز که قریب زمین دولی عید بود و دیده جهان بین اود از رخساری  
و نصیارت ماطان نمود ایندانیان حرکت اود از نظم طبیعی افتاد و اعلی ایران و ورق حسن مکتوک اود پاره پاره کردند

و اهل لی فارس و بنادر عموماً با قبیله خان شیرازی که از جانب بادشاه بایالت انجام مستقر بود مشفق اللفظ و الحسی  
 شده و کلب علیخان کوسر سردار که خالوی شاهزادگان بود مقتول و ندبوح ساختند و همچنین اهل شیراز و  
 حیدر خان افشار حاکم خود را قتل رسانیدند و من بعد اهل تبریز و سام و محبوسان را با سلطنت برداشتند  
 تا آنکه کار سجدی رسید که در دهم حرم که نادر شاه از اصفهان بطرف خراسان می آمد بهر مکانی که میفرستاد می گردید  
 رئیس دیگر از انجمن غریبی نمود و دوران اثنا اهل لیستان انحراف از جاده مستقیم متابعت نمودند علی قلی خان برادرزاده  
 نادر شاه با قفقاز طایفه اسپ خان سردار کابل با نظیر مامور گشت علی قلی خان در آن حدود با سیستانیان موافقت  
 کرده آغا خرافت بنادر شاه ساخت لهذا جاده افغانان و محمد خان ابدالی حاکم نادر آباد و بنابر دفع فتنه و  
 شادمانی قلی خان از طرف نادر شاه روانه گشت پس بعد از گذشتن از کشتهای جنویشان از مسلک مستقیم طاعت انحراف نمودند لهذا  
 نادر شاه شام شاهزادگان را مبعوض کرد و در کشتهای میرزا محمدجوهر و نقایس روانه قلات فرمودند و خود برای رسیدن  
 جنویشان مکرهت چیت و جالاکه بسته کرد و در سبب کیشنه جادوی انسانی سال کمین کرد و کینه شصت و شصتی در  
 منزل فتح آباد و در غرضی جنویشان محمد خان قاجار و روانی و موسی بیک افشار و دیگر افغانان با شاره طایفه  
 و محمد صالح خان امیر موسی و محمد علی خان افشار و حبیبی از کفکیان افشار که نگاهبان پاسبان سرپرده بودند  
 معاً محمد خان ابدالی بهنگام نصف الدیل داخل سرپرده شدند و نادر شاه را مقتول و ندبوح نمودند و سر که سر  
 سرداران بود در عرصه زمین و زمان از بس غفلت و جلال نمی بخشید در بازار اردوی گوی صفت بازی طفلان  
 شد و شیرازه جمیت و انعقاد ولایت ابرو برانگنده گشت

شبانگاه سرقت و تاراج داشت  
 سحر که نه تنگ سر نه سر تاج داشت  
 بر یک گردن چرخ میل و فری  
 نه نادر سجا ماندن نادرے

مبگام طلوع نیر اعظم که این خبر شهر را سده خاص و عام

گردید تمام لشکر بر سر و منتشر شدند و طایفه افغانان

داد و بکشت افغانان بر سر

با فوج نادر جادو

مقابله نمودند

افغانان و بکشتافغانان

باز و نه بکشت و تاراج حقیقت و بکشتافغانان و بکشتافغانان

# باب سی و سوم

نشستن علی قلی خان بر سلطنت و علی شاه نام نهادن قتل نمودن اولاد و مادر شاه

علی قلی خان از بزرگان باستان خرابی مادر شاه منفرج و شش شده و پیران مراد و توین مقصود در زیران خود دیده و  
بسرعت سر بریده و در مشبه گشت و سپهر اب نام نام را حوضه انوار شایسته بر لب اسپر قدید کردن شاهزادگان  
به قلات فرستاد و رسمت در وازه در بنده انور شاه و اخل قلات شد و آن حبس حصین و رسته زمین در  
تعرفت آورد و امام قلی میرزا و نصرالله میرزا با اتفاق شاهزاده شاه رخ میرزا هر یک بر سپان سوار شده و فرار  
بر فرار داده بطرف شاهجهانی بدو دوازده کاهم یک یک و ابراهیم یک یک برادران علی قلی خان از قلات به تعاقب فرستاد  
پیر و خستند و در ده فرسخی قلات در دست محمد جوی که قبیله نصرالله میرزا بود و بابایع بده سر راه بر شاهزادگان مسدود  
نموده تمام شاهزادگان که ام شاه رخ میرزا و امام قلی میرزا را اسپر بجهت قلات آورد و در زمان علی نام  
خویش خود را به تعاقب شاهزادگان در ستاده و خبر ده در حوضه خان مین حلال بر در بشاهزاده رسیده و مشه گریه  
شاهزاده شمشیر از نیام بر آورده و او را از اسب جدا کنند و شربت شیرین مایه با شمشیر اجل چاشنیده رو انداخته و گرد  
و چینی از قزاقان بر رسته که در نیام میرزا بودند علی شاهزاده که در و او را وسیله حصول غاصد و بر اسب مطالب دید  
با شاه رخ میرزا و امام قلی میرزا تمام اولاد و اختیارات شاه و موافق رضای او قلی شاهزاده استم علی قلی خان از کمان  
تا فرین تسلیم ساختند و شاه رخ میرزا را علی قلی خان در کشت بدست محمد جوی در بیلان نموده و در قتل او را شمشیر با طراف خشت  
بجای این موی که تمام ولایت به تصرف شود که شاهزاده را بر اسب مایه با شمشیر اجل چاشنیده و اکثر اهل ایران سلطنت  
او را منظور و ساخته طالب اولاد مادر شاهزاده را بر سر سلطنت تحکیم سازد و تفصیل اسامی اولاد مادر شاه  
که از خنای این عم شمشیر شاهت چشیده اند مناسب این مقام عبرت فرجام است که آن نونبالان حسین زندگانی  
و نور بسته های گلشن شادمانی بیوجوب جان سپردن آخرین نفوذیش نموده اند شاهزاده عظم رضا قلی میرزا است  
بنال و شاهزاده نصرالله میرزا بهیست نه ساله و شاهزاده امام قلی میرزا بهزده ساله و شاهزاده چنگیز خان رساله

در عهد آند بنیره اولاد و قاضی میرزا سیزده ساله در آند قاضی میرزا دوازده ساله و دین خان از بنیره علی قلی خان  
 هشت ساله و محمود خان چهار ساله اولاد نصر الله میرزا اولاد خان هشت ساله و مصطفی خان از صبیحه محمد حسین که در چهار  
 ساله و چهار خان چهار ساله و تیمور خان از لطیف صبیحه قدسیه پادشاه هندوستان سه ساله و ترفی خان شیرخواره  
 و نور خان از صبیحه محمد حسین که در شیرخواره و اسد الله خان شیرخواره و اوکیا خان شیرخواره و از پرگیا ن نصر الله  
 میرزا بعد از قتل شاهزادگان پسری بوجود آمد نصر الله قاضی میرزا موسوم شد و مرصدها و بنا بر رضا جوئی علی قلی خان  
 شربت مات چنانچه تا پزادگان مقتول بپست نفرستند علی قلی خان بعد از تمام کار شاهزادگان در بپست و  
 مفقوع جادوی الشافی در ارض شهید جلوس بخت سلطنت ساخته خود را علی شاه نامیده سکه و خطبه بنام خود  
 رایج ساخت.

## باب سی و چهارم

### بررسی امورات علی شاه بخت نشین سلطان ابراهیم

سلطانی که علی شاه قایم مقام نادر شاه گردید در آنوقت دو کمر در و پیه نقد مسکوک سولای جوهر خانه و  
 و باقی نقایس و اسباب در جوهر خانه و اطراف مرصع در شهید موجود بود و مبالغه را بدرجه اصراف بهر  
 رسانیده نقره خام را بجای شکر بخت و گوهر شاه پور بیهای سفال ارزان ساخت و حسن قلی بیگ  
 را با سپهراب مقام در تمامی کار خانجات سلطنت مختار گردانید و خود بپیش و عشرت مشغول شد و  
 ابراهیم خان برادر خود را سردار اصفهان نموده با اتفاق صالح خان قزاق فرستاد و تمامی ایلات افشاریه  
 و بختاریه و سایر طوایع افاق و آذربایجان که از غلبه نادر شاه در خراسان سکونت میداشتند فرصت  
 وقت را غنیمت دانسته و روانه اوطان خود گردیدند و بعد از آن علی شاه بر سر جنویشان رفته در حلقه انقیاد  
 و اطاعت آورد و بنا بر تخط غلام نام مادر نادران گشته نه ماه در آنجا متوقف شد و الیه یار خان توخی سرگرد  
 افغانان غلبه و عطا خان سردار او و بقعه که حسب الامر نادر شاه مرحوم در سواد روم بودند درینو بلا خود را  
 در رود اصفهان آورده خود را نزد ابراهیم گذاشته با علی شاه ملاقی شده تقدیم خدمات خستیا کردند

دسپهرا ب غلام متهم علیه علی شاه بود حسن علی بیگ اورا محفل کار خود میدادست ابتدا با نبغات تنهیدات چند در  
چند ستهای ب را بطرف اصفهان نزد ابراهیم خان فرستاد ابراهیم خان را دیدن سپهرا ب ناموافق آمد  
اینجا سپهرا ب را مقتول کشانید و سلیم خان انتشار که از طرف مادر شاه مرحوم بسرداری آذربایجان منصوب  
بود اتفاق نمود و در دوازدهوی کار بردست انحراف از علی شاه ساخت علی شاه از مادران بخرم تنبیه ابراهیم  
روان شدند و زنگنه را بدین سلطانیه حرب فرستاد و چون از لشکر بان علی شاه از همان جنگ گاه از علی شاه  
جدا شده با ابراهیم خان ملحق گشتند و بقیه فوج علی شاه دست و پایی ندیدیم کرده سر رشته حفاظت از دست  
داده طرفین نیز بیت امنت را ساختند علی شاه با محدودی از خواص بپهران گریخت و ابراهیم خان علی شاه  
را در پهران گرفته کور ساخت و خود را سلطان ابراهیم نامیده

# باب سی و پنجم

## بررسی امورات سلطان ابراهیم ششمین شاهرخ

برگاه سلطان ابراهیم جلوس بر تخت کامرانی ساخت مدت لشکر یانش بقدر یکصد سبت هزار کس  
میر سپید و حسن علی بیگ برادر خود را صاحب اختیار خراسان ساخته با تفاق علی تقی خان و محمد رضا خان  
قراچو رنج خراسان فرستاده شهرت داد که با دشاهی بالارث والا استحقاق بحضرت شاهرخ است و او را  
بنفیر از اطاعت منقوش خمیر نیست شاهزاده سمیت عراق متوجه شده و در بگ خلافت را بجلوس خود در مینت کشید  
مطخ نظرش اینکه در لباس امین لباس کا فیه تماشای خراسان مشهود و غیره را برست آورد و آن در قیم صدق  
خلافت را در گنجینه مردم و خزینه فنا جاد و بدخواهین اگر او در وسای دانی خراسان بعد از او در حسن علی بیگ  
جواب دادند که شاهزاده یا دگار و سلسله صوفی نادیده است و از همه جهت و اربت تحت و دیهیم و سلطنت تحت  
کشور است نه تحت شاهزاده سمیت عراق مناسب نیست حد خراسان جلوس خواهر ساخت ابراهیم خان  
اگر بر جاده عقیدت راسخ است طریق موافقت اختیار ساز و میس بگی اکابر و اعیان خراسان یکجا شده

سرزمین قندهار خشت نرزدل آورد و ناصر خان را که موه منابع به تحصیل ملک آوردنگ آبا و دغیره در قندهار اقامت میداشت خان مشا را لیه لایسرنجه تقدیر کرد و ده نجس قید مجبوس ساخته به تمام منابع متصرف و قبا بعض کردید و بعد از آن احمد شاه بزرگ زبان آورد که خان مذکور در غر و صیه خود را در حضور احمد شاه دهر شته از دواج منتظم گردانده و خان مسطور دادن دختر منظور و قبول داشت و پسر سلطان خود را به طریق یرغال داده و در پناه و صیه و تمام قبایل و عشایر را بر بالاسی کوه سار و دشوار گذار فرستاد و خود مستعد جنگ و بیکار شد احمد شاه در قندهار بر تخت سلطنت جلوس فرموده با اتفاق سرداران بنابر تبتیه و تادیب ناصر خان روانه شد و سرداران غیره افواج بر راهی را مورد و انواع انواع و انعام و امانات گردانیده افغانان کار گذار را بکشت بست نیز استوار بنابر هنگام مرده مان ناصر خان که دجال صعب المرد و متواری بود و در مامور محمود و از تائیدات ایزد متعال و توفیقات قادر و ذالجلال ناصر خان مورد نقاسی خاک دولت و ناکامی بهر سرخیه برگزیده شاه جهان آبا و دگر دید احمد شاه نیز با فوج موجوده از قندهار در کابل رسید و بند و بست آنجا قرار دادنی بر روی کار آورده از راه جلال آباد در پناه در رسیده و در شق و نظام آنجا نیز سی مالا کلام بر روی کار ساخته و از دریای عباسین مشهور آنگاه و جمل و چاب عبور ساخته وارد و شاه پره آورده روی آب را روی متصل مقبره جیا نگیر باد شاه خشت استقامت انداخت و صاحب شاه را بنابر حاضر گردانیدن شاه بنواز خان روانه لاهور نمود و شته بهر رسنه خاص عام است که افواج سواران همراهی شاه بنواز خان از قندهار به پوشان و سلاح داران چار آئینه میدان بر تبتیه کشید و خطیر بود و عساکر احمد شاه بهر چه قلیل و دق ظهور میداشت لهذا شاه بنواز خان از نقصان و زیان خود بزرگ زبان آورد که بادشاهی بود و بهر سرحد و این بنده رب الود و دیو و دیاب باشد و خلعت و وزارت با احمد شاه عطا خواهد شد چهارم شاه خبر ساخت که اولاً بچود و موافقت و پیمان محکم بزرگان جهان را بهیله و کالت روانه ساختن و من بعد از قول و قرار اجتناب و احتراز بپذیرد آوردن شیوه امیران و روزگار و دولتندان اعصار نیست شایسته حسن اخلاق آنست که از گفتگو صدر و مختر و مجتنب موافقی گفته زبانی خود کار بند دستمزد شده بود چو من الود و سببی من الاسباب تخالف و تباعد نباید ساخت که اینجی نتیج حسانات و شمر برکات خواهد شد شاه بنواز خان که مردی جاهل نا تجرب به کار بود لهذا سینه مسطور را شکم حزق کرده در ششهم مسواری تشر کرد و اندک و از پنهان عیبت از لای هر یک بر تقدیر ایزدی حیران در بریشان گردید که پنجین سید که ام و بزرگ عظام بی موجب از دنیا لم فانی به تقدیب بسیار احتمال ساخته است چنانچه مزار و خات معصود برکات پس مسجد یادشاهی بطرف در و انزه حکمالی بسیار احمد شاه از احتیای این سانحه غریبه متوکل علی الله گردیده و مقصم جمل متین استقامت و ششیت برده

دلفی تو نسبی خدا گشته از شاه دره اقتباض ساخته متصل بدور شاه دلاول با خروسی آب فرد آمده و دوست  
سواران جرار کار آمدنی را در خلوت طلبیده بر زبان آورده که از اینجا بجنب استیصال عبور ساخته در خا بری کوکری  
و تو دسل شاه بنواز خان چشیمار باید نمود و بمقام طلوع ستاره اقبال و ظهور کوکب اجلال یعنی رسیدن احمد شاه  
بدرون شهر بتقدیم خدمات شایسته سعادت کونین حاصل باید ساخت چنانچه دست سواران بقدر زنده  
سوار و پیاده نزد شاه بنواز خان آمده بر زبان خود آورده اند که احمد شاه بسبب خیر و کثرت مصادف و تلت  
حاصل و طلب تنخواه داران سپاه افواج خود را از توکری مغرول فرموده بنا بران بنا بر ظهور مراسم خیریشی  
و خدمت شکر اری در خدمت فیض رحمت مشرف شده ایم شاه بنواز خان که بخور یاده ادبار دست شرف بکست  
آنها را بر سواران مذکور پادشاه متوسلان منکاک گردانید بعد از ان احمد شاه پاکباز از دریا سی اوی  
عبور ساخته در مکان حضرت ایشان قیام مستعمل اقامت بجای آورد و دو تنام مکان صدر افارت و تمام  
ساخته تلت و ضایع نمود و افواج احمد شاه از مبالغ و حساب و کار غناجات دز و برده صرح و آلات حرب  
و اطراف طلای مسی و غیره مالا مال بود شاه بنواز خان از انقلاب طالع وقت و انوار کوکب اقبال دست  
و پاس تبیین نموده بدون معاینه جرات و دلیران دنده پوشان از میدان مجادله و مقابله قرار بر فرار  
داد و زحمت ادبار مضروب طمان آورد و تمام افواج همراهی شاه بنواز خان اکثر مقتول و بسیار می جرح  
شدند و باقی ماندگان در بحر را و می متفرق گشتند دست سواران احمد شاه که در ملک متوسلان شاه بنواز خان  
منتظم بودند در مقابل و مجادله و تالیقی عقیدت فدویت نمایان ساختند بعد از غنایم و غنایم و افراد و حساب بسیار باقی  
احمد شاه پیر داخته مورد رحمت و آفرین گردیدند و دیوان کبکیت را که مختار کار خان مرحوم در خدمت  
احمد شاه حاضر شده عرض ساخت که شهر را در امن و امان بحفاظت و حر است بکیران نگاه باید داشت  
و قریب کجهاکی مبلغ از دجند زنده شهر را بهر وصول گمانیده خواهیم داد چنانچه جلی خان نامی افغان  
تصوریه بنا بر تحصیل مبالغه نذرانه و صوبه داری لاهور از طرف احمد شاه متعزز و معین گردید

احمد شاه بطرف

مهندسان

انتباض ساخت



# باب سی و هشتم

روانگی احمد شاه از لاهور بطرف هندوستان و جنگ فیما بین  
احمد شاه هوتک و احمد شاه ولایتی در هند و شکست احمد شاه ولایتی

از دست میر معین الملک مشهور میر منو

محمد شاه در شاهجهان آباد از استیغ خبر رسیدن احمد شاه و گریختن شاهنواز خان بطرف ملتان و در اعین  
غریبش بصوب هندوستان افواج بسیار پر کاب احمد شاه ثانی خلف الصدق خویش با اتفاق قمر الدین خان  
و صفدر جنگ ابو منصور خان و چهار راجه سولای سنگه و ایسری سنگه راجه جی پوریه مامور و معین فرمود و احمد شاه  
مأموری افواج هندوستان سمیع ساخته و از ساحل لودکانه عبور و دیوایی تسلیم نموده و در سر بندرسیده دست  
چاق و تاج در آنجا بعضی پیرزادای درویشی شهر خیزی نهادند بر خود قبول نموده شهر را از ملکی و غزالی را فزیدند  
احمد شاه از سر بندر زخیط و سیاح کثیره مرض کفیل در آورده در شال بلخ سپید و زکشی گردید و از انظراف افواج  
هندوستان در بالو پوره و کیمینا حمله کرده از سر بندر قیام نفرت و زحام بجای آورد نمایان گردید روز دوم نمایان  
شد که عالیله جنگا مهجاده و مقابله بود و یکبار گشت بسیار سی و نهم کاری بر داشتند و اکثری بر سترحات غلیظه ندر طرف  
مقتولی و دهر سستی جردی دهر جانبی بدو مخفی و دهر چیتی مقلطی

نهم

شده از کشتگان بسیار و میسین	پراز جان و تن آسمان و زمین
بهم کوه و دریا جنگ آمده	جهان زان خصومت به تنگ آمده
خردش پلان نبرد آزمای	ز سر پوش میر و قوت زیای

تا سفته روز نایره جنگا و فدا و مشتل و روشن گردید و فیما بین کس را طاقت یورش و زیرش نماند  
بقتدیر ایزد مطلق و داد و برحق از آفتخانه قضا گله قیام کار و اب و زیر را تمام و کمال ساخت و خرم سستی اش  
باقتل فنا سوخت و از ظهور این و اقدار عبرت افزای قصوری زیاده و فتوری بیشمار از عدد و لشکر ابله سپید

جلوه نمایش پذیرفت معین الملک از شنیدن عادتۀ ذیل بدو برگزیده فکر و تمیز کرد و در باره باغی در تاریخ وفات وزیر بابت بر که رستم زده کلک فصاحت سکلت گردیده انیت

تسری اربع وزارت سپهات	انگاه از تیر قذاکت شهبید
شدهایان تیره ز تاریخ وفات	دلای زین و مهر قمر و پوشید

تمام صریح چهارم تاریخ وفات میباشد "بهری و زاب معین الملک باستقال تمام و استیقامت احوال باغی  
بالتفاق صفدر جنگ در میدان کارزار پایداری استقامت حکم و متقل ساخته تردوات شایان و کوشش پایداری  
جلوه نمایش آورد و فوج و رانیان موافق تا یکد اید احمد شاه عمان خلی خوشنوازم را بهر طرف منقطع ساخته و  
حمله دایه نروانه و پور شهباس بهادر از جلوه نمایان آورد و بر افواج شاه مهندستولی و غالب شدند -  
ایسری سنگه که بهر حفاظت هر دینه مقرر و معین بود از غنیمت سیلانی طرف ثانی رخت ادبار بطرف غنی  
کشید و دیگر سرداران مهند پاس استقامت در میدان محاربه حکم ساخته اصلاً حرکت و نزش بجلوه ظهور  
نیاورند و معین الملک بتلایع صوابید صفدر جنگ از دست راست جوهر نیش و جبارت را جلای و نفر  
و صفاتی کاثر داده سرخ رزمی و درونی و ضعیف سرخ رزمی حصول نمود چون دیوان نازل و نشتی ابد  
خطا قبل پیشانی فتح و نصرت و بهر رزمی و در قفسه و غیر رزمی در دیباچه کون و ایجاد و دفتر ابرام در  
صفه قرطاس روزگار بنام نامی معین الملک نگاشته کلک تقدیر کرده بود بنالید احمد شاه تاب مقاومت  
پشیران خوشنوازم رسته کارزار و در خود دنیا درده و قرار بر فرار داده رخت نکبت و ملالت بصوب عقب انداخت  
و عبور از دریای تلج و میاس بسرعت سیریل بجلوه ظهور آورد و در دلاهور گردید و افواج بادشاه مهند به نصرت  
و فتح بسیار و ظفر و سر و رزمی پیشاور و دیگر داخل سر مهند گشت و هزاران هزار فرست و مسرت و صنوف و صنوف  
را حجت بهجت نصیب اوقات ابتهاج آیات سرداران مهندوستان گردید -

### رباعی

این ثرده اقبال کران سو آمد  
دولت ز نشاط تهنیت گو آمد  
گل برے که باغ عشرت از سر بگفت  
من نوش که آب رفته در جو آمد



# باب سی و هشتم

فتح غریمت احمد شاه هبک بطرف پنجاب بسبب ارتحال محمد شاه  
و مانوری میر معین الملک بر صوبه دکن لاهور و رستن او بطرف دکن



احمد شاه ثانی و امیران عالی تبار بصلح و شورت یکدیگر مقرر و معین ساختند که با اتفاق عساکر منصوره بقب  
احمد شاه ابدالی برگردانند و آنرا دوشده آید که استیصال تمام و انهدام مالا کلام در بنیان خلافت و بنای  
سلطنت در آن قوم جلوه نماید یا بد که بار دیگر باعث خرابی و فساد در هندوستان شود که درین ضمن  
خبر کلفت اثر ارتحال و انتقال محمد شاه ازین جهان فانی بعالیه و دانی ناسخ غریمت گردید و انواع انواع  
طالت و اصناف اصناف کلفت بر امون حال اولیای دولتی گردید و در باغی و فوات که از  
کسب عدم کسوت وجود پوشید و حاله کلک اعجاز بسک گردیده است. **در باغی**

سال تارخیش زر خوان ثبت شد	آه آن شاه همایون فال را	انتقال از جاه خود ناگاه شد	در ارم جای محمد شاه شد
---------------------------	-------------------------	----------------------------	------------------------

۴۴	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۵	۱	۳۰	۵	۳۰	۴۴
----	----	----	----	----	---	---	----	---	----	----

بمشورت و کنکایش و صواب دید صفدر جنگ میر معین الملک را بخلعت صوبه واری لاهور مغرزد و منتظر فرموده  
در اجابت بصوب شاه جهان آباد و قصد پانی پت پنجم سرادات اقبال گردیده و در سده یکم از و یکصد و شصت  
هجری مطابق سنه ۱۱۸۰ بکمر حاجت بر تخت سلطانی و او جنگ جهان بینی جلوس مینت مانوس فرموده صفدر جنگ  
را بخلعت وزارت سرافراز نمود و گردانید و قریب مئیت روز و مفضل شین رونق تازه پذیرفت و از انعام بیکران

و اکرام بی پایان فرمونی حاصل ساخته داخل شاهجهان آباد شدند و معین الملک بختیاب رستم خان چند مغزو و مباحی  
 شده مراجعت بطرف لاهور نمود احمد شاه مجروح در دودنای لاهور و دیوان کجاست راسه رانند خود طلبیده طلبکار باقی  
 مسامحه کردید که برست سر برید مبالغ مذکور تمام و کمال حواله باید ساخت که از غنای این نیکو فداات حسن نیت گجاست و بیجا  
 روز افزون و تصدیق گوناگون بجال شاه موصوف خواهند شد و در صورت توقف و تقاضای بجز یک و ثمره حسانه نخواهد کرد  
 و دیوان مذکور که مردی متصدی بپر کردن بود و دیوان آورد که با شاه بنویس که نفیس از میدان کاه زار بزمیت و اغنیت  
 و است متصل شهر لاهور اقامت نموده اند و از عقب افواج بادشاه هند و میر معین الملک برست سیرج میر سید باد  
 بهنگام رسیدن افواج در پنجایا بین باز نایره جبرال و قال اشتعل شود و مناسب وقت اغنیت که همین دم در  
 طرقة الدین عابره در یاسه راوی شده و انتهاض بطرف ولایت باید فرمود و پنجایا احمد شاه از استماع این خبر  
 دست و پا نمی تدبیر فراموش نموده و حواس و مانعی تحمل کرد و اندیده روانه ولایت گردید میر معین الملک برست  
 سیرج و لاهور نزول اجمال آورد و افواج کثیر با طرات و جوانب بنا بر انداد طرقت و راه آمد و رفت ولایت  
 با امور ساخت و نگه بدار چهرت شگ در معین مراجعت مزاجم و معارض افواج ولایت گردیده بسیار شگرت  
 و اکثری مذبح و مجروح شدند و اسپان صبار فزار دیگر اسباب احمد شاه بفرست بنگهان سوار مکان  
 در آمد تا در یاسه انگ افواج ولایت مصایب صبه و حوادث مشکله از دست غلبه بنگهان شجاعت نشان  
 برداشتند

## باب چهارم

خروج سسنگهان عالیشان مرتبه اول در عهد میر معین الملک  
 و ناموری او دینه بنگ خان

سر واد جاسنگ دهر و سسنگه دکر و سسنگه در دوابه سسنگ و سر واد بجا بنگه سسنگه ایل و الیه مع جاسنگه نایب خود  
 سر واد جاسنگه رام گهریه در دوابه سسنگه جالندهر و سر واد فاسنگه دهریه سسنگه بکجا در دوابه باری سردار  
 صاحب سوار مکان سر واد چهرت شگه در دوابه رجباب قدم استقامت حکم ساخته بزم تمام ممالک متصرف

و تا بعضی گردیدند و اسم افواج طفر مولج خود دل فاصه چو نیا دهند و ادینه بیگنان سبب گام در دوا احمد شاه در دوا  
 در ذرا و به قول گنهای منز و نشسته بود میر معین الملک محمی الیه را از بر لای دفع فتنه و فساد سنگیان با سوار  
 ساخت خدمت و وفاسمت و دوا به لبست جالند پر رحمت و منوض نمود و خان مذکور بر سیدین در دوا به همراه  
 سرداران عالی شان به ستور سابق سلوک و رعایت بجلوه نمایش آورد و یکین سواران سنگیان از مدد و تائید  
 سرری آگاه و کثرت افواج خود و قلت لشکر خان مذکور بر قول و قرار زبانی و لایها و نشاندند و در کوه بسیار دشوار گذار  
 شهابی عمل و دخل خود را بجلوه نمایش آورد و در دستبرد جنگ و جعل و کارزار گردیدند و خان مذکور در هنگام کارزار  
 با افواج جوار و در گشته آتش فساد و نایزه هنگام مشتعل نمود و بسیار از جانبین بر لبست حیات فطیحه و  
 اکثر زخم کاری برداشتند و برخی قرار بر فرار داده رخت او بار بطرف او طان بر ذند سنگیان سوار الملکان در  
 صحنه قیو و فویش قیام نفرت انجام ساختند و خان مذکور هیچ التهمتری کرده در دوا به فرود آمد و به طرف میر  
 معین الملک بنا به استمانت وادار خود و قلی ساخته و بنا بر توغل و اشتغال امورات مالی و ملکی و عدم مصیحت  
 و مشورت و کمکانش سرداران در باب ماموری افواج بطرف خان مذکور اجمال و تغافل راه یاب گشت لهذا  
 غلبه و تسلط سنگیان در سرزمین پنجاب رونق پذیرد و خراب شد.

## باب حاصل و حکم

احوال میر معین الملک و رسیدن احمد شاه مرتبه و و حکم  
 در پنجاب و رفتن کورالینا بر مقابل شاهنواز خان بطرف ملتان

میر معین الملک با سبب شایسته و کارخانجات لایق و موافق دستور و مطابق قانون در بار بادشاهان سلفه بودند  
 با توپهای آن در در دغان و لشکر بیکرین مسلح و مکمل واد و لایه گردیده واد و عیش و نشاط داده تمام رعایا و برابرا  
 که در دایع و بدایع حضرت صدمیت انداز حسن سلوک و مراعات مبالغ و فتن و نظام حاکم و عدالت خور سلفه

و راضی گردانید و داد و دهی مظلومان و فریاد و سستی ستم دیدگان سی و توجیه پر کمال بر روی کار آورد و دواز  
 نواشتجات و قلع و قمع نویمان دارالامان ملتان واضح گردید که شاهانوار خان جمعی و افغانی و از هم ساخته  
 باعث شورش و فساد و مورث غنا و تنوع میباشند اگر درین وقت دمار ادا باران دماغ آن نکو بید  
 اظهار بیرون نموده اید بسیار احسن و انصاف است و معین الملک تهمیه اسباب مجادله و مقابل  
 همراه شاهانوار خان بجایه نمائش آورد که درین اثنا بعد انقضای مدت هشت روز ماه احمد شاه  
 بر تبه دیگر بغیر میت پنجاب پرداخت و از نهی عیسی بن عبور ساخته آماده پیکار با لشکر بیدار اندو  
 آب قیام پذیر گردید و میر معین الملک مشورت آنجنی همراه چهار راجه کوڑا مل و دیگر عواید بجایه نمائش  
 نمایان ساخت چهار راجه کوڑا مل که مرد فانیته قابل کار لایق خدمت و دقایق بندگی بود از شهنشاه شکر  
 زبان را در میدان اظهار جواب شایان در صفه بیان جولان داد که خود بدولت بلفش نفس تفریق  
 فرماید و متوجه بطن احمد شاه بایر شد و این نیازمند بر بال صوب ملتان روانه گردید و در قریه خیمات  
 شائسته و دقایق بندگی دنیا زنده می جانفشانی بجایه ظهور خواهد آورد و چنانچه چهار راجه موصوف فی الفور  
 به جبر و افغانی و اسباب کافی باشکریه صلح و کسل بطن دارالامان ملتان رخصت گشت و من بعد میر  
 معین الملک بهم عثمان شمش و نصرت مع افواج رکاب به شاخسب از دریای راوی عابر گردید و رسید  
 عوض خان رابع دیوان ککیت راس بر صوبه داری موز و منتظر گردانید و پس از طے منازل و  
 قطع مراحل در سو بدره برب دریای چناب فرود آمد و سو بدره جاس است و لغریب و مکانی است  
 با فروزیب با خوبی عمارات زیبا و با استواری حدائق رعنا که نواب علی مردان خان اکثر در آن مکان  
 عمارات پسندیده بنا ساخته و مکان مذکور در جای نواب مسطور مقرر بود و زیر ادرای چناب جاریست  
 حاصل کلام آنکه آنطرف دریای چناب در مکان کوه بره رخت استقلال انداخت فیما بین عساکرین  
 مسافت ندیم کرده جلوه ظهور میداشت فیما بین آتش مجادله و نایره مقاتله روشن و مشتعل گردید و مصداق  
 خون اشام بهادران عرصه ییجا و شیر بران همیشه و غامض خسروی در میدان کارزار سامیه کنانید و  
 پیغ نبید رنج دم فغان شقاوت نشان ریخت احمد شاه از راه دیگر انتهاض بطن لاهور در شتر  
 ساخت و میر معین الملک بهم باشه کوب در سو ادا لاهور رخت ادا و کشید تا در مدت کثیر جنگا  
 خاک و جبل رو بکار آمد چون میر معین الملک قافیه وقت بر خود شکر شاه را ساخت و بحسب  
 انقضای وقت دادن نذرانه محقول رزقه خویش قبول نموده چیزه بطریق نذرانه و بخشی  
 رسانیده ظاهر ساخت و غفریب بقایای مبالغ نذرانه بدست معتبران در ولایت فرستاده خواهد شد

احمد شاه ظهور این لغت نمایان وقع شایان از تائیدات ایزد متعال دانسته مراجعت بطرف ولایت ساخت

## باب پنجم دوم

### جمعیت یافتن سنگهان عالی شان در عهد میر معین الملک

سنگهان سمو الملکان که در دو اجابت بن دبار سی در خجاب و بعضی مکانات محروسه بادشاهی قدم  
استقلال و استحکام متحکم نمودند از تائیدات ایزد متعال و توفیقات قادر ذوالجلال بعد از مرورات قلیل  
از سبب آمد در رفت شاه ولایت و دست برد نمودن بر دیره اش هنگام مراجعت و غیره بر همی امورات  
سلطنت شاه هند جمعیتی متواخره و لشکری متکثره خود را چتیا و موجود گردانید و علاوه بر آن در بعضی مکانات  
عسر الجور و صعبا المرور قلاع محصنه تیار گرانیدند بحسب رضای اوتعالی که متضمن بر استیصال بنیان خلافت  
و انهدام اساس سلطنت مسلمین بوده باشد توقف و درنگ در اشتغال نوایر عدال و قتال سجاده مالش  
آوردند و لایزال و یوما افزایش و تزیید سنگهان عالی شان در هر مکان از کمن بطون منصبه اعلان سپید  
و سر در چندین کسان از قوم زمینداران بنا بر جو و جغای احکام اسلام از خاندان آواره گشته و رلقه  
بندگی در رقبه جان انداخته پاهل میگردند و وجه توفت لایموت و اسباب لباس و سلاح و سواری از  
طرف سرداران رد و قی نمایند و می پذیرفت و میر معین الملک در گوشه  
عافیت زاویه نشینی و غرلت گردینی و تجرد و تنهایی  
خستیا رمی ساخت و تنهایی

روے

به ظهور آورد

# باب چهارم

## محماریه فیما بین کوثر امل و شاه بنواز خان در ملتان و گشته شدن او

میر معین الملک تمام احوال رسیدن بادشاه ولایت در لاهور و باز مراجعت بصوب ولایت مع افواج و اخذ مبالغ بطرف کوثر امل چهار راجه بقلم آورد و نیز از راجه صلحت و در اندیش و کنگایش در خلوت آدمان جلد رفتار نزد چهار راجه مسطور روانه ساخت که هنگامه و شاه بنواز خان بزدوسی و شتابی مفصل و کوتاه باید نمود و من بعد لیسری میری در دار السلطه لاهور بهره یاب بجلازمت باید شد چهار راجه مسطور که مردیایی منش و آزموده کابود موافق ایمانی الطاف اقتضای معین الملک مستعد بر اشتغال نوایر حرب و زخم کژ و اکثری از شربت شیرین شمشیر آبدار شیرین کام شدند و بسیاری زخم کاری برداشتند منقول بسنه عوامند چنین است که شاه بنواز خان تن تنها بر اسب صبار قنار باد و کردار سوار بود و از تنفسی من الالافاس نام مکان چهار راجه مذکور استفسار ساخته نزدیک چهار راجه مسطور رسید بعد از کشتش و کوشش بسیار و ترویات بشمار جان بجان آفرین تسلیم کرد و فی الحال از ظهور یعنی مسریگی و آوارگی در لشکر شاه بنواز خان از مسری و سرداری راه یاب شد که دید شاه بنواز خان که ناخبر به کار بود لهند اجرات و جبارت بمعنی نایش ساخت که مانند پر وانه تن تنها بر گرد شمع سوخته گردید و بهادران جنگجوی و دلادران ستیزه خو به یقین تصور میدند که شاه بنواز خان همین یک سوار است که داعی اجل را لبیک گفته مرحله پیمانی دادی عدم گردیده است چنانچه در ملتان شترن رویه منقلب هزار حضرت شمس شهر بزرگ شاه بنواز خان موجود است در اقم تاریخ باره مشاهده کرده آمده الفقه چهار راجه کوثر امل بنحین فتح و لغرت و بهر وزنی فیروز می از توفیقات قادر مطلق و ایزد برحق نمیدمد مع افواج بطرف لاهور موافق ایمانی معین الملک نهفت نموده



# باب سیل و چهارم

فرستادن احمد شاه بابر و خان راجه پده و کالت نزد میر معین الملک  
و رسیدن کوڑا ایل بعد از فتح شاهنواز خان از ملتان در لاهور آمدن  
احمد شاه مرتبه سوم در پنجاب و محاصره لاهور و کشته شدن کوڑا ایل  
و آمدن احمد شاه در شهر لاهور و دست برد کردن افغانان بر جرمان شهری  
سمت ۹

میر معین الملک که موافق صلاح و مشورت مصاحبان خصوص چهار راجه کوڑا ایل در فرستادن نذرانه به طرف  
احمد شاه مصدر اعمال و توقف شد بابر و خان راجه پده و کالت از جانب احمد شاه مرض گشته و به قطع مسافت  
پیر داخه نزد میر معین الملک آمده ظاهر ساخت که موافق عهد و پیمان موافقه احمد شاه بطرف ولایت مراجعت نموده  
و گرفتار نذرانه مسعود از معین الملک مقرر ساخت فی الحال که در فرستادن مسافرت توقف دتا غیر کثیر راه با نیت  
حقول صواب اندیش نکرده شایان ارتباط و انضباط اتحاد است که بزودی دشتابی سبای کثیر حواله باید رسا  
و مختلف و تفاوت از قول و قرار بجلوه آشکارانیا نزد میر معین الملک بلغایف الجیل پرداخت و وکیل صدر  
در کسبه جهران داله اندرون در دوازده سستی متصل قلعه روبرو مسجد قیام پذیر گردد و درین اثنا چهار راجه  
کوڑا ایل گنج گنج بکرت سربل متصل باغ فاضلخان زیر مسجد بادشاهی بر لب آب و ریاسی راوسی قریب دوازده  
روشنائی دیر نمود معین الملک از رسیدن چهار راجه کوڑا ایل مطمئن القلب و منشع اصدر بوده بطریق سیر  
و تفرج در باغ مذکور تشریف فرمائی گشت و با یکدیگر بزم مشورت و گفتگایش آراسته با اتفاق خود داخل لاهور  
از راه سستی دوازده گردید و بابر و خان از مشا هره افواج کار آمدنی و سپاه مقابل و آلات مجادله و مقابله

بهار بهر که مشغول و متغیر شد که در پنجمین هندوئی با تحمل دشان درین سرگام میباشند بعد از وقف چند لوم بار و خان  
 راجا ب صان داند که در پنجا سباب مجادله و مقابل و آلات محاربه و متا که پنجا در سبب تباست بهی توقف و  
 اقبال باید سید احمد شاه را که خیال ملک گری و سر داری و جهان داری در محله خیال تمجیل بود بهند از بهار گرا  
 که مین حرارت آفتاب و شدت گرم نمود است عتاق غریمت بصوب پنجاب مخطت ساخته داز بهر جاسین و جلم  
 و غیره عبور ساخته متصل امن آباد قیام مالت اقسام جلوه استحکام آورد و در زمین الملک بهار راجا بهر که  
 بر زبان آورد که الحال چه قسم ضلع و شیر و در شتغال نوایر عدال و قتال نموده اند بهار راجا بهر بانیان ساخت که  
 اگر پیش از دو احمد شاه وایر و دولت بر لب آب یا جلم یا پنجاب رونق قیام می بخشید وقت مصلحت و  
 ککایش بود آلا آن که احمد شاه در قریب جوار لاهور وارد شده و دم از آردم بهتر و سخن است باز روی آب راوی  
 متصل ملت بهمان سنگه مستقل و سخن تیار کنانند و در اینجا باند و ملک و معا بهر برداخته و دشمنی در  
 میدان کارزار باید داد و پنجا میر معین الملک سنگه سنگم در میان صدر بهیا و در کوه دایمه چندی بهر و  
 رفاقت افواج ظفر امواج و حسن تدبیر بهار راجا بهر و متصل در هنگامه و قاف و گره دایره  
 متقل پسند بزرگان معتبر است که در قریب جوار لاهور چندین چندین باغات مرتبه سلفه و حدایق شکسته لایق  
 و بسیارین امر را یادگار خلافت بدرجه کثیر بودند و در زمین تیار کنانیدن سنگه در اطراف دار سلطنت لایق  
 از ابتداء حضرت ایشان بشرق رویه تا کوهی شاه خوب بار و دیه گد را سجا و غیره تا دریای الغرض بقدر  
 ده دوازده کرده که تمام آباد بود و همه مشجار و حدایق بریده و قطع ساخته سنگه تیار که دند و آن تمام باغات  
 ربی را خزان خیزی لایق اوقات گشت و احمد شاه از راه قتل و تدبیر شالیه و دزد و درین با سیه  
 و ستیابی بر افواج میر معین الملک حسب الصده سبب شد و در طرق و شوارع محال و متغیر و دانسته و از اینجا  
 مراجعت ساخته از گد و فازی بود و عبور نموده از راه شاد بیگ و در خج و ال و از دشت میر معین الملک مع  
 بهار راجا بهر در میان سنگه گرد و افواجی لاهور سنگه حکم و متین تیار و چیا کرده مستعد جنگ و جدل گشت  
 نقطه و در شهر و لشکر بدرجه انجم جلوه نمایش پذیرفت و بهار راجا بهر که در شجاعت و بهار و می بهیدیل  
 زد و گداز و در برابر و دلا و در می پیش اعصار بود و در اول لشکر معزز شد و میر معین الملک در عقب  
 بهار راجا بهر بانی خیرات و جنارت مستحکم ساخت چندیاه آتش مجادله و محاربه متصل گردید و فرج و دلا  
 که دینا بهر که در سنج فروکش بود بهند از ارش و در برش افواج هند جلوه نمایش پذیرفت و سبب تقدیر  
 آسمانی افواج احمد شاه کوشش و در دوشایان و در میدان کارزار بهر آورد و قافیه وقت بهر بهار راجا  
 مستور ضیق کرد و بهار راجا بهر بهار راجا بهر شجاعت و اعانت از میر معین الملک ملحق نظر نمود و دینا بیگ خان

که مختاری امورات چهارچند کرد و گوارا نمیکرد و لهذا عهد در فاقه توقف و تسلیم سبلوه انکشاف نمود  
 ساخت چهارچند مسطور دست از جان شسته مستعد جنگ و جدل گشت و در عین گریه مکرر کار و تاریخ  
 جبهه سودی و دتیا شت نام و وقت ناقصه زخم تنگ بر پیشانی چهارچند مسطور بتقدیر ایزدی رسید و مرغ  
 روحش از نفس کالبد غیری بپرسید بعد از آن یا قوت خان خود چهارچند ولادت و شجاعت را آب و تاب  
 داده مع سواران همراهی در صف نیرو آزمائی سرخرویی ابدی حاصل کرد و بقیه مهیت قرار بر فرار دادند  
 افواج دلایت در اندرون شهر رفته دست بر دبر اموال و اشیای ساکنان شهر نمایان کردند»

## باب چهل و پنجم

رفتن میر معین الملک بعد از انتقال کوثر امل نزد احمد شاه

میر معین الملک از استیلا قضیه چهارچند که در امل قرین الاف آفات کلفت و ملالت گردید و  
 به طاع ادینه بیگ خان اندرون قلعه لاهور استقامت نمود و تمام افواج و لشکر از ظهور کوکب نکبت یابم  
 و طلوع اختر ابدار انجام بطرفی من الاطراف متفرق و پراکنده گردید و دوم بهنگام طلوع نیز غشیم  
 عالمیان علی الصباح سرور جهان خان از طرف احمد شاه بنا بر طلب میر معین الملک در قلعه لاهور وارد  
 شده ظاهر ساخت که بادشاه بنا بر احضار شما حکم نافذ فرموده است برودنی و شتابی در حضور بایر رسید  
 چنانچه میر معین الملک مع بعضی امل برزی یافت ملاقات پر دخت احمد شاه در عین دید و ادید بر زبان  
 آورد که سوره توکلیم میر معین الملک بر زبان آورد که اگر بادشاه سستی بخش و اگر ناکام سستی بخش و اگر  
 سوداگر سستی زر بگریز احمد شاه یا دیگر ظاهر نمود که آقا ستمنا از دلی چراغ دور فاقه تنمود میر معین الملک  
 در میدان قیل و قال کمیت صبار فارسان را جولان داده که اولیای دولت بپند لقب ساس قیاس  
 کمال و میزان فرد شاه و زول خود را متحقق و شیقین نموده بودند که میر معین الملک بنا بر بهنگامه و فساد

کافیت حاجت فرستادن افواج من کل الوجوه نسبت احمد شاه از راه عنایات بکردن و نذر ثبات بی پایان میر  
معین الملک را بجلالت سر امر حکومت و خباب فرزند خان سرافراز ساخته روانه ساخت و میر معین الملک در نظر رسک  
نسبت صبه خود را در رشت تیه از دواج احمد شاه منتظم و منظم گردانید و هم بصلاح تدبیر سر دار همایون خان خیر  
نذران بر خود قبول ساخته باولے آن فلاح در دست نگار می نمود حاصل کرد و احمد شاه بعد از گذشتن مبلغ خیر  
بر قی و خیر معادوت و مراجعت بقب ساخت \*

## باب هجدهم

عبور کردن سردار جبا سنگه معه سنگهان آنروے آب تلج و ظهور  
هنگامه و تاخت و تاراج و فرستادن میر معین الملک صدیق خان  
و ادینه بیگ خان را به آن طرف

سردار جبا سنگه ایلود الیه با اتفاق سنگهان و ایشان که خرابی امور بخت و نداداری و بهر بی امورات امارت و  
سرداری و فقره افواج همراه میر معین الملک از غلبه و تسلط احمد شاه معاینه و مشاهدہ کردند بنابر آن با افواج  
سوار و لشکر کاگذا جمعیت موفور و دوابه نسبت جالند پرور دوابه جالند پرور تاخت و تاراج ساخته بخاندانها  
قدیم پیرزاد ماسه و سادات مغرت تمام و اندلسه کلی رسانیدند بعد از آن عبور از دریاے سلج کرده تمام  
تنها میسر تمام ملک را تاخت و تاراج نمودند پس با ملک اسلام و دین از شورش و فساد بر تپاھی رسیدند و جها  
درین نزاع و غارت خرابی و اصل شد سردار موصوف معه دیگر سنگهان و سواران و مباده از باب لایقه  
و کار خانجات نایقه و نقود و جنس و اشیای با احتیاج مرغه الحال و اسوده بال شدند و در تمام ملک مخرده  
عمل و دخل خود بکجور ظهور آوردند چنانچه این مقدمه بطور تفصیل خوش و سیندیده در احوال سردار موصوف  
مذکور مشروح خواهد گردید میر معین الملک که حقایق خرابی دوابه استماع ساخت صدیق خان را با اتفاق

آوینہ بیگ خان باجمیت مقول از برای رفع نزاع و فساد رخصت و روانہ ساخت اول کشتی و کشتی از  
طرفین خود را و نمایش گشت واکثری از طرفین بر دستجات استراحت نمودند و برخی زخم کاری برداشتند من  
بعد نگہبان از راه آمدند و رود ما کوہ وال از گذر مسافر عبور و رہای ستیج ساخته در اماکن مسافر خروج مستحسن بود  
گذراوقات بعیش و فراغت بسر بردند و آوینہ بیگ خان و صدیق بیگ خان در دواب رفتہ قیام بجلوہ  
نمایش آوردند

## باب پنجم

احتمال میرمعین الملک و مختارے شدن بہکپارسی خان بصلاح بیگ  
و بنا کے مسجد کا

میرمعین الملک در لاہور و ادیش و نشاط وادہ رعایا از من سلوک راضی و نورسند گردانید چون ہر کمالے را  
ز دلے لاقی و ہر بہارے را خزانے داخل می باشد میرمعین الملک در حین سوار می شکار کیفما التقی و شکار  
و سفید جان بجان آفرین شیر و توفیق نمود و بتایج شکار سدی نومی و سرشت مطابق سلسلہ سحری ہمقدیر  
ناگہانی درین عالم الفانی رفتی و ظہور خشنید بیگ صاحبہ نواب بہکپارسی خان پسر نواب روشن الدلہ طرہ باز خان را  
معبودہ داری لاہور مغرور و متنازع گردانید و نواب مذکور در شہر بہکمال تاویب و تندیب حکم رانی ساختہ بزجر و توبیخ  
از رعایا مبلغ بسیار و در زمینہار جمیع و فراہم نمودہ مسجد ثلاثی را بہ کمال آب و تاب در میان شہر تیار کنانید  
شاعری فی البدیہہ شعر برد و ازہ سجہ نوشتہ روانہ منزل مقصود گردید و نواب مغرور بہ از خواندن شعر شاعر بر حسن  
اخلاق خویش نگاہ و مطلع گشتہ باجاست عرفان قضا جریان جلوہ نمایش آوردہ ہر چند پیشتر خندہ تیر با شمشیر

فرد

بنا کرد مسجد بہکپارسی بلشت زرا اند زندہ بگرفت و از مردہ خشت

بند از مردہ تایل نواب مذکور برائے اعجاز قبیحہ ذکر و از خفیہ خویش داخل گردید

# باب چهل و هشتم

برہمی امورات احمد شاہ ہندی و خروج وزیر غازی الدین خان طلبیدن  
ابو المنور خان سوہم جلاٹ را باقتضای دوستی خود و محاصره کردن  
شاہجہان آباد و جنگ و ہنگامہ فیما بین پیچید



از نیرنگیہای روزگار و توکلونی ہائے اعمار جاوید خان خواجہ سراے در تقدیم خدمات و نیکو بندگی  
مغرب المحتر شہ ثانی گردیدہ تعریف و امورات مالی و ملکی وزارت سبکوہ نمائش آورد احمد شاہ را شغل  
عیش و عشرت گردانید وزیر ابو المنور خان از حرکات ناشائستہ مطلع شدہ بسرے کردار نامنراے  
در اسفل السافلین اوراد داخل نمود و نظام الدولہ بن قمر الدین خانرا منصب امیرالامریے بخشی الممالک و  
غازی الدین خان ابن نظام الملک را وزارت حوالہ کرد ابو المنور خان بیشتر از پیشتر منعض و رنجیدہ خاطر  
شد و سلطان ہم مشکوک و متوہم گردید ارشاد فرمود کہ بطرت ملک خود روانہ شود ابو المنور خان سوہم جلاٹ  
را از بہر تہ گہرہ باقتضای ایقان و موافقت و اتحاد و مخالفت طلبیدہ و شہر شاہجہان آباد را محاصره سخت  
سبکوہ نمائش آورد بسیار مکانات گردنوامی را بنجاک برابر ساخت مردمان تو حوار و باشندگان انجا از خانان  
آوارہ گشتہ قرار بر فرادادہ در شاہجہان آباد در سید نر غازی الدین خان احمد شاہ ثانی را نمہ تو پنجاہ متعا بلذیر  
مستقل و سرگرم کنانید دراجہ دیویدت موافق ارشاد احمد شاہ نجیب خان را از آنروسی آب جو ہمراہ  
خود آوردہ بشرط ملازمت معزز و ممتاز گردانید ابو المنور خان بنجنگ تیر و تفنگ پرداخت بسیار سی جرج  
و اکثرے مذہب و چون گنائین را چند رکہ از رفقای میمی ابو المنور خان داعی اجل را لبیک گفت  
بنالیلہ ناچار ضرور بالضرور در مصلحت و آشتی کشادہ بصوب صوبہ اوہ روانہ گردید غازی الدین خان

که در غنفلان شباب در لیان بر نای بود و در سب سال بعد مرحد فرسائی وزیر ابوالمنور خان بر تبه اعلی  
 و در جبال رسید مترب المحضت و در راهها هم مورات کلی و جزوی گردید از کجروی سپهر بسیار سبب انقلاب  
 اوضاع زمانه فیما بین ناکره غبار نزاع و عناد در دشمن و متعل گشت امیر شاه از حرکات نامتقول آن مجهول  
 متحیر و متفکر شده به ابوالمنور خان استی و صلح بجلوه اعلان آورده و از شاه جهان آباد بر آمده بجزیمت  
 آورده در سکندره قیام نصرت انجام ساخت و نازی الدین خان بعد در فاقهت ملهار را و کپنی بنا بر  
 هنگامه و فساد بطرف سورجل جاٹ برآید دوستی ابوالمنور خان معه لشکر کثیر را و از گردید ملکه کپسیر محافزه  
 سخت نمود تا بست ماه فیما بین آتش نزاع و عناد در دشمن و متعل گشت نازی الدین خان بر چند از امیر شاه  
 ثانی استبدادی و التماس مدد در فاقهت در رسیدن توپخانه بجلوه نالیش کرد بصلاح و اغوای نظام الدوله  
 پسر خور دفر الدین خان که خطاب خانخانان و خدمت وزارت داشت و دوم دوستی و اخلاص سورجل  
 می بر آورد و نه با ثبات پنهان را با نفرت نه فرستاد نازی الدین خان با جاٹ لطایف الحیل نموده از راه به نظری  
 و دون طبعی و قنات قلبی مدد را و ملهار بر باد شاه معه لشکر بسیار وارد شده و دست غارت و تاراج  
 بر اموال اردوی در از ساخت بسیاری زخم کاری برداشته و اکثری مذبح و مقتول گردیدند و بادشاه  
 بحسب تقاضای دفت تن تنها سواری تخت پیدا و از قرار بر فرار داده رخت نرول در دپلی آورد و  
 نازی الدین هم بتعاقب پاشنه کوب در رسید بادشاه فرشته خصلت ملک سیرت را کفما التلق بزد و بار و  
 قوت دست گرفته سیل در چشم آن چشم و چرخ عالم کشید و تاخت و تاراج در تمام شهر جلوه نالیش پذیرفت  
 و عالمی بیاسی و تباہی رسید بعد از اطمینان خواطر و تسلی طایع عزیز الدین محمد عرف عالم گیر ثانی را که بپوشش  
 ناکامی بود در ۱۰۶۰ هجری بر سر سلطنت و خلافت تمکن گردانید و خود در تمام امورات مالی و ملکی و  
 کارخانجات بادشاهی بعبده وزارت مختار کلی گردید

## باب تحسین و تمجید

کیفیت اوزنک را سی محمد عزیز الدین عرف عالم گیر ثانی بن محمد مغیر الدین بن سید  
 از ابوالعباسی زمان و طریقیهای آوان که مبارعت و خاصیت فیما بین سیم و نواب به کپسیر

از کهن بچون منبغش شه و نمایان گردید سنگیان عالی شان فوایح کثیر و لکنر غیر و مره قدم استقلال مستقل شد  
 و از نایب داندان ایردستال و تو فیقات سرای اکال و طلوع کواکب اقبال ظهور و اخراج جلال تمام مکانات و تاساهی  
 را غارت و تاراج ساحه بنیاد تمام نهادند و مبالغ بسیار و اسباب بیشمار از هر جا بدست آوردند و جمعی  
 را فی بهم رسانیدند و در راه اسعار و اقشار بزرگ بسیار گرفتند و عالم گیرانسی و نظام امور را دست  
 و بند و بست کار خانجات نسب بی تعلقی با سگ گزاف می آورد و در تمام امور با ما و تاساهی غازی الدین خان مختار  
 کلکی و بخودی بود و در کشتن امپری غازی الدین خان با دشا و راهبرای غولیس از قلعه دار الخلافت بیرون آورد  
 و فوایح بکرا و لشکر بی پایان فراهم و مستقیم ساخته از برای رفع غل و فساد سنگیان عالی شان از راه  
 غازی حصار و نهرو که چاهی متصل و در قصبه بابل که دانه ساحل دریای خلیج است قیام بجو و ظهور آورد و  
 سنگیان شجاعت عنوان بعد از گرفتن مبالغ و اسباب بسیار باز در مسکن و اماکن آواره غل و دستخس  
 شدند و عالم گیر بادشاه در بابل استقامت و استحکام ساخت \*

## باب پنجم

آمدن ملا امان و عبداللہ خان از طرف احمد شاه در لایبور سمب ۱۲۱۸ و بگیم  
 و رفتن اوینہ بیگ خان در خدمت بادشاه ہند بنابر شادی دختر میر علی ملک  
 کہ منسوب بہ غازی الدین خان شدہ بود و دانگی سید جمیل الدین بر نظامت لایبور

در سنگام صوبہ داری بیگم صاحبہ و نواب بہکھاری خان در سمت امان خان برادر چا پنخان و عبداللہ خان  
 از برادران نواب خان بہادر مرحوم از طرف احمد شاه در لایبور واد و کشتہ طلبکار و در محالہ از بیگم مذکور شدند  
 و نواب بہکھاری خان در اورد خونی طلبیدہ از میان کشتہ و بستر اس کرد و از ناہنجار رسانیدند و مت مادر و جرم  
 بر ساکنان لایبور از قسم غربا و فضاغ و دار و آشکارا ساختند و ظلم بسیار و جفای بیشمار بر احوال رعایا و بزرگا



نایش دیرید که وزیر بگیم مسعود را این طرز تا بایسته و آئین نامشایسته آن هر دو گوارا نیاید مقبران خود را بنا بر شاخ  
 دختر معین الملک که منسوب به غازی الدین خان شده بود آن طرف دریا سی تیج فرستاده و بهم احوال جو  
 و تعمیدی و کلاسی احمد شاه در لاهور من و من مرقوم ساخت و او دیند بیگ خان از دوا به بخت جالندیر متوجه  
 دیر یا خاصه دارم خان و نفایس قسم اول عمده بشرط ملازمت عالم گیر برداشت و مورد انواع انواع غایات گوناگون  
 نوازشات روز افزون گردید و عالم گیر ثانی بر احوال طالت اشتغال بگیم و ساکنان شهر لاهور مطلع و واقف  
 گشت و او دیند بیگ خان در خلوت بنواب غازی الدین خان نایش و ظاهیر ساخت که اکنون کوکب قابل  
 از افق جاه و جلال طالع و ظهور نموده در مان مبارک و وقت احسن با اختیار و تقادیم ملکی میباشند باید که  
 بر میامیر غایات یزدانی و اقامه توفیقات سبحانی طناب خیام دولت و حشمت راستحکم و مرتبط و منضبط  
 ساخته به نفس نفیس متوجه بر شادی باید شد و آن گوهر یکتای حسن و خوبی را در رشته از دواج باید کشید  
 غازی الدین خان بر زبان آورد که روانگی این خیر اندیش بسبب بعضی موانعات و انتظام امورات باو دشوار  
 و غم مخوردم بصوب شاهجهان آباد در غیر تراخی و بده تعویق میباشد چهار سرداران ذوالاقتدار را با قاف  
 مقبران بگیم صاحب و شمعانی خان مذکور بطرف لاهور مامور کرده شایان ستوده شمش و نیک ذاتی آنست  
 که بسرعت میرسد آن پیرده نشین عصمت و عفت را گرفته مشرف بخضر و سرسبز نور باید شد چنانچه چهار سردار  
 نامدار یکی رشید الدوله سید جمیل الدین خان و دویم بهادر خان بلخ و سیویمی سیف الدین خان محمود خان  
 چهارم چهار اجه ناگر مل دیوان بادشاه با اتفاق او دیند بیگ خان و مقبران بگیم در لاهور رسیدند و با شاه  
 مع غازی الدین خان داخل شاهجهان آباد گردید هر گاه چهار سرداران هندوستان در واد سلطنت  
 لاهور تشریف آوردند و الا نامه غازی الدین خان طرح وصول آورد که سرداران با اتفاق مسند آراجمی  
 حسن و خوبی بطرف شاهجهان آباد روانه شدند و سید جمیل الدین خان در لاهور به تقدیم حسن خدمات  
 و نیکو بندگیات بگیم صاحب سعادت ابدی حاصل سازد و موافق مرقومه نواب غازی الدین خان همه  
 سرداران بهرامی حجه نشین باده ناموس بطرف شاهجهان آباد روانه شدند و سید جمیل الدین خان  
 در خدمت بگیم صاحب بر صوبه داری مقرر و موقوف گشت و مدت هشت ماه در مملکت صوبه داری لاهور  
 بنامش جلوه نایش پذیرفت میدند که مودی نهیده کار و انامی دیر بود و تمام خلایق و رعایا از  
 شهر را از احسن سلوک خویش خورسند و رضی گردانید و او دیند بیگ خان را به دستور سابق بنابر بند  
 و انتظام امورات دوا به بخت جالندیر و کوپستان روانه ساخت چون دختر معین الملک که نامزد  
 احمد شاه ابدالی شده بود احمد شاه را از اصناف این خبر و خشت اثر عرق حمیت بحرکت آمد بغیر میت



امورات بخوبی ترین وجه جلوه نمایان نمودند و گدازش بنحیب خان حسب رسوخ از اوقات بطریق مطلق  
 پسند آمد شاه که در قریب ده یا نود هزار سوار از آنرو دهنی آب چون نامور ساخت سواران سپهنگام عبور  
 و مردار لقبه لوتی و دشمنی را تاخت و تاراج ساخته و قتل نموده خراب تمام کردند و احمد شاه در شالار رخت  
 استقامت انداخت و بنحیب خان بی آنکه استغفار معلوت و کنگایش نماید شرف ملازمت احمد شاه معزز شد  
 خدمت میسر بخشی و خطاب امیر لاربا میر و ده عطا در محنت گشت و مقرب بارگاه گردید و دیگر سرداران نامدار  
 از غنای این مقدمه شورش افزائی دست و پایی تو بگریخته سوائی اعزاز ملازمت احمد شاه چاره کار ملاحظه  
 نه ساختند غازی الدین خان با حراز ملازمت برداشت و به قاقب او عالمگیر هم از دید و دیدار احتیاطی  
 دانی و التماسی کافی حاصل ساخت و با اتفاق بکدگرداغل شهر شدند عالمگیر شش اشکام حبیه خویش  
 در گوهر بادشاه و لایت معظم منتقل گردانید و چنین شدای و عشرت طوسی سرت منطوی خوب ترین و جود را  
 بیکران و پیرایش فراوان پذیرفت و عیش و نشاط را در باز اگر دید قران خستری و در بهره در بیج حوت  
 با مقدار بیشتری و قمر در بر خان جلوه نمایان یافت بنحیب خان که شیرکارا احمد شاه در تمام امورات مالی و دلی  
 مختار بود در خدمت احمد شاه التماس ساخته که بنا بر سطوت و رعیت جهان خان را بقبوت اکبر آباد روانه کنایم  
 جهان خان که مرد و ظالم جنگاوار و مساکر و روزگار بود در ضمن روانه و پاهای مکان شریف و جلای متبرک متبرک  
 بر بندراین را قتل و غارت و تاخت و تاراج بسیار کرده و ذخیره دبال ایدی و مسرایه نکال مسریه برانگیخته  
 خود فراهم و انداخت نمود و باز حسب الفروان احمد شاه در دلی آمد چون موسم تیز و حرارت آفتاب بدرد  
 شدید بود و مراجهت لقب جلوه نمایان پذیرفت و صد خان را در تپانه دارسی سرخس با تیر ساخت و در آفتاب  
 راه در دو آب لبیت جانند میر سردار جهان خان را همه لشکر با برنج و پوس کرده آوردن و ازین بیک خان مرخص نمود  
 تا کاید و قدفن یعنی ساخت که ازین بیک خان را که مصدر حرکات یا شالیه در باب منظم کردن تسلسله  
 نسبت غازی الدین خان و نصیب میر معین الملک شده بود و جز وادی و توابع و تندیب سکانشی سیکاره  
 نمایان آورد و چنانچه ازین بیک خان که مرد و ناماعلمه فهم میر کن بود پیش از رسیدن جهان خان ترار برادر  
 داده در کوسستان عسکر البیور و شوار که از منردی گردید و جهان خان بے ادراک مقصود مراجهت لقب ساخته  
 در لاهور رسید و احمد شاه بهنگام رسیدن لاهور شاهزاده تیمور را احمد شاه و جهان خان بر صوبه واری  
 لاهور مقبره معین ساخت و بهنگام صاحب و خوجی میرزا جان از خوف و خطر احمد شاه که بخینه در کوسستان چون  
 رخت ابدار آوردند و تیمور شاه بکمال استعجال در حکام صوبه واری لاهور سجاده اغانان آورد و تمام  
 رعایا و برابرا از جنس سکون و عدالت و نصفت قدب البیان و در طب اللسان گردانید و بهنگام تشریف

بردن بادشاہ در شاہجہان آیا و گوہر نیت شاہزادہ در رشتہ ازدواج صاحبہ بگیم محل حبیبہ ملکہ زمان بگیم محمد شاہ  
مروج مستطرد منکاک گشتہ بود در ہنگام ہفتا گشت لاہور شادی بخوبن ترین وجہ بعیش و نشاط و مسرت و انبساط  
بکیران و فرحت و عشرت بی پایان جلوہ سلمان پذیرفت و جان خان در تمام شہر طریقہ آئین بندہ می مستحکم  
و مضبوط گناہید و تمام احاد الناس را در بازار عشرت رونق تامہ گرفت و آئین بندہ در اصلاح این ملک  
انیت کہ بہستور سابقہ سلاطین ہر کسی بر دو کا کین و خانہ کسے خود ظروف طلا و نقرہ و بعضی چیز غریب شایک  
مجیب کہ بندہ را از مشاہدہ ان التذاتی بسیار و احتفالی موزورہ دست بہم میدہر و ہم نقاب عمدہ و نقات  
خاصہ از قسم زر و لہنی و تماش و اعلاس می آوردند و ہنگام شب قندیل های بیش قہنی و فانوس عمدہ نہایت  
بر دو کا کین روشن می سازند و پنج بہین طرز اسباب عشرت و انبساط و فرحت و نشاط آادہ و مہیا گشت و  
ابواب کلفت و دلاکت مشقوع شد کمال شان و شوکت و صولت بکیران شادی ازدواج فرحت اترج منیت  
احتیاج زلفی تازہ و جلایے بے اندازہ در سرحد روزگار نمائش یافت

## باب پنجاہ و دوم

رسیدن سرواران جنوبیان با غولے اومینہ بیگ در لاہور  
و گرنختن تیمور شاہ بہ جانب ولایت سہ ماہ ۹۸



از آنجا کہ القاب و اذعیار و درگاہ و قلب طوار عصار لازمہ ہر اوار و دوران و دار می باشد پس از شادی حزن  
زخم لاق اوقات بیگر و دطر و سانحہ در سرزمین پنجاب ظاہر گردید کہ زمین و آسمان را دود سیاہ غم و الم در  
گرفت بقضیل الدین اجمال آنکہ اومینہ بیگ خان کہ از خون و خطر آتہ شاہ زادہ نشین گنج گمانی  
بود چون روز بروز باز را بادشاہ ہند سر در ملاحظہ و معاینہ نمود و بطرف سرواران جنوبیان دکلماے  
باتمبر باہور ساخت کہ از ابتداے در یامی اہمک تا ہندوستان ملک سیح بنیاد و خس می باشد باوجود

علیه که خلق بر تنفسی من الانفاس هوای از دوقالی محال معذور هست این خیر اندیش از رذر اول  
در متابعت و فرمان برداری حاضر لیکن رذو ساهی و سرداران آنزدی آب و دریای گنگ مطیع  
و منقاد این خیر اندیش نیستند از راه عنایت و کرم بطایف الجبل از باب دوزخم انهارا در مسلك  
اطاعت و فرمان برداری باید آورد و چگونگی و قوانین که از جمعیت افواج بشمار مغرور و متکبر بود و دیگر  
شخوت و استکبار بر ارجع عرش بلند افراخته باز سر می در دستند یا راده استیصال بنیان و انهدام  
اساس نجیب خان بغیر انتهای منموده مکان مذکور را حاضر هجرت و احاطه شد بدگر دند تا عرصه شیشه بنگاه  
جنگ و جدل نیامد و در کبار آمد و ناپره فساد و جدال قتال روشن و افروخته شد و نجیب خان را که تا پیش از  
آنزدی آب گنگ غیور و پهلوان و دهرت فساد و نزاع بطوالت کشید عریضه متضمن استمداد بطرف احمد شاه  
درانی ارسال داشت و احمد شاه را که تلخ بیان و قبح اساس و کینان بر کوز خاطر بود و بلند استعداد و انگشت

## باب پنجاه و چهارم

رسیدن داود بالویندت در لاهور و پاداش اعمال شنیعه خوج سعید خان  
و صوبه داری لاهور بمبرز اطایر بیگ و سنگامه و فساد سنگمیان عالی نشان  
و سردار جها سنگه در دوا بهت جانند هر و سکه بنام خود فرمودن و سر جها سنگه

۱۸۱۱

خوج سعید خان قریب بیست ماه در دار السلطنت لاهور صوبه داری کرده خان مذکور کوٹ سعید خان شیر قور  
نصاحه یک کرده تیار کنانیده و در سنگامه صوبه داری خان مذکور هر کسی که از رعایا دواخواه شده بنابر استناده  
می آمد ندیدی و مدعا علیه پرو و بر داری کسی سعید بعد از چند روز گنا ته و ملهار را در لاهور را که داد و نذرات و بالویندت  
و سرباز نذران اطراف لاهور مقرر و مجین ساخت و تا که آید و در قریب بسیار نمودند که خوج سعید خان را بسزای  
کردار نامبارر رسانند و اطایر بیگ را بصوبه داری لاهور مقرر و مدین ساز و زیانچه هر سه بیڈت صدر باستقلال

شاه در لاهور وارد گردید و سید خان را زنجیر و قوچ کجا حبلت بهود آورده و در موافق صلاح و مشورت بیکدیگر میرزا کاظم  
 را بر نفاست لاهور مقرر و موقوف کرد و در قریب یک و نیم سال از طرف سرداران حسن و بیایان مل و دحل در ملک پنجاب  
 جلوه نمایش پذیرفت و آن بر بی کاردارم سرانگی رود کار اهل ولایت و قنار و قنصل شدن سرداران حو میان در  
 ملک پنجاب و چند سنگبان مالی شان سرشورس و فدا برداشته بای دیگر تسلط و تصرف بر ملکات همصار  
 گردیدند و اکثر مکانات مخوفه بادشاهی را تصرف آورده نمایم بسیار حاصل نمود و در دو و ده ماری و پنجاب  
 در اکثر مکان مل و دحل سنگه صاحب سموالکان خالصه جرت سنگه جلوه نمایش پذیرفت و در دو و ده ماری  
 خالصه جاسنگه جلوه نمایش که سرداران و بیایان و جمیع آردان بود تسلط قرار دخی نمود و بدین سرور و بیکه سنگه سنگه بام  
 خود در تمام ملک بیان کرد و ایند فرو  
 سنگه زد و در حبان بفضیل اهل ملک احمد گرفت چنانکه کمال  
 این بیت سنگه از تصانیف شاعران آن وقت رسم زده ملک قنبر بن ملک گردیده

## باب پنجاه و پنجم

رسیدن احمد شاه در لاهور و مامور فرمودن حاجی کریم وادخان  
 و امیر خان بر صوبه واری لاهور و رفتن در هندوستان و مقصد مرخوش  
 عالم گیر و خروج شاه جهان ثانی و صوبه واری لاهور بنام سر بلند خان  
 غلبه سنگبان و سوختن بیرون شهر لاهور و  
 آمدن شاه از استیلا اخبارات چند در چند هندوستان و پنجاب بقطع منازل و طعم مرامل برداخته  
 در واره پلخته لاهور وارد و قیام پذیر گردید و بعد رسیدن لاهور حاجی کریم وادخان عرض  
 شاهزاده تیمور و امیر خان را بر صوبه واری لاهور متقل گردانیده روانه هندوستان گردید و

غازی الدیخان را در جم قزاقان عالم گیر به احمد شاه دانیل گشت لهذا در سیمه هجری در کوکله خیز در شاه  
 قتل عالم گیر شد و بیکت و نکال بدینی حاصل ساخت و غازی الدیخان یکی از مسلمانین را بر تخت نشاند  
 باسم شاه جهان نامی مسمی گردانید و خود سپیدالت و علامت سردار می نهاد و در سیکتالی رخت او بار انداخت  
 جنه بیان که بخار آمد آمد احمد شاه ششند دست از محاربه مکان سیکتالی کوتاه نمود و بهیر دینه و استباب  
 و بحال ز اشغال حفظ و حراست بشمار بطرف کوکله لوطی روانه ساخت و خود بحکیمیت مسمی نیز لقب و تبصیر  
 قیام بهستقلال تمام بکوه ظهور آورد و احمد شاه بکوه چاه سیه متصل لودیه فروکش گردید و باز به جنگ  
 و میل زد و دشمن و مشتعل شد و یارانی زخمی و اکثری مذکور و مقتول گشتند و تا پیش از غنیمت را غنیمت  
 در شاه جهان آباد رسید و احمد شاه مجبور نه چون کرده قصه و یومیند و تخم سر اوقات فرمود و بحکیمیت آمد و دولت  
 جیس سرداران و وسیله با و ده اخراج جزریان روانه دلی گردید و تا پیش از جنگ و بصریت و قصد مقابله  
 و مجادله بر گهاث بر رانست با شفاقت تمام میداختند احمد شاه در قصه لوطی و نجیب خان دیو  
 از نه چون کرد و مشتعل باشتغال نایره پیکار و کارزار گشت از قنبر ایزدی و تا پیش از زمین گرمی جنگ تمام  
 بضرر بندوق در گذشت و جیکو زخمی گردید و از اینجا بصریت را غنیمت داشت و لشکر سرسبز و خرابی و تباهی  
 رسید احمد شاه را نسیم فتح و غزنی بر پرچم اقبال و زید لهذا دانیان و در وسیله دست فارت و تاراج  
 در دلی کشاده تمام مال و اسباب ساکنان شهر تاخت و تاراج نمود و نجیب خان و سعد الله خان با  
 شفاعت معاصی و چاریم شهر بیان برداخت صدای امن و امان در تمام شهر بلند و آواز و کنایه  
 ملها بر او با تسلط سرسبکی افواج و بر گشتی از کوکله لوطی روانه شده متصل بر یارانی فرود آمد و لشکر قزاقان  
 در دانیان کوکله حصن گردانیده باز ده بنده و اندک و اندک و غرق مسمی بسیار و کوشش بشمار سردار  
 آید و زید و نجیب خان از برای دفع شورش و خیل مشاییه از راه دیور کوکله احمد شاه را بنابر مقابل  
 و مجادله توجه گردانید و دشمن را لیه ناما ره موکانه که از دلی تها و کرده مرغی چوب و آتش است فروکش شد  
 با تاقیت او قطع یافت و ناخشنود و از راه حیدر سازی در دایه باز می از مقابل احمد شاه طرف گرفته  
 بکوه چاه سیه متصل بر پشتاب تر از راه دیگر بدلی پیوست قیام باستحکام تمام ساخت و بعد از حیدر زده زار  
 نه چون تعلقه خضر آباد بایاب عبور ساخته در سیکتالیه فروکش گشت و نظر بر ایام بوی در دوزم مقام در اینجا جلوه  
 شهر و دیر زنت و احمد شاه هم در عقب زار و منازعه الیه میفرارده شده و از جو آب جوان عابر گردیده بهنجو  
 ناگهانی بر سر فرج زار و منازعه الیه افتاد و جان جهانی جز با درشت و عالمی مبارز الفانی عدم و اصل گشت را از دوز  
 بصریت را غنیمت داشت و قزاقان بر فرار تصور ساخته و بقبول اکبر آباد رخت او بار آورد و در کول طرح استقامت

باجاز از دست پرورد افتد و احمد شاه چاه سیه

در استحکام نهند چنان ایام حرارت آفتاب و موسم بارش و برسات مایل بود از برای حفاظت و نگاهداشت  
 بهر و نه بنیابت کبره را که سبب جل جلاله با هم رام کبره سمنی نموده عالی کنانیده علل و شل خود در آن مکان متحصن نموده  
 گذراوقات بعیش و نشاط بسیر و در اثنای این یعنی اویس بیگیان بگرگ سبسی جان بجان آفرین توفیق مست  
 و سنگبان پس از برگری و مرحله فرسایه خان سطور بودی عدم قلاب در تمام ملک محروسه شدند و  
 اویس بیگیان مردی سپاهی آزموده کار بود مکان اویس بیگیان متقل که کوستان بنا کرده دوست با هم می آمدین  
 انگر سمنی کرده بود و سبب اتفاق اوقات و مرد در از نه محدوده بادیه بگر معروف و مشهور شد و مزار اویس بیگیان  
 متقل غانپور واقع است و اویس بیگیان که مرد سپاهی پیشه بود و لهذا دیان کار آمدنی را با معان نظریه  
 متوسل می نمود و هر که از غم شیر و نیزه و غیره از قسم سلاح می دیدی فی الحال موصل و ملازم می ساخت و مشهور است  
 چنین است که در هر سه از درگاه سایمان مرد آزمایه جنگ و جمل اثنایه نزد اویس بیگیان بنا بر  
 واجبه توکل دارد و شنید هر چند که خان مسطور علما و دانات و زخم و جرح بر جگر می آید و متشابه ساخته  
 چیز می بنظر نه و با آنهارا از نوکر می جواب صاف و ادبها در آن عرصه و عابری زبان آوردند که از مرت العمر  
 چندین مرتبه بیگیان را از ترس فتنه نموده ایم و گاهی از طرف ثانی حرارت و دلیری ندیده و زخم کای می نمودیم  
 خان مسطور بسیار شنود گردیده آنهارا نوکر ساخت حاصل کلام محبت و تمام آنگاه سنگبان عالی شان که تمام  
 ملک پنجاب بخیار بردن داشت آن غیر می مشاییده و ملاحظه ساختند چنانچه این مقدمات و محض از تاملات سری  
 اکال بود که بهر تصور ساخته با فوج گردان و عساکر بی پایان عمل و دخل خود را بهر آرد و در خسر بود خان مرسوم  
 و دیوان شهبه داس که در جنگی کار خانات سامی و سرگرم بوده از دست غلبه و تسلط سنگبان بحالت تشاه  
 و خراب شده بگریختند احمد شاه از استیلا این خبر و خشت اثر نظامیت سرحد بنین خان و صوبه لاهور  
 بسر بلند خان مقرر و مقرر فرموده بحیثیت ده دوازده هزار سوار و پیاده روانه پنجاب ساخت و خود متقل  
 و در بند وستان اوقات گرامی را بسر می برد و در بند ولبت مالک میند وستان بصلح و توبه و تحسین خان کوشتن  
 بسیار بر روی کار آمد و در نواب بلند خان که بنا بر صوبه داری لاهور از خدمت احمد شاه رخصت یافته بود و دریا  
 و دایه رسید و استقامت نمود و جهت فتح و نظام مالک و دایه در آنجا توقف و قتل ساخت و از آنجا سبب  
 صوبه داری بنام دادن خان برادر مولوی عبداللہ ارسال داشت و داد خان چند روز صوبه داری لاهور بجا  
 خود و عرصه نمایش آورد و لیکن از غلبه سنگبان سواد مکان که مثل بحر محیط چهار طرف و هر جوی پنجاب  
 شده بود در طاقت تجاوز و مقابله در خود ندیده و عریضه بطرف نواب سر بلند خان بقلم آورد که صوبه داری  
 از نیازمند بیاری و وقتی بنایش نمی پذیرد و از راه غنایات بیکران دیگر کسی را بر این خدمت مامور و میسر



فرمانید که در تقدیم خدمات و بند و بست اطراف طریق جان سپاری و خدمتگزاری ترو و قسره بسیار و  
 و کوشش و سعی بسیار بر روی کار آرد و چنانچه نواب مذکور که از بس غلبه و صولت سنگهان بلند شان  
 در دو ابست جالندهر در زاده گمانی و تحول پوشیده و منزوی بودند امیر محمد خان پسر میرمنجان را  
 بر نظامت صوبه داری لاهور مقرر و معین گردانیده و بجز در سیدن میرند که در سرداران عالی شان و سردار  
 سنگه صاحب بلند مکان سردار پسرنگه و جاسنگه و حقیقت سنگه و سردار جاسنگه و الهیه و غیره و غیره و  
 بر شاهر لاهور افتادند و غنائیم بیشمار و اسباب بسیار از قسم جواهرات و مصالح نقدی و مصالح لایق بادشاهان  
 و لباسهای بلبوس خاص سلاطین بدست آوردند و در قاضیت حال دمال و آسودگی دل و جان  
 حاصل ساختند و علامه بر آن در تمام ملک و اطراف پنجاب قابض و متصرف گشتند و تمام عمارات  
 شهر اندرون و بیرون بآتش فنا سوختند و بگی اسباب خانها مردم ساکنان شهر بغارت و  
 غنای نهند چنانچه قریب پانزده روز آتش جوال و قتل و قمار و دایره فساد و شورش بر خانهای مردم  
 ساکنان روشن و متعل گشت و میر محمد خان بطریق سینه زوری در اندرون شهر قایم و متعل گردید  
 بحسب اتفاق خزانة احمد شاه بسبب امانت در طلعه دار سلطنت لاهور افتاده بود تمام ارکانان شهر  
 لاهور از قسم سادات و مشایخ و علما و حکما و غربا یکدیگر صلاح و مشورت شمر نمودند که اگر تسلط و غلبه سنگهان  
 در اندرون شهر جلوه نمائش پذیرد و بر تمام خزانة بادشاهی قابض و متصرف خواهند گردید اصلاح صلاح  
 که چیزی نذراند بر اسی دفع الوقتی حواله سنگهان عالی شان نموده شود موافق کنکاش و مشورت خود و قریب  
 سه هزار و دویست نفر نذراند سنگهان سمو المکان فرمودند و سنگهان بعد از آنکه و گرفتند نذراند بمکانات متصرف  
 خود را فروکش شدند نواب سر بلند خان از استماع این خبر بدروجه نهایت مکدر و ملول خاطر گردید و بطرف  
 یعقوب خان برادر زاده که بمیم داد خان و عظمت خان در آئی نایب کل خجستان خزانچی نواب سر بلند خان  
 مرقوم نمود که میر محمد خان را جوس سازند و بسزای که در آید و نامور رسانند و خود در بند و بست و نسق و نظام امور  
 متعلقه صوبه لاهور سعی بسیار و کوشش و پیگیری بر روی کار آرد چنانچه مشار الیه صدر موافق ارقام نواب مرقوم  
 بعمل آوردند و خود تنسیق تمام و نظام ناکلام معاملات مقبوضه صوبه لاهور سامعی و سرگرم شدند

و جمیع اسباب در پیشانی نذران خود قایم و در جوب و ساقطند

# باب پنجاه و ششم

رسیدن به پهلورای برادر خور و بسواس رای در اکبر آباد و حاضر  
شدن سبزوهر جل جلاله و آمدن در دهلوی و اخراج شاه جهان ثانی و  
جلوس میسرزاجه اندر شاه و باز آمدن احمد شاه و جلوس عالی گوهر  
بصلح جنا جان انگریز و هنگامه جنوبیان و احمد شاه و بعد فتح مرجه  
در لاهور سیم ۱۸۱۴

نظر بر شدت کشتی جهانیان و کم سعادتی عالیشان چون ساقی زمان کاسه سپهر را علواز باده شفاقت گردانید  
بگردش آورد و در وی کشتان غم خانه بلا باز هجوم آورد و بدین نانا را دگرک پونا اخبار غرائبی لشکر خود اصداف  
به پهلورای برادر خور و بسواس و آد پسرش جمعیت یک لک و پنجاه هزار سوار و پیاده بسر کردگی امیر اسیم  
کار وی میرزا مفت حد قوب بنابر مراد تمام و انعام مهم شاه ولایت روانه ساخت نامبرده صدر بیکو چاچی  
متصل بدولای اکبر آباد رخت اقامت انداختند و سماع الدوله که پیش از رسیدن شاه در ملک متصرف  
خود در قتل و دغلوغات طلب ارسال داشت سبزوهر جل جلاله رسیده باقتضای ملوک پستی و میمنشی بر ریست  
ملاقات پذیرد اخت جنوبیان در دهلوی وارد شده یعقوب علی خان را که از طرف احمد شاه در پنجا استقامت  
میداشت خارج گردانید بر تمام ملک و مال قاض و متصرف شدند و شاه جهان ثانی را که فازی الدین خان  
بر سر کار فانی حکمن و برتر از او بود و در سلطین سبقت و فعل کرده میسرزاجه اندر شاه عرف جوان بخت  
بن عالی گوهر را ولی عهد نموده سکه بنام شاه عالم که از پهلورای و بیهم فازی الدین خان قرار بر خراب  
داده بصوب و دار السلطنه لاهور رخت استقامت میداشت جاری ساختند احمد شاه از استماع اخبار

دشت آنرا از مقر خود انتهای نموده در نو اسی انوپ نگر فروکش گشت و نجیب خان را بنا بر محاصره نمودن  
شجاع الدوله مأمور ساخت عالی گوهر از دست غازی الدین خان از دار الخلافه دلی کناره کرده بصوب صوبه  
بهار بصلاح صوابد و نیز رفته بودیم طلب داشت نمود عالی گوهر با متصواب صاحبان عالی شان فرنگستان  
و مشورت میر قاسم علی خان در کشته پیچیده و عظیم آباد بر تخت اقبال و دهمیم جاهد و جلال تنگ و مستقر گردید  
احمد شاه در عین بارش باران نهفت کرده متصل شاهجهان در دیو می قلعه دلی طرح استقامت انداخت  
و چون در آن ایام بسبب موسم بر کمال دریای چون در طینانی بود عبور لشکر دشوار و متعذر ملاحظه نمود  
لینذا جنو بیان با فوج موجوده در مقر خود مستقل و حکم مانند شجاع الدوله که هنگام غرمت معاشرت و معاشرت  
نجیب خان نظر بر شورش و فساد باغبان قلعه خود از آنجایی راه مراجعت نموده بود و همین که امر عالی  
احمد شاه در باب شرفیابی خود استعلا ساخت بحیث شایسته بصول ملازمت احمد شاه پرداخت و از آن  
و دیار و نغایس و تحائف غرایب گذرانیده مورد عنایات روز افزون گردید بسبب طلوع ستاره سهیل  
بخیای منعی که از اطلعت السهل بمن الخیل بدلیل الذهب السیل که بهای سحر خفیت  
و خلقی رسیدند کل دلاست طرق و شوارع خشک گردید بهای و دیار غل و دشمنان در مکان متبرکه  
کوچیده تر طرح در و انداخت پس از روانگی او سورج را خوف احمد شاه مورد دهمیم ویراس گردید  
لینذا بجای خود مراجعت نموده باستقلال تمام دستکام ملاکام مستقل گشت جنو بیان بعد از غل و دشمنان  
در مکان متبرکه که گنج پوره وارد شدند و صمد خان و قطب شاه خان که بحیث ده دوازده هزار سوار و  
پیاده در اینجا از طرف شاه ولایت قامت میداشتند جنو بیان نجاده و مقابل مستند مستقل گردیدند و  
نایره جدال و قتال از طرفین مشتعل گشت چون ضرب و زدن جنو بیان از درانیان بر وجه نهایت فاع  
بود و این نیکو ره از عالم فانی بجهان جاودانی ارتحال ساختند شجاعت خان سردار گنج پوره محبوس  
زندان ناکامی شد و فرج شاه سر بسر خراب و تباه گردید و گنج پوره از غلبه و تقاوت دوست و رازی  
جنو بیان ویران مطلق شد و جنو بیان و رسوادیانی پت رخت استقامت انداخته لشکر مستقل متعزز  
در آنسو از مرتب و تیار کنانیدند احمد شاه مجور و صفای این خبر و دشت اثر بیفزای ساحل چون پایتاب  
صبر گرفته در قصبه پانی پت نزول اجلال آورد و در قریب سه ماه نایره جنگ و جدل روشن و مشتعل گردید  
درانیان چون در میدان جنگ و جدل پیشه ستی و سبقت معاینه و ملاحظه نکردند ناچار باندا و رسد  
و غله و کاه که شش بشمار بر روی کار آوردند و جنو بیان که مسند و می غله در نزد معاینه و ملاحظه که در جنگ  
از دستیم خان کار و می و دیگر سرداران و نامداران و بیاداران و بیاداران را و بیفزای لشکر بیرون گردید

سده شکر و افواج معدوده بر فتح احمد شاه افتادند شجاع الدوله و نجیب خان و احمد خان بکشتن حافظ رحمتی  
 و دودنی خان مصدر خدمات شایسته شده سرخرودی در خدمت بادشاه حاصل ساختند تا انقصاصی سه ماه  
 باز از نایزه و جدال و جنگ رونق تازه گرفت چون ثوبت شمشیر و غیره در رسید و بیگم جامک و جدل آخر گشت  
 یعنی بهباد و لبواس را و جوان بجان آفرین توفیق ساخت و طهار را و قرار بر قرار داده حاصل جنو بیان  
 از دست برد شمشیر شیرین اجل و آفرینی نامقتول و نذیر بوج گردیدند و تمام حساب و مال و متاع اجناس تمامه  
 و یکسر غارت و تاراج شد احمد شاه بعد از فتح و فیروزی در شاه جهان آباد رسید ولی عهد جهاندار شاه  
 به ملاقات پرداخت جمیع سرداران و دو پیله و نواب شجاع الدوله را مرض باقطار و امطار خود را فرمودند  
 و نجیب خان را بنابر مذهب و بخت و بلی در خدمت جهاندار شاه گذاشته بهبوب ولایت مراجعت نمود و بیگم  
 رسیدن در واپس پلند خان را بر صوبه داری بخت جانند پیر و بیگم خان را بر مالیکر کوله زرین خان  
 در سر بند مقرر و معین گردانید پیر گاه احمد شاه در لاهور وارد شد تمام سادات و مشایخ و اکابر و علما  
 و حکام لاهور در اثنای راه بفرستادند و ملاقات شرف بوده تمام احوالات فساد و خلل سنگهان  
 بر زبان آورده بادشاه اطمینان و تسلی خاطر بر یک قرار دادنی نموده ظاهر ساخت که لشکر شاهی بعد از  
 مدت دراز از بند و بست و نسق و نظام میزدستان فریفتی حاصل کرده مستعد بر روانگی ولایت  
 می باشد بعد از مرورشاه به صلاح صواب دیدن می اراکین شش شهر عروس مطالب بر کسی پذیرائی جلوس  
 خواست بعد از آن احمد شاه بیگم رسیدن لاهور نوابک بلند خان را طلبیده بر زبان آورد  
 که آنچه مبالغه نذران از ملک پنجاب طرح وصول پذیرفته داخل خزانه بادشاهی باید ساخت نواب مذکور  
 ظاهر نمود که مبالغه نقد موجود و دهمیان نیست چرا که در بسیار و مبالغه بشمار در جمیع سنگهان تبصره و خرج  
 در آمده احمد شاه از استماع این سخن آزرده خاطر و شغف دل شده نوابک بلند خان را بطرف صوفیان  
 مامور نمود و بیگم مرض بجای که ایدوسی مزید ظاهر ساخت که موافق طلب حاضر باید بود و صوبه دار  
 لاهور بخواجه حمید خان مرحمت و موقوف گشت در اثنای راه بیگم مراجعت و سعادت احمد شاه و بیگم  
 افواج پرداخته دست بر بهیر دهنه احمد شاه انداختند و غارت و تاراج بسیار ساختند احمد شاه و بیگم  
 در رزق سنگهان عالی شان صلاح وقت ندیده بهیر دهنه را در میان افواج خود گرفته از نهر عباسین  
 عابر شدند و سنگهان سمو المکان بعد از فتح و فیروزی و طفر مراجعت بطرف پنجاب بجلو ظهور آوردند و  
 تمام ممالک عروسه بادشاهی و مبالغه بسیار از پیر مکان و پیر جاسک معروض تحصیل و حیطه وصول آوردند

# باب پنجاه و نهم

احوال بدعبید خان از دست غلبه سنگهان و عزم احمد شاه بطرف  
ملک پنجاب مرتبه ششم و آمدن در امر تسر و جنگانه نمودن در اینجا و حاضر  
شدن نجیب خان و حافظ رحمت خان و دوندی خان و مقدمه ناشایسته  
در سری امرت سر جیو و مراجعت بطرف ولایت سمیت مطابق سینه  
بجری

فلک بجز فتنه و سپهر پیدار یک عت از گردش دوار و قلمون روزگار آرامی و آسایشی نمی یابد و در پیر  
من الانفاس بازیها می گوناگون و شجده می رنگارنگ بر روی روزگار می آرد که موجب ابداع بعضی چیز  
و باعث اختراع برخی کیفیات گردیده هر ساعت عبرت دیده اولوالابصار میشود و  
تفصیل این احوال آنکه بعد از روانگی احمد شاه بطرف ولایت سنگهان عالی شان در تمام ممالک  
قابض و تصرف شدند و علامه بران خوجه عبید خان را که بانروی آب رادی طرح استقامت میداشت  
شکستی فاحش و دیربختی موافقش داده و تمام اسباب محاربه و مقابله خوجه سلطان فارت و تاراج ساختند و خراج  
را از دست تعدد غلبه سنگهان مالی شان غار و در بگر خنیده سوزش ذره اوان و در و دیگران میداشتند لهذا  
قریب شاهه کشری کمتر در ولایت اوقات بسر برده و بجز و شنبیدن اخبار ملالت آنرا خوجه مذکور در ماه پلوه  
باشکر کشیر و شاهین با دار و سرزمین پنجاب گردید و سر دار جهان خان را بنابر بند دست ملک طبره غلخجناز  
مامور ساخت و جنگام رسیدن لاهور و واضح و لایح گشت که سنگهان عالی شان در سرزمین سری کشیر  
که مکانیت متبرک و جایست مبارک مجتمع و فراهم شده رخت استقامت و اسلحای مستولق نموده و

مرشدورش و فساد بدو داشته در محراب بنیان و انهدام اساس را که بن اسلامید کوشش بسیار و سعی بسیار  
بر روی کاری آرد اندام شاه مجروح و طبع این خبر از لاجورد کوه جیده در مقام گنج طرح قیام نمایش ساخت  
و از آنجا در مکان پیشته رخت استقامت انداخت در انجام پیشه موجودات بسیار و ملاحظه شان نکرد  
بر داخه بکنیز اردو و صد شاهین خود را که همراه رکاب میداشت نصف بطرف راست و نصف را بجانب چپ  
مقرر و معین گردانیده و اول از تمامی در مقدمه بعیش دسته ای جز آن در میان نین نمود و بهیر دنبه را  
در وسط مستقر گردانید و قریب چهار پنج گهزی روزه بر آید متصل مکان مسری امر تسر فرد و آمده سنگهان  
عالی شان مجروح و اصفای خبر طالت اثر در دو کلفت آمد شاه مذکور بیرون بر آمده باشتغال نوایر بدل  
و جنگ ششگل گردیدند و احمد شاه شلی غراب شاهین کنانیده سواران کار آمدنی را بنا بر علیه و پوشش  
تا یکدسپار و قدغن بشمار جلوه نمایش آورد و اکثری از طرفین زخم کاری برداشتند و برخی از شربت شیرین  
تمشیر آید از شیرین کام شدند و احمد شاه در اندرون در بار صاحب مسری امر تسر رفته طرح استقامت  
انداخت بعضی سنگهان عالی شان تیغ شجاعت و بهیاد مسری را آب و تاب بی اندازه داده و از مکان  
بگله تا بیرون بر آمده و داور و انگلی و دلاوری و داند اکثر از در میان جان بجان آفرین سپردند و جنگه شلیل  
از آن در مقرر و معین گشت سنگهان هموا مکان لشکر احمد شاه را از بیرون اول و در اول خراب و تبا نه ساخته  
اسپان مبارقار و تمام اسباب و کار خانجات لایق سلاطین نزد خود کاخیا و فراهم نمودند احمد شاه  
نایز شدند و به صلاح تنجیب خان که نجابت ذاتی او مشکک نجاست طبعی شده مقدمه ناشایسته همراه مسری  
امر تسر جبه جلوه نمایش و غرضه شهبود رسیده فی الواقع در استیصال اساس سلطنت و انهدام بنیان خلافت  
خود کوشش موفوره نظیر آرد و در کابلی مل را داور و مقدمه انهدام بنیان خود مقرر و معین گردانید پس بعد چنانچان  
هم از بند و بست آن ملک دیر و غارتخان فرافتنی یافته حاضر گردید بعد از استیصال بنیا و چنانکاری و  
نخست باری خود باز در لاجورد رخت استقامت آورد و ده دانه ولایت گشت شهبور پسند خاص عام نیست  
که در جنگهای احمد شاه مقدمه غریب همراه مسری امر تسر جبه از قدرت قادر بی چون و تقدیر آن و ایستاد  
و به عنوان یک برج خشت و آجک از آن مکان فیض نشان در هنگام سرداوان بار دت بر سر شاه کوه  
رسیده ضرب سخت رسانید که تار دت مدید موجب درد و دلگال گردید و نا بهور در اوسی نمایان ساخت  
آخر الامر بهین مرض رخت از تهمال بر لبست و سرایه عذاب ابدی و ذخیره عقاب مسری بر لبست اولاد و اخلا  
خویش فرا انداخت و فراهم نمود

# باب پنجاه و هشتم

مجمع و فراسم شدن سنگپان عالی شان مسلح و محاصر شدید  
 و در جنگ یاله و فخور شدن گور و متسل و اسب سبب احکام روابط اتحاد  
 گور و مسطور با احمد شاه و فرستادن گور و نذ گور آومان خود را بعد از نامید  
 کمک و بد از سر واران چناب نزد احمد شاه ویر و انگلی احمد شاه بسرعت  
 و شتابی بدایعیه قتال بدون اطلاع احدی از احاد و خبر شدن سنگپان  
 و قرار بر فرار دادن و پس افتادن احمد شاه و جنگ که با کوهسار ه

هرگاه احمد شاه در ولایت رفت سنگپان عالی شان بلند مکان سواران مسلح و کمل نزد خود ناهیا و  
 در مرتب نبود مکان عده جنگ یاله را که بقاصله نه ده کرده از امر تسریر و فرودیه بیابان محاصره سخت و  
 شدید بچگونه نمایش آورند گور و متسل و اسب را که تپانه دار آتمکان بود در احاطه سخت آورند که مرکز  
 مانند محیط الام سببهم تردد و تخیر گردید و مسطور از ته دلی و اخلاص تلپی رابطه موافقت و موافقت  
 همراه احمد شاه است حکم مستوفی میداشت هرگاه محاصره شدید بد رج نهایت و اندازده روز نرید دید  
 وادید ساخت بنا علیه از مشایده عدم کمک و اعانت بیرون از سر واران پنجاب آومان جلبر رفتار  
 نزد احمد شاه روانه ساخته تمام حالت محاصره خود در عرصه میدان مرگوم گردانید احمد شاه را که از غلبه  
 و سطوت سنگپان خاور در چشم غلبه بود لهند بسرعت و شتابی مانند ماه سیریلح السیری بچگونه نمایش  
 آورد و زاول از دریای انگ ماهر شده و روز دوم از نهر جلم عبور ساخته و روز بیوم از دریای

جناب وادای سرور نموده بقاصله ده کرده از امرت حرسید و اردو گردیده در دل خود غم مخم و غم محبت مجرم خست  
 که فاضل در پرده پوشیدگی که احدی بر رسیدن شاه مطلع و واقف نشود بر شکر سنگیان عالی شان نشاء  
 بگی و تمامی را دیگر اے وادی عدم و فنا خواهم ساخت از اینجا که فضل و انضال مری سنگور و دیال بگی  
 اوقات و اناث شامل حال خجسته خصال این طایفه علیه بود حافظ و نگهبان در پریایات و اناث زمان آوان  
 می باشد و متفنی من الانفاس که آدم قبی تصور توان کرد  
 از و این جم غیر دگر ده خیل کرد و محاصره سرگرم بودند نایز شده ظاهر نمود که احمد شاه با نظرف دریای رخت  
 اقامت انداخته و عید مابرتدن در پیش ساخته و در معین چشم زدن مثل بای ناگهانی می آید پیش ازین  
 از و دو ملائت آموش به تهیه اسباب با محتاج باید پرداخت سنگیان سمو امکان بجز دستمخ اخبار  
 کلفت آثار محاصره جنگیاله را بر وقت دیگر جایز داشته و بر سپان صبار قنار سوار گردیده بطرف کومستان  
 دشوار گذار رخت آرام و سکونت خود مابرده بآنروی آب تلج روانه شدند که درین ضمن احمد شاه در جنگیاله  
 دارو گشت دگر و عاقل اس باحر از ملازمت پرداخته تمام کیفیت محاصره و درانگی سنگیان از بر و ز  
 رسیدن احمد شاه و درین مکان بجلوه نمایش آوردند و یک چیزی بطریق تحالیف و ارمغان حواله رخت  
 و بعضی کسان را از بهیر و بنده که ایام زندگی و آوان حیات بسبب ضعف قوی و ظلم سن سپری شده بودند  
 از شربت شیرین شمشیر شیرین کام شدند و احمد شاه بعد از ظهور این فتح نمایان در لاهور آمده رخت  
 اقامت انداخت و افواج دستهای در اینان بتعاقب سنگیان  
 عالی شان با موز ساخت چنانچه سواران ولایت از راه دایه  
 بست جالند پر بآنروی آب تلج رفته و موضع  
 گوهر و ال بنگیان ایشان  
 مقابل  
 و جابل شدند اکثری برتر  
 حات غلطیدند و بسیاری از تنج مید ریغ  
 بمقتول گردیدند و برخی را پیاپی حیات بر نیز گشت هر طرف  
 قتیله و هر سمتی جریح در جانبی طبعی دهر  
 سوخته و فظا که باره  
 که در پنجاب مشهور و معروف است همین رست یعنی جنگ عظیم و آفت فحیم در زبان معروف است



# باب پنجاه و هشتم

منتهی ۱۸

شورش و فساد انداختن سردار جاسنگه ایلود الیه مع افواج سنگهان  
آنرومی آب تلج و آوینرش همراهِ بیکین خان تهبانه دارمالیر وزیرین خان  
تهبانه دار سرمنده و رسیدن بیکین خان در لاهور نزد احمد شاه برائے  
استعانت و مدد از غلبه سنگهان و عزیمت شاه بطرف سرمنده بعد از  
فرستادن افواج و مراجعت بعد از فتح و صوبه دارمی بکابلی مل و در  
و مقدمه سکه بیون نام کشمیر

رسمی است قدیم که در هر دم و هر آن انقلاب دوران خاصه لازم زمان می باشد تا آنکه عالمی در موج خیز  
حوادث و میان گرداب مصائب و مصایب فرد و در دجهانی در بحر ناپید کنار الام غریق لج فناء نشود و از  
اصلاً آسایش نیگیرد و در طوفان و گرداب ترسناک تازه بر روی کار می آرد و  
تفصیل این احوال و تبیین این اجمال آنکه پیرگاه احمد شاه بقدر چهارده ماه در لاهور  
سکونت ساخت و افواج بعد از مقابله و مجادله در دراز سلطنت رسیده فایز بلازمت شدند و گشت  
از طرف سنگهان عالی شان اطمینان و تسلی خاطر پناه مذکور راه یاب گشت بعد از مرور عصر چهار روز  
ماه سردار جاسنگه ایلود الیه به لشکر دیگر سنگهان با اجتماع لشکر پیرداخته تهبانه دار شاهن را که در دواب  
بست جالند هر رخت قیام میداشت تکیه فاش و بر عتی مزاحش داد تا در تمامی محکانات صد تانفر  
و متصرف شدند و بعضی امکان آتش احراق گردیدند و اجناس بسیار در سباب و شیار از ان و دیار بجز

وصول آوردند و در بند دشت و آبسی بلخ و کوشش کثیر نمایان ساختند و بعد از انصراف و سرانجام امور متعلقه  
 و ادب که فرمشتی و آسودگی اسباب خردید حاصل نمودند از برای اخراج زمین خان تهبانه و در سرین بقیع منازل  
 دلی مراصل برداخته و قریب چهار مریه بخت استقلال و استحکام متعلق ساختند چون زمین خان را به یکسختی خان کاکم  
 مالیر را بطاعت و دیگاری در سلسله داد و عدم بیگاری مرتبط و منضبط بود بخوانی آنکه **مصراع**  
 و دول یک شود و بشکند که راه بنای علیه از دست قسط و غلبه و تعدی سنگبان و الاشان زمین خان در عهد  
 امن و امان مصون و مامون ماند و ناچار سنگبان قریب چهار مریه و مالیر تلف و تاراج ساختند و در دل خود  
 غم مخم نمودند که جمیع لشکر کثیر و مشغول بوده بانهدام نیاید و دستنصال اساس حاکم مالیر و سرمنده بر درخت  
 شوند بنای علیه قریب چهل هزار سوار جمیع و فراهم گشت سنگبان سوار امکان بر مالیر یورش و ریزش نموده بجا  
 عدم کشتی آرام و آسایش و عایا ایجاد غیره بوطه اضطراب و اضطراب مستغرق گشت و یکسختی خان بمواری اجازه  
 در لاپور رسید به ملاقات احمد شاه فایز و باخبار احوال کلفت اشتغال خود پرداخت قریب بیست پنج هزار  
 سوار و پیاده همراهی خان ندر کور معین و مامور گردانید یکسختی خان از راه رله عثمان اسبان بسک ساخته  
 بر افراج سنگبان که بنیجر و فافل و ذابیل از تمام امورات مجادله و محاربه در قصبه بر ناله استقامت  
 می داشتند بفرستادن و ریزش نمودند با یکدیگر کشش سخت و شدید جلوه نمائش یافت و اکثری از طرفین  
 کشته شدند و بسیاری زخم کاری برداشتند سنگبان سوار امکان و در جبال و شوار گذارد و قلع و عمارت  
 مستحقن و مستحکم شدند احمد شاه که بنابر پشت گرمی لشکر از لاپور روانه شده بود و دید از مریه و ایام معدوده  
 در سرمنده وارد گردید شیرالدوله از طرف شاه عالم و قاسم علی خان از جانب نواب وزیر و دیگر و کلاسی  
 افغانان و یوزر جل جاث نزد احمد شاه رسیدند هر یک را فرخورد رتبه و منزلت از عطای خلایع آفتاب شمع  
 مغرور و متعزز گردانید و من بعد از آنجا مراجعت فرموده خدمت وزارت شاه پند به شجاع الدوله و میر بخشی  
 پنجبیل الدوله و خانامانی به یقوب علی خان مقرر و معین ساخت و از نهر ستیج عبور شده وارد لاپور  
 گشت و سعادت یابان را در وادیه بخت جالندهر و یکسختی خان را در مالیر و زینجان را در سرمنده مقرر  
 و معین گردانید و هنگام رسیدن لاپور راجه سوکبه چیون را که مردشالیته خلافت و قابل منزلت و ارامه  
 سلطنت بود بعد از مغزولی نظامت کشمیر با اتفاق نورالدین خان و میان برج راجه بود بعد از شگست  
 باحسن الهی و در لاپور رسید به و حسب الامر احمد شاه جان بجان آخرین توفیق ساخت چنانچه این  
 احوال تفصیل کمال در مقام خویش طراز توضیح و تشریح خواهد یافت پس از قس و نظام پنجاب احمد شاه  
 روانه ولایت شد و کابلی را بر صوبه واری لاپور مقرر و معین ساخت و سر تلخ خان عوی خود را

بطرف کشمیر مامور نمود و بقدر چهارده ماه در لاهور توقف کرد و بر چند درستیصال اساس سنگیان سی بلخ بر روی  
کار آورد و لیکن این طریق علیفضل سری کمال از در اول بنویز شده و در دیوالی ایام و ماه کاکس خسوف  
کلی آنچنان بمعبانید و مشایده در آمد که ستارگان در روز روشن بملاحظه در آمدند و جو میان فلکی قیاس  
دقیقه اساس و چندستان بنده رشتناس بر زبان آوردند که پنجین خسوف تمام بعد از هر در و هر بر  
رو کے کار آمده.

# باب ششم

## سمت ۱۸

خلل و فساد انداختن سنگیان عالی شان در دوابه بست جالنده هر خرابی  
سعادت یانجان مرتبه دویم با نردی آب ستلج و ویرانی سرسند بعد از  
کشته شدن زین خان و بیکین خان تهانه دارالملیر و احوال بد اینجا

ضابطه است مستمره و طریقه است مستقره که در هر در و چرخ دوار انقلاب احضار لازم است فلک مشعر هر  
از آوان بازی مانده بر روی روزگاری آمد و بنا علیه سنگیان عالی شان بعد از مراجعت احمد شاه بطرف  
ولایت با جماع افواج بجا مواجیر داخته با جم غفیر و لشکر کثیر از دوابه بیا به ستلج عبور شده سعادت یانجان  
از باید ستور سابق خراب و تلفت ساخته و تمام مواضعات گردو لاهی را ویران مطلق کردند اکثری جان کان  
آفرین تسلیم ساخته و برخی زخم کاری برداشتند سنگیان عالی شان بر یکی و سایر مکانات تسخیر شدند  
والا شان قابض و متصرف گشتند بعد از انصرام مقدمه سعادت یانجان سنگیان هموار مکان از در بله  
ستلج عبور فرموده بر مالیر کوه کله لوروش و جازت بطهران و در بیکین خان و لهرانه و بهادرانه یا معبدی  
از سواران و پیاده به بهادران عرصه و فادو هر بران بشید میجا مقابل و مجاول گشت بحسب تقدیر است  
تیرمندی از کجخانه قضا بر سنیه اش خورد و دود مرگ مفاجات کرد و در سنگیان موضع مالیر را غارت

دیناراج تمام ساختند و از انجا خایم بسار و اسباب بسیار بدست افروخت لغیرت امواج و اصل شد و بیشتر از  
 پیشتر آسودگی و رفاهیت مال در لشکر فیروزی اثر صورت گرفت من بعد بطرف سرسبز توجه شده آن مکان  
 را در حوزه تصرف و قبضه اقتدار خود آوردند و زمین خان تهبان و دارانجا را که متصل را بجوره قیام مالالت  
 اتمام داشته مطمح داعی اهل بوده حوت لبیک بر زبان آورد و بحالت تباہ و خراب جان بجان نیز  
 تسلیم نمود و مال و اسباب زیاده از حد بنارت و تلفی در آمد و عمارت سرسبز بتقدیم فرمان پادشاه  
 و هم بسار ساختند بلکه دیران مطلق کردند و در تمام ملک نردی آب بتلیج نایره فساد ویر فاش شعل  
 و روشن گشت و بلکه از نقبه کربال تا ملک پنج گنج از سادات عظام و اکابران کرام را از دست غلبه و  
 سطوت سنگهان عالی شان رستگاری و خلاصی حاصل نشد باینقتول و دزدی و کرب و دیدند و اکثری  
 خائنان گنداشته آورده دشت ناکامی شدند و تفصیل این اجمال در کیفیت و درمان  
 عالی شان سرکار خالصه جاسنگه جیوالمو و الیه عرت کلال بطراز قیوم نشریح مندرج خواهد گشت

## باب شصت و یکم

مامور شدن سردار جهانخان بنابر مقابلہ سنگهان و شکست فاش یافتن  
 و مرتبه هشتم غریمت احمد شاه بطرف پنجاب و رفتن کابلی مل پیماسی  
 رکاب بطرف سرسبز و باز رج القهری جانب ولایت و ارتخا ص  
 کابلی مل بطرف لاهور و داخل شدن سنگهان عالی شان در سنه ۱۸۲۳  
 و رفتن کابلی مل در کوستان جمون و دیگر تدابیر  
 احمد شاه را که از غلبه و تسلط سنگهان عالی شان خار در جگر غلیظه بود و سوزش از جان خیزد و در دوزخ

این سر اسیر کرد و شیون جنون را بهیات بنیاد بر آن سر در جها نجان را به طرف پنجاب بنا  
سپهر امکان مأمور گردانید از آنجا که پیشی تقدیر با نهر اران خرد و تیسر در وفات از ایجاد و در این  
این فرقه علیه ثبت و رقم فرموده بود و ایند از میباید بیاض نصرت و فتح و در آن خون نصیب  
در حجت آیات سنگیان و لاشان گردید اصناف اصناف اشمه و اجناس بد نصرت در آمد  
این و قالیه بطر از تشریح و آیین توضیح زینت تر قیم خواهد یافت بیاض علیه ارقام آنرا در تنقاع باز  
کلام بند است به تخریر خالق و در این مقصد بعد اوقات بود قان بر و نصیب و در بیان و لایه دیگر که دید  
اولا از استماع مقابله سر داران و در اب قرین گو ناگون تر و دو و چند و در آنجا مقصد به نصرت و نصرت  
در رسیدن در ولایت علا و به تخریر و تفکر سابق گشت بیاض علیه بال شکر موجوده از در بر با حرا نگار عبور  
در ملک پنجاب وارد شد سنگیان بلند مکان از استماع خبر آمد که امیر احمد شاه در با این و سکن جو  
مستقل و قایم شد بند در آنکه راه هر کسی که از زمینداران از قسم غریب و ضعیف با لشکر شاه بند که  
اگر دیدیم صمد صم خون آشام گشت احمد شاه بعد از قطع مراحل در لاهور وارد و در کابل ملی مل را نمر  
طلیبه مشار الیه با حرا از ملازمت کمیها خاصیت مغرور و متعمر شده سعاد و این و مفارقت کو نیز  
ساخت احمد شاه مشار الیه را حکم قضا شیم نمود که در بند و لبست لاهور امیر سنگی مشیره زاده  
سر که مماند و خود حاضر حضور باشد چنانچه امیر سنگی مذکور در بند و لبست لاهور مساعی موفوره و کوشه  
ناقصه و جلوه نمایش و عرض ظهور آورد و کابل ملی متابعت و انقیاد امر شایسته را سعادت عظمی نصرت  
ساخته همای اورد و می حلی روانه گردید و امیر سنگی بر صوبه داری لاهور مقرر و مستقر ماند احمد شاه  
از لاهور روانه شده و از دریای بیا و ستیج عبور ساخته در سر بند وارد گردید سنگیان عالی نش  
که در زجبال خریقه و کوستان مشکله اقامت پیدا داشتند و ایند اسلامی مال و جان اوقات پس بر  
احمد شاه را در اقبال بشام و بال رسیده بود و ایند افغانان از مقابل و دجا و کله کوتاه بیاضند و قدر  
بدون نصرت روانه شدند بعد از ظهور این طرز زمره سنگی تمام در آمد و می شاه جلوه نمایش پذیرفت و  
بسیاری از بهادران کارزار را قایل و نگار راه یاب شده قرار بر فرار دادند و لاجر با دشمنان از آنجا  
رنج الهی نصرتی بعقب ساخته هرگاه از راه بالاسری امر تسبیح بر ارجح یافت و سنگیان عالی شان در  
تعبیر و ترمیم سرگرم بودند با هم غیر و که کثیر قدم استتعال و استتعال حکم میداشتند از راه کتانی چنانچه  
در پیش ساخته و پیغام دیر نمودن آنچنان سنگیان بنیدوق با سر دادند که یکتر به افغانان  
در آتش فنا سوختند و باقیانندگان از خوف جان در در طبع اخطار و خطه زوید احمد شاه متعال

انبساط وقت بریده از دنیا مانده شده که چندی برفت مگام مراجعت کابلی مل را بطرف لاپور و نورگره دانید سنگهان  
 کابلی شان که در این سلطنت لاپور غالی ندیدند نه بد با جمیع لشکر بر داخته و ظهور نمینی را محض از تاسدات مسری  
 اکمال تصور ساخته و دیوار شهر پناه قلعه را تعقیب زده و داخل لاپور شدند و امیر شکر که در تماشای اهل این  
 مشغول بود بجاالت تنه گرفتار گردید و در کمال اکادسی بیسکه دوی روز چهارشنبه این ساخته تازه رونما  
 گردید و جنوب و دیو لاپور تا بوضع نیانزبیک دو طرف سو بهایسنگه مقبر و معین شد و حلی کابلی مل شرف  
 بگرمی که حال صافیتند و در میان قلعه سردار نهاسنگه مقبر و معین . اگر دیو سجده باد شاهی  
 غریب رویه بنام شکر حاجت بود امکان لیند شان قره باصره سرداری غره باصیه نام داری خالصه  
 چهرت سنگ جلوه استیقرار یافت بخواه سنگهان عالی شان در شهر لاپور وارد شدند و بجز در داخل گردید  
 اتقال و کمال شجواب با بنشینندگان بشهر بنارت و تعلق در آمد و در دواخانها بے بیار از منور و مسدن  
 به تایاری پسندید تمام ارکانان و اعیان شهر از منور و مسلین با جمیع بود و تحریر اسم آنها بتفصیل حاصل  
 است لیکن بر اید از تمام شاید به حاجب مهندب الا خلاق یگان زمان ستید امیر بخش استیم و زنتیو شاه  
 میروست که در کسوت تعلق و لباس فقر و جید الدین بود و در القصه مردمان و مقلان با نخبه که در ابتدای  
 دین حقیقت و انسانیت نمی داشتند ایند اسم با دلباس پوشیدنی را مایا غضبیده عریان و بر منبر  
 می ساختند از معاینه لباس شاه موصوف که کلاه و خرقه ملون بلون فقر و بوشیده بود و در مسرت صحبت  
 آوردند و بعد از حقیقت بچس بسیار ارکانان بهمان حالت مجموعی نزد سرداران صدر رفته استخفا  
 نمودند که شهر لاپور با نیت پر از اشجار و شمار و حریقه است عاوازی را معین و از دارا اگر خلافت حضرت  
 این گلشن بے خزان از دست تلخ و غیره مرغان بجلوه نمایش خواهد درآمد از اشجار این گلشن رطب اللسان  
 و شیرین دان خواهد شد بلکه تمام عمر آسودگی در قافه دست بهم خواهد داد و اگر از غلبه و تسلط مرغان  
 طیران ویران مطلق گردید باز آدوی و معنوی آن بسیار از بسیار شکل و متعده دست سرداران سنگهان  
 ارکانان و اعیان بدرجه اجابت تعلق فرموده منادی امن و امان در تمام شهر بجلوه ایتر  
 و عرضه ظهور آوردند از نور و زمین تمام بر مایا و بر ای که و دایع به الع حضرت صدمت اند و در چند امن و امان  
 و در نهایت خان دیان اسلامیت با بعضی از ارکان و اسباب بنارت و تعلق در آمده بود و ظهور  
 این مقدمه را محض از دور گردش ایام خود تصور ساختند کابلی مل که ظلم و جاسی با حوال بر مایا مسکوک  
 در عری می نمود و مگام و در مگام این تمام نمایان داشتند از علان که از نفس خلاصی در سنگهان حاصل  
 بوازند قریب الا فیه محبت و نشاط و از صفت منبر و انیساط گردیدند و عیش و عشرت بر آمد و زباز



منکشف و دواضغ گردید بجز دستمال این خبر نزد وی و شتابی عبور از عباسین و جهلم نموده بسرعت سیرلج در گجرات فرود آمد و تمام پانچواک تلفت و تاراج رسید بسیاری از ناکن مردمان و دانشندگان بنجاک برابر گشته و بعضی کسان که طاقت ذناب و آریاب ممداشتند در مامن خود مانده بودند و چند تن از احمد شاه توقف در گجرات مناسب ندیده و راور و بطرف جهون راهی گردید راجه بخت دیو دست و پای نبیر کم کرده و چون محصور گردید میان رتن دیو و غیره بر زبان آوردند که اکثر سپاهیان عرصه کارزار و مبارزان میدان میجا را در شجاعت و جلالت خواهند شریران بشیوه و نماد دلاوران جنگ آذما پیشه دستی و صبقت در صف مقابلته نمائیش خواهند نمود از اینجایی باکل منفرغ و قلب و شمشیر الصدر باید بود و الا اصلاح دادن مبالغ بطریق نذرانه بر خود مقرر و معین باید ساخت اگر کار از مصالحت و ملائمت سرانجام پذیر شود چرا جمعی کثیر و جمعی غیر را طبع صفت نام خون آشام نموده آید آخر الامر مصالح دشواری با کرام و موکلام سلج یک کعبه و دهر نقد بطریق نذرانه بر راجه سطور مقرر گردید موافق نکشایش و صلاح شاه ولی خان و زیر غفلت همربانی با راجه مذکور جواله شد و احمد شاه از انجام حجت و معاونت ساخته در لاهور وارد گشت و سنگهبان یکروز پیشتر از آمدن شاه مذکور رسیدند و دهر جانب شهر حواله از کارانان نموده بطرف شرق راهی شدند و احمد شاه نواب دادن خان را بصوبه داری لاهور مقرر و معین کرده و راجه کابلی مل را پیراه گرفته بطرف سرزمین راهی و روانه گشت و راجه مذکور در آن ناحیه مقیم که چه چیز بجان آفرین تسلیم نمود و احمد شاه باز از انجام حجت ساخته و از داری راهی را دوی و جناب و جهلم و انگا بر شش داخل ولایت گردید و باز سنگهبان عالی شان بجا شده دادن خان را از لاهور بیرون نموده باستقلال تمام دست حکام مالا کلام محل خود مانده و بعد از آن ببال دوم سرتک باز عبور از عباسین و جهلم نمود و پانچواک گجرات سالیان بانروی جناب بلند ساخت و دوازده کرده اند و زیاده آمد و اخبار موحش آنهار از طرف ولایت مبرسین گردید و لهند راجع القهر قری طرف عقب جلوه نمائش یافت باز موسوم در دکانین و غیره ساخته از آنرو که آب جناب بجا نب ملتان روانه گشت و مرتبه چهارم از نهر عباسین و جهلم و جناب و غیره عبور کرده و الا در سرزمین سرزمین و بعد از آن در انباله فرود آمد و بنده و بخت آن حد و شرح ظاهر ساخت که درین جنگها کسب کرد و ش آسانی و سهولت سواران پیرایه شاه مذکور بدون حکم نشاند و احمد شاه هم از ظهور اینجسی که نپا رسا و طبع بیل شقاوت مبدل گردید و کوب اقبال را در و بال تصور نمود بنا علیه مراجعت بعقب ساخت و در ملتان رخت اقامت انداخت و علی محمد خان را مقتول و ندر لبح نمود و نواب شجاع خان را قایم مقام آورد و در ملتان مقرر ساخت و بعد از نفع و نظام آنجا روانه ولایت شد و بر چند احمد شاه در استیصال و انبند ام بنیان سنگهبان کوشش بسیار و سعی بسیار بر روی



سکار آورد و لیکن روز بروز این فیه عالیہ از عنایات مینایات مسری اکال پور کہ چو افزایش دتر قتی  
می پذیرفت و تمام ملک پنجاب از ذواب و ایاب احمد شاه ویران مطلق گشت و مردمان احوالت نتر  
د و صاحب دولت و قیوم ہر طرف قرار برقرار داده در ہر شہری از بلا و سکوئت اختیار کرد و آہ روئے  
مردمان غربا و ضغافہ دست چور و جہا آن سفاک بیباک با جج کیوان در رسیدہ **فرد**

نیم شبی آہ زند پیر زال دولت حد سال کند پایمال  
چون آہ مسکینان و متر دین تاثیر سے نام دارد و بنا علیہ احمد شاہ را در قندہ مار مرض ناسور بینی  
آخیان عارض شد کہ رایکہ غفہ آن داغ قبر بجوار استغفن میبخت لہذا دویم ماہ بیع الاول  
مشتہ ہجری ازین جهان فانی ب عالم جاد وانی ارتحال و انتقال ساخت و تیمور شاہ پسرش ہر بند  
کامزانی و حکمرانی بنہست و اوقات بلبش و نشاط بسر برودہ غزم پنجاب از قوہ بطون منصبہ اسکان  
نیاد و دیر خیز افغانان بنا بر غرمت پنجاب بر زبان می آوردند تیمور شاہ در جواب آن بیان می ساخت  
کہ شاہ بابا کہ غزم پنجاب مینود چہ فائدہ دید بکہ تزیاید و افزایش سنگہان یو یا نیو یا ششہ صد و کجشید  
و ملک پنجاب از ارتحال احمد شاہ رفتی ابری پذیرفت و سنگہان عالی شان در تمام ممالک قبضہ و  
تصرف خود را بجلوہ ظهور و عرصہ نمایش آوردند چون منشی تقدیر و دیر قضا در دفتر ایجاد و تکوین در غوان  
دنیا و سمرنامہ جهان بہ نشانی اقبال و علامت اجلال اسم باد شاہی سنگہان عالی شان بنہست و منبر  
کرده بود و لہذا استیصال بنیان سلاطین ولایت دہند یو یا نیو یا از قوہ بطون بعرصہ شہود جلوہ نمایش  
یافت و سواران سنگہان عالی شان روز بروز جمعیتی دانی و لشکر کافی نزد خود ہبیا و آمادہ شدند  
بنا علیہ حال خطایک علیہ سنگہان بطور تشیع و آئین کوضع رنزدہ ملک فصاحت سکاک نمودہ شد تا بر سر خان دانش آگین  
و دیران بنیش آئین با جہا کما قہ پو شہ و دخی نمادہ شد شکر و پاس آئی ہب تیماس آن منعم بیوزن قضا سکر این موس  
تشہیات مجلسی بلالی تملالی ترشیات و تزیین بکہ در غرمتیجات و این از رنگ فانی نگار تکیہات و این نقش بہر ادا نا  
سالیفات یعنی دفتر اول از کتاب فصاحت باب بلاغت باب گیارہم است کتاب جامع حسانت لفظی و معنوی و جامع بدایع حرفت  
و لغوی زرب تمام پذیرفت **الحکم** حد شکر کہ این علم نامہ بگرفت نگار جادوانہ ہر طرف در وجوشک  
چین ہست و تزیین و دغ آن و این ہست بہت برین خیر و ما فرمود چینی و دغ تا یوم قیامت یادگار سے  
باجست بدور و در نگار سے

# نوسط

کتاب سے مندرجہ ذیل علمی و تاریخی پر یاس موجود ہیں اگر کسی صاحب کو کسی کتاب دیکھنے کا شوق ہو دے تو اس کو کم سے کم ایک ہفتہ کے واسطے دیکھا جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ طلب کنندہ مغز اور ہمت باری ہووے۔ لیکن محصول ڈاک اسکے ذمہ ہوگا۔ اگرچہ نفل کی آڑ میں اصل کجا دے تو کسی نقص

نام کتاب	نام مصنف تاریخ تحریر	نام کتاب تاریخ تحریر	نام مصنف تاریخ تحریر	نام کتاب
سری بہا گوت	فیضی بہار ۱۹۶۱ء	دفعہ اول شنوی منو	مولا جلال الدین کلاں	ہیہہ رانچا
پربش پوران	"	صرت جامع	مولا جلال الدین کلاں	گیان گودہری
سری بہا گوت	"	دیوان حافظ	حافظ شیرازی	راگ مالا
ہیا بہارت	"	شنوی ولی	ولی رام	فضیہ کامر دیکھامٹا
دارا اول غایت	"	دیوانی مجموعہ	برامین	برامین
ہشتم برہہ	"	دیوان آصفی	آصفی ۱۳۱۶ء	بیلا دتی ۱۹۶۷ء
ہیا بہارت	"	نکد من	سمت	راگ مالا
دار پر پرب غایت	"	دیوانہا مجموعہ	سہجری ۱۵۹۰ء	لسلی مجنون
سینہ دہم	"	غزلیات	کافیہ	میزان
ہیا بہارت	"	دفعہ ششم شنوی منو	مولانا روم	میزان
پرب چار دہم	"	مجموعہ دیوانہا	"	دستور لکھنؤ
ہیا بہارت	"	دیگر کتابا نام معلوم	"	مرح الروداد
پرب دوا دہم	"	عجاز خسروی	خسرو	ریاض الصنائع
شنوی ولی	ولی رام ۱۳۱۶ء	شنوی منو	۱۰۹۷ء	مراد عاشقین
دیوان ولی	"	دفعہ ششم شنوی منو	مولانا روم	رسالہ موسیقی

۱۲۶۷ء

نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف	نام کتاب	نام مصنف
رسالہ اللہ الاقامہ خزانہ	از مکہ نبوی	جواہر نامہ	۳۳۵	رقعات مولانا جامی	مولانا جامی	رسالہ اللہ الاقامہ خزانہ	از مکہ نبوی
فتح المیر فتحی	فتح المیر فتحی	رسالہ رمل	۳۳۵	سبقت تسلیم نورانی	دین احمد	فتح المیر فتحی	فتح المیر فتحی
آئین الکبری	آئین الکبری	قرابا دین قادری	۳۳۵	سکنا نامہ سلوک	۳۳۵	آئین الکبری	آئین الکبری
خلاصۃ التواریخ	خلاصۃ التواریخ	تحفۃ المؤمنین	۳۳۵	شبتان خیال	۳۳۵	خلاصۃ التواریخ	خلاصۃ التواریخ
تاریخ نادری	تاریخ نادری	نشد و پذیر	۳۳۵	زینجا	جامی علی	تاریخ نادری	تاریخ نادری
مرآت الخیال	مرآت الخیال	حکمت	۳۳۵	اختری ہزارے	۳۳۵	مرآت الخیال	مرآت الخیال
مہیا در انش	مہیا در انش	نجوم	۳۳۵	ابو الفضل فخر الدین	۳۳۵	مہیا در انش	مہیا در انش
عبدۃ التواریخ و افراد	عبدۃ التواریخ و افراد	انتشار تاج الملک	۳۳۵	دیوان عربی	۳۳۵	عبدۃ التواریخ و افراد	عبدۃ التواریخ و افراد
دویم و سوم	دویم و سوم	یوسف زینجا	۳۳۵	جامی (افکار نامہ سلوک)	۳۳۵	دویم و سوم	دویم و سوم
چہارم و پنجم	چہارم و پنجم	نگاہ بن قیسی	۳۳۵	ترجمۃ القادحیاب	۳۳۵	چہارم و پنجم	چہارم و پنجم
تواریخ بابری	تواریخ بابری	برایۃ الانشاء	۳۳۵	رسالہ سما	۳۳۵	تواریخ بابری	تواریخ بابری
تواریخ فرشتہ	تواریخ فرشتہ	مخزن الانشاء	۳۳۵	ارشاد المریدین	۳۳۵	تواریخ فرشتہ	تواریخ فرشتہ
لطائف الطرائف	لطائف الطرائف	جامع التواریخ	۳۳۵	دیوان شرف	۳۳۵	لطائف الطرائف	لطائف الطرائف
کیلیات نعمت خان	کیلیات نعمت خان	شرح عربی	۳۳۵	شرح تخلص	۳۳۵	کیلیات نعمت خان	کیلیات نعمت خان
طب نفیسی	طب نفیسی	تافہ مولانا جامی	۳۳۵	ملا عبد الغفور	۳۳۵	طب نفیسی	طب نفیسی
"	"	انتشار بیدل	۳۳۵	چہار درویش	۳۳۵	"	"
ترجمۃ کتاب سادریک	ترجمۃ کتاب سادریک	حاشیہ میر علی	۳۳۵	معلم الحباب	۳۳۵	ترجمۃ کتاب سادریک	ترجمۃ کتاب سادریک
شمس غنیمت	شمس غنیمت	شرح صرف ہوا	۳۳۵	منشوی محل منبر	۳۳۵	شمس غنیمت	شمس غنیمت
زبدۃ الرمل	زبدۃ الرمل	شرح صرف میر	۳۳۵	سرایۃ نفیر	۳۳۵	زبدۃ الرمل	زبدۃ الرمل
یوسفی	یوسفی	مخزن الاسرار	۳۳۵	کلیہ دمنہ	۳۳۵	یوسفی	یوسفی
ستہ ضروریہ	ستہ ضروریہ	سرہ عربی	۳۳۵	اسرار قاسمی	۳۳۵	ستہ ضروریہ	ستہ ضروریہ
یوسفی	یوسفی	مطلع الانوار	۳۳۵	عبرت نامہ	۳۳۵	یوسفی	یوسفی
سنی نون تصاویر	سنی نون تصاویر	شرح نصایب	۳۳۵	تواریخ کشمیر	۳۳۵	سنی نون تصاویر	سنی نون تصاویر
کفایت التعلیم	کفایت التعلیم	اخلاق المحسن	۳۳۵			کفایت التعلیم	کفایت التعلیم
منہج القلوب	منہج القلوب	اکبر نامہ فردیم	۳۳۵			منہج القلوب	منہج القلوب

کتاب سے مندرجہ میں قریب ۱۶۸ کو لالہ سوہن لعل صاحب کی اپنی تحریر ہیں اگر کسی کن بلائیں طبع کرانے کے



صفحه	سطر	فصل	صحیح	صفحه	سطر	فصل	صحیح	صفحه	سطر	فصل	صحیح
۱۱۰	۱	گا	نگاه	۱۳۳	۱۵	ظیر	ظیره	۱۶۱	۱۷	بکر	بکد
۱۱۱	۱۳	مبارکات	مباریات	۱۶	۱۶	قنچ	قنچ	۱۶۷	۱۷	مراج الارواح	مراج الارواح
۱۱۳	۲۱	دنانیر	دنانیر	۱۱	۱۱	شاه	شاه	۱۶۸	۳	سختی ب	سختی ب
۱۱۶	۱۳	پاسبان	پاسبان	۸	۸	عباسین	عباسین			نام معلوم	نام معلوم
۱۳۱	۳	ان الذی	ان الذی	۳	۳	سید	سید	۱۷	۱۷	سره عربی	سراج عربی
		اتخذ	اتخذ	۵	۵	سینجری	سینجری				
		للسیاح	للسیاح	۸	۸	پراگ	پراگ				
		تاراج	تاراج	۶	۶	ل	ل				

## فصل اسناد

عزیز القدر امداد نشان لاله سوسن تسلیم یافت باشد  
 عرفیه مرسل ایشان مدکتاب تواریخ منظر در آمده کاشف مرقومات گشت از مطالع کتاب مسروری نیز اموان مسج  
 پیدا شده اینها پندوی مسج پنجاه مدد پیوسته که در بر دوکان لاله هر جسته به جوا پیری تر تر نزد ایشان فرستاده  
 شده خواهد رسید لازم که برین خط بلام نویسان حالات باشند  
 المرقوم اسج سدی سویم شمس ۹۸ مقام لاوده



فصیلت و کمالات دستگاه لاله سوسن تسلیم نمودن با نهایت باشند  
 اندر نیوقت قدری از اجزای تواریخ داده آن فصیلت دستگاه بجا حقه در آمده و یکصد و پنجاه برای ایشان مسرفت  
 رفت و دعوی مرتب لاله خوشی رام مرسل میشود باید که انرا وصول نموده بتصرف خویش آرد و بغیر و در واد  
 اجزای تواریخ مذکور که باقی اند و در تر با منظر روان سازند و در وقت رسیدن آن هر چه مناسب خواهد بود  
 زیاده تر بر دفتر آن کمالات دستگاه خواهد گردیده المرقوم شمس ۹۸ مقام لاوده  
 (Add) J. D. Cunningham.



سند خطی میجر منبری پی بان صاحب درویشی سکر لاهور و سنجای غیر

A jagir valued at 1,000 Rs. annually, as noted below, subject to the payment of  $\frac{1}{4}$  "jama", is granted for life to Pohan Lal, Vakil, under the authority of Government Letter No 1253, dated 18th July 1850.

Mangá,  
Talukdar Multawal, } Rs. a P.  
Zillahi Amritsar. } 1000-0-0

Lahore.  
The 31st May '51.

By Order,  
(Sd.) H. P. Bond,  
Dy. Secy. Board of Administration

Compared with Persian.

(Sd.) Bulakee Chund,  
Offg. Translator

نمبر ۱۵ سند رج فتنه سوم

سند جاگیر نام درویشی سکر لاهور

از آنجا که مطابق منظور و اب متطابق علی العاقب لاهور و گویند خیرل بهادر و ام کو کیم مندر خط اگر میری صاحب  
سکر لاهور و غنیمت گورنر ۱۲۵۳ قمری و پنجدهم جولای ۱۸۵۱ عریه جاگیر یک هزار و دویست سالانه با صد چهارم جمع جاگیر  
بوجوب تفصیل فی الامین حیات ایشان عطا شده این سند را مندر مکمل دانست بجزیر ایشی و دفاتر ایشی سکر لاهور و ایشی  
با سند ترجمه این سند بر صدر مردم است فقط و تحریر به الیای ۳۱ می ۱۸۵۱ سند مقام لاهور

تفصیل جاگیر

المر

مانگه متعلقه متی وال قطع امر تر

المر

با کیم میری بهادرت لاهور و سنجای  
سید محمد علی بکر و سید  
نظام واک و سنجای سکر لاهور



Lāl Solan Lāl Śūrī Khairā, a *talukdar* at the Court of the *Mahārājā Rāyṣī* Śūgh through 27 years of that monarch's reign and through the entire period during which his successors occupied the throne of the Panjāb till the deposition of his last son and successor *Mahārājā Durb* Śūgh by the British Government in 1847 to *Chandigarh* near *Banāras*, took advantage of his exempt position to compile a voluminous manuscript of some 7000 pages relating the events of the reign of his ancestors and his life lived. His habit of noting down what passed seemed to have been inherited from his father *Lāl Ghanpat Rāi*, who before him had been *talukdar* not only to *Mahārājā Rāyṣī* Śūgh but also to his father and grandfather *Mahān Singh* and *Charṭ Śūgh*, had kept a collection of all he saw for some 10 years previously. He died in very advanced life in 1843 A.D., and has left many MSS behind him, but they are not of any special value, as he has used them all in his great compilation. Solan Lāl's work may be divided into three distinct portions—(1)—a chronicle of events of which he was personally cognizant as a contemporary, (2)—a chronicle of events that his father recorded as a contemporary, and (3)—memoirs of still earlier *talukdar* belonging to the ideas on the subject prevalent in the beginning of the 19th Century. Like all *Panjabī* historians Solan Lāl opens his work with the doings of *Gurū Nānak* and carries on the record to his own times, but the value of his account of the *Gurū*s and their immediate successors is that it is an earlier one than that in the official histories now generally seen, and it goes into details about minor personages not usually noticed except by name. As to the great value of the rest of his work there can be no doubt as it is that of a contemporary who was an actual eyewitness of much that he relates. Solan Lāl, who did not die until 1852 A.D., commenced writing in 1812, and his father's MSS date back till not long after 1770, and even previous to that, for he remembered *Ṭina Beg*, *Khān* and *Almad Shāh Abdullāh*, and made notes about them so that we have a three-volume chronicle of court contemporaries extending over nearly 40 years. It is difficult to imagine a record of more importance to the history of the *Panjab*.

The original MSS are in a very elegant and correct style of Persian but are written in a rapid cursive hand, which is very hard to read until one is accustomed to it. But this fact enhances the value, as it shows that they have not been "touched up." They have had a history to themselves and the curious vicissitudes they have undergone since Solan Lāl died but this does not affect or detract except in the loss of some leaves here and there, notably of some relating to *Sir Herbert* *Phillips* and the Wars between the *Sikhs* and the *English*, which were never returned.

The value that the great *Mahārājā* himself placed on these records is shown by the fact, that he more than once rewarded Solan Lāl for them, as detailed in correspondence and *Sanads* still in the possession of the family, and by his ordering a copy to be prepared for the use of the British Government between 1832 and 1831, as noted in the original MSS, vol. iii, p. 560. *Murray*, *Wode*, and *Prinson*, all placed a very high value on them and extremely valued them, and so did *Cunningham* in his *History of the Sikhs*, (Ed. 1849, p. 139, footnote,) whose obligations were acknowledged in a letter to the author under date 8th August 1846. Subsequently the MSS were submitted to the 5th Congress of Orientalists at Florence in 1848, who under the signature of *Professor de Gubernatis* considered that they ought to be published and to the Senate of the (then) *Panjab University* (College), who forthwith a Sub-Committee to consider them. They reported that "the lack of rare authority as regards the history of the *Sikh*, and records of the daily occurrences in the private and public life of *Mahārājā Rāyṣī* Śūgh with such accuracy and detail, that it cannot be surpassed by any other relating to that Region, and naturally forms one of the most reliable sources regarding the events of his rule."

Lastly finding a more competent person, the owners of the MSS offered them to me to edit and bring before the English public in a translation and all I can say on my own behalf is, that I have done everything in my power to give a worthy rendering of so important a work.



# UMDAT-UT-TAWARIKH.

## VOLUME I.

COMMENCING FROM GURU NANAK, SAMVAT 1526 VIKRAMA-  
DITYA=A. D. 1469. DOWN TO AHMAD SHAH DURRANI,  
SAMVAT 1828=A. D. 1771.

IN PERSIAN

By Lala Sohan Lal, son of Ganpat Rai, and grandson of Lala Hukumat Rai, Suri, Vakil at the Court of the Maharajas of the Panjab; and Author of the Biographies of Maharajas Ranjit Singh, Kharak Singh, Sher Singh and Dalip Singh, published by the permission of Lala Mul Chand and Harbhagwan Das, Suris, son and grandson of Lala Sohan Lal.

TO BE EDITED

IN ENGLISH

BY CAPT. R. C. TEMPLE, F.R.G.S., M.R.A.S., &C., &C, BENGAL STAFF CORPS,

AUTHOR OF

"LEGENDS OF THE PANJAB,"

"WILDLIFE AND STORIES,"

EDITOR OF "THE INDIAN ANTIQUARY" AND  
"PANJAB NOTES AND QUERIES."

"DISSERTATION ON THE PROPER NAMES OF  
PANJABS."

EDITOR OF DR. FALLOON'S "DICTIONARY OF  
HINDUSTANI PROVERBS," &c.

*To be published on finding a sufficient number of subscribers.*

ALL RIGHTS RESERVED.

PRICE PER COPY INCLUDING POSTAGE.

Government, Chiefs and Nobles	Rs. 2 4 0	Public	Rs. 1 2 0
Students, if applied through Head Masters			As 12.

Half bound copies of the above can also be had by paying a quarter more than the above charges.

PRINTED AT THE ARYA PRESS, LAHORE, A. D. 1885.

# انتخاب فردوس

## عجریة التواضع

درین زمان فرصت و بهاء و اقرین که بجای مع حالات نامحسوسان امنی مشعر منتهی حالات اصحابان  
مسکون فی نفس و در و اجماع مالیشان و دیوانیان عظام آثار و مکمل و الهامی  
از باب کمال انساب من قسطنطنیه بحال و قال  
رحمت الله علیه

میرزا نصیر الدین میرزا جعفر میرزا لایق و بیاض صاحب فروری مرغ روزنامه و نویسنده  
وکیل و باگدون قاضی و اجهت و صاحب و والی کمال و صاحب و حیدر و علامه العصر  
و اکثر جمعی و بلیو لایق صاحب و

جستار و دانی سانی و صاحب و یوز و سی کلج

نویسنده و مالیشان و باس و بهر و اندلس و کتب و زو و کتب و عالی و تایید و نقایح و بهر و قلم و بهر و  
رحمت الله علیه

در مطبع حسینی سواق لایق و بهر و والی و روزه طبع گردید

بتمام سی و هجری

# انتخاب و فزودیم عمدة التواریخ

درین زمان فریب و بیساط اقلان کتاب جامع حالات تاریخ نگاران امنی مشعر مختصر حالات اصحابان  
سکا فیض دار و رجحان عالیشان و دیوانیان عظام آثار و مکالمات الطیبانی  
ارباب کمال و ساد و جوان فقیران صوابال و قوال  
درجست مطابق است

من تصنیف المورخین مقرب حضوری لالہ سمن لعل صاحب بی سوری مخز روزنامه چو تواریخ نگاران  
و وکیل و باگردون قارہ ہاراجہ نجیب سنگ صاحبہاد و الی ملک نجاف و طحایینا و جیلد ہر علامہ العصر  
ڈاکٹر جمی بلو لائینر صاحب ہاؤ

جسٹرو دانی سانی نجاب یو یو سی کالج

نسب بایشنایا سارندہ ہیکو اندس کالست ریزد لولی جینت علی تباریڈ لقا صاحبان چہرہ قلم بردار  
مستطاتی شدہ

در مطبع سینی واقع لاہور ہائی روزہ طبع کردید

اتہام سید امیر

# التاس

درین ایام تواریخ گمانان عالیشان باسمعده التواریخ مولف مخفی نگین بیان مستخوشترین زبان عالم مدالکت  
واقعه توافقی سلطنت لاله سوتین لعل صاحب عاف سوری دلیل برابر گردون وقارها ارج صاحب بهادر والی پنجاب  
مرتب گردید. بنا برادوات اساس هر یک و انداز که نسبت فرزند زاولی بجایده بزرگوار یعنی منصف عالی قیامیدارد  
سندت شایقین باتملکین و سخن بیان بلاغت گزین غرض می نماید که از این نسخ مولف مرحوم مغفور قریب چهار هزار  
نفاذ شده بجز این نسخ کفایت رسیده است. در سال ۱۲۸۰ هجری قمری

Copy of a letter dated LAHORE, 15th January 1879, received from Dr. G W LEITCH,

Delegates of the late International Congress of Orientalists for the Panjab

I beg to return the four volumes of your "Diary of Ranjit Singh" with a letter of thanks from Professor Angelo de Gubernatis the General Secretary of the late International Congress of Orientalists held at Florence, for having sent it to the Congress, and expressing the view that its publication would be desirable

Translation of a letter dated FLORENCE 16th September 1878 from PROFESSOR ANGELO DE

GUBERNATIS Secretary General, Fourth International Congress of Orientalists.

The undersigned thanks Mr Harbhagwan Das for having sent the "Diary of Ranjit Singh," to the Congress the publication of which is to be desired.

چونکه بنده بعرضه نرسی و بانفتائی این تواریخ را ملحق کنانیده است کسی صاحب باا اجازت بنده قصد ترجمه  
و هیچ کردن نفس را بد که حق تعریف محفوظ است

و العبد  
نیاز اساس بند هر یک و انداز  
سودی ساکن لا موشغل بابالرب  
سید محمد

مورخه ۲۲ ماه منی ۱۲۸۰

## سری گشای نامه

انتخاب از کتاب فصاحت مآب عمده التام شرح بر الجلال و کما زانها بجا و گردش سپهر پر کفایت  
مصاحبان سحر کار فیض مایه و دیوانیان عظام آثار و تثنیای مضاعف ثمار موافق  
صدق و سداد بلا الفاظ خوش آید گویان بنحوا از دستپا بازی طبع و قوادیر زمین ممداد

اصوات جماع و بلب و عود و کی است	+	اسر و بهای میتر و عود و کی است
آواز خر و فتنه و آواز و کی است	+	در گوش کانی که ز غفلت مستند

اقصص ممداد قوس ازین گردش سپهر میده ار که در هر دم و هر آن تبیین و فنون بوقلمون خاصه لازم دست بخوبی میان  
فکلی قیاس و مهندسان و دقت شناس در مذاویه ماده حیرانی و پریشانی هنرمندی بوده اوقات بلالت و کفایت برتری بر  
و مرکز و ارمیحه ساهام لام پیشوند مجهولان محقق اساس حرف به شناس در چهار اضلاع عمود بوده و منشج الجبال و فارغ  
الجمال بیباک شنند و انایان فصاحت نشان آفتاب در نشان را بنیز که کرده مان تصور بسیار زنده و امان جبهه عنوان  
از خوان الوان لغای بی منتها عذب البیان و در طیب اللسان اندام روان و اظفار آفرین بر آرزو زبان بسیار رسا و ده لسان  
لوطی الگین را روزگار بیشتر دشمنان به علت آینه مبتلا بر نایان و در ضعف اشتراک شب تاب خود را آفتاب عالم تاب  
می انگار و خفاش بد معاش پهلوی پیش میزند مکیان کامل الصناعت از مطالعہ صیر المکت و غایة الطلب فاضل و ذاکل  
از مخرج القلوب تقویت قلوب به هم نرسانیده از قانون شفا شفا سئ عامل و ابل لا نظرفا تته نفیسان اکبر طبیت  
در شرح اسباب خود گرفتار بوده مشا به علامات امراض و اعراض افلاس دیگران به کنایات و اشارات نمیزرانند  
تاب شفا سئ استقام چه رسد از اکبر کار با صغر رسیده آنچه موضوع کبری بود و محمول صغری گردید آنچه تنفیه صداد و زیان  
یفته به کا ذب گر آید مقدمات کلیات و جزیات که در قرطاس قیاس مقرر گردیده با ستثنائے معالی معقوده  
نیمبر دانشمند در مقامیچ بر این جدول و مغالله هر سه کار آورده اند این قیاسی است از مجربات متواترات خارج  
از حد حدیثات و همت برفع به نقص مبدل شد نصب به کسر متغیر گشت مضاعف خطر تان بی مثال مهووز اراجوف  
و حیران صحیح الشیمان ناقص نشان هر دم مقرون به غم و مغروق از خوشی روان از نغمه جگر مند اشته از غم است  
بیت ظاهر بی خطوط و دایره فکلی ملاحظه نموده از هندسه اشکال مختلفه اعداد و ساخته از علم کنایات اضطرار گردیده

از تقویم خطوط مبداء اول شکر فی معاینه کرده از کافیه کفایت دیده صرف اوقات خوشایسته و در جوابات انسانی نموده از  
 شافیه شفا می رومانی ندیده از مزاج الارواح بشرح هدایت نرسیده بلکه با وجود شرح مولانا می خود در مقامات گرفتار  
 است از علم منطق و منطق الطیر تا نیری و مخالف ندیده از علم بلاغت و فصاحت ابلاغ پیام مراد داشته از مطلق مختصر  
 پس ندیده از شرح هدایت منال مراد داشته از معین الکلمت جمله انکاش شده با وجود شمس ابتر عقل کامل و دستگیری  
 لفرع اصل و در کوفه ان ابدی منک شده بیات بیات معانی ماذق و عکسی ماذق کجا که مرده اما دانستن  
 را از افلاطون غیر طبیعی چهل و حق میرا سازد و جوارش عود کمرت و نوشنداروی مرحمت از قرا با دین قادر می شانی  
 حقیقی حواله فراید علاوه انیمز اتب با سبقت حرف آشنای پروری و دین و دران دون آثار با نکل از صنایع و الهیست  
 سترده گشته که آشنایان این زمانه خود شنای پروری نموده دیگر اگر برامید و تنگی می او شان در بحر ترو و توانا  
 ر و در کار دست و پا سه بر تدریجی لمج حیرت و کلفت ساخته لیا مل مراد می رسند و برین زمان دون بر دیگر چنانگی  
 را بهتر از یک چنانگی و دور نگری را اولی از یک چنانگی میدانند سفاست هنرل آیین و دودمان مزاج الین و سفاست می بهتر  
 تعین و و بیرون متعکله تر بین شمع مجلس سخندان و خراف برزم همه دانی میباشند کار با تر خالی و وطنه و  
 مزاج افتاده است خدمت صد ساله و فضل و هنر و کار نیست میباشند اداگان عالیشان از نسل خواجه جهان  
 در طلب و تفحص نان حیران و پریشان و دودمان افلاس نشان بر سریر تشا و وابسط شادان و کامران  
 افسوس ز دست چرخ سفاست نواز شهرزاده به محنت و گداز و دهر ناز و زگر سر زگرنگی سرانگنده به پیش صد  
 پیرین مرید پوشیده پایزه و در زمان سلطنتی بود متمرکه که اگر کسی صاحب امتیاج بنا بر سرفراز و انجلیح  
 امیری از امرای بلند اقدار میر پخت بجز دشمنیابی کامیاب بقا صدولی میشد و بعد از چندی از نفس  
 و جمیع احوال هر یک کامروای مطالب و آرب میفرمودند احوال بیات صد بیات ازین دو لکنه ان زمانه  
 که اگر عمر بر دور دولت ایشان رفته آید چنان زو اول است حصول مرام یکطرف از گرفتن سلام همه عار دارند  
 که صاحب حاجت را سزاوار احسان خویش نمیدانند و احوال محبت خصال ظفر جنگ فتح نصیب  
 مصدر و لو نچند سخن پرور بی ریب و رنگ شجاع و ظفر جنگ مصر و یونچند وضع غریب داشت که با وجود  
 اسباب دنیاوی دولت و افواج عزیت و در زاجش غالب بود و اوقات عزیز خود را ورتند کار ستهزاد هنرل  
 و لغات فرحت آیات بسرمی برود و در تخیل ملتان و کشمیر و منکیه و سماهی موفوره بر روی کار آورده معز و غفر  
 بین الاقوان و الامثال گشت تو نماند از زبند و لبست امورات مرجوعه اش رونق ابدی حاصل شده و در هر امور  
 خیر اندیشی و بطلبی سه کار مطرح نظر میداشت و همراه این مصنف تا تاریخ اتحاد دولتی تنصیف ظهور می آورد و در باب  
 اتمام این نسخه بیلح آیین باعث و ممد بود و درست گیر از مکتبه عشتاد و پنجسم ماه سال و

مطابق ۱۹ - جولائی ۱۲۸۵ عیسوی بمبئی قلعہ ازین جهان کافی عالم باودانی شناخت الحال  
مہذب الاطلاق و یگانہ آفاق مصر سکھہ پال برادر حقیقی آن بزرگوار قائم ستاش در تمام افواج ظفر سلج  
رونق دہ امورات مقومند خود میباشند \*

سردار فتح سنگہ کالیالوالہ سرگودہ قدیمی بود و در باب صلح و جنگ اختیار کلی میداشت و در نیک و بد  
سرکار کفایتی شایسته ینمود و در ہنگامہ تران گڑہ آنروی آب تلج بان بجان آفرین توفیق ساخت \*  
سردار فتح سنگہ دہاری سرگودہ قدیمی بود و بعد از تصرف لاہور بان بجان آفرین تسلیم نمود \*  
سردار عطر سنگہ پسر شہروی بود و کتبہ فہم و علم موسیقی شوقی تمام میداشت و در لقب ملان خرم  
ہستی خود را باتش فتناسوختہ نسل خانہ ان خود را منقطع ساخت \*

سردار مت سنگہ پڑانیہ سرگودہ قدیمی بود و اخیر اندیش سرکار و در حسن خدمت دقیقه از وقایع  
خرم و امتیاز فرو گذاشت و نیکو در مکان مندی متصل پنجوب بان بجان آفرین تسلیم ساخت \*  
سردار چرا الہ اسانہ پسر شہ بہبہ صفت و صوف و قائم مقام پدر بزرگوار خویش میباشند \*  
سردار دل سنگہ اگرچہ در ابتدا ہمراہ سردار فتح سنگہ کالیالوالہ آفاق میداشت لیکن بعد از رملتہ از  
تقدیم خدمات شایستہ بر تہ والا پاکی سرگردگی و اصل شد باوجود ضعف قوی در معرکہ جنگ کار جان  
بر روی کار آورده در مقام چلباشی ہنگام قیام سرکار در اسباب ساخت ہستی بر لبست \*

سردار عطر سنگہ پسر شہ اوقات بفرحت و مسرت بسر میرد و اسم پدر بزرگوار خود در روشن میبازد \*  
سردار حکم سنگہ انار یوالہ اگرچہ در ابتدا از متوسلان فالحہ صاحب سنگہ کلی بود اما از طلوع اختر اقبال  
از اسباب منحرف شدہ درین سرکار دولتمدار آمدہ مرتبہ سرگردگی حاصل نمودہ معصوب ہدم گردید  
بمبئی قلعہ جان بحق تسلیم ساخت \*

جگت سنگہ برادرش قائم مقام برادر کبیر صاحب فوج و اسباب \*  
سردار نہال سنگہ انار یوالہ مروی غریب طبع و صحبت فقرا و سادہ سگت میداشت بہ نیکنامی ازین سنجی  
سرای رحلت ساخت \*

سردار شام سنگہ پسر شہ برمنند پدر بزرگوار جلوس فخت انوس میدارد و از بہادران عرصہ کارزار باشد \*  
دیوان حکمان سنگہ ساکن کبر الوالہ اگرچہ در ابتدا از مرزبان سرہند مشہور است یعنی باید از خراج و قائم  
رحم و رعیت از ابتدا ہی شعور اکثری بصعبت اولیای الہی و خدمت اینطالیفہ علیہ مشغول بود از نظر کمیا اثر  
فقر اس وجودش طلای احمد گشت و بہ تہانہ داری و مستاجر دی دار السلطنت لاہور مقرر و معین شد بہر قدر

ساده بپیرای و سنپاسی و غیره که در شکر که در لواحی لاهور فرو می آمدند و چو قوت کایوت بهر کین می رسانید  
و علاوه بر آن روزینه مردمان غریب و مجلس مسکینان لاهور از آن شکر بود و زال بدرجه کمال مقرر و معین نموده  
به نیکنامی ابدی این جهان فانی را پدر و وساخت و دلاش او را بکمال تعلیم احراق فرمودند و کاکین متبسم  
شهر مسدود گردید و هزاران هزار فقیران ناقوس و مقصا بپیرای می توان زدند و اکثری در دیوانی سرگردانند  
اوقات بسر برده \*

دیوان سنگد پسرش نام پدرش رگوار خود را روشن میدارد و عهد جوی پدرش رگوار خود را ندرون قلعه  
می آید و دفتر خانه سکونت میدارد و در گفتگو و قیل و قال فقیر وضع است \*

بهائی کور بخش سنگد صاحب خاص الخاص حضور و شراب بزم فحش و سرور بود پسر مردی خوش گوی  
و اکثری در شمن حکایتی یا نقلی بطریق ضحک و استهزاء عرض صاحب استیلا می ساخت و جواب ده بعضی الفاظ  
زبانی سرکار بطریق مزاح میداد اگر حضور بر احدی مرحمت و عنایت میفرمودند بح و وصف او میگردانید  
اگر شخصی عتاب و خطاب جلوه نمائش می پذیرفت به ذم میفرمودند از کتاب گلستان یک بیت و تعریف  
حمیده اوست فردا اگر شکر روز را گوید شب است این \* بهاید گفت اینک ماه و پروین \* یک دور روز  
پیش از انتقال سرکار در خانه اش شریف بودند کیمچیزی بطریق نذر حال ساخت اگر چه در ابتدا سرکار  
دو گداز آن نذر را بنظر نیاورد و ندانید که بسبب پاس بعضی امور در گرفتن آن توجیه فرموده در باب انصاف  
کدام امور مرجوعه بر زبان مبارک آورد و ندانید که بعد از استحصال راحت و لغرض همراه فرزندان  
نباید ساخت سرکار عالی همین توجیه فرمودند \*

بهائی و سنگد و مهالنک و بهانک سنگد و سجن سنگد پسرانش در سرکار معزز اند بهائی بهانک سنگد  
در ملک نکه جان سخن تسلیم نمود و هر سه دیگر بر عهد خود مشغول بهائی جهان سنگد باغ و لغریب مشغول چوباره  
چوبو بهگت جی تیار کنانیده \*

بهائی همت سنگد چهلپه و الیه اگر چه در ابتدا از نزدیک راجه جونت سنگد نامه و التماس بود و لیکن بسبب  
ذباب و ایا ب لعمده و کالت در سرکار مقرر گردیده بمقتضای قیمت از لی از آن ظرف رشته توسل  
گسیخته در سلاک سرداران منک گشت و روز به روز پایا اقتدارش برافزوده عرض معوض اکثر کسان اطراف  
می ساخت و همراه صاحب علم غفشی دلی میداشت و اکثری با شش تنغال اصنامی کتب تواریخ میفرست  
و همراه معینه تواریخ غریب سخنان شیرین بر روی کار می آورد و کتب تواریخ و آئین اکبری و نجوم  
می شنید و نکته دقیق علم را بقدر حوصله و استعداد خود یاد داشته از دیگر با حاشه آن میفرمود و اکثری این



کتاب مستطاب را می شنید و از اصنافی آن فرحت تمام می اند و خست مردی سخن فخر و قابل دوست بود  
و از تمامی امور اشتغال کتاب را ضروری میداشت و در تمام امیران و سرکردگان کسی را مثل خود نداشت  
آری مردی دقیقه رس بود که یک مرتبه نکته از علم اصناف خود بعد از سالها سال در حفظ میداشت و بسیار از بزرگان  
معنف بر زبان می آورد و در علوم هندی خلوص بیانات استعد او قرار واقعی پیدا کرده بود و در دست  
آبیزار و هشتصد و هشتاد و نهمه در امرتسر از دست لطیفی جنس النسب زهر شیرین حیات چشیده جهان فانی  
را پدر و ساخت افسوس صد افسوس که روز چهارشنبه وقت دو گهری روز بایقمانده کتاب اکبر نام را از دست  
می شنید و در انشب این واقعه یلایه نمودار شد +

سروار بابل سنگد پسرش در عین حیات پدر بزرگوار پمانه زندگی ابریز ساخت +  
سروار گشن سنگد و اجل سنگد هر دو نیران فراست آئین قائم تمام پدر بزرگوار هستند و سران  
ذکور نیز بر حسن استعداد و ذوق و قاده محلی و مزین اند مردان قابل دوست و علم شناس اند +  
بهائی سیوا سنگد و امر سنگد برادرانش به جمیع اوصاف متصف اند و بهائی سیوا سنگد در مقام صوبه  
لشکر مشغول و بهائی امر سنگد قائم مقام برادر خود و سرکرد عالی آمد و رفت میدارد و در عریب و  
سکینی مزاج خود از برادر بزرگوار بهتر و انسب است و در علم بیانات استعداد داشته میدارد و مردی کوبار و  
شاعر است و در علم بهایا اکثری اشعار میفرماید +

سروار بن سنگد سرکرده متکبر و مغرور بود و بر سلام اکثر کسان نظر نمیداشت سیگو بند که چیزی  
از علم خوانده بود در مرض و با سنگد در ماه ساون جان کنی تلقیم نمود +  
امر سنگد پدر بزرگوارش در اعظم سنگد و وسوا و سنگد و لهنا سنگد برادرانش بر تمام افواج در  
لشکر خود اختیار کلی میدادند +

سروار بهر و اس سنگد باینه ساکن و آبه مردی خندان روی و خوش گوشت و بهرل شعار بود و در مرض  
پیوند چار آتشچی گنجست +  
بهرواس سنگد تلومی در هنگامه آزادی آب و آب وای اجل البیک گفت +  
دولاس سنگد پدر حقیقی او در ضمن سرکردگان دیباستند +

کرم سنگد چارل وضع خوب داشت و عزایش غریبان و متوسلان و غیره در سه کار عالی میر و خوشی  
در ضمن استهزا و خفاک کار بهر کسی را می ساخت و به نیکامی مرغ روح او از قفس کالبد بیرون میزد +  
گور کج سنگد پسرش قائم مقام پدر خود میباشند +

سردار چوده سنگه را که هر چه سر کرده قدیمی بود سحر کار عالی پاس آداب ظاهری سردار مذکور مطمح نظر  
مینفر موند و امر تسرا از جهان فانی بعالیه جاودانی شتافت \*

چوده سنگه و امیر سنگه سودا و آلله هر دو پدر و پسر صاحب افواج و فراس الناس بودند بعد از  
لاخطه گرم و سرد و گردش روزگار جهان فانی را پدر و و ساختند \*

گرم سنگه کلیه مصاحب ضعیف و پیر مرد بود با وجود ضعف قوی هست مردانه میداشت از عالم  
فانی بجهان جاودانی شتافت \*

جمعیت سنگه پسرش در سری کوت سرخروئی ابدی حاصل ساخت در عین گرمی هم سنگه کارزار  
بگذشت الحال

وزیر سنگه بر مسند کارانی متمکن میباشد و نام پدر خود را زنده میدارد و  
گرچه بجا سنگه در ایام بولی کوشش بسیار بر روی کار می آورد و پیاله زندگی اش بجز زشت بلور

او در صبر کار آمد و رفت میدارد و  
میان غوغای خان مردی جابر و صاحب حکم بود کسی را در نظر نمی آورد و هنگام هم کشید و رانشائی را در جان

سجق تسلیم نمود و  
سلطان محمود پسرش اوقات بفرحت بسر میبرد \*

فقیه عزیز الدین فقیر صاحب جامع الکمالات صوری و معنوی و مجمع حسات و نیوی و اخروی در  
بند و بست امورات سرکار بنایند پیر بی ریب و بد و پیر و ششخصیر و پذیر سر آمد ارباب زبان و عده اصحاب

جهان زبده خیاران و ازین برگزیده محصلان کوفین و اقیاف موافق علوم کلیات و جزویات سالک سالک  
مراجعات نظریات و تصدیقات شارح اشارات علوم کاشف مشکلات علوم اسطغاری خداوندی مطاعی هم

الحق هم بهیچ صفت موصوف میباشد و در اخلاق و جذب چنان استعداد و فطری میدارد که مدیم المثل اند و ضعیف  
و شریف اند که از حسن الطاف عذب البیان و رطب اللسان اند و در تمامی امورات سرکار و ولایت اقدار

کلی میدارند و موتهن غلوت و مستشار جلوت اند و بقریبات شایسته مضامین معروضه گذارش مینماید اکثر  
کسان از خوانش کتبش کامیاب و جهانی از لای سبهایش بهره یاب گاهی سوامی لفظ خیر از زبان مبارک

نه برآمده و در آشنا پروری و فیض گسری و یکتا دلی و صفای قلبی و حید و هر معنی این تاج عمر عزیز  
خود را در صحبت مهر اسیر و کت بنحو شایسته صرف نموده و از فضل معقل حقیقی بنحیرت و عافیت باشند

چندین مصاحبان درین سرکار و ولایت ابر ویت و اقدار میدارند لیکن بنین سوامی در دولت بانمی گیر

رفته است مبالغه از توشیح و اسامی شریف بهیت عظیم است احسان و اکرام او \* زبان قاهر آمد از قوس  
او \* یکی هست در علم و فضل و کمال \* از اقبال آن نوشی ذوالجلال \* ادیب و ظریف و سخن پروری  
لبیب و عقیق و گرم گستری \* و دعایش دوا می دل در دمنده \* یگانه بدانش بر پیش بلند \* نگوئی از دو  
هر زبان ظاهراست \* جیش منور و مع باهر است \* در بند و بست امورات متعلقه گویند گهر اشتغال  
و جمیع اوصاف حسن متصف با کرامت باشند \*

نور الدین نور اعلیٰ نور از سخاوت حدیثش حتی الامکان بر نفع حوائج ضروریه صاحب امتیاج کوشش  
بلین عصره ظهور می آرد و خرد و بزرگ از تشریف و توصیف او شیرین زبان در بند و بست قلعه لاهور  
افتخار کلی میدارند و در تمامی اخلاق حسن متصف اند مبالغه از توشیح آنکه بهیت نکته فهم صاحب  
علم ذکا \* واثق آمد از جمله در عطا \* روز و شب در یاد نوشته دای است \* از عنایتهاش هر دم سودای  
است \* لطف سلطان باد بر مالش بدام \* در قضا عنایتهاش بالدم انصام \* یارب از فضل و عنایت  
ما و دان \* نیک حافظ باش ز اوقات زمان \*

شاه دین محلی بجلید در است فراست میباشد و خلق و گویا و قابل شناس است و همراه این مصنف توشیح  
را بطه قدیمی را مطلع نظر میدار و سلامت با کرامت باشند \*

لاله عالم لک با وجود تعلق در وحدت است و از مبالغت و ملاقات اهل دنیا و ارسته و بهت مدار  
رب العباد پیوسته \*

لاله بشند اس غلف الرشید او شان مردی قابل و خلق و گویاست \*

راجہ دهمیان سنگ در ابتدا می ساکن چون میباشد روز اول اگر چه پایہ دیگر میباشد لیکن از  
ظهور قیمت از لی بمرتبه والا باگی رسیدند و دیو دهمی هر کار بعد از غزل جماعه از خوشحال سنگه جلال  
گشت الحق صاحب حوصله فراخ و حلیم و با وقار است و غور و به داغست متوسلان خود را مطلع نظر میدارد \*

راجہ گلاب سنگه و راجہ سوچیت سنگه بر تمام افواج سواران چار یاری و یک کوهستان اختیار  
خزومی و کلی میدارند و راجه صغیر مردی جا بر و صاحب حکم و متکبر است کسی را در نظرمی آرد \*

راجہ پیر سنگه صاحب اقبال و دولت است کوکب الطالع او بر فلک اعلیٰ در بیت الشرف تابان  
و در نشان است و اختر السماء فیروز می و نصرتش بر سپهر کامگاری و در اوج بختیاری الامع است \*

جای از خوشحال سنگه اگر چه در ابتدا می ساکن از قوس آید چون است لیکن بحسب  
قیمت از لی درین سدا کار و دلترا بمرتبه ممر گردگی و سرداری رسید و در نشق و نظام دیو دهمی هر کار

خیزان آنرا کوشش بسیار و سعی بسیار بر روی کار آورد و رفا هیت مال و مال حاصل ساخت مروی  
خیزان روی و خوش گفتار است \*

سنگ برادر زاده اش بر کپوی معلی خنمار و در حصص حصص امورات قواعد بلطن و تعمیر مواجب کبابها  
سرگرم دستعد میباشد و دیاسنگ برادرش در مرض و با جان بجان آخرین آقوئیس ساخته \*  
سردار و پنهان سنگ بلوئی مروی غریب وضع سخن پرور و اکثر اوقات در صحبت فقیران و سادگان  
و امنی گیتا پوتی گرفته صاحب اشتغال میدارد صاحب حال و قال هست حتی المقدور و وفیقه از  
و فایق تقدیم خدمات سرکار نامرعی و فرو گذاشت نماید و در هنگامه تصور بلا تصور مصدر خدمات  
شایسته و نیکو تر و دات بایست گردید مغز بین الاقوان و الا مثال گشت خالصه بچتر سنگ و مکمل سنگ فرزندش  
بر افواج و بند و لبست امورات سرداری واقف و مطلع \*

سردار چون سنگ موکل سر کرده صاحب فوج است و در خلوت انیس و هدم سرکار عالی و مقرب و نگاه  
فیس اشتباه و در استیضاه و نهل عیدیم المثال و در مضحک لا عدیل با صاحب علم رعیتی ندارد \*

الارد صاحب و و متوره صاحب در تمامی اخلاق عیدیم المثال و در بند و لبست قواعد بلطن و غیره  
پد طولی نمایان میدارد و در تجدید وضع خود صاحب فراست و استعداد اند و ابلیت شعار میباشد و

در هنگامه آرائی و نبرد میرانی خود را و حید الدهر تصور میسازند از امتدای آمدن تا الی مدت الحال مورد  
نوازشات کبری و عطایات عظمی سرکار و ولتدار میباشد لیکن بسبب عدم دریافت احوال این ملک کسی

را از ارباب دانش در نظر نمی آرد و در دانش و ذهن نفسی من الانفاس را مساوی خود تصور نمیشازند \*

سردار و دیاسنگ مجیدیه مروی متکبر و مغرور است عقل خود را از تمامی زیاده میداند بقدر و وسهله  
اتفاق اقامت بنده همراه سردار مطهر جلوه نمایش یافته بود فیما بین سلوک و صفاتی جلوه افروز نماند \*

سردار رتن سنگ گهر جاگیه وضع غریب میدارد صاحب افواج و در درجه میرج اندر سو پنهان سنگ  
کاسید پسر چوده سنگ کلیه اسم پدر خود را روشن میدارد و ملک قدیمی آنرو می آب و در تصرف میدارد \*

سردار فتح سنگ مان اگر چه در ابتدای از متوسلان صاحبزاده بلند اقبال بود لیکن بعد از چندی در حضور  
سردار نور متوسل گردید و در بند و لبست ناحیه منکیره مشغول است \*

سردار کاب سنگ کبته اگر چه در ابتدای در زمره متوسلان خاص الخاص بود لیکن الحال سردار تمام افواج  
مهر خیز میباشد \*

سردار بهر می سنگ ناوه سر کرده صاحب فوج است از نظامت خط کشیر رفا هیت حال مال حاصل ساخته و مکان

گویند انوالرحوبلی و باغ عمره تیار کنانده است +

راهم سنگه نانی سر کرده پیر دوست ملک لب و ربائے ملک در تصرف میدارد و گذر اوقات بزیارت  
و آسودگی بسیار و سرگردگان بسیار و بیشمار عیاشی است که در تمام احوال او نشان را در قری مجاگانه میاید +

دیوان محکم حسنه در غنای سپاهگری و دلاوری عدیم النظیر بود و شجاعت و مبارزت با عدیل از ابتدای  
صبح شعور و دیوانی سر کار میداشت در مقابل وزیر الخ خان و غیره خدمات شایسته بر روی کار آورده  
در تهمانه داری فلورستقل و مستحکم بود ملک آنروی و این روی آب در تصرف خود داشته آمدنی آنجا حواله  
افراج مستقیمه ساخت و در سخن پرورگی و گرم گسری شهر آفاق و در اجرائی احکام سرداری معروف و در گ  
در سرائے فلوریان بجان آنسین تفویض ساخت +

دیوان مولی را هم مددی و الا منش است و اکثری در صحبت فقیران عالی مقام و سادان و الا اثر و گیتا  
و دما بهارت و غیره اصفا میاز و اگر احدی از فقر و محاذیب الفنا در دشت و نالایم ظاهر بینند از تحمل  
در تنگی می باشد و در سر کار و ولتدار صاحب اعتبار و اقتدار است و در عرض و معروض صاحبان اصنیج  
نتی الامکان لغاوتی نمیزاند +

دیوان را مدیال فرزندار جبهندش در معرکه کارزار سر می کوثر ترویات شایسته بجزه ظهور آورده جهان  
فانی را پدر و ساخت فرمت ارتسام دیوان که با رام فرزند حرمین آن بزرگوار بنجامت خط کشیر شغل  
و در اجرائی احکام سرداری و امنانی او امر ملکه اری یدلوی نمایان میدارد +  
الامشیو دیال برادرش شهرنوا و افتد لب دریای شایع در تصرف داشته گذر اوقات بزیارت  
آسودگی مینماید +

دیوان دیویداس مرد صاحب فهمیر خوش فکر و رفیق آشنا به در صاحب بهت و الا نهبت است  
تمامی کسان از خوان نمای بی منتهایش بهره یاب و بلی مردمان از آلا می بیکر انش کامیاب و در سخن پروری  
و گرم گسری بیعدیل و در فیض رسانی و بنده پروری لا تمیل بر خلاف دیگر برادران این زمانه و دن  
پرور است در ستم ماه میا که در امر سر استعمال ساخت +

پا پو اینداس مردی حسد و بغض اساس است پشت کوزش کوره ایست پناز شر شر و قد مبارک  
نور علی نور و در عرصه لایعنی گیتا و در میدان زیاد گویی بی همتا در وقوع حساب کلید مردان و بر آما  
نویسی بقتیاری کل میب دارد و اگر کسی از متاجران و غیره تابع مرضی اومی شود و سنگم گذارش حساب الله  
خیر اندیشی در حق او بر زبان آورده از باز خواست سوادان رمانی حاصل میکنند و اگر احدی از او  
بر

متخلف می شود روز دیگر باز و پیش حواله را خندان غرضه قنایم کرد و چنانکه هم حکایت برادر کفایان خود سلوک مرید شد  
 خارج از دایره بیان بیرون از احوال جهان برادرانش بجا و بار خود مشغول اما مشارالیه در پاس ادب  
 ۱۰۰ ب خاطر بی گناه روزگار است مردی فلیق مناجی فلیق و عیش و انبساط گذر اوقات می سازد  
 دیوان شکر و اس ساکن وزیر آباد مردی فلیق و خندان روی است در ابتدا بنجد است صاحبزاده  
 بنده اقبال معزز بود الحال بدست کار و دولت دار فخر است و دفتر سرکار متعلق با دوست  
 تاراج است مردی خوش شکل خندان روی است در سرکار معزز است  
 دیوان بهای مردی قابل و دوست عام شناس بود در ابتدای زمان که انباشت این که آب  
 است ساخت باصره و استبداد تمام بمطالعہ پرداخت از مشا به حسن عبارات دلپذیر و برگزینی استعارات  
 بی نظیر خطی وافی انداخت و جان بحق تسلیم نمود  
 دیوان گنگارام مردی هندوستانی فلیق و گریا بود و لا بر عهد و دفتر من بود در کار پلان شکن  
 و مستقر گشت و جان بجان آن بن تسلیم ساخت  
 اچو بدیا پرشاد و پسرش اگر چه شاگرد قبایه گاهی عظمی است لیکن مردی شکوه و سخت شعار است و  
 دینا ناه نامی از متعلقان دیوان متوفی بر عهد و دفتر ممتاز و متعین است  
 مصر بیلی راحم مردی خندان روی و فلیق و خوشنشین پرور و متعلق نواز است با چو و خزانچی شان سرکار  
 غریب در طبع او غالب است و در باب پاس بعضی مراتب بزرگی یگانه اخلاق  
 جیسا مصر الفضا توشه خانه سرکار اندرون مونی برار میدارد  
 و ساکها سنگه عالتی بنیک نامی جهان فانی را پدر و دو ساخت و بعد از آن دیگر عالتیان بجزای  
 اعمال خود رسیدند  
 بهاک سنگه پسرش مردی متواضع است نام پدر خود را زنده می دارد  
 بهاد و سنگه مردی رست گوست  
 انجی بچش مردی و ضعیف خوب میدارد و با وجود اسباب دنیاوی در عام برادر می شامل مهر چپ بولی  
 اگر چه اولاد در زمره غلغله دار بوده است اما بعد از مرور ایام صاحب توپخانه گردید  
 سیر سنگه بولی ایضا شیو - مدیر می داشت الحال از سواران سر کرده است  
 سطر علی صاحب کمال است  
 امام شاه توپخانه خود اندرون قلعه لا موز می دارد

منشی را مدیال در ابتدا می زبان لید از تصرف دار السلطنه لاهور منشی سرکار عالی بود حتی المقدور در غور و  
پرداخت اهل قلم سعی بسیار می نمود به نیکو نامی ازین پنجگی سرکار پدر رود ساخت \*

منشی بشن سنگه بخوبی مال و حسن مال با وجود صاحب دنیاوی ترک کرده دیرسری کاشی جی تانبا  
بهائی مهر سنگه صاحب کار ترک کرده اقامت ساخت پسرانش دیرسره کار عالی درخ المال فراغ البال با  
لاله سرمدیال و لاله سرمدیال هم هر دو برادران غریب وضع هستند و هر کسی که سخن می بزرگ  
می آرند تفاوت نیکند بر آرد صغیر در تمامی امورات دینی و دنیاوی و تقدیم ادب ادب ظاهری و با  
تعلیم از حضرت فقیر صاحب گرفته است مروی خندان رو خوش گفتار است سلام هر کس میگردد \*

منشی شیو دیال با وجود تعلق و رغبت پسرانش در کار بار نوشتن و مشغول  
لاله رامداس مروی ملقب و متواضع و ابلت شمار است و لاله کرم چند و کفن چند سعادتمندان بالاف  
شان اند \*

لاله کاهن چند مروی ملقب آشنا پدر و دوست گویست و همراه مصنف تاسیخ اشعار دولی و در وقت  
لاله و لبلاغ رائے و دیوان و دیوانه تامل هر دو منشیان در کار راجه صاحب اند و لاله مذکور در اکال  
بلوغ عمده تیار کنانده است هنگام مراجعت سرکار عالی از ایشان کتاس جی روز دیوانی در دست  
که سرکار و لاله در بلوغ هیت نموده اند \*

## احوال فقیران سبقت مال

به گت چو چو و محمد جهانگیر پادشاه فقیری کامل بود بیرون شاه عالی دروازه مکان شریف میباشند  
هم سال شده که ریاضت اساس پرشوقم داس دران مکان آمده بنشست ریاضت منش و صاحب  
و برکت نمود از تقصیر طلب بانجام مراد هر کس سپرداخت بار آورده ایشان سری گنگا جیو از لاهور روانه  
آب نزدی آب جان سچان افسرین لغویض ساخت هر قدر سبانی که از سرکار برای آن میرسیدند  
حوال متما جین و مساکین می ساخت من بعد با وادوار کا داس از مریدان آن بزرگ نهاد ما و  
لوا یف انا مگر دید و چندین اکمنه و لغزب که المال میرسیدند بنگارده اوست هر قدر که مبلغ  
سرکار یا غیسره ان بطریق نظر داخل میشدند صرف عیالت شایسته مینمود مکان موصوف از ابلا  
اورونق تازه پذیرفت در سنت جان سچان افسرین سپرد بعد از آن با وادوار کا داس دران  
می نشیند بلوغ جنوب و به تبارگی شده اوست اگر چه مروی فقیر است لیکن گفتگو بسیار میکند \*

بهایی پنجاب مروی فقیر و منع مجذوب داشت و بهر لوی که از زبان خود میگفت بجز مرشد شهر و میرسد +  
موسوم شاه فقیر کامل بود و مترشحش بیرون لوماری دروازه است +

دولت شاه فقیر و اصل سبقت بود در کتاب مشنوی سبجرفی نامی در مضمون تصوف میگفت گزارش از زبان یکی است +  
میان لب شاه فقیر مجذوب و کامل بود و در ابتدای زمان که سکرکاری در لاهور تشریف آوردند ازین بزرگوار  
آفاق بسیار ادعیه و درخواست میفرمودند موافق و عاقل و موصوف زیاده از ان بمنته شهر و رسید به نصف  
تا شش بیار لطف و گرم نمودند سبق می شنیدند و میفرمودند که در تمامی این علوم نیازمند بهره وانی  
حاصل خواهد شد مزار او شان در موتی بازار است +

بهایی و سستی رام جمی صاحب سر آمد ارباب اشتاق برگزیده اصحاب عرفان بودند با دوست و دشمن  
یک رنگ و با خویش و بیگانه هر رنگ به اینچنین غربت مزاج دلچ تطف آفتاب بودی مثل آذات عالی صفات  
بعالم وجود و وجود نیامده و با وصف اطاعت و رزی تمام سرداران با کسار و امتیاز طبع کسی مانند آن  
حمیده الحفائیل در عالم کون و فساد مدین غور غریبا و مضطرب را خاصه لازم خویش میدادست و در پاس  
آداب غایبی تعلیم ده بزرگان احتیاج و دانایان روزگار و در اظهار قیل و قال ملائم مثل مقناطیس  
با وجود افلاس از اخذ مبالغ و اجناس اعتبار و احترام زیادت و الفاظ شیرین و حروف نکیل از زبان  
سبارک میفرمودند سختی بود کامل و ارسته و از تعلقات پیوسته بجناب و اسباب العظایات  
و تقی قدرت ربانی و مشیت جلالتین رضای بهایی به نیکامی ابدی ازین سنجی مرامی بعالم با و دانی  
شما فتنه روزگار و دینی ماه و به سبب آن برگزیده روشن ضمیران بر زبان آورد که امروز روز مبارک  
انتهاض ازین جهان فانی بعالم با و دانی است هر کسی را که اراده شرف احراز ملاقات بوده باشد بجز با  
شود چنانچه بسیاری مردمان از لاهور و غیره اطراف از استماع این معنی آمده حاضر شدند هر دو فرزندان  
رشد و غیسره اقربایی که بسبب ایلاف به گریه و زاری در آمدند لهذا ذات عالی صفات فرمودند که  
امروز با تراب بنا بر یا سخا طر شمایان نموده می آید نه و اعظم معجز ازینجهان فانی نموده خواهد شد منقول  
معتبران چنین است که پدر بزرگوار حجت الطوار ذات عالی مقام بهایی بلا سجدت با و شاه و تلم مشرف شد و  
از استخا لاول نیک یافت تفصیل آنکه گورو صاحب جیوه فرمودند که از حسن خاست تو خوشنود شده ام  
نایان در قالب غصبری ملول ساخته در خاندان شمایان او تا ر خواهم ساخت لازم که شادی از دواج گذشتی  
باید نمود و بنا بران معتقدی جناب گورو جی ذات عالی احمیه خود حواله ساخت و فرزند از رجمند تولد شد پس هر نام  
بهایی بهر سبب که در بالا می رسیدند با و دانی معنی امور فقیر با وجود کثرت مال و اسباب دنیا و می دقیقه از وقایع



حزم و احتیاط نکرده و گذار داشت و نامرعی نداشتند با وصف موجود بودن اسپان و قیسل و جالکرات  
 به نظر لایق سادان بجلوه اعلان آوردند هر دو ازین جهان فانی بعالَم جاودانی متوجه شدند سادان نیز که  
 بیرون سستی دروازه زیر قلعه باوشاهی می باشد الحال بهائی کاهن سنگ و بهائی رام سنگ و  
 بهائی گویند رام صاحبزادان هست آن حمیده انصاف برسد بادت و رهنمای زیب ده میباش روشنگر  
 فاندان عالی شان منیای ده و دو دان مقبل بیان خود بستند و بغضات حسنه متصف اند و روش بزرگان  
 خود را بطریق سیدارند \*

بهائی و سیرا فقیر کامل و حاصل بحق بود از صحبت امراء سلاطین اقباب و احتراز تمام میداشت بر کسی  
 که کثرت ملازمت میسر و اخت بر زمین می نشاند و بعد از آن فی الفور می پرسیدند که در خدمت بهائی تسمی  
 چه مشرف شده اند یا نه اگر میگفت بهره یاب نشده ام یا نظر میفرستادند و صورت بنای بزرگان می  
 آوردند و در بنیاد احدی نمیکردند خدمت بشمار سال منقضی شده که آن ریاضت کیش مرتبه اول از  
 هندوستان آمده بود به همراه جد بزرگوار الطاف آثار فیض رسان عنایت اقتصادی لایله مکونت را می  
 جود رابطه اتحاد و ملی داشت بنا علیه بعد از آن اکثر مرتبه که قبله گاهی فیض سالی مطاعی مکرری بنجه شش محو  
 اند بهره یاب میشدند به لحاظ معرفت سابقه وجه نذران گرفته ادعیه از دیاد مراتب میفرمود و بیکای  
 ادبی ازین دار فانی بعالَم جاودانی ارسنال ساخت فقیر کامل بود اکثر مرتبه بالاتفاق لاله صاحب دریافت  
 مافات او شان بهره یاب میشد \*

رحمان شاه فقیری خوب برداشت چنگام ضرورت در سحر کار میرفت  
 بائی کلابی عورت فقر و وضع مجذوب میدارد و چه صفت موصوف در تصنیف قلوب یگانا افاق  
 است و مصنف این کتاب در خدمت رالبله نیاز میدارد بی نظیر روش تفصیر است و منبع الفواع  
 کشف ذرات مجموع احواف خوارق عادات است \*

میرزا شاهی اسم مشهور است و سید امیر بخش لقب میدارد مری خلیق بهشت موصوف شاعر و حکم و  
 سخن پرور و گرم گسترش نواز عاجز دوست سراسر مغربی پوست بودند نامی کسان لاهور از آن  
 مشریف او شان بهره یاب متابعین آن عالی نیز از معرفت قبله گاهی عظامی و چند  
 رزق با روح مبارک رسیدند به مقول رسید و باچوبان انملک زیاده از حد اصرار داشتند و باب آن  
 محبت در اخبار بمنبعه اعلان آوردند و ساعی دادند که خشت های لاهور منبر بنیاد بزرگان آیت تارم  
 مبات سفر از لاهور اختیار فرمودند تا چارچوبان فانی را پرود ساخته رهنمای عالم قدس است \*

اشاران بزرگ منش اینست + تا چند قدم به فرغت نمودن + ممکن نبود زندگی و آسودن +  
 آسودگی از دیار دنیا دنی و روزی ماند که من نخواهم بودن سری بی لطف باشد شهاب الودود  
 فی البازرگان نایب آلوده نیست دل در سینه اطمینانم که بر چه چشم خواب آلوده یا زلف تاب الودود  
 جل کج آن لب میگون رسیده بوش به کار را ساخت آهون شهاب الودود بحال سید غایت  
 سره آن محبت خصال زیب ده خاندان خود میباشند و در وقت بابت و توفی مانع مانع رددی خوش اعظم  
 شیخ غلام محی الدین قزوینی صفت موصوف در فصاحت اقصی القضا در بلاغت المبع البلقا  
 لالی متلالی تقدیر شایسته برشته بیان منتظم و منلک میفرمودند که آدیال نیاز خصال ایمانی و انال این  
 فدویت اشتهال بالامال میشدند در تمامی علوم و سنگا می میداشتند خصوص فقیر کامل و ولی و اصل  
 بحق بود یک بیت در تعریف راست می آید میبت صفت علم تو از بدست مستثنی است + فکر شایسته  
 چه با حسن خدا داد کند + در آتش نابوری و بند نوازی و گرم گسری بیعدیل با تمثیل آنچه گویم  
 بالآخر و فقری جدا گانه می باید البته تحریکات آن فیض آیات در کتاب الحالیف طریف مرقوم خواهد  
 شد چند آیات تصنیف آن حجة صفات است آسمی آنکه چو جان در دل با جاداری + خوش اثر  
 که خوش را با با داری + چون ندیدیم را ایک جبروح + با مای دور حجاب با داری + هر چه  
 و کفستی که فلاق نهاد + از بهر مجردان افاق نهاد + هر کس که ز طاق منقلب گشت به جفت +  
 آسایش خویش جلد به طاق نهاد + مصنف این تاریخ از مدت بیست و پنج سال کامل از محبت ماسر  
 برکت آن عالمی شرافت فیض بیات بهره یاب ابدی گردیده از ستم هجری جهان فانی را بدرود  
 ساخته رهگامی عالم جاودانی شده حکمت تاب قادر بخش مردی خلق غریب وضع بود اکثر کسان از  
 فیض یاب میشدند تاریخ وفات او شان آه قادر بخش جیور فتمندین دنیای دون مصنف این  
 تاریخ از ابتدا می مخرج القلوب تا کلیات قانون در خدمت شریف او شان خوانده است الحال حکیم کامل  
 وحدانیت د اصل خدا بخش و سنگی خاندان خلد و باعث کامرانی بچاران و محتاجان می باشد +  
 خلیفه غلام رسول بهر صفت موصوف میباشند و در علم و حلم یگانه آفاق و خالی از حسد و بغض بستن بند  
 کتاب علم صرف و نحو تا مطول در خدمت شریف خوانده است سلامت با کرامت باشد که عدیم المثل و  
 بی نظیر اند و هزاران هزار کسان تحصیل علم از ذوات بابرکات می نمایند +  
 و حید زمان جافظ روح الله مردی واقف تمام علوم هست و همه اوصاف ظاهری و باطنی عیان و  
 بیان حاجت ترجمان نیست نیازمند علوم غریبه از ذوات مصدر رحمت حاصل نموده است بنابر

حج تشریف برده بودند هنگام مراجعت در سببی بندرجان بجان آفرین بقولین فرمودند +  
 لاله سحرآم در ابتدای زمان در گل سنگهان در راه بود و چون می معرفت قبله گاهای خطای  
 با طرقات می فرستادند جهان فانی را پدر و دستانه من بعد کمی شش باو نشان پیدا نشد محال  
 صاحب علم معدوم و مطلق است +

عظیم المثل گوشائین این شیل بسیار راست گوی نیز قوی عبادت شعار ریافت آنهار است در علم هندی کامل  
 است هر چس رای از و اسلامان جناب از ولایت و خلوت گیر نیست +

گوشائین بر جنایت مرد معتبر است و محمد است بهم صفت موصوف گوشائین در سودن صاحب زاد او نشان  
 در سر کار مختار است +

جاء دارشام سنگه بر دیو بی سرکاری باشند از حسن سلوک و صغیر و کبیر زانی و خورشید دارند +  
 صاحبزاده که کبرک سنگه صاحبزاده بلند اقبال کوکب برج کامگاری است و در جمیع امورات سرداری  
 نیکو و اکتفا لیکن طایفه اجتناب و احتراز خود می دلزد و در ابتدای هنگام مختاری بهیم رام سنگه

بسیار کار خانه ریاست و افواج می داشت از گرویش روزگار پیسه مذکور در محبس ناکامی رسید و بعد از چندی خلاصی  
 یافت لیکن شیرازه امورات بر پنج سابق صورت استقرار پذیرفت احتمال بهم پیسه مذکور در سرکار صاحبزاده می  
 باشند سردار مثل سنگه خبر پورده بلند اقبال است و در سرکار مختار بر امورات +

حکیم بر تیم و اس سردی خلیق صاحب علم و صاحب اختیار است در علم حکمت و استگای می دارد و به کامی اوصاف یگان  
 روزگار است +

دیوان دهنیت را می مردی ظریف و کبر سر در پیش شهید شیر  
 بنحو شایسته بر روی روزگار آورد +

دژ سوار سرداری خرم و خجسته و بخیراری نوبال سنگه قریب و صره خیانت است در هر تهر چه پیغام میدارند +  
 صد سپاس آن منم حقیقی که دژ و دیم در احوال رئیس و الا اقبال زیب ارقام پذیرفت صد سکر و سپاس  
 و اهب و دژ و انفال + که این دفتر تمامی شده از مطلق و کمال + حسن بران صاحب تصنیف دیوان + زینکونه  
 زود رفتی عز و جلال +

شجره نسب نصف عالمی تبار و جیب  
مطابق

لالہ قیوم پراسا ہے

لالہ ہزار سیکل

لا اے حکومت برائے

لا رکنیت را اوستا میخیزد  
۹ ماه ساون سمیت

قاعده انگریزی حساب موجودہ  
۶۱۸۷۹  
۱۹۵۶

[illegible]

# استعمال لاله گنیت برائے ولد مصنف

افسوس صد افسوس از گردش سپیخ سنگار و فلک کج رفتار و سپهر نیرنگ ساز و آسمان شعبده باز کرد و بر دم و بر آن  
 نقوش بوقلمون حوادث و از رنگ گوناگون مصائب بروی روزگار عالم و عالمیان آورد و کشتی نجات  
 و زندگانی از اقامتی و ادائی و دیگر عدم و فانی انداخته متعلقان آن رهگدائی وادی نابود را در گرداب  
 اضطراب و بقیاریری و اسواج و قلع و قمع و اضطرابی انداخته غریق لجه سنگباری میسازد و بعد از انکسابت بسیار  
 و سرب پشمار طریق انیق و مضطرب و شکلیانی ملاحظه و معاینه مینماید بین این مثال کلفت خضال است  
 و برین بنگام حالت استقامت که و لعمای خالق از سوپ و برب و یاح عاصف بهوم و آنرا راهوی به صرصه غموم کرده  
 انقباض بودند تا پنج نهم ماه ساون روز یکشنبه تیر پنج بیست ششم شهر ذی الحجه ۱۳۳۸ هجری قمری است  
 چو دس و دی بوقت دو و پھر والد بزرگوار محبت الطوار پسندید ایاب صدراعظم و کبار جمیده انقباض  
 ذوالاقتدار و الانش محبت الطوار بلند و انش مبارک روزگار عمده عالی طبعان اعدا زید و بلند همت  
 استظهار و بیان مطلع غلامان باجمعی نیازمند ان وادی مستمند ان مصدر عنایات بیکر ان عظم  
 نواز شایسته بی پایان مبیطه انقباضات قادر و الجمال مورد بارقه انقباضات اینر و متعال منظر انوار  
 رحمانی مطمح انوار و ادائی قانون شفائی بپایان مفتح القلوب دل افکار ان رافع امراض محتاجان  
 دافع اغراض مسکینان پیشوای حکیمان کامل الصنائع مقتدای اطهار الفضل البضایعته وادی لغات عجیب  
 کشف کلمات غریبه سالک سالک فروع و اصول نافع منافع معقول و منقول شمس فلک ملت و  
 اقبال مشتری سپر فضل و نوال زهره طلعت رحیمین عطار و سیرت فطرت آکین و سیر و شرف مشیری بی  
 بدیع قوانین انشا مخترع بر این امانت فطرت لغا و خزان خیر غواض بحر معالی غریق لجه نجات  
 واقف مواقف بهمانی صاعد معصا و سبحانی آفتاب عالم تاب مرحمت و نعم مشتری جهان ایاب طبع  
 و کرم فارس مضار و فرست کامله شاهوار عبودیت طمانت شامله الغیض معرکه سختوری ریح مصقول اعده  
 و انشوری جذب الاملاق یگانا فاق رشیق البیان طلیق اللسان افصح الفصحا الیغ البلیغ الشیخ  
 بلاغت چرخ شبستان فراست گلستان کیاست نور حدیقه و سیرت سخنران آوان افلاطون  
 زمان عمده ارباب تحقیق زیاده اصحاب تدقیق فهرست جراید اخلاق رضیه مورخ صفات شمایل سینه  
 گلستان بهارستان اشنائے و مشنوی بهارستان دانائے کیائے و هر وید العصر خجسته منظر آفتاب  
 مثال مبارک بیکر در بیت اشرف اقبال منطقه البروج فلک عز و ملا معذل انهار سیر فیض معطامر و آیره جمال

محیط و دایره و ال عارف و قایق عقول و نفوس ماهر صافق معقول و محسوس شمع مشبتان عرغان مشکو  
 کاشانه آلفان شیرازه بندگیات مستطاب و سلج الابواب الهیت و منجولی مجلد جموعه آداب مرویت  
 و سنجکولی مرجع افاضل زبان مجمع علمای احیان ضا افزو زانیه تیر و در زبان جهالت روشنگرات و  
 شیر طبعان ضلالت نور چراغ اشنانک معطر فراغ شناسائے مطلع الؤار غیب فخران اسرار لایحظ الاطرا  
 جمال الارباب صدق و یقین سجد الابرار محافل اصحاب حق الیقین کین مکان خرد و اعلی فصاحت  
 جالیس بزم عالی فیه است سخن رنج معانی آگاه و قیقه رس بلا اشتباه بجهت شناس ارباب فطن و  
 و کما معنی دان اصحاب عقل و ذل اجاب مع محسنات لفظی و معنوی مجمع حسنات و دیوئی و اخروی مصدر  
 التخصیصات تنوعه مظهر تر ضیعات مختلفه مبع قوانین استعارات مخترع بر این استعارات مخترع بر این  
 تشبیهات صحیح النسب بمثال مضاعف کن اجوف قطریان بدرجه کمال مقرون اشعرتجلیات ربانی  
 مفروق ظلمات تعلقات تضائی منظور درگاه سبحانی مقبول بارگاه صداتی شایع سراسر اشارات  
 کومین مبین ضایر و کنایات دارین استظهاری و مطاعی مکرری مخدومی و ام ظاهرم از پنجهان عالی العالم  
 جاودانی توجیه نمودند بنگام و دوبر چند اسباب رنج و نکال بعرضه اعلان آوردند و تمام شب در  
 فکر و تخییر متفکری و سپری شد علی الصبح بعد از ظهر و در روز غلات رویه باین شایان لوازمات  
 آخرین بنده شهود رسیدند بنگام فی زوال یوم مبارک اماوس و شنبه سایه پاهایه ازیناف  
 غلامان در عالم خاهری مفقود و معدوم فرمودند موافق تجویز بزرگان زبان شایان عالی شان آن  
 سموالکان بمیشال دوران باین شایان بعد از نماز از روضه بیت و فتنه روی روزگار آمد بشت اشتقا  
 نکست شیشه بوش و حواس بنگاه اجل پاروش ظاهر و هم و خیال از تمجید حواس طهران و پرواز  
 ساخت غبار بلال و نکال پیرامون اذلال نیاز شتال گردید غنچه قلوب نیاز اسلوب از صرصه صائب شبنم  
 و زمره گشت افسوس که نامه جوانی طی شد این تازه بهار زندگانی وی شد آن مرغ  
 نفس که بود و دام و لها خود هیچ نمیدانم کی آمد و کی شد لاله را دل در داغ فکر و تر و در فرت  
 ز کس بیار بر بستر انگدار سرنگون گشت گل کلاب از دلاخلفه فاجان خار غنوم و هموم از سرخی بزر روی  
 گل عباسی از رنگ خوین الام سرخ روی ابدی ماضل نمود گل موتیا بجنین خلی خود و در عالم  
 حوادث آثار معاینه ساخت یا سمن بدن ستمن خود را در بویه غنوم و کلفت ذاب گردانید بهبات  
 چکوم و چه نویسم که آن نوشداروی مقوی قلوب نیاز اسلوب فردویان و معجون و دکانش مرل از ناض  
 تیجشده دلپای نیازمندان کجاست اما دالناس از چشمه سار فضل و احسان آن معده رغایات نیز دین

بهره یاب و متقنی من الانفاس از نیایح مرحمت امتنان آن مظهر لوازشات آن و ایسب لے نام و نشان  
 کامیاب عالم عالم ذکر و جهان جهان ناس از خوان لغمای ستا فرده والا می شکا شد آن معبد معلوم کلی و  
 جزئی اختلافی و لذایح کافی ماضی ساخته در تمامی طبهراف و بکلی الکاف از شاگردان و تلمیذان  
 آن فصاحت و بلاغت نشان سولفی و شهرتی صیت در غررائش و آوازه لالی ستالی الما آن بکت  
 گوشتواره گوش جهان و جهانیان و سامعه افسه و ز عالم و عالمیان گردیده \*  
 زهی ذالی که پیش و نظیر هست \* بلعلم و عمل مستثنی و بهرست \* بتایخ وصال بیتالش \* برآمد که  
 اوروشنفسر هست \* در هزار و هشت تصید و پشاد چار \* گرد ملت آن شهری والا تبار \* آفتاب اوج علم  
 و علم و عمل \* گشت پنهان در سحاب انکذار \* آسمان شد تیره و وقت رفتش \* از جهان فانی  
 با پایدار \* زار شمال آن بزرگ نیکفال \* محبت عیش و نشاطی رو و کار \* قافله سالاران دار فنا \*  
 رفت در دار البقاس اضطراب \* گشت مخفی زیر خاک آنجهان \* من بکلی این دان در روزگار \*  
 کشتی ناب و توان ناتوان \* غرق شد در بحر نایب الکنار \* هر زمان از یاد الطاف شریف \*  
 بشوم در اضطراب بشمار \* گشت طیران طایر هوش و حواس \* نما اندام آن بزرگی ذوالوقار \*  
 چون گرفت الفصائب عقل و دکا \* هر طرف اسباب حیرت شد تیار \* روز روشن گشت تیره در  
 جهان \* با هزاران اضطرابی بشمار \* چشم من چون بزکس بیاراه \* ناتوان و لاغوزار و زار \*  
 گشت از جبران تو ای جان جان \* روز و شب نالان و گریان استکبار \* ناله و اہم زور و در و درمند \*  
 رفت بر بالای این نیلی حصار \* محقق و محتجب غما و کدک گروش فلکی موافق اہل یونان قران سرخ  
 و زحل در برج سرطان واقع شد و علا و دوران در اہ سوان که آفتاب عالجاب و برج صدر ستحو بساخت  
 بسبب شش و اتر اقلو اکب عالم عالم انماش و کور از مرض مضیق و اسهال و طرد العین جان کمان  
 آفرین نفوذ یافتند و مطابق اہل ہند قران شج کوکب در چتر اصل شمس طار و قمر بعد از گذشتن  
 قمر تجلی ہر در آن شد و ضمیمہ این نحوست سکر اندساون روز شنبہ شد کہ پنج روز زحل بکمان  
 می آیند و در روز زحل و مسج آنچنان صدای وفات و ندای ممت ظاہر گردید کہ معلوم صغیر و کبیر  
 است حاجت بحریر و لقر بردارد \*

تبلیغ

## حوال بر جگان نوح شبح

از آنجا که مصنف این تاریخ غریب ساکن دار السلطنه لاهور و از سبب بعد مسافت از مالات انطاکیه نیکو  
 مطلع و وقت نیست لیکن انجمنی خود به اتفاق نگذاشت که از یاد کسی از بسیار ویکی از هزار بر روی روزگار و نشود  
 بولی البصار عالی و اسکار بسیار که در ایام سابقه زمیست. از آن بهر ار و بر مکان مسدودالی اوقات گذاری  
 میشود و نذا غلبه و استیلائی حکام بادشاهی آن ملک را گذاشته بایکدیگر گفتگایش و صلاح نمودند که اقامت  
 مکان محفوظ با کل مرسم خفیه خاطر نیست تجویز فانه بدوشی اختیار و مقرر باید نموده موافق مشوره یکدیگر  
 خانه مانع سرکی و از هر چه بدی بجای آورده در مالوه رسیدند و در موضع کا که قیام پذیر شدند بحسب  
 اتفاق فقیری کامل و اولیائی و اصل با هم کالونا ته و در تنان رونق است حکام میداشت تمامی کسان و در  
 فقیر موصوف حاضر شدند پسجرات نیاز آیات سفی المبین و متبیین البهتشت تید موافق مشیت ازلی فقیر  
 معز الیه بر زبان آورد که ملک مالوه در تصرف زمینداران بهر ار خواهد و در تمامی زمینداران بهر ار  
 ازین فال مسرت فضا مل متفرج الحال و اسوده بالشت بند و در انجاعت سر آمد اقوام مهر اج نامی  
 زمیندار بود و فقیر متار الیه را امر نمود که مکان نو تیار باید ساخت مومی الیه موافق ارشاد و فقیر صافی نهاد  
 موضع جدید با هم مهر اج همیا گناییده بعد از چند می جهان فانی را پدر و ساخته جان بجان انبیین  
 تفویض کرد و در خانه مهر اج موبن نامی فرزند گر امیقدر ولادت یافت و نامبرده زیاده از والدین بود  
 بتقدیم خدمات فقرائی الهی سعادت ابدی و مغافرت سرمدی بهر ساینده از دعای اجابت انعامی فقر  
 در کاشانه موبن نو با خلف الرشید امش رو چندی و شهور به نو تولد شد و از نامبرده پهلوانی  
 و کارخانه ریاست و بهار افروز گشتان لباله گردیده به شگفته پیشانی اوقات بسر نموده از شایان  
 پنج پسر متولد گردیدند یکی را ماد و دیگری تلک کاسیونجی که چهارمی سخت بل چچی بکهاست و بر پهلوان یک  
 فقیری کامل شمر پوری مرلی نام خیر بند گردیده بر زبان آورد که از اولاد ما هیچکس عالمیشان خواهند شد  
 یکموضع با هم پهلوانی تیار باید گنایید مومی الیه بحسب الامر فقیر معز الیه به بنای مکان عمده پرداخت و در  
 در تقدیم خدمات الیه مساعی بلیغ بر روی کار آورد و در شهر صغیر و کبیر است که بحسب اتفاق متظیر  
 تجلیات اینجولی همتا و بهر اشرفات قادر یکتا عنایت و رحمت پیوند گور و هر گویند و مالوه تشریف شریف ازلی  
 فرمودند و در مکان ویشی کی لغاصه سه کرده از کانه را ناند کور و تلک و غیره بهر اران بشرف ملازمت کیمیا  
 خاصیت سعادت دارین و مغافرت کوفین حاصل ساخته و هم بتقدیم خدمات شایسته و نیکو بندگیان پایسته



مفتوحه من الاقران والامثال شدند ذات عالی صفات از عنایات متوافره و تفقدات متکثره یک پوشاک خاص  
 شمشیر و حکم نامه مرحمت فرمودند و ارشاد واجب الالقیاء و شرف اید یافت که از اولاد و اخفا و شتاب کمر  
 روی نکوی و جیب و سی مشاده بخواب ساخت و بهم ریاست اینک از کمین بطون بمنعه شهود جلوه نمائش  
 خواب پذیرفت بعد از چند سی کور و صاحب از مالوه نهفت بابرکت فیه بود و شمشیر خور نیز منالغان نزد  
 را مانده و پوشاک نکال لکون کا مذکور شد و بعد از چند پشت از اولاد را با پسر می جست پیکر مبارک اختر با هم  
 آلا سنگ ولادت با سعادت یافت و دو خروج معارج اقبال و ترقی و تزیان اجلال زیاده از اسلاف خویش  
 رتبه والا با یکی یافت و در سینه میگویند که قطب بسیار در کاف اقطار و طراف امصار آشکار شده  
 بود و آلا سنگ مذکور شد. ات فقر الکوی بدرجه نهایت از دست خود ساخت از اتفاقات حسنیه بهائی بچند  
 نامی فقیر قوم و کل بر مشارالیه دعای نیک نمود و یک و مزون و طرفه العین بسیار و غیره اسباب  
 نزدش فیه اهرم و موجود شد و مردمان اینک اکثر خوارق عادات و کشف کرامات فقیر موصوف بیان  
 مینمودند و در قری من الاوقات هنگام خلوت فقیر موصوف به آلا سنگ ظاهر ساخت که بحسب اعمال شنیده و بر  
 میلانان خواهی درآمد تا آنکه دوم و پسین جم خجالت حاصل شواد شد. الحال از زمین دعای اجابت تهای  
 فقر ای خدا دوست از مجلس ناکامی برآمده سر داری اینک خواهی نمود و فقیر مغز الیه در تمام شریف  
 شیت و از اولاد آن آلا سنگ و غیره یک یک مبلغ بقا با یکیک ده گرفته می شنید و اتفاقات حسنیه آلا سنگ  
 هم در اوقات حاضر شد فقیر موصوف مبلغ از مشارالیه بحسب اراده انلی و درخواست نمود و موافق شیت  
 قادر مطلق و در اندر مبلغ نزد مشارالیه موجود بود و تمام و کمال در اذیال نیاز خصال انداخته بنظر آن  
 معده بتجلیات واجب متعال در آورد و فقیر مغز الیه از تعداد و مبلغ استغفار رسانست آن نیاز اساس  
 بر زبان عبودیت اقتباس آورد که یکی و تمامی مبلغ بدون اجندا و شمار آورده ام و تعداد آن نهاده  
 فقیر مغز الیه از راه نوازشات کبری و تفقدات عظمی بر زبان نیغ نشان آورده که دیهات مشاعرنایت  
 و مرخصت شده اند و بهم ریاست اینک از زمین عنایات متوافره و نوازشات متکثره حواله گشته  
 و آلا سنگ در ابتای می موجب شد و لازم الالقیاء و فقیر صدر اولاد لکون و ال بقا صله هفت کرده از  
 سام و چهل کرده از پیا و بعد از آن دویمی بر ناله بقا صله شکرده کرده از کاکه سیوم چها چلی بقا صله پنج  
 کرده از سام مرتب و تیار کنایه شت دور اند فاس و عام چنین است که علی احمد خان تها دار سام  
 از طرف بادشاهان اسلام با ارم تمام گذارایم در سام پسر می آید و بسبب اتهام قضا الطریق آلا سنگ  
 را به پایوسی تمام و سلوک آلا کلام نزد خود طلبیده در مجلس ناکامی نشاند مدت هفت ماه و در این اوقات

عالمت آیات بسیر و بدوران و غیره خیر اندیشان باصفاء و غیر طبعان بسیر یا باید که شفق اللفظ و المعنی شده  
 منظر وقت معهود گردیدند و اندرون و بیرون شهر مخفی و شوازی گشته الخالع محبت خود را به آلاسنکه  
 رسانیدند شاره الیه خود را عهد آید و مرین گردانید و مردمان همراهی بسیرت و شبلی بنابر مداد او معالج  
 ذاب و آباب میساختند و ضمن آمد رفت مره بعد از مره و کرة بعد اولی بدرجه مترادف پیش چوکیداران  
 لغرض نگارنایان موقوف گردید و کشتی آفتاب عالساب و بر جرافض مغرب فرو رفت و نوبت شب حجاب ظلمات  
 برانگیخت آلاسنکه که مثل ماهی بی آب بقرار بود از توجه خداوند حقیقی ربانی خود از گرداب کلفت مشایده  
 ساخته امید نجات خود بر روی کار آورد و آن شب کلفت نشان را صبح اقبال نسبت به تغییر لباس لباس  
 مراد رسید و بیرون شهر فایز شده و بر سپ صبا کردار سوار گردید و لفظ مبارک فتح و ایاک و بیجی درین  
 سواری بر زبان نیاز ترجمان آورد و لب سازان مرتبه ثانی تمام همراهمان بصوت عالی حرف صد ظاهر  
 ساختند و از ظهور انجمنی در تمام شهر شور و غوغا بجمله ظهور رسید که آلاسنکه از دست چو ر و نقدی  
 روپیلد و بیرون شافت غایب گشت از استماع این خبر ملالت اثر قرین الاف کلفت و ملالت گردیده  
 مردم روپیلد بی را به لعاقب مامور گردانید ازین غنایات قادر ذوالجلال و نواز شات این دو مهال  
 هنرمیت فاش و شکست متوخش بر روپیلد فایز گشت و افواج ظفر امواج آلاسنکه مظفر و منصوب گردید  
 و در مکان محفوظ خویش وارد شده گذر اوقات بعبث و نشاط بسیر و معروف السنه خورد و بزرگ  
 است که سوک و اسلحه نامی ساکن کالی کی بقا ملد بیت کرده از تمام نرد آلاسنکه بر امورات مالی و ملکی افتاب  
 کلی و جوئی میداشت شاره الیه بنگه مذکور تاکید تمام و قدغن الا کلام بر زبان نیاز از تمام آورد که مکان  
 عهد و جای گزیده بهارات متین و مرمت سنگین مرتب و تیار باید گمانید که تا مرور مدت کثیر و بسیار  
 یادگار بر صفحہ زر کار بوده باشد سنگ مذکور موافق اظهار معزالیه کبری فام بنیال مرتب و تیار گردانید  
 سیف آبا و سکه کرده بعد از آن سفور سکه کرده است من بعد مکان نامی بنجته و کعبه و تیار و ماده گردیدند  
 و آلاسنکه مذکور اکثری و در سکار اوقات و فح آیات بسیری بر و بحسب رضای و اراده ازلی و در وقت  
 سکار معمولی ذهب از نقد بر توده کلان معاینه و مشایده ساخت بصلح کور بخش سنگ جامی تحکم و  
 مکانی مستقل بهم دیو دیو مرتب و تیار گمانید و گذر اوقات بعبث و نشاط بسیر و دو کور بخش سنگ  
 مذکور از دل و جان بتقدیم خدمات و نیکو نذکیات آلاسنکه مذکور مساعی جمیله بر روی کار می افتد و تحکم  
 محنت احمد شاه دلاشوی و در بند و ستان کیمیا القوق شاره الیه بشرف ملازمت با دوشاه پدروخته و تیره  
 از دقایق من خدمت فرو گذاشت و نامرعی نمود و بهم در اسبج بعضی امورات شیوه رسوخ عقیدت

بهجا آورد و بنا بر آن شاه مشارالیه او را با اتفاق سردار جهانسنگه سجناب راجه راجحان سرافراز و ممتاز  
 فرمود و در پنجگام فرستاد از تمام سمت که سنگهان تالیشان از دریائے ستیج عبور نموده بانهندام  
 آسای سرورای و انندام میان نامداری سپرد و این اسلامیه برداخته موضع سرسندرا خراب و پائمال  
 ساخته بهای کورخیش سنگه با اتفاق راجه الاسنگه متفق لفظ و المعنی همراه سنگهان تالیشان گردیده و  
 به او آسای حسن خدمات و قایق فدویت بجلوه ظهور آورده از تمامی پشته خالصه جی راجه آلا سنگه را  
 سردار آنرومی آب ستیج مقرر و معین کنانید بعد از آن ترقی در امورات ریاست جلوه نایش پذیرفت  
 و مفتخر و مغرورین الاقران و الاشغال گشت و علاوه بر آن صاحب افواج سحر امواج و سپاهان صبار و  
 گردید و در انضای امورات مایحتاج فقرا یان مساعی جمیده بر روی کار آورده بدینکامی و قاتل گذاری  
 بجلوه ظهور آورده و منقول السبب و کبر چنین است که از اسنجا که صیت سخاوت و سخاوت و میش مشهور  
 روزگار گشت و هم عمل و دخل در مواضعات فرسجوار راه یاب گردید بسبب انقلاب او و در سپهر غدار  
 سنجی خان بداعیه جدال و قتال از هندوستان در آن سرزمین وارد شد و گهری خام پیکار را مسار و  
 منهدم ساخت و هم عمل و دخل خود و رانیک بجلوه ظهور آورده و بعد از بنده و لبست اطراف و الکاف بر  
 دیو دیو رسید راجه آلا سنگه که در آن مکان اوقات گذاری می ساخت و آن حصن حصین را ماسی عافیت  
 خویش تصور نموده بود با استقلال تمام و استحکام مالا کام در آنجا قیام بجلوه ارتسام آورد و تادمت  
 و دینیم ماه نایره جدال و قتال مشتعل مانده از فیما بین در ضرب و زدن و قتل گشتن هیچ حرف و اهل  
 برومی کار نیابد از اهل امر بهای کورخیش سنگه را پیان عیات لبریز گشت و جهان فانی را پدر و ساخت  
 مردمان متوسل از بسبب ظهور محاصره شدید و احاطه بی ندید و بروز ساخته تا که بهای مسطور و در غموم  
 روز فرید گردیدند راجه آلا سنگه با قضا می جلاوت فطری و شجاعت طبعی در میدان کارزار مستقل و  
 مستحکم گردید بر زبان نیاز تر جهان آورده که بهای مذکور خیر اندیش با صفا و خیر خواه بپیرایه و دود  
 تقدیم حسن خدمات شایسته بدیو بی نمایان می ساخت هر چند بنا بر استعانت و امداد کسی از اندران  
 اینرو نمی و آنرومی آب بسیار نقص و محسوس نمود که هر چه رسید ناچار بنا بر استغاثه این معنی و دوا یابی  
 نیازمند آن در جناب قادر و العیال رفته است فی الحال پنجاهم خسته ارتسام بهره ایلی خویش عرض  
 و التماس احوال نیاز فضا یلنجو شایسته و طریز بایسته خواهد ساخت از عنایات قادر بی چون که خس و  
 فاشال امکان را در ارادت او دخل نیست شکست فاش و نهزیمت متوجش به سنجی خان و مل و  
 ماسل گشت و از جهل فضال اینرو و متعال روی فتح و غیر وزمی بر پرچم اقبال و زید و کوب اقبال

مخالفان در وبال تحول ساخت بعد از مرور عرصه شش روز ازین فتح نمایان و نصرت شایان بجای آورده اعلان  
رسید و بنحیب خان جوش و خواس گم کرده قرار بر فرار داد و تمام اسباب سرداری از توپ و جنگ افزار  
در آمد راجه آلا سنگه حضور این معنی را از نایب اقبال قادر و الجلال و تمهید این در مقابل بقدر ساخته بنظر من  
پشیمان رخست قیام آورد و به تجدید تمیز آنگهان پرداخت بعد از مرور عرصه کثیره نیکامی ابدی داعی اجل  
لیک بنموده جهان فانی را بدرود گردانید از راجه آلا سنگه راجه سرول سنگه ولادت با سعادت یافت و  
از راجه مذکور در ابتدای سن شعور و پس از آن عالی شان متولد گردیدند راجه بهمت سنگه و راجه امر سنگه بحسب  
قضای جهانی سرول سنگه را در پریان ایام جوانی پیانه حیات و زندگانی بسر گذشت در و بر و سوسه پر  
بنده گوارش و اقامه نماید و از بجای آورده دل موافقت منزل پدر را از ظهور ساخته اگر پسر وین آلا ف  
آلا ف غم و اضافه اضافت هموم گردید ناچار بصبر و شکستباری پرداخت موافق صلاح و تدبیر پسران ولایت  
راجه امر سنگه بر پشیمان مقرر و معین گشت و بهمت سنگه بدون تولد و ناسل جان بجان افسین تفویض  
ساخت و از راجه امر سنگه راجه صاحب سنگه پسر گراست قدر ولادت یافت بحسب گردش روزگار و بنا بر  
رانی و راجه نراع و عواد عالی و عیان شد در آن اثنا سی سرکار دولتدار و راجه پشیمان و سرول فنی  
فرمودند از بهمت سلطوت قاهره و صولت باهره با یکدگر آشتی و مصالحه بر و سوسه روزگار و آویندگان از خندنی  
راجه مذکور از بنچهران فانی انتقال ساخت و من بعد راجه کریم سنگه پسرش برسد کارانی الی بنده تاج  
جلوس بهت مانوس میداد اگر چه تحریر احوال محبت به خدای را بنگان پشیمان را و قریب جدا گانه می باید  
لیکن اندکی از بسیار بر طریق یادگار بر صفحه روزگار آشکارا نموده شد تا بر موزان فراست گین نشان  
و راست آگین محقق پنهان نماند بعد از این و بر تقیم احوال محبت به خدای تلکوکا پسر دومی پهل  
متصدع اوقات بنگیرف صاحبان اولی الا البساکیشود - بر در آن خیمه میر عظامی باند میر  
حالی و آشکارا که از تلکوکا دو پسران گرامی قدر ولادت با سعادت یافتند یکی باسم چه بدری سورتا  
و دومی بنام سورجا دومی جان بجان افسین تفویض ساخته داعی اجل را بیک گفت و تلکوکا  
بسیار از بسیار از روزگار گردید بحسب اتفاق حسن بهالی مولای فقیر در و بهر لطف جلاله شتی هیچ کردی  
از آنچه قیام میداشت و محل اقامت تلکوکا تشریف بشریف ارزانی فرمود تلکوکا بعد و الله علیه  
بشریف لایست پرداخت ایامه مشار الیه بسبب لبر زدن پیانه حیات و زندگانی پسر دومی در  
اضطرار و گرداب الکتاب غوطه میخورد بر زبان نیاز نشان آورد که طویل عمر سورتا از عنایات پشیمان  
جلوه ظهور پذیرد که از اولاد امانت پسران میباشند و ازین غریبه یک پسر سورتا اعلان میدارد

فقیر موصوف از راه عنایات علنی و نوازشات کبری مالی و مهربان ساخت که از تفصیلات  
 و اہب الطیات یک پس تو را بخواهد شد و علاوہ بر آن سہ داری این ملک و را و لا دشما بجلوہ  
 ظہور خواہد رسید آن مونس غریبہ بر زبان عبودیت نشان آورد کہ از راه خوارق  
 مادات و کشف کرامات خویش پس متوفی را معاینہ و مشاہدہ باید کنایند کہ از معنی  
 منون تفصیلات کاملہ و مرمون تفصیلات شاملہ خواہم شد و علاوہ بر آن ربلقہ اطاعت و  
 انقیاد آن والا ہب و در گردن نیاز نژاد خواہم انداخت فقیر موصوف بر زبان عنایت  
 ترجمان آورد کہ ہنگام ظلمانیست لیل ماضی بایست کہ بسبب اتفاق وقت شب فقیر معزالیہ  
 بر بستر استراحت خواہد و تلو کہ از راه رسوخ عبودیت و وثوق فدویت قدم فقیر  
 معظم الیہ میاید ہر گاہ اہلیہ مشار الیہ در امکان فوجت نشان و اردش معاینہ و مشاہدہ  
 ساخت کہ بطرف قدم دوم فقیر موصوف پس متوفی حاضر است و از کمال تفرج و تہلیل  
 در الیدین قدم فقیر موصوف سعادت ابدی بجا آورده فارغ الحال و منشج البال  
 بیاشد از کمال ایثار رحمی والدہ او بہرعت سرلو شافتہ آن نور جدیدہ کامرانی  
 و نور جدیدہ جوانی را ہندوش و ہم آغوش گردانید بجز و ظہور تعلق پس شش و پنہان  
 گشت و آن عقیقہ از اختلاف بود و آلف ہوم و اصناف غموم شدہ سہر و زبان  
 نامل و تفکر نہ و برد فقیر معزالیہ بر زبان فیض ترجمان آورد کہ او را از دور ملاحظہ و  
 مشاہدہ کردن احسن و سزاوار بود بسبب ہم آغوشی نو باز غائب و پنہان گشتہ  
 الحال باز طلبیدنش شکل و محال است باز دیگر فقیر معزالیہ بر زبان فیض نشان  
 آورد کہ از عنایات بینایات و اہب الطیات بہ اولاد و تلو کہ ہم سہروری و سہروری  
 ریاست و نامداری و حکومت و جہانداری مالوہ مرحمت و عنایت کردیدہ از اولاد  
 سہریتا خلف الرشید تلو کہ سہر داران این ملک مالوہ خواہد شد و سہریتا  
 مکان نابہہ مرتب و تیار کنایہ است و در باب القصر امورات تہمیر و ترسیم جدید  
 بسیار و کوشش بسیار بر روی رود گار آورده چہ یکنامی ابدی گذران و قوت  
 ساخت و خدمت فخر از دل و جان بجلوہ اعلان رسانید منقول السہ منغیر و کبیر  
 ساکنان ملک مالوہ میباش کہ در مکان نابہہ کنگا نام تالا بیت لبنا صلیح کردہ  
 مسافت میداد و دور آن مکان فقیر مترناش با سم و ت صاحب از دہن تشریف نشان

آوردند مردمان ساکنان آن پادشاهی از سرنگونی طالع موثر و نیکو بخت بران وارسته  
 جهان پیوسته به جناب رحمان یکدست میخواستند و تمام کالاهای عالم بجلوه ارتسام آوردند و فی الواقع  
 در استیصال بنیان ستاره‌داری خود و جهل و غرور و وسعی نامحدود بجلوه ظهور آورده آتش  
 زن خرمین استی خود را شدند آن فقیر معزالبه بر زبان فیض نشان آورد که ای  
 مردمان با صفا بالا ای پادشاهی رفقه لقا ره فتح و فیروز و بنوا زنده که غریب از نیست  
 افضال این دو متعال نسیم غریب نسیم طفر و فیروز بر پرچم دولت و اقبال و اعلام فوت  
 و اجلال می‌دزد و مردنایه که کار آمدنی بمقتضای فحوا می‌این مردمی از غیب بیرون  
 آید و کاری بکنند و رنج و آرد شده سزای کردار ناپسوار به این گروه خیار داده و کار  
 می‌برارد که در نقصان از رفیقات قادر و چون دناست ایزد ولی شبه و نمون چو بدری  
 سورتیا در آنگاه و آرد گشته شکست فاش باطلایفه باغیه رسانید بسیار  
 گشته و مجروح شدند و باقی ماندگان در آرد دادند آن مرغان از ظهور این معنی  
 ادعیه و افیه مشعر و داری ملک مالود به زبان عنایت ترجمان آورد و این معنی  
 علاقه مرا تباه بقتد گردید و از جوهری مذکور و پس از آن گرامی نشان بجلوه  
 اعلان آمدند یکی بحیث سنگ پسرین راجه بهاک سنگه چند و اله است  
 و دیگری بهیچیت سنگه پسرین راجه جسونت سنگه نابیه است که الحال بسرداری  
 ایشانک مشغول است و در بحیث سنگه پسرین در سر کار عالی بهره یاب است  
 بهائی بهیچیت در خدمت کور و هر کوبند سعادت با و دانی حاصل ساخت از اولاد  
 مشارالیه بهائی دیال پدر بهائی که بخش است و از بهائی مذکور سفت پسران تولد  
 شدند و لیو سنگه و سیاسنگه سوکها سنگه سچیب سنگه گرم سنگه  
 و غیره پسر دیو سنگه بهائی لعل سنگه بیاشد و از سوکها سنگه بسا و سنگه  
 دیگران بی اولاد ماندند و بسرداری ایشان بهائی لعل سنگه متصرف شد

## آئین صاحبان عالیشان در ۸۷

لقد الحمد والمنة که کتاب ستطاب عجمه التوارخ اتمام پذیرفت من بعد و ترتیم دفتر سیم مصدع  
اوقات شکرگزار صاحبان اولی الابصار گردیده از انکشاف طبع مردمان روزگار و ادایان  
اعصار و مبالغت نسبت فیض لوییت سرکار و دولت در باب آئین فرنگیان عالیشان نهایت  
رستگاری تمام و شوقی بالا کلام میدارند لهذا نظر برین معنی که هرگاه این نسخه ببلج آثار بنظر آفتاب اثر  
صاحبان عالیشان بگذرد و در اول فیض منزل خود خیال عنایت اشتهال آورند که این مصنف  
لاهوری را قسم در باب الفاظ آئین و تاریخ مهارتی و استعدادی کمال میباشد و این کتاب  
مختصر بر سه قسم گردیده قسم اول در آئین صاحبان عالیشان قسم دوم در اظهار کوالیف  
لک صاحبان سموالکمان و نوادرات و عجایب آن اقلیم حبه نشان قسم سیم در ارقام  
تواریخ احوال حبه خیال آن فیه عالیله از ابتدا می حضرت عیسی علیه السلام تا الحرف لک کلمه  
و هندوستان و قسم اول در باب اظهار و ارقام آئین مانع آنچه بر مصنف این تاریخ بلج  
آثار از کتاب شکر قائم نوادرات و غرائب و کتاب ابو طالبی و کتاب حدیقه الاقالیم و کتاب  
روضة الطالیین بطلعه فصاحت لامع رسیده لقلم بلج رقم سپرده \*

آئین ملکه ارمی و اتفاق سلطنت \* آئین سیاه و لشکر و وجه داران \* آئین تعین و تجزیه  
و غیره \* آئین بیان فوج بادشاهی \* آئین جنگ صاحبان عالیشان \* آئین ضبط و ربط  
عدالت \* آئین رسم صفت شجاعت و جنگ \* آئین کمین و اجراء کار بار کمین \* آئین مالک  
شهر و ملک \* آئین تربیت و تعلیم علم هنر و غیره \* آئین کار فرمایان و پوچار \* آئین  
تربیت اطفال غریب \* آئین تربیت یتیم و بیگس \* آئین عقل معاش و صرف اوقات \*  
عدالت امریکه یعنی آبنامی نو \* خصوصیات ملک امریکه \*

آئین منات حمیده با دنا غیمه احوال حبه خیال آن کوکب برج اقبال \*  
قسم اول - صاحب بصیرتی باشد که این لالی متلالی آبدار و گوهر تابان چشمش بر منال شادمان  
آئین سلطنت و ملکه ارمی - آئین ملک داری است چون از نامی کار فرمایان سلامت  
ذمی شان ملک مقدم است لهذا احوال ملک را مقدم داشته اند چه که از اجتماع مبالغ و زلفاظ  
منعم و صراف و شاه و غیره مشهور میشود و حرف ملک باعث بر استحکام بنیان سلطانی و آسای

مقامانی میباشد اتفاق قوم انگریزان عالیشان و قوانین ضبط و ربط و نظم و نسق ممالک بر وجهی است  
میباشد که در تمامی اقلیم بهتر نخواهد بود و چنانچه پادشاه و راجه های امور سالطانی و اجرائی احکام مقامانی  
مختار کلیات و جزئیات است و پادشاه عدالت آثار نصفت و ثناء میباشد و جمیع صفات حسن  
و فضایل چهارگانه موصوف است و وزیر او امر و ارادین دولت متفق اللفظ و المعنی در حفظ و تدبیر  
احوال ملک هستند و احدی از ارباب دولت طاقتی نیست که بر غریب و ضعفا دست ترمزد و غلبه  
در از ساز و لاجرم جمیع شیرازه رعایا و انتظام و انقضا و برای احوال امور است سلطنت  
بهر شایسته و طرز بایسته متصور است اگر پادشاه ملک عالم و سفاک بود و در میان اراکین سلطنت  
بی اتفاقی جلوه نمایش یا بد هر چند که اسباب دولت و اقبال و کار ناسجاست ثروت و اجلال و پر  
کمال باشد فی الحال زوال پذیرد و اقبال آن ملک و روال فایز شود و رعایا پامال و در سب و  
سختال گردد و وظلی کلی در آن اقلیم جلوه اعلان پذیرد و فتنه و فساد از هر طرف مثل شعله آتش جلوه  
استعمال سازد و احوال ملک بنده و مستان شادمانه متعال است و در زمان سابق  
ملک انگلند بسیار در طول و عرض خور و بود و دیگر ملک هند و سب و وسیع و فراخ جلوه نمایش  
و پادشاه ممالک بطریق راجگان بطول الملک بوده اوقات گذاری میبایست بسبب بی اتفاقی  
یکدیگر پادشاه و نازک و غیره بر ملک انگلند تصرف متسلط گماینگی بجلوه ظهور آوردند چنانچه عمارت عالی  
تیار و مرتب کرده پادشاه و نازک شادمانه است من بعد که قوم انگریزان همه المکان متصرف شدند  
بالاتفاق اقوام آبادی ممالک محروسه و مهوری بلاد مقبوضه و رفاهیت خلایق منصفه شود و جلوه  
فیه موده بنابر انتظام مهام مالی و ملکی باز و سامی قوم ممالک متفق اللفظ و المعنی گشته چهار  
فرق بنابر آبادی موانع مقرر و معین شده بوده اند فرق اول برای بندوبست امور عدالت  
فرقه دوم متصدی کسب و انتظام ملک و تحصیل مبالغ خزانه بخشی و داروغه و اتهام اخراجات  
و صرف و بکارات بر ذمه ایشان واجب و منتهی است فرق سوم امیران و شیخان و بزرگان  
امور مملکت که بر تمامی مقدمات مالی و ملکی مختار میباشدند فرق چهارم سرداران و رؤساء لشکر که  
حفاظت حدودات ملک و قلاع و مقرر و مامور کردن سپاه جنگی و جنگی و ترمیمی بر ذمه آنها واجب  
و لازم است غرضیکه این چهار فرقه در تمامی امور متعلق و نقدی و معالیه اختیار کلی میدارند و  
پادشاه را سواهی صلح و جنگ موافق مصاحت اراکین سلطنت امری دیگر نیست و در تمامی امور  
ملک و اجرائی کار و بار او امر پر گنات هیچ اختیار نباشد بلکه تغییر و تبدل بر صلاح شمرد پادشاه منحصر



بر اختیار اقوام است بلکه صاحبان عالیشان میزبان که پادشاه بخوابان نیست پس مخالفت  
 و حر است ملک و ملائق او را مقدر و معین کرده ایم اگر شش را یثربینت پیوستی مع مخالفت ملک جلوه  
 ظهور آرد و تمامی وضع و شریف ملایع و متفاویم و اگر پادشاه چنان کار و سفاک و خشن و دست و شمشیر  
 آثار و جهالت و نار و نادان و بیوقوف باشد و مقتات ملک را با حسن و وجه نقد تبدیل کردن بر ذمه  
 بهست والا واجب و متعمم است و شخصی را که نیک نیست و مالی بهست و در شجاعت و عدالت و عفت و  
 عقل و گپاست و داناتی و فقه است مختار لغور فرایند خواهد از اولاد پادشاه خواهد از اشرفان  
 و اکابر بطریق سرداری و نداداری برادر نیک مخالفت نشانند و او را واجب التعظیم دانسته مشایخ  
 فرمانبرداری به کامی آرند و از امر او بوجوب کنکالیش و مشوره آئین عدالت با تلقای قوم سروری  
 شتاف و اجتناب نسا زید اتفاقا اگر پادشاه از بی روی تعجب یا تحکم بی تجویز و صلاح قوم غلانی آئین  
 کسی ادبای و سفله و مساکین و عاجز حکم کند انقضض نماید و جواب باطواب خواهد داد که نمیکارم تا کسی  
 کس بستند و گشتن و اگر پادشاه از روی لامیت و چاپاوسی بصلاح و مشورت و کلامی عدالت بنا بجا  
 اجرائی امری از امور حکم سازد و اگر چه از این سه ان فخاص باشد فی الحال در تقدیم آن سعادتی بی  
 و منافعت سریدی بجا آرد و گاهی اجتناب و احتراز از احکام و او امر آن نوزد +  
**آئین سلطنت** - اگر پادشاه بقضای الهی جان بجان آفرین لغویض سازد و پسر کلان پادشاه  
 که بهیچ اوصاف متعصب باشد بر سریر پادشاهی می نشانند در صورت از پسرانش هر کسی را که شایسته امور  
 سلطنت و ولایت است اجبای مخالفت بود و اختیار نمایند و اگر پادشاه لا ولد بود و شخصی دیگر از سلیمان  
 با ضعیف یا از فاندان است اف و اکابر عصر که شتاف مقتضات سلطانی و متعل با خطیر فاقانی باشد  
 اختیار نمایند و او را در مانده نشانند و قسم و اقسام مولفه و عید و پیمان سخاکم بگیرند و در امر و جشن  
 مالی آرامند سازند و وضع و شریف اقوام مافخر شوند و اگر آن پادشاه بعد مر و اوقات کثیر  
 تغیر و پیمان و موافق ساخته از قسم اقسام برگردد و ظلم و جفا و بی معالکی شکار کند اگر کین سلطنت  
 با اتفاق صلاح اقوام ریش خلعت سلطنت را از وضع سازند و قایم تعامش و دیگر بر اگر بزرگوارستانی  
 می افزین باشد بر تخت نشانند بنا بران پادشاه را غیر از نیک سلوک و خوش معاملی و لطایف و لذیذی  
 با اکابر دانی امری دیگر که بر فضیله و الا نظیه بنزد و و جوی من الوجوه غلی و فساد می و مقتضات و شایسته  
 بطور نمی آید چنانچه استقرار ممالک محروسه و ثبات اقالیم مقبوضه و شوکت و حشمت و روزافزونی  
 اقبال و تشامعند بجاه و جلال و زیادتی دولت و مزید ثروت قوم انگیزان عالیشان بر دیگران

دلیست ساطع و جنتی است لایح که از غایت عیان احتیاج بیان ندارد و این طریق و این که در صاحبان  
عالمیشان رونقی تمام و رواجی مالا کلام میدارد تمامی اقالیم سید حسن و اودنی و السب و آخری است چنانچه  
در اقالیم دیگر بادشاهان ممالک خود در حق و ناحق مطابق رضی خود می نمایند این معنی باعث خیرالایام  
و ویرانی رعیت است قیاس باید ساخت که رسم و آیین صاحبان سوا المکان که با اتفاق قوم معین است  
گاهی فتنه و فساد و خونریزی و مردم آزاری در آن ملک راه نمی یابد و بمقتضای عقل معاش اولین  
معموری در بند و بست ممالک بطوریکه هر یک در ملک از مشیت الهی که نوع انسان را ناگزیر است اگر از  
قوه بطون بمنفعه اعلان رسد مجبوریست لیکن آدمی را در نفسی و نظام امورات جزوی و کلی بدین شرط  
است پس از هر یک بادشاهان اطراف و سلاطین اکناف که طریقه موافقت و طرز موافقت  
و آیین حفظ و پوش پاری و رسم حر است و خبر داری بجایه ظهور آراء و استحکام مبانی اتفاق گاه  
غبار مال برافزاید فیض اشتمالش نرسد دولت همه از اتفاق بخیرد بید و لیتی از اتفاق خیرد  
وین باید که صاحبان عالمیشان در عهد عنایت عهد پرورده صدف عنایات این و قدیر حضرت جهانگیر  
که در غرض فیض پروری او گوشتواره گوش نلایق است صاحبان سوا المکان در کنگره کوهی بویار  
درست و مرتب گنایند و بعد از آن از اتفاق و موافقت یکدیگر در ممالک هندوستان که چهارده  
عالم مشهور است و هم در سواد بنا درست و ولایات قبغه و تصرف خود بجایه ظهور آورده و در سواد  
در هر روز و هر دم افزایش و ازدیاد و میسرند این تمامی امورات و همگی مقدمات محض از اتفاق  
یکدیگر میباشد

اولین حاکم و سپاه ملک و فوج و درجیات سرداران - باید دانست که اولاد برین قوم  
شد لین درجیات سرداران است که هر یک سردار بر مراتب و القاب و کار خدمت خود را در نسخ قدیم  
و ثابت دم میباشد و کار دیگر بر هرگز در خیال و نظر نیامورده در انجلیح مقاصد و مطالب و غنای  
مراحم و مارب امورات خود هر دم و هر لحظه سعی و کرم بود و گاهی لوازمات و اسباب آرزو و منشی  
نمیباشد و القاب بیست قسم است و اساسی آن بیصنف این کتاب است مطالب معلوم نیست اول  
سارجن و ویم یحشین سیوم کفشت چهارم کبتان پنجم میجرت ششم کرنیل سقتم لار و ششم اولیک ناب  
بادشاه و هر یک از این فوج شده درجه دار و اول و اوسط و خنجر که بعد اول و میان بدو در جلای رسد  
و در بدین خبر و آرائی و جنگ آرائی و تعیین سپاه و افواج خلف امراج حکم عنایت شیم سردار  
ذوالاقدار خود بمنزل امر واجب الانبلع حق سبحانه و تعالی و تقدس تصور سازد و سر موافق آن مخالف

و تباعد و عدول و تلقا بمجلوه اعلان نیار و بر وقت بر یک از ارشاد لازم الاتقیاد آن سوار و الاشراف  
شمار و زنیان فی الحال یقتل یا بستر می سازد و در کنار خود ملاحظه کند در کتاب عالی باب صاحبان مالکیت  
برگزیده هرگز خطا و تفسیر را بچنین مخفی معاف بخشش نیست که بر صفا هیچ ذلات و خطیات او قلم غفور  
رفتم کشیده آید و مکنات برای لشکر چپا و فی لشکر با چپا بحال حصار انداخته و وسیع و فراخ با چپا مقرر  
و متین است که سوار و پیاده بقوع بند و ق و توپ و غیره همیشه موافق آیین خود بقواع  
مشغول پیوه باشد و همواره استعمال آن بجلوه اشتغال آرند مبادا در عدم اشتغال آن در وقت  
قوع فتوری و فتوری راه یابد و در سوار و پیاده و در سوار و پیاده و در سوار و پیاده و در سوار و پیاده  
سواران انجیلک بهند و ستان و پنجاب و توپچی من الوجوه بطور نمی آرند بلکه یک کس  
بعد از آن و از ده کس از سوار و پیاده بروفتی در چه خود در جلوسه و این ماضی بوده احکام مشرک  
بسیارند و هر وقت خبر هر یک در جنگ بیکدیگر هر کس که در میدان محاربه و مقابلت چیست و چایاک  
میدانند و در درجه زیاده میسازند و شخصی را که صیبن و غرول تقو می نمایند از سخنان پیاوردند و درش  
غرض شجاعت و جوانمردی می اندازند چنانچه پنجاه کس از سواران و پیاده خواهند بود که برای سخت  
و کجا بهانی حویلی بادشاه همه وقت و هر حال موافق پیره خود و چو شیار می شبانه روزی میسازند  
تمامی سواران سپاه بهنگام اشتغال نوار جبال و قتال بعبده خود و ماضی بوده آماده و مستعد  
صف پیکار و کارزار باشند و بهنگام انظار شعله مقابل و مقابلت بکار و بار خانه داری و شغل بازاری  
و الفال خود و اوقات بپیرند و در یک شب بنابر سلام و مجرای بادشاه شرفیاب میشوند  
لیکن از ارشاد بادشاه بیرون نیستند و یکس را یارای و طاقت بیرون و خارج شدن از  
انگلیز نیستند بر صفحه خاک عاقر نباشند و اگر فاجه و ناگهانی صف کارزار آید و بهر استه گرو  
از تمامی قلمرو متوسلان با مصداق طرقة العین ماضی و دیده غازه و خروسی بر چهره شجاعت  
پیره می افروزند و به مجرد اشتها رخبر جبال و قتال بدون طلب تمامی سواران و پیاده  
پیکار و مستعد کارزار شوند و احیاناً در آن بهنگام محاربه و مجادله اگر احدی از شامت انگلیز  
اشتمال از جاده اطاعت و اتقیاد و وایره صدق و سداد احکام بادشاه قدم بیرون نهد  
اگر چه از امرای عالی تبار بوده باشد از خدمت مأموره تغیر و تبدل شود و بستر می سازد و  
نایز گرد و از تمامی بر میان و و الا سکان کسی را مقدر شفاعت خطیات و زلالتش نباشد تا به  
مقتد و فساد و هر یک که با مانع او بپا کند و شریک کار او تواند شد و در صورت هم بادشاه

تبع مرضی و ذرا دوا مرایا باشد و در دوا امرای هم و را طاعت و القیادش بجان می گویند از این  
 اقبال لا یزال انگیزان عالیشان که در ترقی و صعود و باریج اقبال و انقباض ایشان و تصاعد  
 اقبال است گاهی شتافت درین قوم واقع شده لهذا یونانی و تمامی ممالک و دلتایم در جوده  
 تصرف و اقتدار ایشان می درایند

امین نشست و برخواست پادشاه و غیره در عدالت و بند و بست امورات  
 نشست چهار کس از ادنی و اعلی و اوسط که بدینست و راستی و فرست و مزید فهم و کیاست موصوفه  
 تعقیبات حمید و متعصف باخلق شعبه پیشند با تفاق قوم انگیزان عالیشان تجویز و تدبیر  
 نموده ارباب عدالت لنین و مقرر کرده اند و شخصی که پیشه او نائب پادشاه باشد او را خطاب  
 لا یومضی بیکند و نشست هر یک در خانه عدالت که او را بنیان انگیزی پاریش نشینا و چون کوشا  
 و رجه به رجه مقرر است و پیش خانه عدالت بسیار وسیع و بسیار و در سقف آن سجایه چوب  
 همه از سنگ درست و ثابت کرده اند و این دالان برای عوام الناس و ادنی و رفیع و یادی  
 مقرر است و خانه عدالت که در آن ارباب عدالت نشینند از دالان جدا افتد جدا افتد جدا افتد  
 و دروازه علیحد و دارد و محاذی آن دیوار باشد که بر دو چرخ زین پاید و درست و مهیا که در دروازه کس که  
 از مردم رعیت رئیس قوم یا و سه بوده باشد بر زین اول فروتر نشیند و کسانیکه از قوم علما و شرفا  
 و کبکشان و میجر و کرنل و جنرال باشد یک پای زین از آن بالاتر افتد و دوازدهم که در دالان  
 است یک زین پاید و یک در ترقی نشیند و از همه اعلی بقدر یک زین جانی نشیند پادشاه هر که می گمان  
 که از خلل سحر کار چوبی و زرد و زری ساخته اند مقرر است و لباس پادشاه چه کرنی و چه کلاه و پوشش مردم  
 ولایت است و وجهی بن الوجه تفاوت نیست لیکن کلاه پادشاه بهنگام جلوس عدالت و محفل عالی  
 متکالی و محلی بدر غر و لعل عالی میباشد که سوانی پادشاه چپکس باز ازار می و در می قیامت و محفل  
 نیست که کلاه چنین برسد تواند نهاد و این کلاه مخصوص به پادشاه و بانی عدالت و چپکس و چپکس  
 است و همیشه کلاه پادشاه بطور عوام الناس میباشد و سوانی پادشاه هر گاه دی کلان است که  
 شش است و یک گنگ بزرگ می بنشیند و در منته و در روز برای عدالت مقرر است و سوانی پادشاه  
 درین روز سوار است و می بند و دشان و محفل پادشاه و سوانی چنانست که بقدر نیجا و سوانی چپکس  
 بر دار و همین قدر نشان بر دار و پانزده کس سازند نامی رباب و بر لب و عود و چنگ غیر و بعد  
 و صدای خوش و آهنگ و آواز دلکش سازند از این دالان و سماع خوانان همراه سوانی و رباب و سازند

و ده کس خدمتگار عقب گماذی میروند و بر کاذهی علامت اسد و شیر درشت کرده اند و این نشان مخصوص  
 برای پادشاه است و دیگر این علامت را نیاز زد و در میان شهر بعضی اوقات وقت شب تیار  
 نفیس بعضی احوال و مجلس برخی مقامات پادشاه تن تنها پیاده کوچ کوچ و شوق بشوق سیر و  
 نفع میباید و امرای و وزیران هم همین عادت پسندیده و خوشی حمیده میندارند و این افعال را کس  
 شان و شوکت و نقصان راه و دولت نمیدانند بلکه عین سیر و مصواب پندارند آنچه تعلق امور  
 عدالت که از مقامات مالی و ملکی بوده باشد بیست چهار کس سابقه ارباب عدالت بمیزان تحقیق و  
 کیاست و قسطاس تدقیق و فیه است بنجیده درجه بدرجه بیکانند سنجیده و مرقوم قلم فضااحت  
 رقم نموده و دستخط کرده از نظبه فیض اثر پادشاه بگذرانند و پادشاه بعد از ملاحظه و تدبیر عقل و درایت  
 از صلاح و مشوره هر که اسم از بیست چهار که مطبوع سازد و دستخط بر آن نوشت اش فرماید اگر چه پادشاه  
 را در قتل کسی قدرت و مجال نیست لیکن در باجختی مختار است بدین طریق که اگر ادبی از امر دوزار  
 و از کان و شه فاد و حکما و علما معروف و مشهور الناس که در تمامی عمر کارهای صواب و نیک  
 کرده باشد و بحسب قضا و سر نوشت ازلی بمقتضای بشریت حکایت ناشایسته و امری ناشایسته  
 از او ظاهر شود اگر پادشاه نظر بر قدیم الندیته و لیاقت عمل و علم و فضل و کمالات کرده جان بخشی  
 او بپذیرد و در باب عدالت از قتل او فی الحال موافق صلاح وقت دست بردار میبندد و اگر پادشاه  
 بی توجیه و صلاح و تدبیر و مصالحت ارباب عدالت به قتل کسی فرمان بدارد ارباب عدالت پادشاه را  
 و این باب هیچ ظاهر نشاند لیکن شخص قاتل را بعضی مقتول بعضی قاتل را بعضی رسانند  
 بهر قضا تا آنان اظهار سازند که مانوکر و متوسل پادشاه ایم به جب حکم پادشاه به قتل کسی اقدام کرده  
 ایم و این باب هیچ تقصیر نیست البت که ارباب عدالت با و بر اعتبار ناسازند و گویند که پادشاه بدون  
 صلاح ارباب عدالت جرات و دلیری ساخته است غرض که امر عدالت بر تمامی احکام سلطنت  
 غالب و مستولی میباشد و تمامی مردمان ولایت بر تبعیت احکام عدالت متفق اللفظ و المعنی هستند  
 و مگر عدالت را فرض کلی میداند این بیست چهار کس که ارباب عدالت میباشد بعد از سه سال  
 ایشانرا بغیر و تبدل سازند و دیگر آنرا که بجمله فرستاد و دانش و ذرور که کیاست و پیشترین  
 و راسته باشند قائم و متعین پس نمایند که مبادا دشمنان بنا بر قداست و دریافت احوال ملک  
 هر یک از مایا و غیر ملک گذاری و جانبداری از یکی من الامداد سازند چنانچه در عدالت بپذیرد  
 سابقه رشوت خوار و مرستی را در قتل نیست هر که رشوت خورد و بار دیگر ظاهر شود و بزرگی و قدر واقعی

فایز کرد و خانان ضبط شود بنا بر سندی و عبرت دیگران این مقدمه هر دو اولی و ثانی  
 سبب اتفاق جلوس بادشاه نو بجلوه اعلان آید یکایک ام کار نو تجدید خواهند که بمنصه شهو دارند  
 دستور آن برین وجه و آئین است که حکاماری الت مر قوم قلم عنایت رقم نموده و شهر را و قریه  
 و قصبات ممالک مقبوضه و اقالیم مقبوضه و دیگر وزیران سازند و از هر یک یک صد در کس یک اشراق  
 و دو ویمی اخلاف طلبیدارند و تاریخ ورود عدالت در حکم برنگارند که در فلان تاریخ ورود و اتفاق  
 قوم روز عدالت مقرر شده تمامی دو در کس از هر یک از کس قلم العین حاضر شود و ندیس قوم انگیزان  
 عالیشان که احکاماری الت را باند و حی آسمانی تمهیل و تصور پس از بدو مر قوم هر چشم حاضر شوند اگر  
 دو کس لایق هستند او را سلطنت باشند و در قوم اخلاف واقع است که یک طایفه در مل خود خیال  
 میسازد که بادشاه ماین باشد و قوم دیگر میخواهد که شخص دویم مسلط و غالب گردد و در امثال انضال  
 این مقدمه برین طرز مقرر است که وضع و شریف و صغیر و کبیر مر دم حاجیه و طراف و اکشاف لایق  
 و نیکو تنان چه اشراق و دهقان بقطار در رویه قایم سازند یکی از از باب عدالت با اتفاق قوم  
 اسم و خطاب اند و کس که مستحق خلافت اند مر قوم ساخته از یک سر مر دم تا قطار آخرین با و از بلند  
 رفته ظاهر مینماید که حکماری الت بالاتفاق قوم که هر که ازین و اختیار باشد نامش اصناموده دست  
 برداشته قبول سازد و هر که ارغبت و میل بر دیگری باشد بر حال خود بوده خاموش شود و این  
 شمار و اعداد نمایند که دست برداشته چند عدد است و آنرا که بحال خود و بر داشتن دست برداشته  
 چند عدد مینماید پس بطرفی که از ارقام و اعداد مر دم پیشتر و زیاده باشند بیان عمل اقدام نمایند  
 تا که در شمار و حساب یک کس زیاد بود و او را بادشاه شارند و همچنین در هر مقدمه مات مالی و مالی بود  
 همین بجا آرند و عمل کنند و اگر از باب عدالت و کار بر و از ان بادشاهی سوامی معمول مقرر می قبول  
 جمعی اضاف نمایند اگر بقدر و وفوس هم باشد بدون رضایندی و اتفاق قوم و آئین سابقه  
 بوجهی من الوجوه اجماعی آن صورت نمی بندد

آئین ویر شدن جناب - اگر سبب اتفاق معامله و نیوی شکامه کارزار رندت و راز  
 کشد و خزانة خو شایسته و طرز بایسته صرف افواج خلفه امواج و غیره لوازمات محاربه و ستاله  
 گردد و غنیمت در دست پیکار مقابل و میبادل باشد در انحال بضرورت وقت منعمان و در نیند ان  
 شهر و اطراف او در عدالت طلبیده ازیشان استجلاب بود و استداد مبالغ بطریق سو بجلوه طرز  
 آند و وعده مستحکم بنقله بوجوب رخشد که بعد از اطفای شعله مقابل و وقت امنیت و اسودگی رعایا و بر بازار

آمدنی مالک محروسه عاید و واصل خواهد شد و تا اداسی زیر اعلیٰ سودان شهبه شهبه راه با وجود  
 میازند و آن حال تمام اقوام صرافان و تاجران و سودگران و زورداران و سرداران اتفاق  
 سازند که اگر از خسارت و نقصان مبالغه بادشاهی تاب مقاومت و مقابله در بادشاه نخواهد ماند  
 و ملک و مال بتصرف و غلبه ضمیمه کنیم خواهد رسید و عمارت سنگ تمامی خراب و ذلیل خواهد شد  
 و تمامی الثواب و اسباب و زینت و مبالغه در دید اقتدارش خواهند رسید پس در میوقت  
 بالضرورت استعانت بادشاه و در داوون مبالغه باید ساخت پس بر کس که تقدیر یک لکبر و وسیع  
 نقد و رخانه موجود و جنبها دارد و بعضی از آن پنجاه هزار روپیه و اتم فقره عریض بادشاه بدیده و سود  
 ماه به ماه بگیرد و در این صورت ملک و مال بسالامت از اوقات مصئون و مأمون میشود و بعد رفع  
 فتنه و فساد جنگ و حال از آمدنی ملک بر و ایام نرم و مقرر و موصول میسر و نقصان و  
 خسارت احدی من الا حادث شود بکافی و منفعتی هر یک و بیاب اخذ سود حاصل میگردد و نام  
 نیک از قوم متعین و دوایند ان ظاهر شود +

آئین رسوم غلامی و آزادی - رسوم غلامی و خواجگی و ملوکی و مالکی در ملک فرنگستان  
 نیست بلکه سفیر و کبیر و نفیر و قطعه خود را آزاد میگویند بر خلاف مالک و دیگر مینه و ستان که برنام  
 غلامی اعزاز و افتخار میسازند بلکه بر ولایت انخلیند امر و وزیر و تمامی این آئین سالمت و  
 خلافت از نامه نوکری و توکل هم عار تمام دارند و ظاهر میسازند که تعلیم و تربیتی سلطان محض  
 برای نام است زیرا که بنده و است امورات و نسق و نظام معاملات مالی و ملکی در اسباج امور است  
 و میبوی و امضای مقدمات صوری و معنوی مساوی بادشاه بجلوه ظهور نمی آید لاجرم بنابر  
 سرداری و ریاست بر خود مقرر و معین کرده ایم و تمامی اسورات مجموعه مالک محروسه  
 بنفس نفیس خود را در اسباج و انعام پذیرد کنانده میسایم و یکپوچی در وجه صرف معیشت بر تاج  
 بنجو شایسته یگانه و برای نسق و نظام و بند و بست اجرائی عداکت که باعث اسودگی حال  
 و موجب رفاه حال است چند کس را مقرر نموده با طاعت و انقیاد امر را باب عدالت و رتبه  
 فرمانبرداری و در رقبه جان نیاز نشان انداخته ایم و با یکی اقوام در صف کار نازد معرکه  
 پیکار بحسب حراست تنگ و ناموس داد جلالت و شجاعت داده صرفه زرمال بنماییم و اگر  
 نه ما غلام کسی نیستیم و اطلاق نام غلامی و خواجگی و نوکری بر خود نهادن عار تصور نمایند لیکن در  
 تقدیم ادب و آداب و پاس قوا که تسلیمات و کمر نشات و قید از وقایع فرد گذشت نمی سازند

واستقامت و تعظیم امر و لوایحی بادشاه و سرداران خود که مطابق این بود باشد سر مختلف و لغافل  
نمایند و همچنین سلطان آنکس را زود و قدر و مرتبه و ترقی منزلت و رتبه هر یک از اعاданاس  
بر دوشمست خود واجب و متعقد دانسته در افزایش هر یک تو جموج معصوف میدارد و بادشاه  
در ایامی و امضای امور است بفرمی و رفیق و اطمینان و تسلی و خاطر داری هر یک کوشد و  
بجنگام دریا عام تاج از سر برداشته با هر دو اوقات ایستاده و قائم باشد و مجرایان نیز نگاه از  
سر دور کرده و سرنگان نموده و یک را نوپرز زمین نهاده و پشت خم ساخته بطریق رکوع سلام  
عرض سازند و بعد سلام مجرایان بادشاه بر کرسی زرنگار و مرصع کار جلوس سمیت مانوس نمایند  
و غنیمت او گمان و برادران بادشاه همین و یسایر کرسی با خور و نشینند و بعضی امرای عظام  
را نیز کرسی عطا شود و آناد و در ترا قاست سازند و باقی امرایان و سرداران و جرنیل و کربل و  
لار و حبیب الیراتب و در و نزدیک ایستاده باشند.

آمین پیش آمدن جنگ - اگر بادشاه خواهد که قومی را جنگ و پیکار مخالفان چهار  
ما مور و لغتین سازد و تمامی رئیسین را طلب نماید و خود قیام نموده پیش مجلس ایستاده و نگاه  
از سر دور کرده با آواز بلند احکام عالی بیان سازد که درین وقت ضرورتی بظهور رسیده اگر  
شما که هست چیست بستم بهم را با انجام رسانند هر آینه موجب حراست و نگاه بانی مالک محروس  
و نام آوری قوم خواهد شد بجز و سلع این سخن تمامی سرداران شرایط تسلیمات بتقدیر بمانند  
عرض نمایند که ما بندگان در ملک مستقیم عبودیت و بیج قدیم فدویت ثابت قدم و لیس و دم  
بپاشیم و راهبام بنیان مخالفان و اندام اساس معاذان سعی بشمار و کوشش بسیار بفرستیم  
خواهیم آورد و از علایات پیغایات او تلقای و اقبال عد و مال بادشاه را آنچه فتح و فیروزی از  
مهربان افعال ایزد متعال خواهد دید و اگر بادشاه از روی شکر بادشاهانه امر نماید که بر جنگ  
کارزار رفته نزد ارباب کشتن تمامی سرداران جواب با صواب دهند که ما بندگان می زور خرید و  
غلام میگیریم که مطابق سر موده عمل سازیم پس تمامی کارهای بدیج و اطمینان قلوب و شایسته  
آمین افواج بادشاه - فوج بادشاهی بکمال استحکام و استقلال در جای مقرر می چار و لی دارند  
روانده و شبانه موافق این خود را در چوکی و پیر سرگرم بوده دقیقه از وقایع خرم و قیاط و حراست  
و حفاظت نامری نمیکند از سوار و پیاده که بقدر بالا و تنومند و قوی یکدل و در صورت و تربیت با عضا  
پسندیده و وجهی بوده باشد انتخاب نموده و بجمعه شایل اخلاق حمیده و زویر فضایل و حمیت سعیده



میل و بدو فکر و متوسل میسازند و بعد از آن لمبوسات صحت و برگزیده یکدیگر پیراسته با انواع انواع  
قواعد و قوانین محاربه و مجادله چنانچه فیما بین انگریزان عالیشان معروف است پیراسته گردانند و  
یکیک اسپان صبار رفتار برنگ بیاورند و مشکلی و سفید و گیت و سنده و غیره به جاباب ارسال دارند  
که بین گان را وقت معاینه تواند آمد آنها سروری کافی و پیروی وافی و احتیاط متوافقه و البته از استحکام  
مامل گرد و چنانچه دو مرتبه مصنف کتاب شکر فایز را در اوقات و عجاایات مشاهده نموده آمد و غرض  
اینکه نام منبت ارسام اینست سواران اسپان خاصه جناب شاهسی که میباشند و چه خوراک پوشاک  
و غیره از آن کار عالیها را پادشاه بدست می آرند و سوا می آن بیت رویه در راه هر یک مقرر و  
معین است و در راه بلا فاصله و وقت بهنگام طلوع ماه نو بدست می آرند و در وقت اول جنگ  
فرس یک لک سپاه هزار سوار و هشتاد هزار پیاده همراه پادشاه انگلیز رونق ظهور میداشت و  
بهنگام رفتن ده یو درات یکصد و پنجاه جهازی جنگی خود و کلان بنا بر جنگ آزمای تیار و مرتب بودند  
از اسبها و جهاز بنام پادشاه میگونی که یکصد و هشتاد و ضرب توپ بران نهاده اند و تعریف مضبوطی  
و توصیف استحکامی جهازات جنگی خارج از دایره بیان است که احدی از صاحبان عالیشان از امیر و محصل  
نست و قوم انگریزان سوا بمکان در محاربه و متاخر جهاز غازه شهرت از تمامی اقوام بر عارض جنگ  
ناموس خود می افروزند و من بعد که مالک کثیر و قابلیم خطر دید اقامت را و تصرف صاحبان عالیشان  
و آمده اند با نافع جهازی جنگی تیار و مرتب گمانید و اند و آنچه آن کثرت جهازات و بسیاری آلات محاربات  
و اسباب جنگ و مقابله و افواج کمل و مسلح با اتفاق یکدیگر در اطراف و اکفاف ولایت انگلیز نهاده  
ظهور میداد که کسی را از فراسیس و غیره قدرت و مجال نیست که بار و تسخیر آن ولایت پردازد و سمیت  
مستمر که در وقت جنگ و جدال تمامی جهازی جنگی تیار می سازد و اسباب محاربه مستعد بیکار باشند  
و بهنگام آشتی و صلح در جال می محفوظ خود با احتیاط تمام فرو گردانند و درین قوم شریف آنچه آن  
و موافقت میباشد که حاجت تحریر نباشد \*

آمین جنگ صاحبان عالیشان - آیین جنگ صاحبان عالیشان چنان است که هرگاه معرکه  
جدال و قتال روی کار آید و تا حریف خود را مطلع و آگاه گردانند که در فلان روز و تا سرخ صدف کارزار  
ایستاده باشد و سپهران بشیه و غما و دلاوران محب که میباید و استیلا و بهادری خواهند داد و باید  
که شاهنشا و در عهد کارزار و محاربه و مقابله تیار و مستعد شوند و این معنی و لیلست قاطع و جیتی است ساطع و منبغی  
که مخالف و رد دل خود و بر اسان گرد و و تاب مقابله در خود ندیده راجده اطاعت و انقیاد و در قیام و جوی

نشان اندازد و کسانیکه در سه دوران لشکرش نزد و غایب شدن صلاح دارند و همراهش هم حق اللفظ می  
 نباشند از این معانی خبر میجوید از تلمی اخراج و قناب و هزار ساخته و مسلک متوسلان صاحبان  
 عالیشان نمک شوند اگر چه نمک سدام را در ولایت صاحبان عالیشان عزتی و افتخاری نیست  
 لیکن بنا بر پاس بعضی امور است ریاست جز نفقه و اخراج بالش قرار واقعی میگیرند و اگر احیاناً کسی را  
 فریب و دغلبازی و مکر و جلد سازی بخیر و بی اطلاع با جهازات حرب مستعد کارزار کرد و بنام  
 دغلبازی و نامردی شهرور افاق گردد و اگر احدی بخیر فی القور جاده پای قتال و جدال و صاحبان  
 عالیشان که اخبار نویس و بهر ملک مخصوص در اقامت معاندان و مخالفان و امان و از بجز و صفا  
 و رو آنگی افواج طبع نشان مستعد بر یکبار و کارزار شود چنانچه منقول است که فیما بین بادشاه  
 و نگلیان عالیشان و نه اسیرش قتال و قتال روشن و افروخته گردید تا چند نوبت و در  
 جهازات نایره جدال و قتال تابان گشت و هیچ کس را زهریت فاحش و ست بهم نداد و آخر الامر  
 بادشاه و نه انس بضرورة وقت صلاح داشتی نموده و در ملک خود رفته و جهازات جنگی کجمل  
 متانت و استحکام تیار ساخته با اسیران خود مشوره و صلاح کرد که با و نگلیان در میدان مقابل  
 مقابل شدن و بهریت و امان بسیار مستند و نامکن است اگر بخیر و بی اطلاع او شان روانه گردید  
 و او جهازات و بهادر می داده آید بسیار امن و دولی است که و نگلیان از انضباط شیرازه سلوک  
 و صفائی غافل و ذایل خواهند بود و در نیوقت عروس مدعا بر کسی انضام مطالب بخیر بهتر است  
 و اگر زمین جلوس خواهد ساخت بنابران بادشاه و نه انس بدغلبازی و بخیر با جهازات جنگ  
 مستعد متانده و مجادله شده بر او گردید بادشاه از روی اخبار بر حقیقت کارگاه شده و در عزم  
 سرعت و شبانی قریب هشت منزل چهار نوسه ای سابقه تیار و مرتب گردانیده و اسباب پیکار و  
 آلات کارزار درست و همیا نموده و خاطر از هیچ ابواب نه اسیر کرده بادشاه و نه انس نامیکه بخیر  
 مرقوم ساخت که بی اطلاع یکدیگر تیاری جنگ و جدال سامن متقرون صلاح صاحبان عالیشان  
 نیست شاید موافق عقل صواب اندیش اسیران اراد و فتح صلاح مرکز خاطر بیابند بادشاه و نه انس  
 نهایت پریشان و نامردی و در جواب آن تعلیم آورده که فیما بین شیرازه دوستی و اتحاد  
 منهد و مضبوط و عزیمت جنگ و جدال چوگز ترسم قسمی نیست المکاران جهازات را مرت و درست  
 کرده باشند دیده بایند که در شیرین اخبار حقیم رفع فتنه و فساد گردیده لهذا بزرگان روزگار  
 گفته اند که سخن شنیدن هیچ و دلست و مردان سخن اخبار مستعد است +

این خندان و مالکدار می - و هم و این خزان و مالکدار می سرداران و ولایت نیست که ایشان  
 پاس درست خود را از سبازان و مهاجمان و سوداگران و خزان مقرر می بجهت طلب پادشاه و دیگر  
 به و قطعه سوا می مطالبه موافق این خود و احوال می سازند و می نمایند و بجهت پادشاه طلب می کنند و  
 غیر از ادای و حبه مقرر می که در خبری رسوم یا خبری و زمیندار می و ابواب عوالده می نمایند و اگر  
 حاکم سوا می حصول مقرر می بدو ن فرقی رعایا خبری و درخواست نماید رعایا به مقابله و محاربه از این  
 هر چند زمینداران را اسناد و و طاقیت مقابله مشکل و محاسبت لیکن دست از ترس و زراعت و  
 کشت کار باز نمیدارند از زمین می زمین لایق زراعت خراب و بیجگر گردد و محصولات سایر و اجناس  
 خشکی و تری از نسبت دیگر ملکها زیاده است و سوا می آن آمدنی ابواب و خانه شماری بعد و  
 در و از مای حویلی و سقف های و کوشکها و غیره مثل کاوسی و برمه برخزان مقرر است و تمام  
 آمدنی خندان بقدر بیت و پنج کرد و بر پایه مقرر است از آنجمله پنجاه کله بر پایه از آمدنی مال باشد  
 و باقی تمام آمدنی سایر است و حقه اجات جنگ و کارزار صاحبان مالیشان بسیار است  
 در ایام سابقه که فیما بین سه اسپان و انگیزان سوا مکان خرج و اخراجات شده بود و یکی معید  
 سی ذکر در و سه کله برده هزار هفتصد هفت بر پایه بصرف درآمد بقدر و کرد و پنجاه کله بر پایه  
 از و دهنند و ولایت و فرس خندان موافق این گرفته بودند و باقی آمدنی خزان خشکی می بود و پنجاه کله  
 این ضبط و ربط عدالت - نسق و نظام امور است عدالت چنان است که در مقدمات مالی  
 و یکی مدعی مدعی الیه هر دو رجوع در عدالت کرده و یکس اعتبار سازند و قضایای تمامه و سال طوالت  
 و مدت دراز کشد و هر دو کس در صرف وکیل عدالت مبلغ گزیده بخوشایسته خرج سازند و آخر الامر  
 هر کس در مدعی و مدعی و کاذب شود و خرج طرقتانی هم ذمه اوست چنانچه در کلمه هم اینچنین بر و  
 یافته دست و در اثبات حق و دفع نالش و داد و دهی و نوزاد و سه یا درسی و فراوانی یا سناطر  
 در دیت احدی من الا عا و منظور نظر است اثر صاحبان عالیشان نیست پس رشوت نذر راجع  
 دخلی میباشد و اگر احدی تلف داد نذران در میان آید و اگر چه صاحب الحق بوده باشد او را  
 در مدعی و کاذب ساخته بفرای لایق رسانند که موجب عبرت دیگران بوده باشد و اگر امیری  
 یا پادشاه ازاده از میان کشت و کار سوار بگذرد و زراعت تلف و پایمال عوا فریول گردد و  
 اگر از مای کسی نالش و سه یا در نیت بعد از رجوع سازد و ج خسارت و زیان زراعت و حق  
 حساب و این خود بطریق مضاعف حاکم کنند و در سه یا در هم جریانه سنگین بگیرند که دیگران

بار دیگر چنین کار ناشایسته را نزد درین صورت عرض اهل عدالت است که زبردست نریزد  
را آزارند بدین شیئی فقیر را نیاز دارد \*

**عدالت خون** - در مقدمه خون اگر کسی بگذرید یک لکچر و بیجریانه بدین منظور نیست چرا که  
از باب عدالت قاتل را بقصاص رسانند و بیجریانه و معاصره افند نمایند و هرگز معاف نکنند لیکن  
و اینها نام بنیان ربانی و الهی است صنع خدا یعنی قتل آدمی لحاظ تمام میبازند لاجرم چندین  
بطلان الف الحیث که دارند چنانچه اگر کسی بتقصیر خون اسیر پنج نقد بر شده و سنگی گردد و بحالت  
باز پرس بخون اقرار کند از باب عدالت بر تاج آید او را مجنون و بولای خیال و تصور ساخته چندین  
محبوس و اسیر دارند و اگر سه مرتبه همچنان مقرر شود و پانصد جانش را ببرد و او را بقصاص  
رسانند اگر از راه قهر است و دانی موشیاری شده و سخن فهمیده انکار کند بر بعضی اثبات  
درخواست سازند و دانی و از باب طالع و لیل لعل بر سر بند و در بندت ممتد از بعضی اضی  
شود و در همه محکم عدالت مدعی احضار نگردد و در الوقت درخواست نمایند که مدعی حاضر نیست  
در وقت خونی را از قید خلاص و سنگسار سازند و سزای دزدان بر کسی و بیشی مال موقوف  
نیست چه که دزد و غریب دزدی میکند هر قدر که بدستش می آید بکشد و او را از طرف خود چیزی  
باقی نماند و در ولایت فرنگستان دزدان نقب زن در این زمان و کسبه بسیار است و همه  
مردان ولایت چنین است که مبالغ و اشرفی و فلوس و ریزگی طلا و نقره و گهری جواهرات پیش  
در کسبه و جیب خود میدارند بکمال خالی دست سواد می زنند که نقب نقب جاسی روان نمیشوند بعضی وقتها  
در میان سیر و تماشا که از دایم عوام الناس زیاد از قیاس میشود در آشنائی طریق و عین  
فراموشی خلایق اگر کسبه بدست و جیب کسی انداخته بسرعت و شبانی بکسب و کسبه خود اندازد  
سی و او را مانع نگیرد و اگر هنگام انداختن دست مالک جنس دزد را بگیرد فی الحال و زود قبل مانع  
شود و مال بجا حساب مال برسد و اگر دزد دست از کسبه بیرون نموده است و در دست خود دارد  
مالک بنسب هیچ قدرتی و مجانی نیست که او را بگیرد و سارق ظاهر سازد و اگر دزد و کبوتر و دزد  
سارق در عدالت صاحبان عالیشان مالش کند آنجا حساب مال فی الحال محبوس گردد و بعد از آن  
چیزی از آنجا حاصل سازد و در ولایت فرنگستان دزد و قطع اشرفی و در این زمان و قراق  
سوار سبب اندر شمار و شان را بر نمی آید و اکثر دزدان که مال و دولت نمایند آن چهار  
عشمت خرج کرده و بحالت تباد و قتل بر سر سیده از دست و جوی روزگار و کسب و پیشه غارت تمام دارند

با جرم باد زوان اوقات بسرمی بزند و همراه در میان وادی دشوار گذر که ننگ آباد می چپ و راست  
 نباشد و گوشه کین گاه اقامت سازند و هر گاه ملاحظه نمایند که گاومی سواری از راه دور میرسد نزدیک  
 گاومی بخیل تمام بر سپان صبار قرار رسیده تمام مال و اسباب گاومی غصبیده میگیرند  
 عالت زنا و آئین ال - در تهره زنا چنان رسم و آئین است که اگر مردی با زنی بزبردستی  
 و میلان خاطر خود ببرد و سینه زوری محبت نماید و از زن بعدالت رجوع کرده نالاش سازد  
 زانی آفتور مقتول سازند و اگر زن و مرد بخوشی ظاهر یکدیگر در رضا و رغبت جابین به اشتراک نمایند  
 و باب عدالت موافق و مزاحم نشوند که موافق استماع و قلوب یکدیگر بخوارند و لیکن در صورت رضای  
 جابین هم آشکارا و ظاهر نیست و در پرده انحصار مردان با فعال خود مختارند و با رتخاب فعل قبیح هر چه  
 خواهند بکنند مستحب آوردن خانه به کار و کوک و تولد و است را قدرتی و طاقتی نیست که بر گفته کسی ممنوعی  
 و اتهام کسی مخفی احدیر بگیرد و اگر در اقوام شهر لیاقت اگر با وجود رضا مندی فیما بین همچنین فعل  
 ظاهر شود و در میان مردان و زنان و نزدیک استنهای باید و محض اناث پارسا و عقیقه  
 خجل و شرمگین گردد و ملعون و ملعون خاص و عام گردد و زنان قبایل اشراف روی او را گاهی  
 ملاحظه نمایند و از مجالس خود خارج و بیرون سازند و دیگر آئین عدالت و زنا چنین است که اگر مردی  
 بر زن خود یا دیگری از اقربای و قره جوهر مردی تحت و فوق ملاحظه نماید اگر در بها ستمالت اتصال  
 و جمل کار آن مرد و بفریب شیر خور نیز یا سوامی آن تمام گرداند و عدالت درست و مستحق است  
 و اگر سلاح درست نداشته باشد و تا او چون حربه یا نهود و لانی و زانیه از یکدیگر جدا شوند و آنجا دارند  
 کسی نمی تواند که بکشد و بقصاص فایز سازد و اگر در عدالت فریادی آید بغیر از سه کس گواه عدالت  
 نش القاف شعاع دعوی او صادق و درست نگردد شخصی یا در می قوم فرانیس ترجمه کتاب  
 انجیل بنور باد شاه حق آگاه اکبر باد شاه گذرانید بود و در این ترجمه این روایت مرقوم ساخت که  
 علما می بود و بنابر الزام حضرت روح اقدس عیسی علیه السلام زن زانیه در غم مش آوردند و سوالی مشکل  
 در دل خود نمودند که اگر آنحضرت در حق زن زانیه امر قتل فرماید خواهیم گفت که شما همه مردم را به مهر بانی  
 و عطوفت و رحم و خفیف و کرم هدایت و امر میفرماید و خود در خلاف آن امر میفرماید و اینمکنی خلاف  
 عادت است که قولی فعلی نزدیک نیست و اگر مکرر بقبولش کرد میگویم که سایر مال و حرام و زینبورت  
 زانسان عالم بر تو هست و رسم کتاب عدالت از جهان فانی رفت ماکمل کلام آنچه چند کس استحق المفظ  
 آن زانیه را در خدمت بناب موصوف برده خطاب کردند که در حق این زانیه چه امر میفرمایند و آنحضرت

ورا وقت در میان حویلی بر زمین سرنگون اجلاس غایت اساس میباشند جواب فرمودند که در حق این تنه  
 حکم رحم مقصود و متیقن است اما اول کسی سنگ بر داشته بزند که از ابتدا می عمر تا يوم الحال ترکب  
 معصیت و عصیان نشده باشد و با کشت مبارک خود چیزی بر زمین مرقوم فرمودند آن مردمان  
 بی حیثیت که بگردان حضرت ایستاده بودند هر یک را نظر بر خطوط مرقومه افتاد به قدرت قادر مطلق و  
 همچنان به نفس بر حق شخصی که در عمر خود هر گناهی نگزیده بود بی گناه و کاست از آن خطوط بر خوانده و  
 شرمسار و مجمل گشته از استخوانی روانه شدند و ازین زاینه ایستاده ماند پس آن حضرت لبسوی آن زن توجه  
 موجه و فتنه موده استفسار فرمودند که آنهم مردم کجای روانه شدند و در حق توجه ظاهر ساختند زاینه  
 بر زبان آورد که تمامی مردمان از اینجا بیرون رفتند و در حق من چیزی نگفتند حضرت فرمودند که باز  
 توجه کن که ترکب چنین فعل شنیع در زمان استقبال نشوی آن زن شرمسار و مجمل گردیده بیرون رفت  
 آنکس بیعت و اطاعت بادشاه - آنکه زبان عالیشان در شجاعت و مردانگی و تدبیر  
 فرزادگی و علم و مروت و سونمستی شهرورالافاق میباشد و تمامی افواج ظفر و امواج را طاعت و فرمانبرداری  
 سالار و الاقدار لشکر فیروزی پیکر نمبر فرمان داد از جهان این زمین است و آنجا از حکم سرور  
 خود سر مستجا و زت و تفاوت بسازد و فی الفور مقتول گردد یا اسیر می لایق رسید هر طرف شود و او یک  
 بنایر به نامی او را بحال و برقرار سازند و هم در جای دیگر از ولایت تو کمری و نشود و آنچه که بر تمامی  
 تو کمر است خواه مقصدی خواه تو کمر سپاه گردد و اگر کسی از متوسلان از میدان مجایه و مقاتله قرار  
 قرار دهد و نه بریت را غنیمت شمرد این از تمامی تقصیرات منغیره و کبیره زیاده است که تقصیرش هرگز معاف  
 نشود و ضرر و قتل رسد خواه امیر یا وزیر یا پادشاه بر او بوده باشد و در میان این قوم صامیان عالیشان  
 آئینی است مستحکم که اگر افواج بدرجه مضاعف باشند تا هم رو نگردانند و صورت مجسم و تقصیری باشد  
 و اگر لشکر مخالف چهارچند بود و در وقت معذور میدارند آنها را در فرج را تدبیری شایسته باید کرد که  
 مدبرانه پشت برگرداند و رسته صلاح و بهت بی نظیر را از دست نداده و از میدان کارزار حرب گمان  
 بدررفته از مملکت بسجای امنیت پناه گیرد و لشکر خود را ضلوع و تلف سازد و اگر از بابین راه و یا بیاب  
 مسدود شود و ناچار آمده دستخوار سازد و بدیده مردانه و دلیرانه جان بجان آفرین خویش سازد و  
 لکن از غنایت بنیاد این و متعال ظفر و فیروزی حاصل شود و مرتبه او بالا تر شود  
 آئین مبالغ و مال غنائم - اگر مال و اسباب مبالغ و اثواب بقتدر لکله و کرد و ز با غنیمت بیست  
 دلاوران عرصه بهجا و شیران پیشه و غنا حاصل آید حق سپاه و سرداران قسمت شود و این آئین است

که تمام اسباب و مال اموال غنیمت و تاراج پذیرد سردار فتح مجتمع و فراهم گردد و دو بیلام شود و بر حسب  
 و در ماه سپاه تفرقی شده تقسیم شود و در صورت تمامی اخراج و تقسیم حصه علی السویه بدست می آید و  
 آئین فراخسید و بر یکیش چنان است که ربع مال غنیمت خوا سپاه نمایند و باقی سه حصه داخل سوار  
 بادشاه و فرانس گردد و اما مقصود تقسیم قوم انگریزان عالیشان از علی السویه است که لیسق و نظام  
 امورات و بند و بست مقدمات صاحبان عالیشان محض بر اتفاق بگذرد و بیاید و از این معنی جرات  
 مبارزان است که کارزار و جرات و دلاوری و عرصه پیکار در تزلزل و خستگی ایشان میشود زیرا که سنجایش  
 نام نیک و طمع دولت و جاه و استعدای مال و اسباب و التماسی مبالغه و اتواب خوف مرگ  
 و اهل را در غایت نیاروده در شجاعت و دلاوری و مبارزت و بهادری پائی همت کمال انتظار  
 دلی و استحکام قلبی مستحکم ساخته توقعات اخذ مال و ترجمات گرفتن منال در سحر ناپید اکابر پیکار غوطه  
 خورده و در غرر شایه و دلائی متلالی آبدار حاصل سازند خواه تامل و طم امواج اندر دریای جبال  
 امتزاج غریق گشتی کشتی حیات بر سائل مرگ مفاجات برند در صورتیکه در عرصه کارزار جان بجان  
 آفرین تقوی سازند آنچه موجب و در ماه او شان مقرر است بلا فرصت و اقبال رسانیده بپند  
 و پسر کافی الحال قایم مقام پسر سازند و اگر پسر بیاقوت و استعداد پدری نداشته باشند با شهادت و بوردت  
 معدود و بعلیه فرست و کیاست موافق آئین خود و کمالی و مژمن سازند و اگر آن ساهی قوتی پسر  
 نداشته باشد کسی را از اقربای او بجایش بکمال و برقرار سازند و غرضیکه رسم آئین در نگین عالیشان  
 در هیچ ممالک نخواهد بود لیکن بر این ضبط و ربط اخراج طفر امواج و سرداران عالیشان این رسم و  
 آئین از تمامی ممالک محروسه و قایم مورد و بسیار بهتر و اوکی است و اگر موافق مشیت الهی که فتح  
 و نهزیمت بران موقوف است سردار قدیم خبر دیده و جنگ آزموده و گرم و سرد و ناچشیده  
 را شکست و نهزیمت نماید گردد و او را موافق آئین خود ضلع و تلف سازند که اگر بایستی و دیگران  
 او را چندی از نظر اندازند و باز بعد از مرور ایام معدود و سرفراز و ممتاز بعلیانی غلظت فاخره نموده  
 به بجال و برقرار سازند.

آئین منع لاف و کذاف - در میان صاحبان عالیشان عادت و خوئی لاف و کذاف  
 بهادری و شجاعت طبعی و طبعی نیست بلکه در میان این تفرقی عیبی تمام می آید و لیکن اگر در جنگ و  
 محاربه و در پیش آید سردار فتح که جمعه کارزار ترددات شایسته نموده فتح و نصرت بر اعدا نموده باشد  
 موافق ارشاد و لازم الاتقاید و بادشاه کیفیت محاربه و تحقیق مجادله و حکم و بیش بیان و ظواهر سازد

و سواى استنار كسى را قدرتى و مجالى نىست و اگر ديگرى در آن مجلس با دشا تخرىف جنگلى ازى نمى رسد  
آن سزاوار استگار نبايد آن سزاوار در آن مجلس خاموش بوده نظر بر زمين و خسته بر چهره خود و عرق حشمت آرد  
لا جرم سر داران عالیشان شا و مخرج كه با لشاف بود و باشت خورند نديارن بلكه اندر خودم لقصير  
سازند و خودشان را دروغى و كاذب و نامرد و چين مطلق ميدانند و خيورت و مخمل ضيق منزل صاحبان  
عالیشان خوش آمد كوى را رواجى و رفتنى نىست بر خلاف ديگر ممالك كه خوش آمد كوى و خودشان را در  
مجلس عزت مى نشاند و لاف كذا ف را سر بايه رفاه حال و خيره آسودگى بالان است و ثبات  
و العطف بمرءت مشغول شده ديگر از جهالت ابدى و حقيقى سرمدى سعد و مونا بود و خيال مينمايند  
ولا در آن عرصه كارزار را كه مانند رستم در تمام اصف شاه پور و در اكناف معروف اند شال از آن

در دل سر بار پنج و شكال شميل دارند  
آن كين كينى و آبى كار بار كينى و معنى آن - كينى در لغت صاحبان عالیشان قتل  
قوم بكار و بار جهات ممالك و قوت و زور تمامى مساوات و برابرست و در اصطلاح طالع سوداگران  
و تاجران و موبار پريان و مهاجران را گويند كه مال اسباب خود را كينى مانده بشركت و سهم بكار و بار تجارت  
و سوداگرى نمايند و از ولايت و نكستان كينى چند اقسام است چنانچه گروهى كه در نكستان و  
بنگال و چين و دكين كار و بار سازگارى دارند آنها را كينى ملك شريفه مى نامند و آنكه در ملك غولى  
و امريكه علاقه انصرام امور است ميدارند كينى غربيه ميگويند و همچنين كينى ملك روم و شام و غيره را  
باسم ملك موصوف كنند و هر يك بليج و ده و سراج گذار بادشاه باشند اما مردم كينى بنگال و غيره  
زياده از هزار كس خواهند بود كه هر يك از ایشان بخانه خود و رانج حواج ضروريه بسمرى برند و كاروان  
ایشان انصرام كار و بار و سرانجام امورات مينمايند و در جميع امورات اختيار كلى داشته اند و لحظه غافل و  
ذابل نىستند از انجمله بيت چهار كس دار المهادم و مختار امورات خفيات و كليات اند و بصالحيت و كفايت  
اتفاق يوكسل عدالت و تجويز دهند بر ممالك محروسه و تحقيقات حساب ابدى موصفات و قصبات و  
نفع و نقصان و ضرر و زيان و انصرام كار و بار بادشاه در عهد ایشان است اين بيت چهار كس موجب  
زياده مى يابند و بعد از دوسه سال تغيير و تبدل ایشان ميشود و در و ردت دوسه سال از موابج  
سكين جمعى و افنى و دولتى كافى ماسل عيائزند اما كينى كه در نكستان و راسل مهاجرانند از  
امرايان و سرداران بادشاهان و زرينداران عمده ملكى در جگه و اقل دارند چنانچه معروف است  
اگر شخصى از متوسلان سلطاني و در ملك مقرر و مامور شود و در جوا و از نوكران كينى و ترزا ياد باشد كينى



که مردم ولایت را متوسل ساخته در ملک هندوستان غیره روانه پیا از پیش از امور می او نشان  
 فرود آمدن چهار بنفشه در آن بادشاهی داخل نمایند هرگاه که در اینها مان بادیاد بر آن  
 فرمایند و بادشاه هم منظور دارد در آنوقت متوسلان سلطانی آنها بشمار و تعداد مانده و اگر کم و بیش  
 قلیل یا افزون نمایند و زیاده را موقوف گردانند. و آنوقت چهار کپنی روانه شود و برین مقید  
 تمام و تاکید الایکام است که مباد کپنی از ارشاد بادشاه زیاده نکرده و فرساید یا کسی از متعلقان  
 ارباب عالت فساد بر فرار داده و در چهار روانه گردد و پنجاه رسیدن چهار از سفرمند و ستان  
 و غیره برای شخص مال اجناس تاکید بسیار است خصوصاً اینی پارچه بنگال و البرشم و پارچه ابریشمی  
 و افیون قدغن بلین است که سوا کسی کپنی کسی را نقد و در قدرتی نیست که باری سوداگری یا ملبوسات  
 در ولایت همراه برد و اگر از میندوق ایسکه یا لار و یک و مال ابریشم یا توبه افیون برای پادشاه  
 گرد و تمامی اسباب او خرب کنند و من بعد هر چه مال نوبوده باشد و در کارشاهی ضبط شود  
 یا غیره و پدید چربانه و معاد و بد و در آنوقت ملاصق و رستگاری او از دست معصومان بجا نماند  
 و اگر آنکه بادشاه با اتفاق کار برد این شاهی و رخا بدشت افراج ولایت همه معاون کپنی است  
 که ابرسان و مالک ابرسکار شاهی اند پس اگر کپنی را بسبب اتفاق یا بهی و پیش آید و قس  
 برای حفاظت و حرمت کوهی یا غیره مکانات مقبوضه مطلوب در کار شود بمقتور پادشاه عرض  
 این مقدمه سازد که در دایان بادشاهی بجهت اتمام کارها را بر بنای بابت رنگین فرمایند و در  
 آنکام است افراج نو تعیین کردن سپاه بجانب مانی مقرری سعی کمال بجا و احسان آرند  
 و اگر احیاناً مخالف متابل و مبادل گردد و فوج بادشاهی با استد و اعانت آنها امور معین شود  
 لیکن بنا بر قوسیت و غلاتی ملک فرنگستان حکم بر عیا کپنی چنانست که مردم ولایت فرنگستان  
 که در شیر ملک قدم فرسائی و مرعله پیا می نموده جوگرسی و کار و بار کپنی مشغول میباشد بشیر ملک  
 خوراک و پوشاک و غیره لوازمات اخراجات از کپنی حاصل شود و اگر کسی از افراج بجز اراج صاحبان  
 عالیشان بسمالت پیری و ضعف قوی و شرافت اعضا نایز کرده و یا در صف کار را میجویم شود  
 یا باری صعب باد لایق بود و لایق کار و بار نماند تا دم حیات مستشارش از وجود او کمال شرب  
 و پوشاک و دارا و معالج با متیاط نامم غیره که ان باشند و اگر کسی از مردم ولایت از عدم  
 خبر گیری سرداران کپنی تلف و ضلک گردد و متیاط کار بشیر لایق نماند و در اصل شود و چنانکه در  
 سرکار بادشاه حواله سازد و در ملک رسمیت متقرر که بخت بدست چهار تنگی با سبب آلات

مما به و مجاوره هوا و از جانب باد شد برای نگاهبانی و حرست چهارت کپنی با یکی از سرداران  
عمده که او را از غازی دانند و در مکانات معذب المرد و جانی عسکر العیور را بجای برای متقابل و متقابل  
رومی و پیشی و اندک و غیره مامور و تعیین اند که بوقت متقابل و بلاد و شجاعت میدهند +

معنی کپنی موافق حدیقه الاقالیم - لفظ کپنی زبان انگریزان عالیشان عبارت از طوایف  
مردمان است و آنچه دو و باشند خواه مسلح خواه زیاد و از آن و آن رستمه جامع تجاران میباشند پس چند  
بازرگانان مال و اسباب و مبلغ خود را بدست چند آدم عمده و برگزیده از کمره خویش که از خرید و فروش

هندوستان بنگر طالع و آگاه باشند تفویض نمایند و از بادشاه مکنافذ گرفته عهد متوق بجلوه ظهور  
می آرند که سواشی اوشان و یکدیگر بطرف هندوستان نرو و در عرض انگلیسی چند لک روپیه سالیانه  
بنیزانه بادشاه رسانیده میدهند و نیز از بادشاه اولاً اجازت میگیرند که در هندوستان هر جا مطابق

هرمنی و خواستش خود را قلع مستغنه و حصار مستغنه تیار و درست سازند و سپاه برای حرست و نگهبانی  
قلع و توپخانه پشت نمایند و هر قدر که ملک نواز در هندوستان از صلاح یا جنک در احاطه تصرف خود آرند  
ببلغ معهوده موافق آیین رسانیده سه خردی ابدی حاصل سازند چنانچه کپنی انگریزان عالیشان

در سده یکمزار و یکصد و نود و شش هجری بود پیشی و مندراس و کاک و بنگال و بهار و غیره مالک  
هندوستان را از بادشاه بجنوس سی و شش لک روپیه سالیانه اجاره گرفته زنده بود و چنانچه  
رسانیده میدادند و سواشی آن از مال و اموال شهرت هندوستان فی صد چهار روپیه بطریق محصل

در خزان بادشاه عاید میافتند و کپنی انگریزان عالیشان در وقت چهارمکه بادشاه در هندوستان  
مقرر گشت و موافق اجازت بادشاه عیارات چند در هندوستان بنا بر مالیش سکونت گماشته بانی  
خود تیار و مرتب گردانیدند من بعد از منغان و تحالیف و نواذرات و عزایات و گستان بجز بادشاه

گذرانیدند چنانچه از سده یکمیان بنگر گرفته و رفته رفته در پیشی و مندراس و دیگر بنا نهادند و آن  
کویشی را ساختند و در بهج و شتری انشایی فرنگ و هند استعمال نمودند و در عهد سلطنت محمد اورنگزیب  
مالکیر بادشاه حضرت تعمیر کویشی در بنگال حاصل ساختند چنانچه کلکته در آن انشائی تیار و مرتب

شده که ناظران هندوستان تعرض و مزاحمت به انگریزان عالیشان بجلوه ظهور نیارند و من بعد  
از سبب اتفاق خصومت و عداوت میان هندوستان بر تمام مالک متصرف و متسلط شدند +  
آریکین سافش لار و دیگرین احاکم شهر - در آیین فراست آکین صاحبان عالی شان که  
سالیانه فرست کالنه نیز در دست شاکه ملکه و مزین میباشند چنان جلوه استقرار و استحکام میدادند

یکی را که بزرگان دانش و نبیست سنجیده باشد و بقتل و فرزند و داناتی و راستی بزرگ بدیانت  
 و راستی گوئی و دانست و حق جوئی ممتاز باشد. اتفاق قوم بیصاحت و گنگایش بر بستان و  
 سرداران او را بسکومت شهر بگزینند و او را از دیر نام سازند و در آن روز که ابتدای سال  
 است همه مردم شهر و گردنهای از و منیع و شریف مجتمع و فراهم گردیده و از این اهل اعضا  
 ساخته و لباس لایق سرداران عظام پوشانیده و در عدالت و کلیاسی همراه برده قسم تمام  
 مستحق و عهد پیمان مستحکم گیرند که درین سال بر استی و دیانت و حق شناسی و دانست ابدی جوی  
 و راست پویی در میان خلق خواهی پرخت و تمامی رعایا را از گردن شایسته و اعمال بالسته  
 خویش منشرح و منفرج خواهی ساخت و او را در راه و شامه و سنگین مقرر و معین بنمایند و در آن روز  
 هر روز سمیت ستم و آئینی است مستقر که قریب ده هزار آدم خورد و بزرگ با کول و مشروب  
 با اتفاق یکدیگر بجلوه ظهور می آرند و در آن روز مشغول العیش و نشاط و فرحت و انبساط میشوند و نگاه  
 بازی چندی شش طمی و رایند چنانچه معسوف و شش بهیست اگر بیت روپی فی کس شرط مقرر  
 سازند و لکبه و لکبه روپی هم بشود و چون با اتفاق شیت از لیال اموال لغیب یکی گردد و انگس  
 تو انگر و منع شود چنانچه دیگر لیال یک کفش و در دو لکبه روپی یافته بود و سوا می آن که از غرض و انضا  
 بواسطه این بازی بدولت و نیوی رسیده اند و بیست و غرض صاحبان عالیشان گشت که  
 با اتفاق قوم موجب رفاهیت و آبادی ملک گردند  
 آئین که خدا ساختن غریب زاد - در ملک و گنگان سمیت مستحق و آئینی است مستحکم  
 که اگر کفلی غریب و عاجز را کسی از عده ای عالی نتراد پرورش نماید و نظر بر حقوق فدویت در سن  
 عبودیت و تقدیم سن خدمات و تیکو بندگی است او نموده و در اول لطاف منزل خود خیال نماید که او را  
 که خدا سازد او را با خویشان و دوستان حق اللفظ و المعنی شده مصامت و گنگایش نماید چنانچه  
 خرج شاد می و وجه معاش او را قرار واقعی سر اهرم کرده مجلس راحت و مسرت و محفل عجب و فرحت  
 آراسته و پیراسته گردد و در عرض نشاط و انوس و آن انسان دخت نشان بر لب ستر عروسی  
 رونق دهد که در تمام شب انیس و چندم کنانیده قران ترجمه و شش می در هیچ حوت مشاهده  
 ملاحظه ساخته تا شامی نشاء و شادمانی تمام شب و روز بزم طرب و نشرح و مجلس شج و ارتحال  
 آراسته و پیراسته گردانند و خلعتی بنیاد و جمعی بشیاء که از خویشان و اقربایان و دوستان نشان  
 مجتمع و فراهم میشوند بر کسی خواست این خود و زو سیم تقدیر و الیاس از دیگر اشخاص حالت خلاص

توانگر می و دولتندی فایز کرد و بفراموشی و اسودگی بر مقامیت حال و آسایش مالی گذر اوقات  
سازد و در معاش و معیشت کافی باشد درین صورت طمس زبانه دیده و آئین جمیده قیاس  
خیرت اساس باید نمود که مردم بر میان و سنه داران و الا تبار را از راه او عبور و بیدار نماید  
و مردم اوسط را از صرف پنج گشتش بر رویه چندان نقصان و زیان نیندازد لیکن از تعلیل و  
وسایل دست مبارک صاحبان عالیشان نامراد ادبی برادر سبیدی فایز میشود و وفقه و فقه  
پهلوی به پهلوان آفتاب بی نظیر اجلاس میسازد و در کمال شب تاب را روشن و تابانگی فراوان و

خیال و خشنودی به بابیان مایل میشود  
آئین تربیت و تعلیم علم شهر و غیره تربیت و تعلیم طفل و بزرگان و میان هندوستان و غیره مالک برینجه  
که علم و ادب را بدین راه معقول متوسل میسازد و در خانه خود نشانیده و تعلیم علم میرزا زنده در کمال کمال  
بطور دیگر میباشد که در این قوم و امیر و وزیر پس از امیر رسیده و در دست روان سازند  
چرخ سالنامه معذراک و در باب استادیتش شاد و فراخ و بیخج و در اکثر و حجام و کاف و غیره  
مصارف لازمی از روی حساب فهمیده و احوال مینماید و اگر بحسب اتفاق مدرسه بقدر مسافت قلیل  
از دیگر بوده باشد در روز یکشنبه که در آئین صاحبان عالیشان روز تعطیل و تاخیر است  
فرزندان خود را بنابر ملاقات و معالقه جهانی طلب دارند و اگر مدرسه بمسافت دور است باشد  
بعد از انقضای یکسال طلب دارند و نامت بست سال تحصیل علم و هنر کما بینقی اوقات سهری  
سازند و رسم خواندن چنانست که اول حرفی را یاد دهند و آنرا بخوبی در دست و نایست  
که دانند بعد از آن مصدرات و تصرفیات و صیغه های ماضی و مستقبل و امر و نهی و غیره سوال و  
جواب علوم او را آموزند بعد از آن حکایات غریب انار و تعلیمات عجایب روزگار که اطفال را  
از خواندن آن احتیاطی وافی و الهی اذمی کافی حاصل میشود تا دو سال تعلیم دهند که بمطالعه  
کتاب مستعد گرد و چیزی قابلیت و استعداد و رویداد و طایفه گشته لیاقت طلبان حاصل گرانند  
بعد از آن مدتی در علم حساب و ارقام جاری و استعدادی حاصل گردانند هرگاه که از روشن خواندن  
علم فراغت حاصل شود کتب علم دین و عقاید و حکمت و هیئت بخوانند که قیاس منجمان و قیقه  
شناس و عقل هندسان فلکی اساس از القیاس قواعد و براین آن در تزیان و ترقی میشود و  
سلمان فرنگستان علوم غریبه و فنون عجیب و کتاب های فضیلت چنان آسان ساخته اند  
که بتدیان برادر تعلیم آن چندان وقت نپایانند بلکه اشکال فلکی را کمال عقل و دانایی درست

و ثابت انداخته اند که حیرت گاه اولی الالبصار و ارباب نقایح است و نه کتاب بطریق جمالیات است  
که بعد کتاب از هر علم از یک موکان صحاف میسر و حاصل میکرد و غرض که دولتمندان و شایان فرزندان  
و خستگان خود را از ابتدای سنین چهار سالگی سوای فوشتخواند تعلیم علم و الازراع و صنایع و  
صنعت و بدایع امور و معطل و بیکار نمیگذارند هر کسی که در علم موسیقی و آواز و فن و سرود و طرب  
و سوارسی اسب و میسره و مهارتی و انی و هند و سی کافی نداشته باشد در خدمت رعیان و  
سه داران مییوب و مذموم بود گویند که والدین او عاجز و غریب بودند و اشتیاعت و فوت  
اخراجات تربیت او نداشتند بنابراین فرزندان ایشان از تربیت و فنون عاری و دفالی اند  
علی الخصوص بعضی خستگان که رقص و سرود و لغت ندارند نهایت عجیب کمال است و  
مردمان عمده و رئیس در مباحث ایشان رغبتی دلی ندارند و اگر در صورتیکه دختر و بچگی علم سرود و لغت  
آوست و پذیرفته باشد امیران و بزرگوار و دولتمندان اعمال را در طالب بسیار در رغب  
بیشمار نموده بجان و مال خسره بدارند و تعلیم و فنگستان موقوف بر صرف آل کثیر است اگر چه  
مردان و فنگستان میدردی و سخت دلی و میسر کی کرده فرزندان خود را در دست بزرگ تعلیم  
میگیرند اما بنظر انصاف و درست گوئی بهرری والدین کمال شفقت و عطوفت است و پیش  
او شان سر اسر و توش که به لیاقت علم و هنر استند او تمام وجود و طبع و قیاد و مدت و هنر و علم  
فایز گشته اوقات خود را به او و لعب بگذرانند و تمام عمرش را بکیش و کامرانی و نشاط و شادمانی بگذرانند  
و مهر و شفقت والدین که از حصول علم و هنر و کسب معاش و باز آرد و در حق طفلان کمال مهر و شفقت  
است که از هنر و کسب عاری و معطل شده عاقبت الامر به بدلت تمام و خواری مالاکلام و درگاه

بسیارند  
این تربیت و تعلیم اطفال غربا - خردمان غربا و ضعیف طفلان خود را در کتب فایده شهر نموده  
میفرستند و باز هنگام شب طلب میدارند و در هر هفته یک و دو پیوایی استاد معانی نهاد و جواب میازند  
و برای تعلیم خستگان فایده علیحد و مقرر و معین است و طریقی خواندن علم و در رسد چنانست \*

## التماس

از کتب خانه معنی همین قدر معنی و دستیاب شدن بشرطی که در این مضمون یک و دو پیوایی که در جواب شده \*

استفسار کتب و دید صاحب از و کلامی اجلاهی بنا بر تصنیف کتاب مستطاب تاریخ  
و ترجمه کردن این فقیر صاحب جمی در سرکار والا و شرفیابی راقم در سرکار دولتدار و فقیر  
علم مجسم و پیرین خلیفه بدکش و اطهار راقم و باب انتقال خلیفه و رسیدن خبر فتح خرم  
و سرکار والا افتد از و عطا سے خلعت انعام کتب صاحب از فقیر صاحب مبلغ کمالات  
صوری و معنوی متفرد شد که با انصافی در آمد که لا سحرین اصل کتاب تاریخ سرکار والا تصنیف  
ساخته فقیر صاحب از راه استخوانی بر زبان آورده که لا سحرین اصل کتاب تاریخ سرکار والا تصنیف  
و مردی قابل شمار کتاب تاریخ باین شایسته و لعیارات و لبسته تیار ساخته کتب انصاف و فوئد  
که بچشم شرفیابی سرکار والا مطالعه کتاب تاریخ کرده شود که اشتیاق بسیار صاحبان و مطالعات  
بهجت اشتغال سرکار والا میباشد و فقیر صاحب جمی از احوال غدا در سرکار دولتدار و معرفت شنید  
سرکار والا بتاریخ ۲۹-۳۰ بیابان کعبه شریف راقم تاریخ الطبیعه بر زبان حقیر نشان آورده که اصل  
کتاب مستطاب در سرکار دولتدار عالی بایند ساخت که سرکار والا مرتبه اول کدام جامی جنگ و  
بشکامه ساخته است بنده ظاهر کرده که در اول عمر هفت سال و زکوت چهار سال و دیر که مسموم و دلو  
آفت و تالاج ساخته بفتح و فخر و زری در گوهر الزوال طراعت فرموده اند و بعد از آن مقدّم گاهان  
سنگه صاحب والا قدر سبکبازی جلوه اعلان پذیرفت فرموده و دست است و معنی تاریخ  
تفاوت نیست بنای تاریخ احوال بهجت اشتغال خوب طویر شده و این کتاب لایق اصحاب صاحبان  
است باینکه با رجعات عمده پوشیده و کرده با حق طلالی مد دست انداخته و کتاب گرفته و دوا نیک  
بجذبت کتب انصاف حاضر شود باز از راه عنایات تنخواه بنقصان بر فیه بنام فقیر امام الدین در  
معامله ملک مانجه و خلعت و و شال و پارچات عمده بنام حمد و عطا شد تنخواه مبلغ بنقصان و پیر از  
عدم الخافدلی فقیر سبط بدامن تحصیل نیامد و بنفین سرکار والا از بندت مدو و من متفرد  
شد که خلیفه بدکش را کنور شیه سنگه محاصره سخت کرده است احکام از ظاهر نمایند بندت مذکور  
ظاهر کرده که در نیوقت در زاینچه طلال برج سبیل و برج دو جبین است که هم فتح سرکار و خلیفه و  
شکست هر دو بنیم میرد آید سرکار والا که میک استخوان علم سرک بود و مذکور فتح یک کشتک  
یک کس میشود و فتح شکست هر دو متصور و تحقیق نیست بندت مذکور بیان کرده که در علم بایان  
که سبیل برج دو جبین است همین دریافت میشود و سرکار دولتدار بهائی ارمشک جمی مال علم  
صوری و معنوی مبط الزار ایزد و متعال مورد افصال ذوالجمال و جلال الزمان بکامی دوران

فرمودند که کسی را منصف بنام است نزد که در گفتگوی سرکار والا و بندت صاحب شخصی سازد که کدام تحقیق و درست است بهائی صاحب جمی سرمودند که مردمان عالم را بهر میگویند که لاله سوهن لعل و علم نجوم استادی تمام میدارد و لیکه ما را اطلاع این یعنی نیست از زبان عالمان علم در لاهور شنیده ایم سرکار والا سرمودند که خوب شه گنجی در خانه پیدا شده است و بنده در گناه ارشاد عالی سوال فرمودند که لاله منکر این چند سال در سه کار ذهاب و ایاب میسازد و گاهی با طهارت یعنی نیز اخته است الحال انصاف بدانماید بنده در گناه ظاهر ساخت که از طالع منبته بنت صاحب که برج ذوقیه است فتح و شکست هر دو طرف معلوم میشود و گفتگوی سرکار والا درست است که فتح و شکست یک کس بیکر و سرکار والا اقتدار که بر و شکست و صفات قلب اند بر زبان مبارک آوردند که از گفتگوی شما معلوم میشود که نزد علم نجوم شما برج دیگر است بنده التماس ساخت که درست است در علم لونی طالع وقت بدانم این میزان از دلایل و شواهد برج هفتم و کواکب دیگر معلوم میشود که خلیفه بد کیش نیست از شمال بعالم با و دانی بسته و خبر احوال از انتقال او عنقریب در سرکار دولتداری آید فرمودند

عقرب	سنبه	اسد
قوس	میزان	سرطان
جدی	حل	جوزا
دلو	ثور	حمل

که این یعنی درست است بیکر این یعنی شخص تا نبوت در سرکار دولتداری بهر باب نشده که علم بانیطه گفته باشد بنده التماس ساخت که اندوخی علم نجوم خود را در و غیر صد و در و خبر فتح خلیفه بد کیش در سرکار دولتداری می آید لیکن بندت مذکور از اضافی حکم نجوم رقم ۱۴ چین بر چین گردید از اینجه است

تا تاریخ ۱۲۵۵ هجری قمری که کتابان صاحب معرفت چیت شکر که ان در سرکار والا اقتدار التماس ساختند که صاحبان عالیشان را اشتیاق مطلق کتاب تاریخ سرکار والا بدو ترجیحی میباشد منصف تاریخ نزد صاحبان حاضر شده به ملاحظه کتاب تاریخ پرواز و حسب الظاهر صاحبان احوال سمیت اشمال سرکاره الابیان نماید سرکار تملطف آثار رقم را و حضور سالیان بهر و باب گنایده ارشاد فیض مواد فرمودند که معیت شکر بد ریافت ملاقات فرست آیات کتبان صاحب باید پرداخت و کتاب تاریخ را بطالو کتبان صاحب باید آید و چنانچه رقم با اتفاق او با حراز ملازمت کتبان صاحب بهر داند و گردید کتبان صاحب به شگفته پیشانی و شیرین زبانی استفسار خیریت و عافیت فرموده و بر زبان مبارک آوردند که صاحبان عالیشان از اضافی

خدمت انسانی خبر قابلیت و استعداد ایشان و تصنیف کتاب تاریخ سرکار و الامور عینی تمام و موقوفی الاموال  
در آینده ضمیر صفا نظیر بر تو انداز هست و الا احوال تشریف آوری بیکیاف صاحب بیان نمایند  
راقم ندانم احوال صاحب با اختلاف در خدمت کیتا انصاحب مالی و مبرهن ساخت از آنکه احوال  
صاحب موصوف عبارات شایسته و طریقی است که منی بر تاسیس اساس استوار و مکررین مایلین  
بوده باشد و رفزده کلک فراست مسلک شده بود و بنا علیه کیتا انصاحب بدرجه زیاد و تشریح  
القدر گرفته از زبان فیض ترجمان سر مودند که آنچه صاحبان عالیشان تعریف و تصنیف کتاب  
تاریخ شنیده بودند زیاد و از انچه دریافت رسیده که مصنف این تاریخ مملی بجملیه فراست کامل و بیبا  
و این کتاب مستطاب لایقی مطالعه صاحبان عالیشان است اگر شما درود مانده رسید و غلی بالجمع  
شده از اول تا آخر کتاب تاریخ و رسامعت صاحبان عالیشان بیارند باعث خوشی خاطر  
صاحبان خواهد شد و همه انعام و نفع از طرف صاحبان عطا خواهد گردید بنده در جواب آن بزرگ  
پرواست که اگر چه صاحبان امیک کنوز فطرت و معیار انجور خیرت اند لیکن راقم بر بقه قوس حق و شرف  
دیر بر قبه جان میدارد و حسب الارشاد بنا بر سعادت کتاب تاریخ و در خدمت کرامی حاضر خواهد شد و  
سوامی اجازت بندگان حضور النور چه قدریت و مجال که قدم از دایره اطاعت و انقیاد و بیرون گردد  
آید موافق ارشاد فیض مواد حضور و ولت و در ذات آیات سعادت و دارین خود متعجب است کیتا  
صاحبان مودند که در سرکار والا اقتدار عرض کرده شمارا همراه خود خوانیم بر و کیتان صاحبان  
اموری راقم بهر خود در سرکار گردون و قار گذارش کنانید سرکار والا آثار در جواب آن بزرگ  
که عنقریب بعد چند می از پیشگاه و جلال رخصت بطرف خود مانده خواهد گردید و مالا در چرخه توقف  
و تسلل باید داشت \*

۱۴- ماه ساولی مثلاً عرض کردن کیتا انصاحب بنا بر اموری راقم بذالطرف  
خود مانده و رخصت از سرکار و التماس و عطا فی خلعت معاسب و سالی و غیره ترخیص  
سکنند خان وکیل صدقات و خیرات بسکه اند ماه ساولی پنجم رواقی خود مانده کیتا انصاحب  
به مصنف تاریخ چته رواقی خود مانده تاکید فرمودند راقم بذالطرف آن بزرگ و در جواب آن  
آلای متواضع سرکار والا اقتدار و سوامی ارشاد واجب الانقیاد و روانی متعذر و محال کیتان  
صاحب بنا بر روانی بنده بطرف خود مانده و سرکار والا معروضند و ششند در استیلا که با سناطه کیتا انصاحب  
و سرکار والا ندیده از حد میباشند لهذا یکبار اس اسپ سوار می خاص و سالی سته صد و پویه نقد و



یک بچوب و یک عدد روپیه در ماه بر ساهنه وال عطا شد و واکتی بنده نمود و بچوب و بخت مسکن و  
 وکیل از سرکار و ولایت ار جلوه اعلان پذیرفت و خلعت هفت پارچه معده و شال و کتخاب و مبلغ  
 پانصد روپیه نقد و تنخواه پهنار از روپیه و زیورات و پوشاک یازده پارچه مع یک زنجیر نیکل  
 به نواب ڈیره اسمعیل خان مرحمت گردید و تاکید مزید جلوه نمائش پذیرفت که از متابعت و  
 فرمانبرداری و انگذاری و عقیدت شناسی و دقیقہ از دقایق موشیاری و خبر داری  
 فرو گذاشت نباید سافت روز سکرانده ماه ساون سنه ۱۲۸۳ سرکار مطلق آمار و نشان کانی  
 و ماده گاو ان و سپان و قیل و مبلغ نقد خیرات و مستطاب فرموده به مستحقان محتاج  
 حواله فرمودند و در میران راحت نشان اجلاس فرموده موازنه بهجت نشانه بجایه نمائش  
 آوردند و مبلغ به سادگان از نوی آب و خیر عطا شدند \*

### نقل عرضی بطرف سرکار وال

بخدمت فیض معروض بندگان عالی معالی شرفاقدس رفیع اعلی اعلی اقبال غلام حسین لعل  
 غلام نیاز شام درلود و بانه بندست گرامی درجت بندگان کیتان و به صاحب بهادر شرف  
 و سکنه می باشد و کیتان صاحب موصوف سه روز بنا بر سماعت کتاب تاریخ بندگان محقق و  
 یک روز یکشنبه بنا بر درخواست مقرر و معین فرموده اند و حد کتاب مذکور که ذکر بهت قومی بنیا  
 و نهبت خدا داد و علوه دایج اقبال و سمو معارج اجمال سرکار عالی مسطور است از انصافی  
 آن بدرجه نهایت منشرح الصدر میشود و بندگان لاث گور صاحب بهادر را راده ملاقات  
 راحت آیات سرکار اشرف اعلی در راه الکتوبر که اخیر اسبج و ابتدائی کتاب بوده باشد منقوش  
 صفیه خاطر است درین روز با عریضه مالکن صاحب بهادر از کتبه بنظر گذشت که اگر چه در سفر  
 میباشم لیکن از توجه و عنایات جناب بهاراجه صاحب بهادر تمام اسباب مایحتاج موجود است  
 که پنج چیز در کار نیست و بالکل فارغ البال و آسوده مال میباشم لکن اینقدر ممنون از تشییع  
 اساس استخوان بندگان بهاراجه صاحب در مقصود است که در انضباط اساس استخوان و بجانگی یکتائی هر  
 دو حید زمان اند و بارش صاحب بهادر هم تمام قیل و قال اخلاق حسنه و شمایل رضیه و ترقی  
 دایج و علوه معارج سرکار عالی بخدمت جناب لاث صاحب بهادر بان طراز شده اند و کیتان انصافی  
 موصوف در بکلی امورات مفوضه خود و خصوص تشییع اساس یک جبهتی و یک رنگی سرکار وال و دقیقه از

و قایم بر تقدیر فرمودند و گشت میسازند لهذا ابلاست صاحب بهادر از شنیدن اینچنین کلمات فرحت آیات عظمیٰ  
بنابر ملاقات میباشند، زیادہ مدارب۔ نقل سند

عزیز القدر ارادت نشان لاله سوہن لعل بعافیت باشند۔ عوایندہ مرسلہ ایشان مدد کتاب تواریخ  
بنظر در آمدہ کاشف مرقومات گشت از مطالعہ کتاب سروری پیرامون طبع پیدا شد لهذا بنام  
مبلغ پنجہ روپیہ سکہ کلدار برد و کان لاله ہر جس کے جو اہری امر تشریز ایشان فرستاد  
شد خواہر رسید لازم کہ برین نمط مدام نویسان حالات باشند المرقوم اسحٰج سدی سوم  
مقام لاؤ وہ

مخبر اسحاق جیت گاہ

نمبہ  
فضیلت و کمالات دستگاہ لاله سوہن لعل مورخ لاسور بعافیت باشند  
اندر نیوقت قدری از اجزائی تواریخ دادہ آں فضیلت دستگاہ بملاحظہ و آندہ و یکصد و بیست و ہجڑ  
ایشان معرفت نعمت و عوالی مرتبت لاله خوشی رقم مرسل میشود باید کہ آنرا وصول نمودہ تبصر  
خوش آید و بفرورد و پروانہ اجزائی تواریخ مذکور کہ باقی آندہ و در تر با نیظف روان سازند بر وقت  
رسیدن ان ہرچہ مناسب خواہد بود زیادہ تر پرورش آن کمالات دستگاہ خواہد گردید المرقوم ششم  
مقام بہو قفل تہال بہو پال

مخبر جنرل کلاہ

Signed W. Cunningham

نمبہ  
عرفت آثار لاله سوہن لعل کتاب نویس مہاراجہ صاحب الی لا حفظہ  
جزو ہائی کتاب تواریخ مہاراجہ صاحب الی لا ہو جو بننے بری لا حظہ حضور گذرانی تھی اگرچہ وہ سطح سے  
اول خرگاہ نہیں ہوتا ہمیں ملاحظہ و سکو خورند می حاصل ہوئی و درینو للاحساب طلب مہاراجہ جزو ہائے  
مذکور و ایس ہو کر قلمی ہوتا ہے کہ اس کتاب کو اخیر تک مکمل کرد و ادراجا یہ خانہ میں چھپوا دو کہ اس سے  
بہت فائدہ ملو گا اطلاع قلمی ہوا اور اینجا نب کو مستوجہ حال اپنے کا سبب جو  
المرقوم ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۵۶ء  
دستخط

دیس مل شریستہ دار

Signed W. Beecher

Deputy Secy

نوٹ۔ افسوس صد افسوس کہ مصنف تواریخ ہذا دراد و میرسد الیہ از پنجہان فانی باکم باد وانی شتانت



## نمونه

مهربان دوستان لاله سوسن لال صاحب زاده عظیم

بعد دعائی دولت کشوفاد آتشفق که بعد از خطی در دادن کتاب پهلوتی میفرماید از  
 اکنون استیلا بعد چه بر چه قرطاس را بر دوستی ترجیح و فوقیت دادند و بگوید که اگر از سر نو  
 تحریر کنیم تا سر دست صرف سی چهل روپیة خواهد و ما را صرف برای مطالع و کارست پس  
 بعقل شکر بگنجایش دارد که برای مطالع چهل روپیة صرف شوند و بگویند که آتشفق هم را بگنجایش  
 این صرف من پسند نخواهند کرد و عذر خطی که هست مضائقه ندارد و آنرا خواهند یافت و انهم اکنون  
 مینویسیم که ما را صرف کردن سی چهل روپیة ناحق منظور نیست اگر الضاحی بنیان کتاب بد خط را عیب  
 خواهند ساخت مشکور و ممنون احسان آنمهربان خواهیم شد و نیز برای ضیافت و تندر اندوخت  
 ده یا نوزده روپیة نذر خواهیم داد و کتاب و در عرصه یا نوزده روز و سپس خواهد شد می شنیدم که در دوستی  
 دوستان تا جان در بیع نمیسازند و آن دوست پرچامی قرطاس که بعد چندی رومی و باز به کفلافان آمدند  
 در اینج میشتی و بیع میسازند اکنون التماس میدارم که اگر دادن منظور است تا همان کتاب بد خط تمام و کامل  
 با اجازت آن مرحمت بینوده باشند و اگر سوا می ملک ادن منظور نیست تا جواب صاف ارقام شود که برد و ستی  
 اینک علی العموم شاکر و صابرانم و سر دست صرف چهل و پنجاه روپیة منظور نیست زیاده نیاز  
 راقم محرر سرشته و اصد برورد

## نمونه

لاله صاحب مکرمی مخدومی لاله سوسن لعل صاحب زاده عظیم

بعد شوقا قات سابق لطیف تاریخ جناب پرور خدیو و هم تا این زمان نرسید بعد از عنایت نمود و شنیدم که  
 طبع اند و دست ارقدری علیل است قدری ترو و هست السمال فکاهی است که کنایات خود آن کتاب است حال  
 عریضه عنایت فرمایند بعد معاینه آن بزودی و البیخ خواهد شد - زیاده نیاز - راقم ندانم لعل سرشته و اصد برورد و پنجاه

## نمونه

مشفق مکرمی لاله سوسن لال صاحب زاده عظیم

بعد اشتاق و بیکار کشوفاد و جز تاریخ جناب رسید امید که کنایات و ستاینه اجزایش ازین عین است عینیت  
 چه جزو است که آنمهربان هم تکلف کنند و نیارند هم بابا و تکلف شود زیاده نیاز و به گوگل خند سرشته و اصد برورد و خطی  
 حکما تخم خاطر مبارک جمع خواهند نمود

# صحت نامه

صنف	اسطر	غلط	صحیح	صنف	اسطر	غلط	صحیح	صنف	اسطر	غلط	صحیح	صنف	اسطر	غلط	صحیح
التمار	۳	موافق	مرفق	۱۱	۲۳	نفر	نفر	۱۵	۱۵	بیان	بیان	۲۲	۱۹	ارام	ازقام
۱	۵	بیزخم	بیزمرد	۱۲	۵	بنفد	بنفد	۱۷	۵	متعبل	متعبل	۵	۲۱	بزی	چیزی
۵	۱۲	آئینه	آئینه	۹	۹	اقلج	استراج	۲۵	۲۵	سین	سین	۵	۲۲	۷	۷
۱۳	۷	عائیه	عائیه	۹	۱۰	امعاء	امعاء	۱	۱۱	متنقی	متنقی	۳۶	۱	زانی	نبی
۲۰	۷	صحیح	صحیح	۱	۱۲	امعاء	امعاء	۲	۵	مکاشره	مکاشره	۵	۱۵	بال	بال
۲	۲	بارغ	بارغ	۱۳	۲۵	شند	شند	۱۶	۵	محفی	محفی	۳۶	۹	منیت	سینت
۹	۷	برود	پرور	۱۲	۲	لما	لما	۵	۵	سمب	سمب	۵	۱۵	میناد	سیداد
۱۰	۷	مزاج	مزاج	۷	۵	بنرو	بنرو	۱۵	۵	طود	طود	۱۵	۲	عفی	غفی
۱۹	۳	میکشک	میکشک	۷	۷	ادیل	ادیل	۱۹	۷	جورا	جورا	۳۱	۹	منوی	منوی
۱۷	۷	قلع	قلع	۱۵	۲	کدام	کدام	۲۳	۲۰	الشرقات	الشرقات	۷	۱۳	نابذ	تنبذ
۲۳	۷	خج	خج	۷	۹	هرس	هرس	۲۱	۵	فزانک	فزانک	۳۲	۲	رحم	رحم
۴	۴	مضایر	مضایر	۷	۱۵	استاد	استاد	۲۳	۲	متانی	متانی	۷	۲۲	نوریش	نوریش
۱۱	۷	غاب	غاب	۷	۲۱	فوع	فوع	۲۳	۲۳	والله	والله	۳۳	۱۳	قوتی	قوتی
۱۵	۷	فرزان	فرزان	۱۹	۱	منصف	منصف	۲۴	۵	الکتاب	الکتاب	۳۵	۹	چار	چار
۱۲	۷	نوب	نوب	۷	۷	مخبر	مخبر	۲۹	۲	یوانی	یوانی	۷	۱۵	الماس	الماس
۱	۹	ملطع	ملطع	۷	۷	منصف	منصف	۷	۷	سزایی	سزایی	۳۶	۱۹	چار	چار
۳	۷	انگیر	انگیر	۷	۸	شالچ	اشامت	۲۷	۱	امعات	امعات	۳۷	۲۰	شادی	شادی
۱۷	۷	مسلمان	مسلمان	۱۰	۷	الکتابات	الکتابات	۱۲	۷	مکشک	مکشک	۳۸	۳	نیرت	نیرت
۲۲	۷	نهایس	نهایس	۷	۷	واپزار	واپزار	۱۱	۷	ایمانی	ایمانی	۷	۱۱	وایه	وایه
۹	۷	سادی	شادی	۷	۱۷	الاصرفی	الاصرفی	۲۰	۲	ادنی	ادنی	۷	۲۲	قاس	قاس
۲۳	۷	وانتر	وانتر	۱۱	۱	مکروه	مکروه	۲۱	۲	ولات	ولات	۳۹	۱۷	بذلت	بذلت
۲	۹	لرم	لرم	۷	۲	مکروه	مکروه	۷	۷	توچی	توچی	۵۱	۲۲	بهر	بهر
۱۳	۷	هرمین	هرمین	۷	۹	فخران	فخران	۲۲	۷	زلالش	زلالش	۵۲	۴	ماس	ماس
۱۳	۱۰	رنا	رنا	۷	۱۰	سراسر	سراسر	۲۲	۱۹	حلی	حلی	۷	۱۷	دولت	دولت
۲۱	۷	هرنید	هرنید	۷	۱۳	دور	دور	۲۳	۳	شوق	شوق	۵۳	۱۲	اجرای	اجرای

# گزارش

یہ انتخاب صرف نذرانوں اصحاب علم اور شائقینِ تواضع کے لیے جاتی ہے جو صاحبِ عالی ہمتی کو کام فرما کر خریداری کتاب عمدہ التواضع مکمل سے کہ عنقریب طبع ہونیوالی ہے بندہ کو شکور احسان بیکہ ان فرمانا چاہیں اور قیمت اسکی بحساب صفحہ ایک روپیہ مقرر کی گئی ہے اگر اسی تقطیع اور قلم اور کاغذ ۳۰ پونڈ والی ریچھوالی جاوے تو تخمیناً مبلغ ۵ روپیہ جلد قیمت نئی ہوگی یا بحساب ایک روپیہ پندرہ یا جیسا کہ خواجہ نیورشی مقرر کرے گی۔

یہ کتاب جن صاحبوں کی خدمت میں بلاذخواست مل گیا ہے اس کو اگر وہ خریدنا مکمل جلد کا منظور ہو ورنہ نہ خریداری قیمت پچانو روپیہ کا بجایا براہِ راست پاس بندہ کو ارسال فرماویں۔

جو صاحب مشتوق سیر کرتے ہیں ان سے قیمت نہیں چم کہ کتب وغیرہ بنڈہ پر شرفِ لاکر سیر فرماویں۔

واضح رہے کہ اس جلد کو خریدار کو ایک جلد مفت نذر کیا جائیگی۔

الغبدہ نیاز آسائس بندہ ہر ہنگو انداس ساکن لاہور متصل بازار گیشی۔